اللہ یجتبی الیہ من یشاء ویہدی الیہ من ینیب

الحمد للہ والمنۃ کہ حصہ اول ترجمہ کتاب مستطاب از قدوۃ العالمین اسوۃ الکاملین حضرت محمد غوث گوالیاری رضی اللہ عنہ

جواہر خمسہ

۱۳۲۸

فارسی اصلی بترجمہ جناب مرزا احمد بیگ صاحب دہلوی سلمہ لولی باہتمام احقر الانام محمد عبد الاحد عفا اللہ عنہ الصمد بطبع پہنچا

مطبع مجتبائی واقع دہلی مطبوع شد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

حمد صلوٰۃ کے بعد کمترین خلائق محمد بیگ ابن مولٰنا حاجی مرزا محمد رحیم بیگ صاحب نقشبندی غفر اللہ ذنوبہما وستر عیوبہما شائقین علم اعمال و وظائف کی خدمت میں عرض پرداز ہے کہ اس عاجز کو بھی ابتدا عملیات کیطرف بہت شوق رہا اور اکثر ارباب عمل و اعمال کی خدمت سے مستفید ہوتا رہا اور وقتاً فوقتاً اوراد و وظائف اور چلہ کشی بھی کرتا رہا مگر جیسا کہ دل چاہتا تھا کوئی معتد بہ فائدہ حاصل نہ ہوا یعنی وصول الی اللہ کا کوئی رستہ نہ ملا تو یہ عاجز بہمراہی جناب مولٰنا و مخدومنا مولوی محمد شاہ صاحب مدرس فتحپوری رحمۃ اللہ علیہ خانقاہ شریف میں حضرت امام المتقین رئیس الکاملین قبلہ رشد و ارشاد واقف اسرار خفی و جلی مولٰنا حاجی حافظ ولی الغنی مد اللہ بلطفہ الخفی والجلی کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوا مولٰنا مرحوم نے اثناء گفتگو میں اس عاجز کی طرف اشارہ فرمایا حضرت نے میرے حال پر بکمال عنایت فرمائی اور زبان مبارک سے فرمایا کہ بعد مغرب آیا کرو چنانچہ یہ عاجز حسب ارشاد بیعت حاصل کرکے خدمت والا میں حاضر ہونے لگا اور توجہات سامی سے مشرف ہوتا رہا اور ذکر پاس انفاس میں مشغول ہوا اسیوقت سے وہ کیفیات اور مشاہدات حضرت کی ایک توجہ خاص سے میسر ہوتے جو برسوں کی چلہ کشی اور محنت شاقہ سے بھی میسر نہ ہو سکتے تھے اسی اثناء میں کتاب جواہر خمسہ اصلی محمد غوث گوالیاری ایک جگہ سے مجکو ملی اُسکے دیکھنے سے نہایت دل خوش ہوا اور دوستوں کو دکھایا وہ سب کے سب اس بات پر مصر ہوئے کہ یا تو بجنسہ طبع ہو یا اس کا ترجمہ ہو کیونکہ اس کتاب کے نایاب ہونے سے اکثر لوگوں نے بطمع دنیوی اسی نام سے اکثر کتاب بنا ڈالی ہیں اور طب و یابس اور نامشروع مضامین بھر دیئے ہیں کہ جس سے لوگ سخت مغالطہ میں پڑے ہوئے ہیں اگر یہ چھپے گا یا ترجمہ ہو کر طبع ہوگا تو اور بھی آسانی ہوگی اور عوام و خواص سب مستفید ہوں گے اگرچہ عاجز اس لائق نہ تھا مگر احباب کی خاطر مد نظر رکھکر متوکلاً علی اللہ اس کتاب کا ترجمہ شروع کردیا حق تعالیٰ کریم و رحیم سے استدعا ہے کہ اس کو جلد پورا کرادے آمین یارب العالمین۔

واضح ہو کہ یہ ترجمہ بامحاورہ سلیس اُردو زبان میں کیا گیا ہے نہ شیخ علیہ الرحمۃ کے اصلی مطلب کو ہاتھ سے جانے دیا ہے اور نہ ان کے کلام میں کچھ خلط ملط کیا ہے بلکہ علیحدہ لفظ مترجم کی علامت سے یا تو اس مضمون کی شرح کی ہے یا اس کی تائید میں اور بزرگوں کے کلام لکھے ہیں یا جو شیخ سے ادعیات وغیرہ یا اس کے متعلق مفید مطالب رہ گئے تھے وہ اسی علامت کے ساتھ لکھدیئے گئے ہیں اور مقامات مشکلہ کا حل نہایت تحقیق و تدقیق سے کیا ہے اور بعض جگہ بین الخطین عبارت لکھکر مطلب حل کیا ہے۔

اور یہ بھی واضح رہے کہ اس وقت احقر کے پاس تین نسخے موجود ہیں اور تینوں پرانے ہیں جسمیں ایک نسخہ تو خاص شیخ کے قریب قریب زمانہ کا ہے جو سنہ ۱۰۴۰ یا سنہ ۱۰۳۰ کا لکھا ہوا ہے اور شیخ نصر بن عثمان صدیقی متوکلاً علی الحقیقی کی مہر بھی اُسپر شاہد ہے اور ایک نسخہ میں یہ اسناد بھی درج ہے جو شیخ الہام اللہ رح نے سنہ ۱۱۱۱ھ میں لکھی ہے جس کا لکھنا یہاں ضروریات سے سمجھا ہوا ہے وھو ھذا ؎

اسناد کتاب ہذا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یُدْعٰی بِالْاَسْمَآءِ الْحُسْنٰی فِی الْاَوْقَاتِ الْخَمْسِ مِنَ الْجَوَاہِرِ

سب تعریف اللہ کو ہے جو اچھے ناموں سے پکارا جاتا ہے پانچوں وقتوں میں پانچ جوہروں

الْخَمْسِ وَالشُّکْرُ لِلَّذِیْ یُجِیْبُ کُلَّمَا دَعَاہُ الدَّاعِیْ ظُلَمًا وَاَنْوَارًا فِی الْمَطَالِعِ

سے اور سب شکر ہے اُس ذات کے واسطے جو ہر دعا مانگنے والے کی دعا قبول کرتا ہے اندھیرے اُجالے

بِقَوْلِہِ الْقَاطِعِ اَمَّا بَعْدُ فَھٰذِہِ النُّسْخَۃُ الشَّرِیْفَۃُ الْکَرِیْمَۃُ الَّتِیْ اُوْدِعَ

(یعنی رات دن) بموجب اپنے قطعی قول کے حمد و نعت کے بعد معلوم کرنا چاہیئے کہ یہ نسخہ بزرگ ایسا ہے اور اس میں وہ

فِیْھَا مَا یَحْتَاجُ اِلَیْہِ الْاِنْسَانُ وَحُوْوِلَ فِیْھَا مِنْ اَقْسَامِ اَسْمَآءِ الْعِظَامِ

چیزیں ہیں جس کا انسان حاجتمند ہے اور وہ چیزیں اسمیں جمع کی گئی ہیں جو اسمائے باری تعالیٰ سے ہیں اور

وَطُرُقِ دَعْوَتِھَا لِلْعِرْفَانِ اِحْسَانًا عَلَی الْخَلَائِقِ مَتٰی مَا یَطْلُبُوْنَ رَفْعَ

حصول معرفت کے لئے اُن کے پڑھنے کے طریقے بھی لکھے ہیں تا کہ احسان ہو خلایق پر اور اُنکے کام آوے جب وہ کسی حادثہ

افسوس ہے کہ وہ نسخہ اب میرے پاس نہیں رہا

الحدثان والخلجان وهي جامعة لجوامع الكلم لما ينطق به القرآن

اور خلجان میں ہوں اور یہ نسخہ جامع ہو تمام کلمات اعظم کا اور کلمات اس میں درج ہیں جن کے لئے قرآن شریف ہی ابارت

فادعوا بها ايا ما تدعوا فله الاسماء الحسنى سميت بالجواهر

پکارو اللہ کو اُن ناموں کے ساتھ جس کا نام سے تم پکارنا چاہو اللہ کے نام سب اچھے ہیں) اس نسخہ کا نام جواہر خمسہ

الخمسة في البيان من تصنيف مولانا غوث الاسلام و

رکھا گیا ہے جو مولنا غوث الاسلام والمسلمین کی تصنیف سے ہے اور

المسلمين الذي غاص في بحور معارف الالهية فاخرج منها

وہ وہ ہے جس نے دریائے معرفت الہی سے غوطے لگا کے بڑے بڑے آبدار

درر الفرائد الحسان مرج البحرين يلتقيان بينهما برزخ لا

موتی نکالے ہیں برابر دو دریا جو سنہ کر درمیان اُن کے پردہ ہی جو حد ہے نہیں

يبغيان يخرج منهما اللؤلؤ والمرجان من بحر عمان العرفان

بڑھتے نکلتے ہیں اُن دونوں سے موتی اور مونگے دریائے عمان معرفت سے

الشيخ المكمل المتفرد المتوحد في الكشف والوجدان قدوة

وہ شیخ کامل ہی فرد ہے یکتا ہے کشف اور عرفان میں مقتدا ہے

الواصلين اسوة الاخرين يعسوب المسلمين زبدة الاولياء

واصلوں کا پیشوا ہے متاخرین کا سردار ہے مسلمانوں کا خلاصہ ہو اولیاء

الكاملين حضرت شيخ محمد الملقب بالغوث قدس الله روحه

کاملین کا حضرت شیخ محمد جو غوث کے خطاب سے ملقب ہے پاک کرے اللہ

قد حكى فيها ما يحكى عن ارباب الذوق والوجدان بحيث جمع

تعالیٰ اُن کی روح اس میں وہ بیان ہے جو ارباب ذوق اور ارباب معرفت سے منقول ہو اسطرح پر کہ جمع

الشريعة مع الطريقة والطريقة مع الحقيقة وهي المعرفة و

کیا ہو شریعت کو طریقت کے ساتھ اور طریقت کو حقیقت کے ساتھ اور یہ کتاب

من طرق ادعية الانبياء واذكار الزهاد واشغال العرفاء من

سکھانے دعا کرنے کے طریقے اور زاہدوں کے وظیفے اور عارفوں کے اشتغال بہت طرح

انحاء شتى بحيث لا يشذ عنها شي من انواع الدعوة والذكر والشغل

پر بتاتی ہو اس طرح پر کہ کوئی دعا اور کوئی ذکر اور کوئی وظیفہ ایسا نہیں ہو کہ اس میں نہ ہو بالتحقیق

قد استکتبناها ان نجعل عرضا لدروة العلیة وندر الدرجة

ہم نے اسی واسطے اس کو لکھا ہی کہ پیش کریں ہم اس شخص کے روبرو جو بلند مرتبہ ہے اور ہدیہ کریں اس کو جو بڑے درجہ والا

القدسیة ملجا اقطاب العالم ومفخر اساطین بنی آدم من جاء

ہے جائے پناہ ہے اقطاب عالم کا اور فخر ہے اُن کا جو ستون ہیں بنی آدم میں جو کوئی آیا اُس کی جناب میں اعتقاد

متمسکا بجنابه فقد جاء متمسکا بالعروة الوثقی من احسانه

کے ساتھ اُس کے لئے احسان کی ایک دست آویز ہوئی

اعنی وسادة رقاب الامم من طوائف العرب والعجم المخدوم

اور وہ ہے جو تکیہ گاہ ہے سب لوگوں کا خواہ عرب کے گروہ ہوں خواہ عجم کے انبوہ ہوں مخدوم

الاعظم دستور اعاظم الوزراء والامراء فی العالم صاحب

اعظم ہی بڑے بڑے وزیروں اور امیروں کا۔ سردار عالم میں صاحب ہے

السیف والقلم ذو احتشام وریاسة والعلو حافظ مسالك الملة

شمشیر اور قلم کا دبدبہ والا ہے اور شان والا نگہبان ہے دین کی روشن راہوں کا

الغراء ناصب معالم الطریقة البیضاء وهو علم النور فی سماء الشان

اور قائم کرنے والا ہے طریقہ شریعت کا روشن کا اور وہ ایک نور کا جھنڈا ہے بلندی کے

نواب جان نثار خان ادام الله اقباله فی الارضین فانه هو

آسمان کا نواب جان نثار خاں ہمیشہ رکھے اللہ تعالیٰ اُس کا اقبال زمین پر کیونکہ وہ فریاد رس ہے

غیاث الاسلام والمسلمین فلما شرفها بالقبول عالما وعارفا

اسلام اور مسلمانوں کا جب اس کتاب کو قبولیت کے خلعت سے مشرف کیا درحالیکہ وہ عالم و عارف ہی اُن علوم

کما هی فیها من العلوم والمعمول امرنی ان اکتب لها خاتمة تبیان

اور عملیات کا جو اس میں درج ہیں مجکو اس کتاب کے خاتمہ لکھنے اور جن ثقہ لوگوں نے

ثقات تصحیحها وسادات اهل المقابلة لتلویحها ناقلا من اصولها و

اس کی تصحیح کی ہے اور جن سادات نے اسکا مقابلہ کیا ہی اُن کا احوال ظاہر کرنے پر مامور فرمایا ہی بحالیکہ میں ناقل ہوں

فروعها فقد کتبناها والتمسناها فی ذلك لجناب الذی ارانی ان

اُن کے اصول و فروع کا پس تحقیق لکھا میں نے اور پیش کیا اُس کی جناب ممدوح میں جس کا

یتصوره کما طلع الشمس من الغد الی الامسر او مض البرق

تصور مجھے صبح و شام رہتا ہے جیسے آفاق میں برق چمکتی ہے

مِنَ الْاُفُقِ اَوْ هَبَّتْ الرِّيْحُ مِنْ تِلْقَاءِ فِرْدَوْسِ التَّلْوِيْحِ بِاَنَّ هٰذَا الْعَبْدَ

فردوس بریں سے نورانی ہوا چلتی ہے بندہ

الْاَحْقَرَ اَعْنِيْ اِلْهَامَ اللّٰهِ قَدْ قَابَلَهَا مِنْ نُسْخَةِ اَبِيْنَا وَهُوَ الشَّيْخُ الْفَاضِلُ

احقر یعنے الہام اللہ نے تحقیق مقابلہ کیا اس نسخہ کا اپنے باپ کے نسخہ سے اور وہ شیخ بڑا عالم ہے

الْبَحْرُ الْعَارِفُ لِلضَّمِيْرِ بِلَوْحِ التَّقْدِيْرِ كَمَا هِيَ فِيْهَا الْمَشْهُوْرُ

جانتا ہے جو تختہ تقدیر پر قلم تقدیر سے لکھا ہوا ہے جیسا کہ اُس میں ہے اور وہ ہے

شَيْخُ مُحَمَّدُ فَضْلُ اللّٰهِ مُسْتَرْشِدٌ عَنْ جَدِّنَا شَيْخِ مُحَمَّدِ سَلِيْمِ الَّذِيْ كَانَ

شیخ محمد فضل اللہ جو میرے دادا کا مرید ہے کہ نام اُس کا شیخ محمد سلیم ہے وہ

سَلْمُ الْجِنَانِ بِاٰدَابِ اللِّسَانِ وَاَفْصَحُ الْبَيَانِ وَهُوَ عَنْ جَدِّ جَدِّنَا

جنت کا زینہ ہے بسبب آداب لسان اور بہت فصیح بیان ہونے کے اور وہ مرید ہیں ہمارے پردادا کے

شَيْخُ الْاٰفَاقِ مِنَ الْاَطْوَالِ وَالْاَعْرَاضِ وَالْاَعْمَاقِ زُبْدَةُ الْاَوْلِيَاءِ

کہ وہ شیخ آفاق تھا تمام روئے زمین کا زبدہ اولیاء ہے متاخرین کا

الْمُتَاَخِّرِيْنَ اُسْوَةُ جَمِيْعِ الْاَكَابِرِ وَالْاَصَاغِرِ الدِّيْنِ الشَّيْخُ ضِيَاءُ اللّٰهِ جَدُّ

پیشوا سب دین کے چھوٹے بڑوں کا شیخ ضیاء اللہ جو مرید ہیں ہمارے

اَجْدَادِنَا حَضْرَتْ قُدْوَةُ الْعَارِفِيْنَ الشَّيْخُ مُحَمَّدُ غَوْثٌ وَالْحَجُّهَا بِنُسْخَةِ

جد اجداد حضرت عارفوں کے مقتدا شیخ محمد غوث کا اور مقابلہ کیا اس کو نسخہ

شَيْخُ الْعُلَمَاءِ وَالْفُضَلَاءِ شَابُّ الْعُرَفَاءِ وَالْاَوْلِيَاءِ خَطِيْرُ الدِّيْنِ الشَّارِحُ

شیخ العلماء اور فضلا نوجوان عارفوں اور اولیاؤں کے خطیر الدین سے جو

لِهٰذِهِ النُّسْخَةِ الشَّرِيْفَةِ تَسْهِيْلًا عَلَى السَّالِكِيْنَ الْفَطِنِيْنَ الْمُتَاَدِّبِيْنَ بِاٰدَابِ

اس نسخہ بزرگ کے شارح ہیں اہل سلوک کی آسانی کے لئے جو ہوشمند ہیں جو دین کے آداب کو

الدِّيْنِ وَكَانَتْ تِلْكَ النُّسْخَةُ بِيَدِ الْخَالِصِ كِتَابَتُهُ مِنَ الشَّيْخِ وَكَانَ الشَّيْخُ الشَّارِحُ

ملحوظ رکھتے ہیں اور یہ نسخہ خاص شیخ کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے اور شیخ شارح نے

قَدْ حَكٰى عَنْ اَبِيْهِ الشَّيْخِ الَّذِيْ هُوَ جَامِعُ عُلُوْمِ الْحَقَائِقِ وَالْعَوَارِفِ الشَّيْخُ

حکایت کی اپنے باپ سے کہ وہ شیخ جامع علوم حقایق اور معارف کا تھا (یعنی) شیخ وجہ الدین

وَجْهُ الدِّيْنِ عَنْ اَبِيْهِ الشَّيْخِ الْمَجِيْدِ الْحَمِيْدِ الْفَضَائِلِ الْمَعَارِفِ الشَّيْخُ الرَّئِيْسُ

اور وہ اپنے باپ سے کہ وہ شیخ صاحب فضائل حمیدہ اور معارف کا ہے شیخ الرئیس

شیخ عبد اللہ الذی الجار بالروضۃ المنورۃ وصاحب السجادۃ لمرقد العلیۃ
شیخ عبد اللہ کہ مجاور ہے روضہ روشن کا اور صاحب سجادہ ہے مرقد علیہ کا اور

المقبرۃ العرش السمیۃ للادب ہو الشیخ البحر الذخار المظہر مکمل اخبار
وہ مقبرہ ہے بڑے مرتبہ والا اور وہ شیخ ایک دریائے عظیم ہے اور غوث ربانی ہے مظہر کامل

حضرت غوث الربانی اما بعد فیقول العبد الہام اللہ ان ہذہ النسخۃ
اخبار کا اس کے بعد کہتا ہے بندہ الہام اللہ کہ اس نسخہ کی

لا ریب فی صحتہا و لا ارتیاب شیئا من الکدر فی صفوتہا بلوحتہا
صحت میں کچھ شک نہیں ہے اور یہ سب کدورتوں سے پاک صاف ہے اور

اصح صحائف الاقطار والاصقاع واوضح من مکاتیب الاطراف
جتنے نسخہ کہ اطراف اور اصقاع میں موجود ہیں سب سے یہ نسخہ صحیح ہے اور خوب واضح ہے بہ نسبت

والاقطاع احرس من نطرق التصحیف واحرز من تمر بالتحریف امن
اور جگہ کے نسخوں کے محفوظ ہے تغییر اور تصحیف سے اور مامون ہو احتمال تحریف سے اور

خطاء الکاتب والقلم الناسخ اعوذ من وساوس کل شیطان رد شامخ
خطائے کاتب اور قلم ناسخ سے پناہ مانگتا ہوں ہر شیطان سرکش بدذات کے وسوسوں سے

فایہا الطالب بدعوتہا والمتمسک بعروتہا توبصحتہا فان ذلک حبل متین
پس اے طالب اس نسخہ کی دعاؤں کے اور دست آویز کے مضبوط تھامنے والے اس کی صحت پر اعتماد کر کیونکہ یہ ایک مضبوط

لا انفصام لہا ثم اعمل بہا ابتداء بفاتحۃ روح روح المصنف المؤلف
کہ ٹوٹ نہیں سکتی پس اس پر عمل کر اور مصنف اور جمع کرنے والے کی روح کی خوشنودی کے لئے فاتحہ پڑھ

لقد حرسک اللہ تعالیٰ عن الرحمۃ وعن الملال بعونہ ومنہ
اللہ تعالیٰ تجھکو ہر رنج وغم سے بچاوے اپنی مدد اور احسان

والکمال الحاصل بذلک الاعمال الجزیل ولا یزال فہو ام الکتاب
کے ساتھ اور جو کمال کہ ان اعمال سے حاصل ہوگا اس کو زوال نہ ہوگا پس وہ سب کتابوں

دعوۃ وام الدعاء اجابۃ فخذہا حفظ حررنا یوم الاربعاء من
کی اصل ہے باعتبار دعاؤں کے اور سب دعاؤں کی ماں ہے باعتبار قبولیت کے پس لے اس کو اور یاد کر لکھا ہمنے

تاریخ الرابع من العشرۃ الاولیٰ من شہر جمادی الاولیٰ فی سنۃ الف
اس کو بدھ کے روز جمادی الاولیٰ کی چوتھی تاریخ

وَاحِدٍ وَمِائَتٍ وَاحِدَةٍ وَعَشْرٍ وَاحِدٍ وَاَلْحَدٍ مِنْ هِجْرَةِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ
۱۱۱۱ھ ہجری نبوی میں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ؕ
رحمت ہو اللہ کی اُن پر اور اُن کی اولاد پر اور اُن کے دوستوں پر

اب جو شیخ علیہ الرحمۃ نے اس کتاب پر دیباچہ لکھا ہو اور اُس میں اپنی کل کیفیت حاجی صاحب کی خدمت میں پہنچنے اور غوث کے خطاب پانے اور کوہستان کے قلعہ چنار پر تیرہ برس اور چند مہینے ذکر و شغل میں رہنے کی بیان کی ہے درج کیا جاتا ہو۔

دیباچہ از مصنف قدس سرہٗ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الْفَرْدِ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ؕ حمد لا بدایت وثنائے بے نہایت مالک الملکے را کہ حقائق کونیہ و اعیان ممکنات را از صور اسمار الٰہی بظہور آورد و تجلیات گوناگوں مزین ومحلی کرد آفتاب احدیتش از دریچہ وحدتش چناں بر عالم تافت کہ غیر او ہیچکس بپوند وجود عدم در نیافت از اسم جامع خاتم جمع الجمع بہ دا ودَعَلَّمَ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ را در صفت اسمار صفات افراشت آئینہ اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ اٰدَمَ عَلٰى صُوْرَةِ الرَّحْمٰنِ بدست خود ساخت وبصقلہ فَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِیْ پرداخت وبمقابلہ وجہ المؤمن مِرْاٰةُ الْمُؤْمِنِ واشتہ خود را بشناخت فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ گفت چوں نظر بر حسن خود انداخت جواہر الخمس جواس خمسہ را کہ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ در شب وحدت جامعہ وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ چوں روز وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ روشن ساخت تفسیر اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ کرد در صفحہ کن فیکون وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ این عدم را در بساط ونشاط قدم کجا بود الا کہ معرفت عرفت ربی بربی روئے نمود۔ وصلوٰۃ وافیات وتجلیات زاکیات بروح تقدس مظہر سلطان انبیار صدر صفحہ صفا محمد مصطفےٰ صلی اللہ

علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم کہ در آئینہ مَنْ رَاٰنِیْ فَقَدْ رَاَی الْحَقَّ جمال خود را بہمہ کمال دید کلیم سُبْحَانَکَ لَآ اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْکَ در بر کشید قدم در سجادہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ نہاد در مقام اَقِمِ الصَّلٰوۃَ طَرَفَیِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّیْلِ ایستاد بہ از ابرار اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ بود از اخیار لَمِنَ الْمُصْطَفَیْنَ الْاَخْیَارِ گشت و مہمانخانہ فِیْهَا مَا تَشْتَهِیْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْیُنُ خاص و عام را دعوت کرد و صاحب دعوت قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی شدہ باین دعوت آنچہ در عالم علوی و سفلی است ہمہ را مسخر گردانید اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَیْکُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ط در میدان لایزالی من الازل الی الابد و من الابد الی الازل شطار گشت و جام سَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا در مشرب شطار کشید و بے اختیار گشت کہ نَزَلَ عِلْمُ الشُّطَّارِ قَبْلَ الْفُرْقَانِ فِیْ صَدْرِیْ فَتَحَقَّقَتْ حَقِیْقَةُ الْاَشْیَاءِ مِنَ الْاَزَلِ اِلَی الْاَبَدِ کسوت وَاَنَا اَحْمَدُ بِلَا مِیْمٍ آراستہ از روضہ قُمْ فَاَنْذِرْ برخاستہ ہمچو مرد وارث حقیقی نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَیْهَا بود ورثۃ الحق یافت این دولت از قسمت ازل روئے نمود وَلِلّٰهِ مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ عَلَیْهَا بود ورثۃ الحق یافت این دولت از قسمت ازل روئے نمود وَلِلّٰهِ مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یکے دید از ابتدا تا انتہا وَاِلٰی رَبِّکَ الْمُنْتَهٰی اما بعد فَقَالَ الْفَقِیْرُ الرَّاجِیْ اِلَی اللّٰهِ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ السَّلَامِ الْمُؤْمِنِ الْمُهَیْمِنِ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ محمد بن خطیر الدین بن عبد اللطیف بن معین الدین قتال بن خطیر الدین بن بایزید بن خواجہ فرید الدین عطار کہ در اوائل احوال چون بولہ عشق و محبت داشت بحکم وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا جد و جہد بسیار میکرد و لیکن منتہائے ہمت خود نمی رسید تا بمقتضائے اَنَّ سَعْیَهٗ سَوْفَ یُرٰی در واقعہ اول دید بود باز نمودند کہ بمضمون اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ یَبْتَغُوْنَ اِلٰی رَبِّهِمُ الْوَسِیْلَةَ اَیُّهُمْ اَقْرَبُ پیش حضرت سلطان موحدین شیخ ظہور حاجی حضور متع اللہ المسلمین بطول بقائہ رو مقصود رسی و مطلوب حاصل شود قصد کرد و در طلب آورد تا در ان سایہ عرش پایہ مشرف شد بعد از ملاقات فرمودند کہ خواجہ احمد کجا است چون مشار الیہ حاضر شد گفتند مارا کہ حق سبحانہ و تعالیٰ وعدہ فرزند کردہ بود دانیست توفیق اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰهَ یافت آنحضرت معمر بودند چنانچہ مشہور است بعد از مدت مدیدہ گہ بشرف خدمت

مشرف شد جواہر علوم باطنی ازو یافت وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ و زواہر فضائل ظاہری از بوستان سرائے وَ یُؤْتِ كُلَّ ذِیْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ نثار این فقیر کردند بعد ازان در کوہستان قلعہ چنار رفتہ سیزدہ سال و چند ماہ خلوت بود آنچہ فرمودہ بودند بآن عمل نمودہ حال گزشتہ را نوشتہ جمع ساختند بعد از چند سال کہ آنحضرت ہمائے صفت پایہ بر سر این فقیر انداختند تمامی را بعرض رسانید خوش حال شدند و دعا کردند و پیراہنے خاصہ خود را عطا فرمودند کہ بشارت اَلْقٰهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِیْرًا یافت این کتاب را کہ مسمی بجواہر خمسہ است بدست آنحضرت داد ہر پنج جوہر بنظر کیمیا اثر مشرف شد فرمودند کار خود را آخر کردی و خلق را ہدایت وافر ابد الآباد حجۃ الاولیاء اللہ خواہد بود ہیچ ولی نباشد کہ برین اسرار مطلع نہ گردد و دران وقت عمر این درویش بست و دو سال بود بعد از چند سال کہ از روئے قضا و قدر بولایت گجرات رسید کہ اکثر محبان و مخلصان مستفیض و مستفید گشتند و این ہمہ را تعویذ دل و جان ساختند بعض اصحاب بعرض رسانیدند کہ بعض از مواضع این کتاب تعلق بہ سماع دارد آنرا تصریح فرمایند و ترتیب دہند تا ہیچکس در مغالطہ نیفتند بنا بر ارادت محبان صادق و یاران مخلص بعض جواہر تقدیم و تاخیر یافت و در بعض محل در الفاظ بہم ربط داده شد درین حال کہ عمر این درویش پنجاہ سال بود و کان ذلک فی سنۃ ست و خمسین و تسعمائۃ ہر جا کہ نسخہ اے قدیم باشد بآن مقابلہ سازند این کتاب مشتمل بر پنج جواہر است و باللہ التوفیق و الاستعانۃ

پہلا جوہر۔ عابدوں کی عبادت اور اُن کے طریقوں کے بیان میں۔
دوسرا جوہر زاہدوں کے زہد اور اُن کے طریقوں کے بیان میں۔
تیسرا جوہر طریق دعوات اعمال میں۔
چوتھا جوہر اذکار و اشغال اور مشرب شطار کے بیان میں۔
پانچواں جوہر ورثۃ الحق عمل محققین اور اُن کے طریقوں کے بیان میں۔

پہلا جوہر

عابدوں کی عبادت اور اُن کے طریقوں کے بیان میں

مرد عابد جب صبح کو سوتا اُٹھے غسل پاک کرے اور کسی سے بات چیت نکرے اور دو رکعت نماز نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ فجر پڑھے اگر یاد نہو تو تین تین بار سورۂ اخلاص ہی پڑھ لے (یہ حکم عام ہے) سلام کے بعد دس مرتبہ یہ آیت وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰۤى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝ اور سو مرتبے

۱ھ شیخ کا مطلب یہ ہے کہ میں نے اسمیں دوبارہ ترمیم کی ہے اور نظر ثانی کر کے بعض جواہر کو مقدم موخر کیا ہے جن لوگوں کے پاس پہلا نسخہ ہو تو وہ اس کے موافق اپنی کتاب درست کر لیں تاکہ مغالطہ میں نہ پڑیں" مترجم ۲ھ یعنی غسل کے جنابت کے سوا ۱۲

یہ تسبیح ہے یَارَزَّاقُ ارْزُقْنِی الْبَقَاءَ بَعْدَ الْفَنَاءِ اس کے بعد گیارہ بار حضور دل سے سورۂ اخلاص پڑھے
اور معنوں پر دھیان رکھے۔ پھر حق تعالیٰ کیطرف متوجہ ہو اُسوقت میں جو دعا کریگا مستجاب ہوگی اس کے بعد
ابتدا سورہ انعام بالتسمیہ یعنی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ۔ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ
ثُمَّ قَضٰی اَجَلًا وَاَجَلٌ مُّسَمًّی عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۝ وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ
یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَیَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ۝ آیہ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ وَجَعَلَ الَّیْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ اور یہ دعا بھی پڑھے وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ذَهَبَ بِاللَّیْلِ
مُظْلِمًا بِقُدْرَتِهٖ وَجَاءَ بِالنَّهَارِ مُبْصِرًا بِرَحْمَتِهٖ اَللّٰهُمَّ هٰذَا خَلْقٌ جَدِیْدٌ وَّیَوْمٌ جَدِیْدٌ فَافْتَحْهُ عَلَیَّ
بِطَاعَتِكَ وَاخْتِمْهُ لِیْ بِمَغْفِرَتِكَ وَرِضْوَانِكَ وَارْزُقْنِیْ فِیْهِ حَسَنَةً تَقَبَّلْهَا مِنِّیْ وَزَكِّهَا وَضَعِّفْهَا لِیْ وَ
وَمَا عَمِلْتُ فِیْهِ مِنْ سَیِّئَةٍ فَاغْفِرْ لِیْ وَتَجَاوَزْ عَنِّیْ اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ
وَاجْبُرْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاعْفُ عَنِّیْ وَاعِزَّنِیْ پھر دو رکعت نماز سنت فجر کی گھر میں ادا کرے اور نیت اس طریق سے
کرے نَوَیْتُ اَنْ اُؤَدِّیَ رَكْعَتَیْ سُنَّةِ الْفَجْرِ مُتَوَجِّهًا اِلٰی جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِیْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ پہلی رکعت
میں فاتحہ کے بعد سورہ کافرون اور دوسری میں سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام کے بعد سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ سو بار پڑھے اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو کوئی یہ تسبیح ہر روز پڑھا
کریگا اس کے گناہ بخشے جاینگے بعد اس کے سورہ ق وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ پڑھے اس کے بعد بھی کسی سے بات نہ کرے اگر کوئی بہتر بات
ہو تو مضائقہ نہیں کیونکہ یہ عمل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے جب تسبیح کے فرض سے (یعنی ادائے سنت فجر کے بعد) فارغ ہو ایک جگہ
بیٹھے اور یہ پڑھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا
اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ایکبار لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَ
صَدَقَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ فَلَا شَیْءَ بَعْدَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
اَهْلُ النِّعْمَةِ وَالْفَضْلِ وَالثَّنَاءِ الْحَسَنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ
كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ صَاحِبُ الْوَحْدَانِیَّةِ الْفَرْدَانِیَّةِ الْقَدِیْمِیَّةِ الدَّیْمُوْمِیَّةِ الْاَزَلِیَّةِ
الْاَبَدِیَّةِ لَیْسَ لَهٗ ضِدٌّ وَّلَا نِدٌّ وَّلَا شِبْهٌ وَّلَا شَرِیْكٌ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ بِاَمْرِهٖ وَوَحْیِهٖ تین بار لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ ایکبار لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ جَلَّ ثَنَاؤُهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَقَدَّسَتْ اَسْمَاؤُهٗ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَعَالٰی كِبْرِیَاؤُهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَعَانَنَا مِنْ

عِنْدَ اللّٰهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ
وَإِلَيْكَ النُّشُوْرُ أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْعَظَمَةُ لِلّٰهِ وَالْقُدْرَةُ لِلّٰهِ وَالْكِبْرِيَاءُ لِلّٰهِ وَالْجَبَرُوْتُ لِلّٰهِ
وَالسُّلْطَانُ لِلّٰهِ وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَمَا سَكَنَ فِيْهِمَا كُلُّهٗ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ أَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ
الْإِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلٰى مِلَّةِ إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ
مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ نَشْهَدُ عَلٰى هٰذِهِ الشَّهَادَةِ نَحْيٰى وَعَلَيْهَا نَمُوْتُ وَعَلَيْهَا نُبْعَثُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى تین بار
سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى الْوَهَّابِ سات بار يَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهٖ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ گیارہ بار اَللّٰهُمَّ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ تین بار
يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ سات بار بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْأَرْضِ وَرَبِّ السَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ
لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ تین بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ
اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّأَتُوْبُ إِلَيْهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا مِنْ عِنْدِكَ وَأَفِضْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا مِنْ رَّحْمَتِكَ وَأَنْزِلْ عَلَيْنَا
مِنْ بَرَكَاتِكَ وَجَنِّبْنَا مِنْ سَخَطِكَ ایک بار لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ
الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تین بار اَللّٰهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَأَنْتَ هَدَيْتَنِيْ وَأَنْتَ تُسْقِيْنِيْ وَأَنْتَ تُحْيِيْنِيْ
وَأَنْتَ رَبِّيْ لَا رَبَّ لِيْ سِوَاكَ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَأَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ
ایک بار اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوْذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ وَأَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَإِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ
يَا غَفُوْرُ ایک بار اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّ فِيْ رِضَاكَ ضُعْفِيْ وَاجْعَلِ الْإِسْلَامَ مُنْتَهٰى رَغْبَتِيْ وَبَلِّغْنِيْ بِرَحْمَتِكَ
الَّتِيْ أَرْجُوْ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَخُذْ لِيَ الْخَيْرَ بِنَاصِيَتِيْ وَاجْعَلْ لِّيْ وُدًّا فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَهْدًا
عِنْدَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ایک بار اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَعْمَالِ وَالْأَخْلَاقِ وَالْأَهْوَاءِ وَالْأَدْوَاءِ
تین بار اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّأَنَا أَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ تین بار أَعُوْذُ
بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ تین بار رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَعُوْذُ بِكَ
رَبِّ أَنْ يَّحْضُرُوْنِ تین بار سورہ اخلاص بالتسمیہ دس بار سُبْحَانَ اللّٰهِ تینتیس بار وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تینتیس بار اللّٰهُ أَكْبَرُ
چونتیس بار لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ
أَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ **مسبعات عشر** کی آداب

کے طلوع و غروب سے پہلے روز مرہ مواظبت کرنی چاہیئے (عمل بزرگان ہے) سورۂ فاتحہ اور چاروں قل مع بسم اللہ
وآیۃ الکرسی ہر ایک سات سات بار پڑھے اور سات بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور ایکبار عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَزِنَةَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَمِلْاَ مَا
عَلِمَ اللّٰهُ اور سات بار درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ وَرَسُوْلِكَ
النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اور سات بار اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَارْحَمْهُمَا
كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا وَاغْفِرْ لِيْ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ
وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اور سات بار اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ افْعَلْ
بِيْ وَبِهِمْ عَاجِلًا وَاٰجِلًا فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا وَبِهِمْ يَا مَوْلٰنَا مَا
نَحْنُ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَحِيْمٌ اور تین بار سُبْحَانَ اللّٰهِ الْحَنَّانِ
الْمَنَّانِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الدَّيَّانِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الشَّدِيْدِ الْاَرْكَانِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُسَبَّحِ فِيْ كُلِّ مَكَانٍ
سُبْحَانَ مَنْ لَا يَشْغَلُهٗ شَاْنٌ عَنْ شَاْنٍ سُبْحَانَ مَنْ يَّذْهَبُ بِاللَّيْلِ وَيَاْتِيْ بِالنَّهَارِ پڑھے اگر رات کو پڑھے
بجائے لیل کے نہار اور نہار کے لیل پڑھے اس طرح سے سُبْحَانَ مَنْ يَّذْهَبُ بِالنَّهَارِ وَيَاْتِيْ بِاللَّيْلِ اور ایک بار
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِكَ عَلٰى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِكَ عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ سُبْحَانَ
مَنْ لَهٗ لُطْفٌ خَفِيٌّ فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا
وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَ
نُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
الْمُصْطَفٰى وَرَسُوْلُهُ الْمُجْتَبٰى اَرْسَلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ مَنْ
يَّهْدِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ
اَعْمَالِنَا پڑھ کر ختم کرے۔

ذکر اشراق ذاکر کو چاہیئے کہ قبلہ رو موضع نماز یا گھر میں مصلے پر بعد نماز صبح بیٹھا رہے جس وقت کہ آفتاب بقدر
ایک نیزہ یا دو نیزہ بلند ہو اس وقت سورہ والشمس ایکبار اور تین بار قل ہو اللہ اور ایکبار یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
اَطْلَعَنَا الشَّمْسَ مِنْ مَشْرِقِهَا وَجَعَلَهَا ضِيَاءً وَّرَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً
وَّالْقَمَرَ نُوْرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ حَلَّنَا الْيَوْمَ عَافِيَةً وَّجَاءَنَا بِالشَّمْسِ مِنْ مَّطْلَعِهَا اَللّٰهُمَّ اَرِنِيْ

خَیْرُ ھٰذَا الْیَوْمِ وَادْفَعْ عَنِّیْ شَرَّہٗ اَللّٰھُمَّ نَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ ھِدَایَتِکَ کَمَا نَوَّرْتَ الْاَرْضَ بِنُوْرِ قُدْرَتِکَ

اُسوقت بارہ رکعتیں اس ترتیب پڑھے (۱) دو رکعت شکر اللّٰہ ادا کرے جسکی نیت یہ ہے۔ نویت اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْنِ شُکْرَ اللّٰہِ عِبَادَۃً لَّہٗ مُتَوَجِّھًا اِلٰی بَیْتِ اللّٰہِ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ تا الْعَظِیْمُ اور دوسری میں اٰمَنَ الرَّسُوْلُ تا آخر اور آیۃ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ علیم تک پڑھے سلام کے بعد درود شریف اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ لَا اَسْتَطِیْعُ دَفْعَ مَا اَکْرَہُ وَلَا اَمْلِکُ نَفْعَ مَا اَرْجُوْا اَصْبَحْتُ مُرْتَھِنًا بِعَمَلِیْ وَاَصْبَحَ اَمْرِیْ بِیَدِ غَیْرِیْ فَلَا فَقِیْرَ اَفْقَرُ مِنِّیْ اَللّٰھُمَّ لَا تُشْمِتْ بِیْ عَدُوِّیْ وَلَا تَسُوْلِیْ صَدِیْقِیْ وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَلَا فِی الْاٰخِرَۃِ وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَکْبَرَ ھَمِّیْ وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِیْ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیَّ مَنْ لَّا یَرْحَمُنِیْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ تُزِیْلُ بِھَا النِّعَمَ وَمِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ تُوْجِبُ بِھَا النِّقَمَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ (۲) دو رکعت بہ نیت استعاذہ پڑھے اول میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ فلق اور دوسری میں سورۂ ناس اور سلام کے بعد درود شریف اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَکَلِمَاتِکَ التَّامَّۃِ مِنْ شَرِّ السَّامَّۃِ وَالْھَامَّۃِ وَاَعُوْذُ بِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَکَلِمَاتِکَ التَّامَّۃِ مِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَاَعُوْذُ بِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَکَلِمَاتِکَ التَّامَّۃِ مِنْ شَرِّ مَا یَجْرِیْ بِہِ اللَّیْلُ وَالنَّھَارُ اِنَّ رَبِّیَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ سَلَّطْتَ عَلَیْنَا عَدُوًّا بَصِیْرًا بِعُیُوْبِنَا یَرَانَا ھُوَ وَقَبِیْلُہٗ مِنْ حَیْثُ لَا نَرٰی ھُمْ اَللّٰھُمَّ اٰیِسْہُ مِنَّا کَمَا اٰیَسْتَہٗ مِنْ رَّحْمَتِکَ وَقَنِّطْہُ مِنَّا کَمَا قَنَّطْتَہٗ مِنْ عَفْوِکَ وَابْعِدْ بَیْنَنَا وَبَیْنَہٗ کَمَا اَبْعَدْتَ بَیْنَہٗ وَبَیْنَ جَنَّتِکَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَبِالْاِجَابَۃِ جَدِیْرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

(۳) دو رکعت نماز نفل بہ نیت استخارہ ادا کرے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ الکافرون دوسری میں سورۂ اخلاص اور سلام کے بعد درود شریف اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ لَا اَمْلِکُ لِنَفْسِیْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَیٰوۃً وَّلَا نُشُوْرًا وَّلَا اَسْتَطِیْعُ اَنْ اٰخُذَ اِلَّا مَا اَعْطَیْتَنِیْ وَلَا اَنْ اَتَّقِیَ اِلَّا مَا وَقَیْتَنِیْ اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنِیْ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ فِیْ خَیْرٍ وَّعَافِیَۃٍ اَللّٰھُمَّ اخْتَرْ لِیْ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی اِخْتِیَارِیْ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ خَیْرَاتٍ فِیْ کُلِّ قَوْلٍ وَّعَمَلٍ اُرِیْدُہٗ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَاللَّیْلِ

(۴) دو رکعت نماز نفل بہ نیت استحباب ادا کرے اول میں بعد فاتحہ کے بعد سورہ واقعہ دوسری میں سبح اسم اور سلام کے بعد درود شریف اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْيَاءِ اِلَيَّ وَخَشْيَتَكَ اَخْوَفَ الْاَشْيَاءِ عِنْدِيْ اَللّٰهُمَّ اِذَا اَقْرَرْتَ عُيُوْنَ اَهْلِ الدُّنْيَا بِدُنْيَاهُمْ فَاَقْرِرْ عَيْنِيْ بِكَ وَبِعِبَادَتِكَ وَاقْطَعْ عَنِّيْ كُلَّ شَاغِلٍ الدُّنْيَا بِاُنْسِكَ وَالشَّوْقِ اِلٰى لِقَائِكَ وَاجْعَلْ طَاعَتَكَ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ مِنِّيْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ اَحَبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُنِيْ اِلٰى حُبِّكَ وَاجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ لِلْعَطْشَانِ اَللّٰهُمَّ اسْقِنِيْ بِكَاسِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامُ شَرْبَةً لَا اَظْمَاءُ بَعْدَهَا اَبَدًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

(۵) دو رکعت بہ نیت شکر النہار ادا کرے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ پڑھے اور سلام کے بعد درود شریف اور یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حُسْنِ الصَّبَاحِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حُسْنِ الْمَسَاءِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حُسْنِ الْمَبِيْتِ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا مَعَ دَوَامِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا لَا جَزَاءَ لِقَائِلِهٖ اِلَّا رِضَاكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا عَدَدَ الْقَطَرَاتِ وَالنَّبَاتَاتِ وَالْحَجَرِ وَالشَّجَرِ وَالْاَوْرَاقِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا حَقُّهٗ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى نَبِيِّهٖ مُحَمَّدٍ خَيْرِ خَلْقِهٖ اِلٰهِيْ بِرَحْمَتِكَ اَرْجُوْا فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى غَيْرِكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَلَا اَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ وَاَصْلِحْ لِيْ شَانِيْ كُلَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَتُبْ عَلَيَّ وَاغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَبِكَ الْمُسْتَغَاثُ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ

(۶) دو رکعت نماز بہ نیت شکرانہ مادر و پدر پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک مرتبہ اور اخلاص تین تین بار پڑھے اور سلام کے بعد درود شریف اور یہ دعا پڑھے يَا لَطِيْفُ اُلْطُفْ بِيْ وَلِوَالِدَيَّ فِيْ جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى يَا عَلِيْمُ يَا قَدِيْرُ وَاغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ **ایضاً** یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلَّيْتُ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ وَقَدْ جَعَلْتُ ثَوَابَهَا لِوَالِدَيَّ فَاغْفِرْهُمَا وَلَا تُجَاوِزْ عَنْهُمَا وَارْضِهِمَا عَنِّيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ **ایضاً** یہ دعا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو سکھائی تھی اور فرمایا تھا کہ صبح و شام و سوتے وقت پڑھا کر اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَشِرْكِهٖ **ایضاً** جو کوئی **دعائے ایمان** دن یا رات میں پڑھے گا حق تعالیٰ اسکو جنت عطا فرماویگا اگرچہ کسی کام میں ہو وہ دعائے ایمان یہ ہے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ

صلوٰۃ تسبیح

اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَاَنَّ عِیْسٰی عَبْدُ اللّٰہِ وَابْنُ اَمَتِہٖ وَ کَلِمَتُہٗ اَلْقٰھَا اِلٰی مَرْیَمَ وَرُوْحٌ مِّنْہُ وَاَنَّ الْجَنَّۃَ حَقٌّ وَّالنَّارَ حَقٌّ۔ **ذکر صلوٰۃ تسبیح** مرد عابد جب ان ادعیات و نوافل مذکورہ بالا سے فارغ ہو تو چاہیئے کہ قرآن شریف کی تلاوت کرے یا ذکر میں مشغول ہو۔ یا صلوٰۃ تسبیح پڑھے اگر صلوٰۃ تسبیح پڑھے تو اچھا ہے گر دن میں ایک سلام سے اور رات میں دو سلام سے پڑھا کرے اور ہر رکعت میں سبحان اللہ پچھتر بار پڑھے طریقہ اس کے پڑھنے کا اس طرح پر ہو کہ اول سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ تا آخر پڑھے اس کے بعد پندرہ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پھر سورۂ فاتحہ کے بعد دس بار سورۂ اخلاص یا جو جی چاہے آیات کلام مجید سے پڑھے پھر دس بار وہی تسبیح سبحان اللہ تا آخر پڑھے اور جب رکوع میں جاوے سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ تین بار یا پانچ بار یا سات بار یا دس بار کہے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ لَکَ رَکَعْتُ وَلَکَ خَشَعْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ لَکَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَمُخِّیْ وَعَصَبِیْ وَ عَظْمِیْ وَشَعْرِیْ وَبَشَرِیْ وَمَا اسْتَقَلَّ بِہٖ قَدَمِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اس کے بعد سبحان اللہ تا آخر دس بار پڑھے پھر رکوع سے سر اٹھاتے وقت یہ کہے سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْأَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْأَ الْاَرْضِ وَمِلْأَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ اَنْتَ اَھْلُ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَکُلُّنَا لَکَ عَبْدٌ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَیْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ اس کے بعد دس بار سبحان اللہ والحمد للہ تا آخر پڑھے جب سجدہ میں جاوے تین بار یا پانچ بار یا سات بار یا دس بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ الْاَعْلٰی کہے اور یہ دعا پڑھے سَجَدَ لَکَ سَوَادِیْ وَاٰمَنَ بِکَ فُؤَادِیْ وَاَقَرَّ لَکَ لِسَانِیْ وَسَجَدَ وَجْھِیَ الْفَانِیْ لِوَجْھِکَ الْبَاقِیْ اِلٰھِیْ لَا تُخْزِنِیْ مِنْ وَجْھِکَ خَرَّ لَکَ سَاجِدًا اسوقت دس بار تسبیح کہے پھر سجدے سے سر اٹھا کر بیٹھے اور یہ پڑھے اِغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاعْفُ عَنِّیْ اور دس بار تسبیح کہے اور دوسرا سجدہ کرے تو سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی اور وہی دعا سابق جو پہلے سجدے میں پڑھی تھی پڑھے اور بعد اس کے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَہٗ وَصَوَّرَہٗ وَشَقَّ سَمْعَہٗ وَبَصَرَہٗ فَتَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ پھر دس بار تسبیح کہے جب دوسری رکعت کے واسطے کھڑا ہو اس ترتیب مذکورہ کو نگاہ رکھے اور جب اخیر قعدے میں بیٹھے التحیات کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اس کے بعد سلام پھیرے اور رات کو دوگانہ اول کے بعد تین بار سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ سُبُّوْحٌ

قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ پڑھے اور دوگانہ آخر کے بعد اور دن کو سلام کے بعد تین مرتبے یہ
تسبیح کہے سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا دوسری مرتبہ اَبَدًا اَبَدًا تیسری مرتبہ اَبَدًا اَبَدًا اَبَدًا
تین بار پڑھکر ہاتھ اُٹھاوے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَيُّ يَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَزَوَالِ لِمُلْكِهِ وَبَقَائِهِ مترجم
کہتا ہے کہ صلوٰۃ تسبیح واسطے مغفرت تمام گناہ صغیرہ اور کبیرہ خطاً اور عمداً اور سراً اور علانیۃً قدیم وجدید کے
حدیث شریف میں آئی ہے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو تعلیم فرمائی ہے
چار رکعتیں ہیں ہر رکعت میں قرأت کے بعد پندرہ بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
پڑھے اور رکوع میں دس بار اور قومے میں دس بار اور سجدے میں دس بار اور جلسے میں دس بار اور دوسرے سجدے
میں دس بار اور بعد دوسرے سجدے کے بیٹھکر دس بار پس ہر رکعت میں پچھتر بار اور چاروں رکعت میں تین سو بار
پڑھے اگر طاقت ہو تو اس نماز کو ہر روز پڑھے ورنہ ہفتہ میں ایکبار یا مہینہ میں یا سال بھر میں یا
تمام عمر میں ایکبار پڑھے۔ روایت کیا ہے اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ اور بیہقی نے دعوات کبیر میں اور ایسے
ہی ترمذی نے ابی رافع سے روایت کی ہے (مشکوٰۃ المصابیح) اور مروی ہے کہ ان چار رکعت میں ان چار
سورتوں کو پڑھے یعنی الہٰکم التکاثر۔ والعصر۔ قل یا ایہا الکافرون۔ قل ہو اللہ احد۔ اور سورتیں بھی
مروی ہیں جیسے سبح اسم یا اور مسبحات مگر یہ سہل ہیں۔

ذکر نماز چاشت جب چوتھائی دن گذر جائے تو بارہ رکعتیں بہ نیت چاشت ادا کرے پہلی رکعت
میں والشمس دوسری میں واللیل تیسری میں والضحیٰ چوتھی میں الم نشرح پڑھے باقی آٹھ رکعتوں میں سورۂ
فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایکبار اور اخلاص تین بار پڑھے اگر حافظ قرآن ہے تو ان آٹھوں رکعتوں میں جس سورۃ
یا جو آیتیں چاہے بعد فراغ دس بار درود دس بار استغفار اور سو بار یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عِلْمَ
الْخَائِفِيْنَ مِنْكَ وَخَوْفَ الْعَالِمِيْنَ بِكَ وَيَقِيْنَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ عَلَيْكَ وَتَوَكُّلَ الْمُوْقِنِيْنَ بِكَ وَشُكْرَ
الصَّابِرِيْنَ بِكَ وَاِنَابَةَ الْمُخْبِتِيْنَ اِلَيْكَ وَاِلْحَاقَ بِالشُّهَدَآءِ الْاَحْيَاءِ الْمَرْزُوْقِيْنَ عِنْدَكَ اگر مجبور ہے
تو دو رکعتیں یعنی نوافل پڑھنی شروع کردے اور جو کاسب ہے تو کسب میں مشغول ہو اور بعد استخارہ
یہ نیت کرے کہ مجھسے اور لوگوں کو فائدہ پہونچے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيَّ فِيْ هٰذَا الْكَسْبِ
جب دوپہر ہو رات کے جاگنے کی نیت سے تھوڑی دیر سو رہے (جسکو قیلولہ کہتے ہیں)

ذکر نماز زوال جب قیلولہ سے اُٹھے آبدست کرے یعنی استنجے وغیرہ سے فارغ ہو پھر وضو کرکے
تحیۃ الوضو دوگانہ ادا کرے اسکے بعد چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص ستر بار یا پچاس بار
یا دس بار یا تین بار پڑھے اور بعد فراغ کے سولہ بار سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمِ پڑھے

ذکر نماز پیشین یعنی ظہر

جب ظہر کا وقت ہو چار رکعت سنت ادا کرے اور ہر رکعت میں ایک ایک قل پڑھے غرضکہ چاروں رکعتوں میں چاروں قل پوری کرے اور ظہر کی نماز میں مستحب یہ ہے کہ گرمی کے موسم میں تاخیر کرے اور جاڑے میں تعجیل اور تیس آیتوں سے چالیس تک پڑھے پھر سلام کے بعد یہ دعا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَهْلَ النِّعْمَةِ وَالْفَضْلِ وَالثَّنَآءِ الْحَسَنِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ پڑھ کر ہاتھ اٹھائے اور درود شریف پڑھتا ہوا یہ دعا مانگے۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ ذُنُوْبَنَا فَاغْفِرْهَا وَتَعْلَمُ عُيُوْبَنَا فَاسْتُرْهَا وَتَعْلَمُ حَوَائِجَنَا فَاقْضِهَا وَتَعْلَمُ اَمْرَاضَنَا فَاشْفِهَا وَتَعْلَمُ مُهِمَّاتِنَا فَاكْفِهَا رَبَّنَا تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ **ایضاً** پھر دو رکعت سنت ادا کرے پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون پڑھے دوسری میں اخلاص اسکے بعد دو رکعت اور واسطے **نگاہداشت ایمان** کے پڑھے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اعراف میں سے اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ سے مُحْسِنِيْنَ تک پڑھے اور دوسری رکعت میں اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ تا آخر سورہ پڑھے سلام کے بعد پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور یہ دعا پڑھے سُبْحَانَ مَنْ لَّمْ يَزَلْ كَانَ كَمَا هُوَ الْاٰنَ سُبْحَانَ مَنْ لَّا يَزَالُ يَكُوْنُ كَمَا كَانَ وَكَمَا هُوَ الْاٰنَ سُبْحَانَ مَنْ لَّا يَتَغَيَّرُ بِذَاتِهٖ وَلَا فِيْ صِفَاتِهٖ وَلَا فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ بِحُدُوْثِ الْاَكْوَانِ سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الْقَآئِمِ سُبْحَانَ الْقَآئِمِ الدَّآئِمِ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اَبَدًا سُبْحَانَ الَّذِيْ يُمِيْتُ الْخَلَآئِقَ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ۔ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْمُبْدِئِ سُبْحَانَ الْبَاقِي الْمُغْنِيْ سُبْحَانَ مَنْ لَّا تُسَمّٰى قَبْلَ اَنْ يُّسَمّٰى سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى سُبْحَانَهٗ سُبْحَانَهٗ فَسُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ **ایضاً** پھر دس رکعت **صلوٰۃ الخضر** مابین ظہر و عصر کے ادا کرے اور جو آیات قرآنی یاد ہوں پڑھے مگر سورہ زمر سے سورۂ انا فتحنا کے آخر تک پڑھے تو خوب ہے یا الم ترکیف سے آخر قرآن تک ہر ایک رکعت میں ایک ایک سورہ پڑھے اس کے بعد یہ دعا بدرقہ **ایمان** پڑھے لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَاسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى اَشْهَدُ اَنَّ وَعْدَكَ حَقٌّ وَّلِقَآئَكَ حَقٌّ اَشْهَدُ اَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّالنَّارَ حَقٌّ وَّاَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ اَحَدٌ صَمَدٌ فَرْدٌ وِتْرٌ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَّاَشْهَدُ اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ

فِيهَا وَأَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ وَأَشْهَدُ أَنَّ كُلَّ مَعْبُوْدٍ مِّنْ دُوْنِ عَرْشِكَ إِلٰى قَرَارِ الْأَرَضِيْنَ بَاطِلٌ غَيْرَ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ عَلَيْنَا وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ -

ذکر نماز دیگر یعنی عصر

اوّل چار رکعت سنت ادا کرے پہلی رکعت میں ازا زلزلت الارض اور دوسری میں والعادیات تیسری میں القارعۃ چوتھی میں الہکم التکاثر پڑھے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ پہلی رکعت میں والعصر چار بار دوسری میں تین بار تیسری میں دوبار چوتھی میں ایکبار اور اسوقت کی نماز ادا کرنے میں مستحب ہے کہ تاخیر کرے یہاں تک کہ قرص آفتاب متغیر نہو اور ابر کیدن عصر اور عشا کی نماز جلد پڑھے اور قرأت آیات اسمیں میں سے تیس آیات تک ہے سلام کے بعد ایکبار لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پڑھے اور جو ظہر کے فرضوں کے بعد پڑھا ہے ذکر کرے الکافرون تک پڑھکر ہاتھ اٹھاوے اور درود شریف پڑھکر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ يَا دَائِمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِيَّةِ وَيَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالْعَطِيَّةِ وَيَا صَاحِبَ الْمَوَاهِبِ السَّنِيَّةِ وَيَا دَافِعَ الْبَلَاءِ وَالْبَلِيَّةِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرٰى السَّجِيَّةِ وَعَلٰى آلِهِ الْبَرَرَةِ النَّقِيَّةِ وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا يَا ذِي الْهُدٰى الْعُلٰى فِي هٰذَا الْعَصْرِ وَالْعَشِيَّةِ رَبَّنَا تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَأَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ۔ یہی دعا جمعہ کی رات کو عشا کے فرضوں کے بعد تین بار پڑھے۔

واضح ہو کہ عصر کی نماز کے بعد قبولیت کا وقت ہے جو دعا کرے گا مستجاب ہوگی ۱۲ مترجم

اور عصر کی نماز کے بعد علم کے پڑھنے پڑھانے اور وعظ و نصائح اور اقوال مشائخ کے سننے میں مشغول ہے اور جس کام میں کہ مرضی حق ہو سعی بلیغ کرے۔ اگر قرآن شریف یا تسبیح یا استغفار غروب آفتاب تک پڑھتا رہے تو بہت ہی خوب ہے۔ اور عند الغروب مسبعات عشر پڑھے اور پنجشنبہ اور جمعہ کے دن اور شنبہ کی شب کو فرضوں کے بعد یہ دعا پڑھتا رہے۔ يَا جَبَّارُ اُجْبُرْ قَلْبِيْ يَا غَفَّارُ اغْفِرْ ذَنْبِيْ يَا سَتَّارُ اسْتُرْ عَيْبِيْ يَا رَحْمٰنُ أَصْلِحْنِيْ يَا رَحِيْمُ ارْحَمْنِيْ يَا تَوَّابُ تُبْ عَلَيَّ يَا سَلَامُ سَلِّمْنِيْ جب آفتاب غروب ہونے لگے اسوقت سورۂ واللیل پڑھنی شروع کرے یہاں تک کہ نماز کا وقت ہوجائے۔

ذکر نماز شام یعنی مغرب

جب اذان سنے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ هٰذَا إِقْبَالُ لَيْلِكَ وَإِدْبَارُ نَهَارِكَ وَأَصْوَاتُ دُعَائِكَ وَحُضُوْرُ صَلَوَاتِكَ

ذکر نماز عصر

جس کا ذکر پہلے ہوچکا ہے

ذکر نماز مغرب

افطار کی دعا اور نیت

وَشُهُوْدُ مَلٰٓئِكَتِكَ فَاغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَجَاوَزْ عَنِّيْ سَيِّاٰتِيْ اگر روزہ دار ہو تو پانی یا خرمے کیساتھ افطار
کرے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ يَا وَاسِعَ
الْمَغْفِرَةِ اغْفِرْلِيْ پھر فرض پڑھے اور اسوقت کی نماز میں مستحب ہو کہ تین یا پانچ آیتین پڑھے اور یہ نماز
ستاروں کے ظہور سے پہلے ادا کرے سلام کے بعد کھڑے ہو کر ہاتھ اٹھاوے اور کہے اَللّٰهُمَّ انْقُلْنَا مِنْ ذُلِّ الْمَعْصِيَةِ اِلٰى عِزِّ الطَّاعَةِ
یا کہے اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ پھر دو رکعت سنت کی نیت باندھے پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون
دوسری میں سورۃ اخلاص پڑھے اور سلام کے بعد کہے مَرْحَبًا بِمَلٰٓئِكَةِ اللَّيْلِ وَمَرْحَبًا بِالْمَلَكَيْنِ الْكَرِيْمَيْنِ
الْكَاتِبَيْنِ اُكْتُبَا فِيْ صَحِيْفَتِيْ اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّالنَّارَ حَقٌّ وَّالْحَوْضَ حَقٌّ وَّالشَّفَاعَةَ حَقٌّ وَّالصِّرَاطَ حَقٌّ وَّالْمِيْزَانَ حَقٌّ
وَالسَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ اَوْدَعْتُكَ هٰذِهِ الشَّهَادَةَ لِيَوْمِ
حَاجَتِيْ اِلَيْهَا اَللّٰهُمَّ احْطُطْ بِهَا وِزْرِيْ وَاغْفِرْ بِهَا ذَنْبِيْ وَثَقِّلْ بِهَا مِيْزَانِيْ وَاَوْجِبْ لِيْ بِهَا اَمَانِيْ وَ
تَجَاوَزْ عَنِّيْ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اور دن میں دعاء مذکورہ ایمان سے پہلے بھی عام مرحبا
بِمَلٰٓئِكَةِ اللَّيْلِ کی جگہ النَّهَارِ باقی بدستور اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ تک پڑھے پھر سنت کے بعد بیس رکعت نفل
پڑھے اس میں چھ رکعت صلوٰۃ اوابین ہیں اور باقی اسکے علاوہ ہیں جنکا بیان آگے آتا ہے۔

صلوٰۃ اوابین، صلوٰۃ فردوس، صلوٰۃ نور، صلوٰۃ استجابت، صلوٰۃ شکرانہ شب

(۱) صلوٰۃ اوابین تین سلام سے پڑھے پہلے دوگانہ میں فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں تین تین بار قل ہو اللہ
پڑھے اور دوسرے دوگانہ میں چھ چھ بار اور تیسرے دوگانہ میں معوذتین ایک ایک بار پڑھے۔

(۲) صلوٰۃ فردوس دو رکعت پڑھے پہلی میں فاتحہ کے بعد الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ سے وَلٰكِنْ لَّا
يَشْعُرُوْنَ تک اور آیۃ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ سے يَعْقِلُوْنَ تک اور پندرہ مرتبہ قل ہو اللہ پڑھے اور
دوسری رکعت میں آیۃ الکرسی خالدون تک اور لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ سے آخر سورۃ بقرہ تک پڑھے اور پندرہ
بار سورۃ اخلاص پڑھے۔

(۳) صلوٰۃ نور دو رکعت پڑھے اول رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ بروج و دوسری میں سورۃ والطارق
پڑھے۔

(۴) صلوٰۃ استجابت دو رکعت پڑھے اول میں فاتحہ کے بعد سورۃ زمر اور دوسری میں سورۃ واقعہ۔

(۵) صلوٰۃ شکرانہ شب دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ الکافرون پانچ پانچ مرتبہ
اور سلام کے بعد تین مرتبہ یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حُسْنِ الْمَسَاءِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حُسْنِ الصَّبَاحِ وَ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حُسْنِ الْمَبِيْتِ۔ اور ایک دفعہ یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ دَائِمًا خَالِدًا مَعَ خُلُوْدِكَ

لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا لَا جَزَاءَ لِقَائِلِهٖ إِلَّا بِرِضَاكَ وَلَكَ الْحَمْدُ دَائِمًا عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَتَنَفُّسِ كُلِّ نَفْسٍ الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا حَقُّهٗ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ خَيْرِ خَلْقِهٖ۔

(۶) **صلوٰۃ برائے زندگی دل و روشنائی قبر** دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اخلاص چھ بار اور معوذتین ایک بار اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ سِرَاجًا فِيْ قَبْرِيْ وَفِيْ قُبُوْرِ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

(۷) **صلوٰۃ برائے حفظ ایمان** دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد یہ دعا پڑھے رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ پانچ دفعہ اور فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيِّيْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّأَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ پانچ دفعہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ پانچ دفعہ اور سلام کے بعد درود شریف اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ إِيْمَانًا دَائِمًا وَأَسْئَلُكَ قَلْبًا خَاشِعًا وَأَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَأَسْئَلُكَ يَقِيْنًا صَادِقًا وَأَسْئَلُكَ دِيْنًا قَيِّمًا وَأَسْئَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا وَأَسْئَلُكَ عَمَلًا مُتَقَبَّلًا وَأَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَأَسْئَلُكَ حُسْنَ الْعَافِيَةِ وَأَسْئَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَأَسْئَلُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ وَأَسْئَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَأَسْئَلُكَ الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؎

(۸) **صلوٰۃ برائے مزید محبت** دو رکعت پڑھے اور سلام کے بعد سجدے میں سات دفعہ یہ دعا پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ سجدہ سے سر اٹھاوے اور یہ دعا مانگے يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا إِلٰهَ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَيَا رَحِيْمَهُمَا يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ اغْفِرْ لِيْ جَمِيْعَ ذُنُوْبِيْ وَتَقَبَّلْ صَلٰوتِيْ وَصِيَامِيْ **تنبیہ** مغرب سے عشا تک تلاوت قرآن شریف یا نماز و مراقبہ میں مشغول رہے نماز عشا سے پہلے نہ سوئے اور اسوقت کو ہاتھ سے نہ دے کہ یہ وقت تمام رات کی نوافل اور شب بیداری سے بہتر ہے۔

ذکر نماز خفتن یعنی عشا

جب عشا کا وقت ہو پہلے چار رکعت سنت ادا کرے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی خالدون تک پڑھے اور دوسری میں لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ تا آخر سورہ بقرہ اور تیسری میں اول سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ

صلوٰۃ برائے زندگی دل
صلوٰۃ برائے حفظ ایمان
صلوٰۃ برائے مزید محبت
نماز عشا

تَبَّتْ یَدَا اِنَّا اَنْزَلْنَا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور چوتھی میں لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ تا آخر سورہ حشر پڑھے اور نماز عشا کو ایک ثلث شب تک تاخیر پڑھنا مستحب ہو اور قرات پندرہ آیتوں سے بیس آیات تک چاہئے جب فرض پڑھ چکے تو سلام کے بعد ایکبار یہ کہکر لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ہاتھ اٹھاوے اور درود شریف پڑھکر یہ دعا مانگے اَللّٰهُمَّ تُبْ عَلَیْنَا قَبْلَ الْمَوْتِ وَهَوِّنْ عَلَیْنَا سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَارْحَمْنَا عِنْدَ الْمَوْتِ وَلَا تُعَذِّبْنَا بَعْدَ الْمَوْتِ یَا خَالِقَ الْحَیٰوةِ وَالْمَوْتِ رَبَّنَا تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ دو رکعت سنت پڑھے اول میں فاتحہ کے بعد سورہ کافرون دوسری میں سورۂ اخلاص اسکے بعد چار رکعت اور پڑھے اول میں بعد فاتحہ آیۃ الکرسی تین دفعہ دوسری میں اخلاص معوذتین ایک ایک دفعہ تیسری میں آیۃ الکرسی تین دفعہ چوتھی میں تینوں قل ایک ایک دفعہ پڑھے سلام کے بعد سجدہ میں جاوے اور چار دفعہ کہو۔ سُبْحَانَ الْقَدِیْمِ الَّذِیْ لَمْ یَزَلْ وَلَا یَزَالُ سُبْحَانَ الْعَلِیْمِ الَّذِیْ لَا یَجْهَلُ سُبْحَانَ الْجَوَادِ الَّذِیْ لَا یَبْخَلُ سُبْحَانَ الْحَكِیْمِ الَّذِیْ لَا یَعْجَلُ اور بیس دفعہ یَا رَحِیْمُ پڑھے اور اپنی حاجت حق تعالیٰ سے چاہے **ایضاً** چار رکعت اور پڑھے پہلی میں سورۂ یٰسٓ اور دوسری میں نجم و دخان تیسری میں الم تنزیل الکتاب چوتھی میں سورۃ الملک پڑھے سلام کے بعد درود شریف پڑھکر تین سو بار یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاٰخِرُهٗ۔ ف ذاکر کو چاہیئے کہ نوافل پڑھکر سو رہے اور آخر شب میں اٹھکر **وتر** ادا کرے اور افضل یہ ہو کہ وتر میں یہ سورت قرات کرے پہلی رکعت میں سبح اسم اور انا انزلنا۔ دوسری میں قل یاایہا الکافرون تیسری میں سورۂ اخلاص پھر ہاتھ اٹھا کر اللہ اکبر کہے اور ہاتھ باندھے اور دعائے قنوت پڑھے سلام کے بعد سجدہ میں جا کے تین بار یا پانچ بار سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ کہے اور سر اٹھا کر آیۃ الکرسی پڑھے پھر دوسرا سجدہ کرے اور یہی تسبیح پڑھکر سر اٹھاوے اور حاجت چاہے۔

اس کے بعد دو رکعت **تشفیعاً للوتر** بیٹھکر پڑھو اول رکعت میں سورۂ اذا زلزلت الارض دوسری میں الہٰکم التکاثر اور سلام کے بعد چار بار تَوَكَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ یَفْعَلُ اللّٰهُ مَا یَشَآءُ بِقُدْرَتِهٖ وَیَحْكُمُ مَا یُرِیْدُ بِعِزَّتِهٖ اور ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰهِ اور ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور ۳۴ بار اللّٰهُ اَكْبَرُ اور ایکبار لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ مِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا پڑھے اور اپنی حاجت چاہے تو بہتر ہو **ف** سوتے وقت اور صبح کی نماز کے بعد ان آیات اور سورہائے قرآن مجید کی مواظبت کرے سورۂ یٰسٓ سورۂ حشر

ایضاً

دو رکعت تشفیعاً للوتر

سورۂ صف سورۂ جمعہ سورۂ تغابن سورۂ اعلی سورۂ نون اگر اسقدر نہو سکے تو اذا السماء انشقت تا آخر اور سورۂ فاتحہ اور آیات الٓمٓ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ تا مُفْلِحُوْنَ اور اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ تا یَعْقِلُوْنَ اور آیۃ الکرسی تا خٰلِدُوْنَ اور لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ تا آخر و شَھِدَ اللّٰہُ تا اَلْاِسْلَامُ اور قُلِ اللّٰھُمَّ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ اور اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ تا مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ و لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ تا آخر اور قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ تا آخر اور اول سورۂ کہف سے تا عَجَبًا اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تا آخر سورۂ کہف اور ذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّھَبَ تا الْوٰرِثِیْنَ اور فَسُبْحٰنَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ تا تُخْرَجُوْنَ اور سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اور وَالصّٰٓفّٰتِ تا لَازِبٍ اور حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ تا اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ اور لَقَدْ صَدَقَ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہُ الرُّءْیَا تا آخر سورہ قُلْ اُوْحِیَ تا شَطَطًا اور قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور سورۂ اخلاص اور معوذتین **ف** مترجم کہتا ہو چونکہ شیخ نے بوجہ اختصار کے آیات مذکور کا نام لے دیا کہ واقف سمجھ لیگا ناقفوں کیلئے ایک امر دشوار تھا اس واسطے ان آیات مذکورہ کا نام لے دیا ہے کہ تلاش کرنی نہ پڑے اور ہر شخص باسانی تلاوت کر سکے (وھو ہذا)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝ اٰمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ الٓمٓ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْہِ ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ وَبِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ یُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِکَ عَلٰی ھُدًی مِّنْ رَّبِّھِمْ وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَالْفُلْکِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْیَا بِہِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِھَا وَتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۝ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ لَآ اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ فَمَنْ یَّکْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ بِاللّٰہِ فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ لَھَا وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝ اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُھُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓئُھُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَھُمْ

مِنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ه لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَ
اِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ
وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ لَا
يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا
وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ه شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ
الْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ه اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ
الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ
مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ
اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ
اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ وَلَا
تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ه
لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ
تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ
اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا وَقُلِ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ
تَكْبِيْرًا ه بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ه اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا
قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا مَّا
كِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً
تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا
الْحَدِيْثِ اَسَفًا اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ه وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ
مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ه اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ه اِنَّ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا قُلْ

لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا
قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰى اِلَيَّ اَنَّمَا اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا
صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖ اَحَدًا ٥ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ
فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ
الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ٥ وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ٥
فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ
يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ٥ سُبْحَانَ
رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ٥ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ٥ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ٥ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ٥ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ نِ الْكَوَاكِبِ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ٥
لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ٥ اِلَّا مَنْ
خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ
لَّازِبٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ
التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ٥ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ
الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ
لَا تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ٥ هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى
وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ٥ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ اَشِدَّآءُ
عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ
مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ
فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ٥ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ
فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ٥ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ
رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ٥ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ٥ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ٥ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا
وَحُقَّتْ ٥ يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ٥ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا وَيَنْقَلِبُ إِلَى أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۝ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ فَسَوْفَ يَدْعُو ثُبُورًا وَيَصْلَى سَعِيرًا ۝ إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۝ إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَنْ يَحُورَ ۝ بَلَى إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيرًا ۝ فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ۝ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُكَذِّبُونَ ۝ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتُمْ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ إِلَٰهِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ يَا أَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيمٍ يَا أَعْظَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيمٍ يَا أَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِيمٍ أَغْنِنَا بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ وَمُلْحَمِرْنَا مَعَ الْعَافِيَةِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ پڑھے اور دایاں ہاتھ سرہانے رکھکر اَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ پڑھتا ہوا سو جائے اور منہ قبلہ کی جانب کرے ۞

ذکر استنجا اسمیں دو چیز فرض ہیں اول دور کرنا نجاست کا دوسری پاکی کرنی کلوخ سے اور استخواں اور سرگین اور اُس سے کہ ایکدفعہ استنجا کیا ہو نکرے اور جیسا کہ کتاب سعادت میں لکھا ہے عمل کرے۔

فائدہ مترجم کہتا ہی کہ شاید کتاب السعادت سے مراد کیمیائے سعادت ہو لہذا اُسکی عبارت ترجمہ کر کے یہاں لکھنی مناسب ہوئی وہو ہذا۔

پاخانہ جانے کے آداب کے بیان میں اگر آدمی صحرا میں ہو تو چاہیے کہ لوگوں کی نگاہ سے دور ہو جائے اور ممکن ہو تو کسی دیوار کی آڑ کرے اور بیٹھنے سے پہلے شرمگاہ نکھولے اور آفتاب ماہتاب کیطرف منہ نکرے اور قبلہ کیطرف پیٹھ نکرے اگر پاخانہ مین تو درست ہی مگر اولی یہی ہے کہ قبلہ داہنے بائیں رہے مجمع عام کی جگہ پاخانہ پیشاب نکرے اور نہ پانی میں کھڑے ہو کر اور نہ میوہ دار درخت کے نیچے اور نہ وضو اور غسل کی جگہ اور نہ کسی بل میں اور نہ سخت زمیں اور ہوا کے رُخ

اگر قدری نجاست ... رسم شرعی ... اُس کا ہو ... سنت ہی اگر ... برابر ہے ... تو واجب ... اور اگر ... اپنی ... سے ... کے ... یا ... خشی یا ... استنجے

پیشاب کرے اور بائیں پانوں پر زور دیکر بیٹھے جب پائخانہ جانے لگے تو قدمچہ پر پہلے بایاں پانوں رکھے اور آتے وقت داہنا
اور جس چیز میں خدا کا نام ہو اُسے اپنے ساتھ نہ لیجائے اور ننگے سر جائے اور پائخانہ جاتے وقت یہ دعا پڑھے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ الشَّیْطَانِ
الرَّجِیْمِ اور باہر نکلتے وقت یہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّیْ مَا یُؤْذِیْنِیْ وَ اَبْقٰی فِیْ جَسَدِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ۔

استنجے کے بیان میں چاہیئے کہ پتھر کے تین ٹکڑے یا مٹی کے تین ڈھیلے پائخانہ پھر چکنے کے پہلے درست کر رکھے
جب فارغ ہو تو بائیں ہاتھ میں پائخانہ کے مقام کے قریب پاک جگہ رکھکر کھسکائے اور نجاست کے مقام پر
لاکر اُسے پھیرے اور نجاست پونچھے۔ دوسری جگہ نجاست نہ لگنے پائے اسیطرح تین ڈھیلے کام میں لائے
اگر پاک نہ ہو تو دو ڈھیلے اور لے تاکہ طاق رہیں پھر پتھر کا ایک بڑا ٹکڑا یا ایک بڑا ڈھیلا داہنے ہاتھ میں لے
اور آلہ تناسل بائیں ہاتھ سے پکڑے اور اُس پتھر یا ڈھیلے پر تین بار یا تین جگہ اُس کا سر رکھے اور بائیں ہاتھ
سے ہلائے داہنے ہاتھ سے نہ ہلائے اگر اتنے ہی پر قناعت کرے تو پاکی کیلئے کافی ہے لیکن اولیٰ یہ ہے کہ ڈھیلے
اور پانی دونوں سے استنجا کرے اگر پانی لینا منظور ہو تو اُس جگہ سے اُٹھکر دوسری جگہ جائے داہنے ہاتھ
سے پانی ڈالے اور بائیں ہاتھ ہتھیلی تک اِسقدر ملے کہ معلوم ہو جائے کہ اب نجاست کا اثر کچھ باقی نہیں
رہا تو بہت پانی نہ بہائے اور ملنے میں بہت زور نہ کرے کہ پانی اندر پہنچ جائے لیکن آبدست کا
کیوقت اپنے کو ڈھیلا رکھے اور اسیطرح آبدست لینے میں جہاں پانی نہ پہنچے وہ باطن ہے اُس کو نجاست
حکم نہیں ہے وسواس نکرنا چاہیئے اسی طرح قطرہ جھاڑنے میں تین بار ذکر کے نیچے ہاتھ لیجائے اور تین بار
جھٹکے اور تین قدم چلے اور تین مرتبہ کھنکارے اس سے زیادہ اپنے کو تکلیف نہ دے کہ وسواس پیدا ہوگا۔ اگر
ایسا کرچکا اور پھر بار معلوم ہوا کہ استنجا کرنے کے بعد تری ظاہر ہوئی اپنی میانی پر پانی ڈال لیوے کہ وہ تری
پانی کی معلوم ہو کیونکہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے وسواس کے دور کرنے کو ایسا ہی فرمایا ہے جب استنجا
کرکے فارغ ہو تو دیوار یا زمین پر ہاتھ ملے پھر دھوئے تاکہ کچھ بو باقی نرہے اور بعد استنجے کے یہ دعا پڑھے
اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَحَصِّنْ فَرْجِیْ مِنَ الْفَوَاحِشِ فقط تمام ہوا مضمون امام غزالیؒ کا جاننا
چاہیئے کہ استنجا کرنا اُس حدیث سے جو دونوں راہوں سے نکلے پتھر وغیرہ سے یہانتک کہ صاف
ہو جاوے بغیر گنتی کے سنت ہے اور امام شافعی رحمہ اللہ کے نزدیک گنتی بھی سنت ہے۔
واضح ہو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے استنجے پر مداومت فرمائی ہے ضرور کیا کرے اور

لہ گرمی کے دنوں میں پہلے اور تیسرے پتھر کو پیچھے کیطرف لیجاکر پاک کرے اور جاڑے کے دنوں میں پہلا اور تیسرا پتھر تو آگے کیطرف لاکے
پاک کرے اور پہلی صورت میں دوسرا پتھر آگے کیطرف پاک کرے اور دوسری میں پیچھے کی طرف اور عورت جاڑے گرمی میں ہمیشہ پہلے پتھر کو پیچھے
کی طرف لیجاکر پاک کرے ۱۲ ۔ ۲ اگر روزہ دار ہے تو بہت کھلکر اور ڈھیلا ہو کر نہ بیٹھے کہ پانی جانے کا احتمال ہے ۱۲ مترجم عفی عنہ

تین پتھروں کا ہونا کچھ ضرور نہیں اگر دو پتھروں میں صاف ہو جاوے کافی ہے۔ ہماری مذہب میں کوئی تعداد پتھروں کا مسنون نہیں ہے اور بعد پتھر لینے کے پانی سے دھونا ادب ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نہیں دیکھا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی کہ نکلے پیخانے سے مگر یہ کہ نہ چھوا پانی کو (یعنی پانی لیا) اور روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور روایت ہے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی فِیهِ رِجَالٌ یُحِبُّونَ اَنْ یَتَطَهَّرُوْا وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُطَّهِّرِیْنَ یعنی مسجد قبا میں وہ لوگ ہیں کہ دوست رکھتے ہیں طہارت کو اور اللہ دوست رکھتا ہے طہارت کرنیوالوں کو فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اے گروہ انصار کے تحقیق اللہ نے ثنا کی اوپر تمہاری تمہاری طہارت پر پس کیا ہے طہارت تمہاری۔ کہا انھونے کہ ہم وضو کرتے ہیں نماز کے لئے اور غسل کرتے ہیں جنابت سے اور استنجا پاک کرتے ہیں ہم پانی سے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سو وہ یہی ہے کہ لازم پکڑو تم اُس کو روایت کیا اس کو ابن ماجہ اور زرین رحمۃ اللہ علیہما نے تو اس حدیث سے معلوم ہوا کہ طہارت سے مراد قرآن شریف میں بھی استنجا کرنا پانی سے ہے اس واسطے کہ مسجد قبا والے خاص انہیں اور مہاجرین سے زیادہ تھے ورنہ وضو اور غسل اور مہاجرین بھی کرتے تھے۔ اور روایت ہے سنن ابن ماجہ میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ وہ دھوتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے پاخانے کی جاے کو تین بار کہا عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا ہم نے اُس کو پس پایا ہم نے اُس کو دوا اور پاکی۔ اور راوی اس حدیث کے ثقہ ہیں پہلے دونوں ہاتھ دھوئے پھر مخرج کو ڈھیلا چھوڑ کر خوب صاف کر کے ملکے دھووے اور ایک اُنگلی یا دو تین اُنگلیوں کے باطن سے دھووے اور اُنگلیوں کے سرے سے نہ دھوئے پھر دونوں ہاتھ دھوئے اور اگر نجاست مخرج درم کے برابر تجاوز کرے گی دھونا اس کا شیخین کے نزدیک واجب ہے اور امام کے نزدیک اگر مخرج سمیت درم سے بڑھ جاوے اُس کا بھی دھونا فرض ہے اور کھانے اور ہڈی اور گوبر اور داہنے ہاتھ سے استنجا درست نہیں۔ اور کھڑے ہو کے پیشاب کرنا خلاف ادب ہے۔ اور نیز پیشاب کے لئے بہت احتیاط چاہیئے کیونکہ حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ جو بول میں احتیاط نہ کرے اُس کے واسطے بڑی وعید شدید ہے۔ روایت کی دار قطنی اور حاکم وغیرہ نے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پرہیز کرو پیشاب سے اکثر عذاب قبر کا اسی سے ہوتا ہے (یعنے پیشاب کی بے احتیاطی سے) ۱۲ مترجم عفی عنہ۔

وضو کا بیان

عبداللہ بن زید انصاریؓ سے روایت ہو کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم چار دانگ اور ایک من
پانی سے وضو کیا کرتے تھے اور امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ڈیڑھ من چاہیئے نصف
من استنجے کے لئے اور نصف من ہاتھ اور سر کے مسح کے لئے اور نصف من پانوں دھونے
کے لئے اگر استنجے کی ضرورت نہ ہو تو صرف وضو کے لئے ایک من کافی ہے نصف من میں
ہاتھ منہ اور مسح سر۔ اور نصف من میں دونوں پانوں اور جو موزوں پر مسح کرے تو نصف من
اور غسل[2] کے پانی کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا ایک صاع
اور صاع چار من کا ہوتا ہے) صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم کو کافی نہ ہوگا۔ آپ نے فرمایا
جو بالوں میں تم سے زیادہ ہے اور اطاعت میں تم سے آگے ہے اُس کے لئے کافی ہو (اس سے
زیادہ کی رخصت نہ دی) حضرت امام اعظمؒ فرماتے ہیں کہ نصف من سے پانوں دھو اور
باقی پانی سارے بدن پر بہاؤ مترجم کہتا ہے کہ شیخ نے وہ دعائیں جو ہر عضو کے دھونے کے لئے آثار

ل۱ من سے مراد سیر ہے اور من کے عربی میں سیر ہی کے معنی آتے ہیں واضح ہو کہ وضو میں چار فرض ہیں پہلے منہ کا
دھونا پیشانی سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک دوسرے دونوں ہاتھوں کا دھونا کہنیوں
سمیت تیسرے دونوں پانوں کا دھونا ٹخنوں سمیت چوتھے مسح کرنا چوتھائی سر کا اور چودہ سنتیں ہیں (۱) دونوں ہاتھوں کا دھونا
بند دست تک (۲) وضو کے شروع میں اللہ کا نام لینا بِسْمِ اللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ کہنا
درمختار) (۳) مسواک کرنی (۴) تین بار کلی کرنی (۵) تین بار ناک میں پانی ڈالنا (۶) ڈاڑھی کا خلال کرنا (۷) دونوں ہاتھوں کی
انگلیوں کا خلال کرنا (۸) دونوں پانوں کی انگلیوں کا خلال کرنا (۹) ہر عضو کا تین بار دھونا (۱۰) ایک بار سارے سر کا مسح کرنا (۱۱)
دونوں کانوں کا مسح کرنا سر کے مسح کے پانی سے (۱۲) نیت کرنی وضو کے شروع وقت کی (۱۳) ترتیب سے وضو کرنا (۱۴) پے در پے
اعضائے کا دھونا۔ مترجم عفی عنہ۔ ل۲ غسل میں تین چیزیں فرض ہیں (۱) پانی مونہہ میں ڈالنا (۲) ناک میں پانی ڈالنا
(۳) تمام ظاہر بدن پر پانی کا پہنچانا۔ اور پانچ چیزیں سنت ہیں (۱) دونوں ہاتھوں کا دھونا (۲) فرج کا دھونا (۳) نجاست
دور کرنا فرج دھونے کے بعد (۴) وضو کرنا اگر پتھر وغیرہ غسل کی جگہ رکھا ہو اور وہاں مستعمل پانی جمع رہتا ہو تو بعد میں پانوں دھوئے
(۵) تین بار تمام بدن پر پانی بہانا۔ ل۳ ایک صاع دو سو بہتر تولہ کا ہوتا ہے تو اس حساب سے تین تولہ تین سیر پانی ہوا۔ مترجم

صالحین سے پائی گئی ہیں نہیں لکھیں اس واسطے یہاں لکھنا مناسب معلوم ہوا کہ التزام دعائیں فرق نہ آئے۔

ادعیۂ وضو

(۱) اعوذ و بسم اللہ اور وضو کی نیت کے بعد پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ الْمَآءَ طَهُوْرًا۔

(۲) مضمضہ کیوقت اَللّٰهُمَّ اسْقِنِیْ مِنْ حَوْضِ نَبِیِّكَ كَأْسًا لَا اَظْمَأُ بَعْدَهٗ اَبَدًا اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ❊

(۳) ناک میں پانی دیتے وقت اَللّٰهُمَّ لَا تُحَرِّمْنِیْ رَائِحَةَ نَعِیْمِكَ وَجَنَّاتِكَ ❊

(۴) منہ دھوتے وقت اَللّٰهُمَّ بَیِّضْ وَجْهِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ وَلَا تُسَوِّدْ وَجْهِیْ یَوْمَ تَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ❊

(۵) دایاں ہاتھ دھوتے وقت اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ كِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا

(۶) بایاں ہاتھ دھوتے وقت اَللّٰهُمَّ لَا تُعْطِنِیْ كِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّرَآءِ ظَهْرِیْ۔

(۷) سر کے مسح کے وقت۔ اَللّٰهُمَّ حَرِّمْ شَعْرِیْ وَبَشَرِیْ عَلَی النَّارِ وَاَظِلَّنِیْ تَحْتَ عَرْشِكَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّكَ۔

(۸) کان کے مسح کیوقت اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ۔

(۹) گردن کے مسح کے وقت۔ اَللّٰهُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ۔

(۱۰) دایاں پانوں دھوتے وقت۔ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِیْ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ الْاَقْدَامُ۔

(۱۱) بایاں پانوں دھوتے وقت اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ذَنْبِیْ مَغْفُوْرًا وَّسَعْیِیْ مَشْكُوْرًا وَّتِجَارَتِیْ لَنْ تَبُوْرَ۔ اور ہر عضو کے دھوتے وقت درود شریف پڑھے (کذا فی الکبیری شرح منیۃ المصلی والحصن الحصین) جب وضو کر چکے تو یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ الَّذِیْنَ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ اور آسمان کیطرف منہ کر کے کہے سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ اور ایک بار یا دو بار یا تین بار اِنَّا اَنْزَلْنَا پڑھے اور وضو کا بقیہ پانی کھڑے ہو کر پئے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اشْفِنِیْ بِشِفَائِكَ وَدَاوِنِیْ بِدَوَائِكَ وَاعْصِمْنِیْ مِنَ الْاَهْوَالِ وَالْاَمْرَاضِ وَالْاَوْجَاعِ۔ وضو کی دعائیں

تمام ہوئیں۔
صلوٰۃ تحیۃ الوضوء وضو کے بعد دو رکعت صلوٰۃ تحیۃ الوضوء پڑھے اول میں فاتحہ کے بعد سورۂ عم دوسری میں والضحیٰ اور سلام کے بعد درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوٰیھَا وَزَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰھَا اَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلٰھَا اَللّٰھُمَّ اَنْتَ لِیْ کَمَا اُحِبُّ فَاجْعَلْنِیْ لَکَ کَمَا تُحِبُّ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ سَرِیْرَتِیْ خَیْرًا مِّنْ عَلَانِیَتِیْ صَالِحَۃً اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ حُسْنَ الْاِخْتِیَارِ وَصِحَّۃَ الْاِعْتِبَارِ وَصِدْقَ الْاِفْتِقَارِ وَبِرَحْمَتِکَ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ **مترجم** کہتا ہے کہ وضو کے بعد دو رکعت نماز نفل تحیۃ الوضوء پڑھنے کی کتابوں میں بہت بڑی فضیلت لکھی اور دعا کی قبولیت کیلئے ایک واسطہ واثق بھی ہے (چنانچہ اس کا بیان اب لکھا جاتا ہے) چاہیے کہ ضرور پڑھا کرے تخریج منیۃ المصلّی کبیری میں لکھتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حق تعالیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص بے وضو ہوا اور وضو نہ کیا ہو تو بیشک اُس نے مجھ پر جفا کی اور جو بے وضو ہوا اور وضو کیا لیکن دو رکعت نماز پڑھی تو بیشک اُس نے مجھ پر جفا کی اور جو بے وضو ہوا اور وضو کیا اور نماز دو رکعت پڑھی اور اُس نے مجھ سے سوال کیا اگر میں اسکی حاجت قبول نہ کروں گا تو بیشک ظالم ٹھہروں گا لیکن پروردگار تمہارا ظالم نہیں ہے یعنی دعا اس کی ضرور قبول کیجائے گی۔ **ایضاً** چار رکعت **صلوٰۃ السعادت** پڑھے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص دس بار دوسری میں بیس بار تیسری میں تیس بار چوتھی میں چالیس بار پڑھے **ایضاً** دو رکعت اور پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص ستر بار اور سلام کے بعد ستر بار استغفار پڑھے۔

تہجد کا بیان

اے عابد جب تجھے توفیق ہو اور تہجد پڑھنا شروع کرے تو چاہیئے کہ **تحیۃ الوضوء** سے پہلے یہ پڑھے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا اور دس بار پڑھے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الخ اور ایکبار۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ذُو الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ وَالْکِبْرِیَآءِ وَالْعَظَمَۃِ وَالْجَلَالِ وَالْقُدْرَۃِ وَالْکَمَالِ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ بَھَآءُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْتَ زَیْنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیَّامُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَمَنْ عَلَیْھِنَّ اَنْتَ الْحَقُّ وَمِنْکَ الْحَقُّ وَلِقَآؤُکَ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَّالنَّبِیُّوْنَ حَقٌّ وَّمُحَمَّدٌ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ
خَاصَمْتُ وَاِلَیْكَ اَنَبْتُ وَاِلَیْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ
اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوٰىهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ
زَكّٰىهَا اَنْتَ وَلِیُّهَا وَمَوْلٰىهَا اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ فَاِنَّهٗ لَا یَهْدِیْ لِاَحْسَنِهَا
اِلَّا اَنْتَ وَلَا یَصْرِفُ عَنِّیْ سَیِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ مَسْئَلَةَ الْبَآئِسِ الْمِسْكِیْنِ وَاَدْعُوْكَ
دُعَآءَ الْفَقِیْرِ الذَّلِیْلِ الْخَاضِعِ لَا تَجْعَلْنِیْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِیًّا وَّكُنْ لِیْ رَءُوْفًا رَّحِیْمًا
یَا خَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ وَیَا اَكْرَمَ الْمُعْطِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْكَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ
فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَیْنَ عِبَادِكَ فِیْمَا كَانُوْا فِیْهِ
یَخْتَلِفُوْنَ اِهْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْهِ بِاِذْنِكَ وَتَهْدِیْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ اس کے
بعد صلوٰۃ تحیۃ الوضو حسب تحریر بالا ادا کرے اور سلام کے بعد تین بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَزِنَةَ مَا
عَلِمَ اللّٰهُ وَمِلْاَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ پڑھکر تین تین بار سید الاستغفار یعنی اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ
كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَأً سِرًّا اَوْ عَلَانِیَةً وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَا اَعْلَمُ
وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَجَرٰی بِهٖ قَلَمُكَ وَنَفَذَتْ بِهٖ مَشِیَّتُكَ اور اَللّٰهُمَّ
اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُمَا فِیْ اَعْلٰی عِلِّیِّیْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ
الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ پڑھے **ایضًا** دو رکعت بنیت **صلوٰۃ احیاء**
واللیل پڑھے اول میں آیۃ الکرسی دوسری میں اٰمن الرسول آخر تک بعد بارہ رکعت چھ سلام ادا کرے اور ہر
رکعت میں قراءت کم کرے اقل نماز تہجد چار رکعت ہے اور اوسط بارہ رکعت اور اکثر جسقدر ہو سکے
ہر دوگانہ کے بعد دم لے اور تسبیح اور استغفار اور صلوٰۃ میں مشغول ہو۔ بعد نماز تہجد اس فقیر کی
مناجات جو بخطاب غوث مخاطب کیا جاتا ہے ستر بار پڑھے اور وہ یہ ہے الٰہی آنچہ بد کردم ندانستم
خطا کردم ببخش بحق لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ **ایضًا**
دو رکعت اور پڑھے اول میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص اکیس بار دوسری میں معوذتین دس بار اور سلام کے
بعد اپنے اور جمیع مومنین اور مومنات کے لئے مغفرت اور دعا مانگے مستجاب ہوگی اور اس

صلوٰۃ الاحیاء اللیل ، مناجات غوث

اسم کے پڑھنے سے جلد قبول ہونیکا واسطے ہے وہ یہ ہے یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَّمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّیَا رَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ ایضاً جب وقت مسجد[1] میں داخل ہو اگر وضو ہے تو پہلے دو رکعت پڑھے اول میں آیۃ الکرسی دوسری میں تین بار سورۃ اخلاص اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ ھٰذَا الْمَنْزِلِ وَخَیْرَ مَا فِیْہِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ ھٰذَا الْمَنْزِلِ وَشَرِّ مَا فِیْہِ اَللّٰھُمَّ اَعْصِمْنِیْ بِاَلْطَافِکَ حَتّٰی لَا اَعْصِیَکَ وَاَعِنِّیْ عَلٰی طَاعَاتِکَ وَبِتَوْفِیْقِکَ وَجَنِّبْنِیْ عَنْ مَعَاصِیْکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اگر صاحب عذر ہو تو تیمم۔ اور ایکبار آیۃ الکرسی اور تین بار سورۃ اخلاص پڑھے اگر سنت و نوافل گھر میں پڑھے تو بہتر ہے اور نوافل کی نیت تکمیلاً للفرائض کرے۔

ہفتہ بھر کی نوافل کا بیان

نوافل شب جمعہ	جمعہ کی رات میں بین العشائین بارہ رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص گیارہ بار پڑھے۔
ایضاً	عشا کے فرض اور سنت کے بعد دس رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اخلاص او معوذتین ایک ایک بار پڑھے تو شب قدر کی تمام رات جاگنے کا ثواب پاوے
نوافل یوم جمعہ	چاشت کیوقت بارہ رکعت پڑھے اور جو آیتیں یاد ہوں وہ پڑھے اور سلام کے بعد درود شریف کا موظف ہو۔
نوافل روز شنبہ	چالیس رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ الکافرون تین بار اور سلام کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار۔
نوافل شب یکشنبہ	بیس رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پچاس بار اور معوذتین ایکبار اور سلام کے بعد درود شریف سو بار اور استغفار سو بار اور لاحول سو بار اور اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِسَنَّ تَوَالَدَ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ سو بار پڑھے۔

[1] جب مسجد میں داخل ہو تو چاہیئے کہ پہلے دایاں پاؤں رکھے پھر بایاں اور مسجد سے نکلتے وقت پہلے بایاں پاؤں رکھے پھر دایاں۔ اور پاخانہ میں جاتے وقت اس کے برخلاف کرے بہت سی نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھی جاتی ہیں ۱۲ مترجم عفا عنہ۔

نوافل روز یکشنبہ	اشراق کے بعد چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں آمن الرسول ایکبار پڑھے۔ ایضاً ظہر کی نماز کے بعد چار رکعت دو سلام سے پڑھے اول میں الم تنزیل الکتاب سجدہ دوسری میں تبارک الذی بیدہ الملک تیسری اور چوتھی میں ایک ایک بار سورہ جمعہ۔
نوافل شب دوشنبہ	چار رکعت پڑھے اول میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص دس بار دوسری میں بیس بار تیسری میں تیس بار چوتھی میں چالیس بار اور سلام کے بعد اخلاص اور معوذتین اور درود شریف اور اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ پچہتر بار پڑھے۔
نوافل روز دوشنبہ	اشراق کے بعد دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی اور سورۂ اخلاص اور معوذتین ایک ایک بار پڑھے اور سلام کے بعد بارہ دفعہ سورۂ اخلاص اور بارہ دفعہ استغفار پڑھے۔
نوافل شب سہ شنبہ	دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص و معوذتین پندرہ بار اور سلام کے بعد درود شریف اور آیۃ الکرسی اور استغفار پندرہ بار پڑھے۔
نوافل روز سہ شنبہ	اشراق کے بعد نصف النہار تک بارہ رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایکبار پڑھے اور اخلاص تین بار۔
نوافل شب چہارشنبہ	چھ رکعت تین سلام سے ادا کرے اور ہر ایک میں قل اللّٰھم تا بغیر حساب ایک بار پڑھے اور سلام کے بعد ستر بار کہے جَزَی اللّٰهُ مُحَمَّدًا عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَمُسْتَحِقُّهٗ وَمُسْتَوْجِبُهٗ۔ ایضاً دو رکعت عشا کے بعد پڑھے اول میں سورہ فلق دس بار اور دوسری میں سورۂ والناس دس بار پڑھے اور بعد فراغ صلوٰۃ و استغفار۔
نوافل روز چہارشنبہ	اشراق کے بعد بارہ رکعت پڑھے ہر رکعت میں آیۃ الکرسی ایکبار اور تینوں قل تین تین بار۔
نوافل شب پنجشنبہ	بین العشائین دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے آیۃ الکرسی اور تینوں قل پانچ پانچ بار پڑھے اور سلام کی بعد پندرہ بار استغفار اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

ثَوَابَ هٰذَا الْوَالِدَتِيْ وَرَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا۔

نوافل روز پنجشنبہ ظہر اور عصر کے درمیان دو رکعت پڑھے اول آیۃ الکرسی سو بار اور دوسری میں اخلاص سو بار اس کے بعد درود و استغفار سو سو بار پڑھے۔

ہفتہ بھر کے اذکار کا بیان

عابد کو چاہیئے کہ ان دعاؤں کو سو بار اس ترتیب سے پڑھا کرے۔

ہفتہ کو لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ۔ اتوار کو لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ پیر کو لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَزِيْزًا جَلِيْلًا يَا عَزِيْزُ يَا جَلِيْلُ۔ منگل کو اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ بدھ کو لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا مُخْلِصًا۔ جمعرات کو لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ جمعہ کو سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اس کے بعد دو رکعت پڑھے اور قرآن شریف سے جو یاد ہو قرأت کرے اور سلام کے بعد سجدے میں جا کر حق تعالیٰ سے اپنی حاجت چاہے۔

دوسری ترتیب جو سلطان الموحدین حضرت شیخ ظہور الحق والشرع والدین سے منقول ہے کہ ہر روز ایک ہزار بار اس ترتیب سے پڑھے وہ یہ ہے۔

شنبہ یَا هُوَ یَا اَللّٰهُ	یکشنبہ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ
دوشنبہ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ	سہ شنبہ یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ
چہارشنبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ	پنجشنبہ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ
آدینہ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔	

ف واضح ہو کہ بہترین اذکار تلاوت قرآن شریف ہے اس سے بڑھ کر کوئی نعمت عظمےٰ نہیں۔ فردوس آرامگاہ حضرت شاہ اہل اللہ برادر شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہما اللہ چہار باب میں تحریر فرماتے ہیں کہ حسب ترتیب ذیل سات روز میں قرآن شریف ختم کرنا بہت ہی قبولیت رکھتا ہے۔

جمعہ سورہ فاتحہ سے آخر مائدہ تک۔ **شنبہ** کو انعام سے آخر توبہ تک **یکشنبہ** کو سورہ یونس سے آخر سورہ مریم تک **دوشنبہ** کو سورہ طٰہٰ سے آخر قصص تک **سہ شنبہ** کو عنکبوت سے آخر صاد تک **چہارشنبہ** کو زمر سے آخر سورہ رحمٰن تک **پنجشنبہ** کو سورہ واقعہ سے آخر قرآن تک پڑھ کر سجدہ کرے اور خدا تعالیٰ سے حاجت چاہے ۱۲ مترجم

نوع دیگر مروی ہے حضرت شیخ الشیوخ رضی اللہ عنہ سے کہ ہر روز حسب ذیل ایک ہزار ایکبار پڑھے

روز شنبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
روز یکشنبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ
روز دوشنبہ درود شریف
روز سہ شنبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
روز چہارشنبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْهِ۔
روز پنجشنبہ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ
جمعہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

احزاب کی نماز کا بیان

منگل کے دن ظہر کی نماز کے بعد چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی اور قل اللھم مالک الملک تا بغیر حساب اور چاروں قل پڑھے اور پندرہ دفعہ یہ کہے لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ دس بار رکوع میں اور دس بار قومہ میں اور دس بار سجدے میں اور دس بار جلسہ میں اور دس بار دوسرے سجدے میں اور دس بار جب سجدہ سے سر اٹھائے۔ غرضکہ ہر رکعت میں پچھتر بار ہو اسکے بعد اور چار رکعت اسی ترتیب سے پڑھے مگر آخیر رکعت میں التحیات کے بعد سجدہ کرے اور اکتالیس بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ حَسْبِیَ اللّٰهُ وَکَفٰی بِاللّٰهِ حَسِیْبًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ پڑھے پھر درود شریف پڑھکر سلام پھیرے اور دعا کے لئے ہاتھ اُٹھائے اور جو دعا یا صلوٰۃ یاد ہو پڑھے۔

استخارہ کی نماز کا بیان

پیغمبر صاحب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یوں فرمایا کہ جب کسی کو کسی کام کی ضرورت ہو تو مشورت کرے اور استخارہ کے معنی بھی مشورت کے ہیں (پہلے رب العالمین سے مشورت کرے) چاہئے کہ پہلے دو رکعت بہ نیت استخارہ پڑھے سلام کے بعد درود شریف اور یہ دعائے استخارہ پڑھے (خدا چاہے اس کام میں برکت ہوگی اور انجام اچھا ہوگا) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِهٖ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ

مَعَاشِی وَعَاقِبَةِ اَمْرِی وَعَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّی وَاصْرِفْنِی وَقَدِّرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ رَضِّنِی بِهٖ (مترجم) کہتا ہے کہ حضرت شاہ اہل اللہ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ عمل موافق حدیث صحیح کے ہے اور بہت نافع ہے چاہیئے کہ ہر کام سے پہلے تین روز یا سات روز دو رکعت نماز پڑھے اور سلام کے بعد دعائے مذکورہ پڑھے اگر اُس کے حق میں بہتر ہوگا تو اُس کام کی صورت بنتی چلی جائے گی اگر کوئی صورت نہ دیکھے تو ترک کر دے کہ اُس کے حق میں بہتر نہیں ہے۔ واضح ہو کہ استخارہ کے بارے میں بہت سی حدیثیں اور روایتیں وارد ہیں منجملہ اُن کے ایک یہ حدیث ہے مَا خَابَ مَنِ اسْتَخَارَ وَلَا نَدِمَ مَنِ اسْتَشَارَ ترجمہ نقصان نہیں اُٹھاتا جو شخص استخارہ کرتا ہے اور پشیمان نہیں ہوتا جو کوئی مشورہ کر لیتا ہے اور بعض احادیث سے یہ بھی ثابت ہے مِنْ سَعَادَةِ ابْنِ اٰدَمَ الرِّضَاءُ بِالْقَضَاءِ یعنی سعادت ابن آدم کی مرضی الٰہی پر راضی ہونا ہے یعنی استخارہ کے بعد جو کچھ حکم یا منع ہو اُس پر عمل کرنا سعادت اور اُس سے اعراض کرنا باعث شقاوت۔ صاحب سراج السالکین اور احمد الدیبلی الشافعی رحمہما اللہ تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت شیخ علی نوری حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت کرتے ہیں کہ جس کسی کو کوئی کام مشکل پیش آوے اور اُسکی تدبیر نہ جانتا ہو، کوئی غائب ہو کہ مدت سے اُس کی خبر نہ پاتا ہو یا کوئی قیدی ہو یا کوئی بیمار ہو تو چاہیئے کہ سونے سے پہلے چھ رکعت نماز نفل بہ نیت استخارہ ایک سلام سے پڑھے پھر کسی سے بات چیت نہ کرے اور علیحدہ مقام ہو جہاں کسی مرد و عورت کا گذر نہ ہو یعنی کوئی نہ آنے پاوے اور یہ بھی ضرور ہے کہ چارشنبہ کو روزہ رکھے اور پنجشنبہ سے عمل شروع کرے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد والشمس دوسری میں واللیل تیسری میں والضحیٰ چوتھی میں الم نشرح پانچویں میں والتین چھٹی میں انا انزلناہ ہر رکعت میں ہر سورہ سات سات بار پڑھے جب نماز سے فارغ ہو تو حق تعالیٰ کی تحمید میں مشغول ہو اور درود شریف پڑھے اور یہ دعا مانگے اَللّٰهُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ وَرَبَّ اِبْرَاهِیْمَ وَمُوْسٰی وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَرَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَمُنْزِلَ التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِیْمِ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِی اللَّیْلَةَ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اگر پہلی رات اُس نے اپنے مطلب کو مشاہدہ کیا تو فہو المراد ورنہ دوسری تیسری یہانتک کہ ساتویں رات تک ضرور مطلع کیا جاوے گا یا کوئی شخص خواب میں اُسکی کیفیت سے آگاہ کریگا باذن اللہ تعالیٰ ایضاً لرویۃ الموتیٰ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جو شخص اپنے مُردوں میں سے کسی کو خواب میں دیکھنا چاہے تو وتر کے بعد چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے سورہ الہٰکم التکاثر تلاوت کرے اور اپنے بستر پر یہ کلمات پڑھتا ہوا سو جاوے اَللّٰهُمَّ اَرِنِیْ فُلَانًا عَلَی الْحَالَةِ الَّتِیْ هُوَ عَلَیْهَا فلاں کی جگہ اس کا نام لے چنانچہ اُس مردے کو خواب میں دیکھیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

سفر کی نماز کا بیان

جو شخص سفر کرنے کا ارادہ کرے اُس کو چاہیئے کہ پہلے دو رکعت ادا کرے اول میں فاتحہ کے بعد سورہ یٰس ایکبار دوسری میں انا انزلنا دس بار اور سلام کے بعد تین ہزار سات بار تکبیر کہے اور موافق ہر حرف کے ایک ایک سنگریزہ اُٹھائے یعنی سات عدد ان میں سے چھ سنگریزے تو چھ طرف پھینکدے اور ایک سنگریزہ اپنے پاس رکھے اور جب منزل پر پہونچے اُس کو بھی ڈالدے انشاء اللہ تعالیٰ کامیاب ہوگا اور سفر سے سلامت اپنے گھر آئے گا۔

ف اگر عامل اس عمل کو دوسرے کے واسطے کرے تو دوگانہ شرط نہیں ہے۔

مترجم کہتا ہے کہ بعض آثار (یعنی اقوال صحابہؓ) میں اس طرح آیا ہے کہ جو شخص سفر کرنے کے وقت اپنے گھر سے نکلنے سے پہلے آیۃ الکرسی پڑھ لیگا تو خدا چاہے اُسکو کوئی امر مکروہ اور ناگوار چیز نہ پہنچیگی یہانتک کہ بخیر اپنے گھر واپس آویگا دیگر جو شخص اسم حفیظ کو اپنی سواری یا خورجی اسباب یا اپنے صندوق یا اپنے گھر میں رکھیگا اُس کے لئے سرقہ (یعنی چوری) سے امان ہوگی اور وہ چیز یہ ہے

اَللّٰہُ حَفِیْظٌ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ قَدِیْمٌ اَزَلِیٌّ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَا یَنَامُ۔

برائے دفع تشنگی اگر سفر میں پیاس کا غلبہ ہو اور پانی نہ ملے تو ایک سنگریزہ پر تین بار انا انزلنا پڑھ کر منہ میں رکھے اور جب بلندی پر پہونچے تکبیر پڑھے انشاء اللہ تشنگی دفع ہوگی۔

نئے کپڑے پہننے کی دعا

جب کوئی نیا کپڑا پہنا یا جاوے تو چاہیے کہ پہنے سے پہلے پانی پر دس بار انا انزلنا آخر تک پڑھکر دم کرے اور اُس کپڑے پر چھڑکے مترجم کہتا ہے وہبی نے لکھا ہے جو شخص چھتیس مرتبے اس سورہ کو پڑھکر نئے لباس چھڑک دیوے تو جب تک وہ کپڑا اُس کے تن پر قایم رہیگا حق تعالیٰ اُس کے رزق میں وسعت دیگا اور بعضے علماء کی ہاتھ کا لکھا ہوا پایا گیا ہے کہ جو کوئی سورہ قدر اور سورہ اخلاص دس دس بار آب پاکیزہ پر پڑھ کر جدید لباس پر چھڑک دیویگا تو جب تک اُس کا ایک تار بھی اُس کے بدن پر باقی رہیگا عیش وعشرت میں رہیگا انتہی کلامہ

دُلھن کے گھر میں لانے کی دعا

جب دُلھن کو گھر میں لادے تو چاہیے کہ اُسکے گوشۂ چادر پر ایک دوگانہ ادا کرے اور سلام کے بعد اپنا داہنا

ہاتھ اُس کی پیشانی پر رکھکر یہ دعا پڑھے یَا قُدُّوْسُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَيْءَ يُعَادِلُهُ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِهِ بِلُطْفِهِ مترجم کہتا ہے ۔ کہ یہ دعا بھی پڑھنی آئی ہو اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا اور صحبت سے پہلے دونوں میاں بیوی یہ دعا پڑھ لیا کریں۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا اُن کی اولاد شیطان کے فتنے سے محفوظ رہے گی۔

ذکر نمازِ حاجت[1]

حدیث میں آیا ہو کہ اگر کوئی کام مشکل آپڑے یا کسی ظالم کے پھندے میں گرفتار ہو جاوے تو چاہیے کہ یہ نماز پڑھے مجھکو قسم ہو اُس خدائے پاک کی جس نے مجھکو تبلیغ احکام کیلئے بھیجا ہو اگر صدق نیت سے مردہ پر پڑھی جائے تو وہ زندہ ہو جائے وہ نماز یہ ہو۔ چار رکعت دو سلام سے اول میں فاتحہ کے بعد قُلِ اللّٰهُمَّ تا بغیر حساب دُوسری میں انا اعطینا تیسری میں قُل یا ایہا الکافرون چوتھی میں قل ہو اللہ احد ہر ایک پندرہ دفع پڑھے سلام کے بعد دعائے مرقومہ ذیل پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ مصلے سے اُٹھنے نہ پائیگا کہ حق تعالیٰ اُس کی حاجت کو پورا کرے گا وہ دعائے مکرم و معظم یہ ہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ يَا مَنْ ذِكْرُهُ شَرَفٌ لِّلذَّاكِرِيْنَ وَيَا مَنْ طَاعَتُهُ نَجَاةٌ لِّلْمُطِيْعِيْنَ وَيَا مَنْ رَافَتُهُ مَلْجَاٌ لِّلْعَالَمِيْنَ يَا مَنْ لَّا يَخْفٰى عَلَيْهِ اَنْبَاءُ الْمُحْتَاجِيْنَ۔

ذکر برائے شفائے مریض

دوگانہ پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد تین تین بار سورۂ اخلاص پڑھے سلام کے بعد وہیں مصلے پر بیٹھا رہے اور کسی سے بات چیت نکرے اور ہزار بار یہ تسبیح پڑھے یَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ اِرْحَمْنِيْ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ۔ حق سبحانہ تعالیٰ اُس کو ازسر نو زندگی عطا فرمائے گا۔

[1] بزرگان دین حضرت شاہ ولی اللہ و حضرت شاہ اہل اللہ وغیرہما رحمہم اللہ نے اس نماز کے لئے لکھا ہے کہ بہت سریع الاجابت ہو اور اس میں تمام آیات قرآن مجید ہیں۔ چار رکعت کی نیت باندھے اول رکعت میں فاتحہ کے بعد لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ سو بار پڑھے۔ دوسری میں رَبِّ اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ سو بار پڑھے۔ تیسری میں اُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ سو بار چوتھی میں حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ سو بار سلام کے بعد سجدہ میں رَبِّ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ سو بار پڑھکر جو حاجت مانگے وہ ملے۔ مترجم۔ عفا عنہ

ذکر عوض نماز جمعہ و حصول سعادت

منقول ہے کہ ایک اعرابی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں گاؤں میں رہتا ہوں اور مدینہ ہم سے دور ہے یہاں تک نہیں آسکتے کوئی ایسی چیز بتائیے کہ میں اپنی قوم کو اطلاع دوں تاکہ وہ لوگ اُسمیں مشغول ہوں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب سورج نکل آئے تو دوگانہ پڑھو پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد قل اعوذ برب الفلق دوسری میں قل اعوذ برب الناس اور سلام کے بعد سات بار آیۃ الکرسی اس کے بعد چار رکعت اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اذا جاء نصر اللہ ایکبار قل ہو اللہ پچیس بار سلام کے بعد ستر بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم پڑھے قسم ہے اُس خدائے پاک کی کہ محمدؐ کی جان اُس کے حکم میں ہے جو مومن مرد یا عورت بروز جمعہ اسکو پڑھیگا بروز قیامت اُس کو بہشت کے ملنے کا میں ضامن ہوں اور وہ بندہ اپنی جگہ سے ابھی اُٹھنے نہ پائیگا کہ بخشا جائیگا۔ اور زیر عرش منادی ندا کریگا کہ اے شخص تجھکو خوش خبری ہو کہ حق تعالیٰ نے تیری سارے پچھلے گناہ معاف کئے اور اس نماز کے ادا کرنے والیکو ثواب توریت زبور انجیل فرقان اور ثواب صائم الدہر اور ثواب طواف کنندگان خانہ کعبہ کا ملتا ہے گویا مسجد بیت المقدس اُس نے اپنے ہاتھ سے بنائی اور اُس کے نامۂ اعمال میں حق تعالیٰ اسقدر ثواب لکھتا ہے جسقدر کہ چھلے پتھر ریت اور درختوں کے پتے ہیں۔ اور گویا کہ موسیٰ علیہ السلام کو پایا جب یہ فرمایا گیا اور زید بن ثابت کی ماں نے سُنا اُٹھی اور اُس اعرابی کے گرد پھری اور کہا یہ نعمت عظمیٰ تیری بدولت ہم کو حاصل ہوئی اور عبدالرحمن بن عوف نے اس اعرابی کو دو جامے اور ہزار درم دیئے اور ایک شخص نے ستر دینار اور جامہ دیا وہ اعرابی اپنی قوم میں خوش اور خرم گیا اور اپنی قوم کو جاکر سکھلایا) اس نماز کی فضیلتیں بے شمار ہیں سوائے خدا تعالیٰ کے کوئی واقف نہیں۔

ذکر نماز قلب

اس کی نیت یہ ہو نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْنِ صَلٰوۃَ الْقَلْبِ مُتَوَجِّہًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَر ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص ایکبار مگر اس میں شرط یہ ہو کہ نیت سے لیکر سلام تک زبان نہ ہلائے سب دل میں پڑھے سلام کے بعد سجدے میں جائے اور جو حاجت ہو حق سے چاہے پھر بحضور دل ستر بار استغفار پڑھے اور اپنے مرشد کا تصور کرے۔

ذکر صلوٰۃ العاشقین

پچھلی رات کو چار رکعت ایک سلام سے پڑھے اور یہ نیت کرے نویت ان اُصلّے للہ تعالیٰ اربع رکعات صلوٰۃ العاشقین تا آخر اوّل میں فاتحہ کے بعد یا اللہ دوسری میں یا رحمٰن تیسری میں یا رحیم چوتھی میں یا ودود سو سو بار پڑھے اس کے بعد جس میں انشراح خاطر ہو صبح کاذب کے طلوع ہونے تک اس میں مشغول رہے۔

ذکر نماز تنویر القلب

دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اشھد ان لا الٰہ الا ھو والملائکۃ واولو العلم قائماً بالقسط لا الٰہ الا ھو العزیز الحکیم آٹھ آٹھ بار پڑھے اور سلام کے بعد ستر بار یا اللہ الموفق پڑھے

قضا شدہ نمازوں کے کفارہ کا بیان

از نسخہ شیخ الاسلام والمسلمین رئیس لاذنا ومقتداء الاولیاء شیخ رکن الدین قدس سرہ العزیز کہ جو واسطے حضرت سلطان قطب الدین انار اللہ برہانہ کے بطریق تبرک ارمغان ہدیہ کر لائے تھے اور اس نماز کی اسناد حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی منقول ہے کہ جس شخص کی نمازیں قضا ہوئی ہوں اور تعداد نہ معلوم ہو تو اُسکو چاہیے کہ جمعہ کے روز چار رکعت نفل ایک سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی سات بار اور انا اعطینٰک الکوثر پندرہ بار حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ اگر سات سو برس کی نمازیں بھی قضا ہوئی ہوں گی تو اُنکی کفارت کیلئے یہ نماز کافی ہے صحابیوں نے عرض کیا کہ یا امیر المومنین آدمی کی عمر ستر یا اسّی برس کی ہوتی ہے سات سو برس کے بیان کرنے کی کیا وجہ ہے آپ نے فرمایا کہ جتنی نمازیں اُسکی قضا ہوئی ہیں اور اُس کے ماں باپ اور اُس کے فرزندوں سے ہوں وہ سب کے لئے کافی ہے۔ نیت یہ ہے نویت ان اُصلّے للہ تعالیٰ اربع رکعات تکفیر القضاء ما فات منی فی جمیع عمری صلوٰۃ النفل متوجھا الی جھۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر نماز کے بعد سو بار درود شریف سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم پہ پڑھے اور ایکبار دعا پڑھے اللھم یا سابق الفوت ویا سامع الصوت ویا محیی العظام بعد الموت صل علیٰ محمد وعلیٰ ال محمد واجعل لی فرجا ومخرجا مما انا فیہ فانک تعلم ولا اعلم وانت تقدر ولا اقدر وانت علام الغیوب یا واھب العطایا ویا غافر الخطایا یا سبوح

یَا قُدُّوْسُ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ یَا سَتَّارَ الْعُیُوْبِ یَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ

ذکر برآمدن مہمات

بندگی حضرت شیخ جمال الدین یونس سجاوندیؒ روایت کرتے ہیں کہ جس کسی کو کوئی کام مشکل یا کوئی مہم سخت درپیش آئے تو اُس کو چاہیئے کہ یہ دعا لکھکر بہتے پانی میں ڈالے اگر ایک ہفتہ تک اُس کی غرض حاصل نہ ہو تو بروز قیامت میرا دامن اور اُس کا ہاتھ (یعنی ایک ہفتہ تک متواتر لکھکر بہتے پانی میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور اُس کی حاجت روا ہوگی۔ سبحان اللہ کیا با اعتقاد لوگ ہیں کہ حقتعالیٰ کریم پر ایسا پورا پورا بھروسہ کئے ہوئے ہیں کہ اگر کامیاب نہ ہو تو قیامت کو اُس کا ہاتھ اور میرا دامن ہو واقعی یہ امر کہ یہ حصہ خاصانِ خدا ہی کے لئے ہے چونکہ ہم لوگ حالت تذبذب میں پڑے اور ڈانوانڈول الیقین ہیں اسیوجہ سے ناکامیابی ہوتی ہے (مترجم عفاعنہ) دعا مکرم معظم یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ٥ **ایضاً** حاجت برآری کے لئے تین سلام سے چھ رکعت پڑھے اور جو قرآن شریف میں سے یاد ہو قراءت کرے جب نماز سے فارغ ہو تین سجدے کرے سات بار قل یا ایہا الکفرون اور تین بار یہ دعا متصل پڑھے جو حاجت چاہے روا ہو اور وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ دَعَاکَ فَاَجَبْتَہٗ وَاٰمَنَ بِکَ فَھَدَیْتَہٗ وَرَغِبَ اِلَیْکَ فَاَعْطَیْتَہٗ وَتَوَکَّلَ عَلَیْکَ فَکَفَیْتَہٗ وَاقْتَرَبَ مِنْکَ فَاَدْنَیْتَہٗ اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ دِیْنِیْ بِغَیْشِیْ مَدًّا وَّاجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ وُدًّا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْاِیْمَانَ وَاَسْئَلُکَ مِنَ الرِّزْقِ وَاَسْئَلُکَ الْعَافِیَۃَ مِنَ الْبَلَآءِ وَاَسْئَلُکَ حُسْنَ الْعَافِیَۃِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ؛

ذکر نماز جنازہ

جب جنازہ دیکھے تو کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ ھٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ وَصَدَقَ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَللّٰھُمَّ زِدْنَا اِیْمَانًا وَّتَسْلِیْمًا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہٖ

الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي الْمَوْتِ وَاجْعَلْ لَنَا خَيْرًا اس کے بعد جب جنازہ
کی نماز پڑھتا ہو تو یہ نیت کرے نَوَيْتُ اَنْ اُؤَدِّيَ صَلٰوةَ الْجَنَازَةِ عَلٰى هٰذَا الْمَيِّتِ بِاَرْبَعِ تَكْبِيْرَاتٍ
اَلصَّلٰوةُ لِلّٰهِ وَالدُّعَاءُ لِلْمَيِّتِ وَالْاِسْتِغْفَارُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِقْتَدَيْتُ بِهٰذَا الْاِمَامِ پہلی تکبیر
میں سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ رَبِّ
اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ دوسری تکبیر میں اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ رَبَّنَا اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ تیسری تکبیر میں اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا
وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَ
مَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ پڑھے چوتھی تکبیر میں سلام پھیردے اگر بچہ کا جنازہ ہو تو تیسری
تکبیر میں یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا
اگر لڑکی ہے تو بجائے اِجْعَلْهُ کے اِجْعَلْهَا پڑھے اور نقل ہو کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جنازہ پر یہ دعا
پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْهُ وَارْحَمْهُ وَتَجَاوَزْ عَنْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ
وَاٰنِسْ وَحْشَتَهٗ وَارْحَمْ غُرْبَتَهٗ وَلَقِّنْ حُجَّتَهٗ وَبَرِّدْ مَضْجَعَهٗ وَنَوِّرْ مَضْجَعَهٗ وَاَلْحِقْهُ بِنَبِيِّهٖ
مُحَمَّدٍ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَبْعِدْهُ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

ذکر نماز دفع بواسیر

دو رکعت پڑھے پہلی میں فاتحہ کے بعد اَلَمْ نَشْرَحْ اور دوسری میں اَلَمْ تَرَ كَيْفَ اور سلام کے بعد ستر بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ رَبِّيْ پڑھے روزمرہ مواظبت کرے انشاء اللہ
تعالیٰ بواسیر جاتی رہے گی اور بہت جلد صحت حاصل ہوگی)

ذکر نماز و دعا ہائے تمام سال

جب کوئی نیا چاند دیکھا جاوے تو تکبیر پڑھکر تین بار سورۂ فاتحہ کی تلاوت کرے خدا چاہے سارے مہینے امن سے رہیگا۔

ذکر نماز و دعائے ماہِ محرم

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جب ماہ محرم کا چاند نظر آئے تو پڑھے مَرْحَبًا بِالسَّنَةِ الْجَدِيْدَةِ وَالشَّهْرِ
الْجَدِيْدِ وَالْيَوْمِ الْجَدِيْدِ وَالسَّاعَةِ الْجَدِيْدَةِ مَرْحَبًا بِالْكَاتِبِ وَالشَّهَادَةِ وَالشَّهِيْدِ اُكْتُبَا

صحیفتی بسم اللہ الرحمن الرحیم اشھد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ وان الجنۃ حق والنار حق وان الساعۃ اٰتیۃ لا ریب فیھا وان اللہ یبعث من فی القبور ۵ **ایضًا** پہلی رات کو چھ رکعتین تین سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایکبار اور سورۂ اخلاص گیارہ بار پڑھے اور تین بار سبحان الملک القدوس سبوح قدوس ربنا ورب الملائکۃ والروح **ایضًا** اول روز آفتاب نکلنے کے بعد دو رکعت پڑھے اور دونوں رکعتوں میں جو قرآن شریف سے یاد ہو تلاوت کرے اور سلام کے بعد سات بار کلمہ طیب پڑھے **ایضًا** عاشورہ کی رات کو سو رکعتین پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین بار اور جب نماز سے فارغ ہو تو ستر بار سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم **ایضًا** عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کا بڑا ثواب ہو یعنی ایکسال روزہ رکھنے کا ثواب ملتا ہے جیسا کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں من صام یوم عاشوراء فکانما صام الدھر کلہ ذرا دن چڑھے غسل کرکے اور لباس پہنکر تھوڑا پانی ہاتھ میں لیکر سر پر ملتا جاوے اور یہ تسبیح پڑھتا جاوے حسبی اللہ وکفی سمع اللہ لمن دعا لیس وراء اللہ المنتھی من اعتصم بحبل اللہ نجی وتخلق ما تخلق فی ھذا الیوم اسکے بعد دو رکعت پڑھے پہلی میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی اور دوسری میں لو انزلنا آخر سورۂ حشر تک بعد نماز کے درود شریف پڑھے پھر یہ دعا پڑھے یا اول الاولین یا اٰخر الاٰخرین لا الٰہ الا انت خلقت ما خلقت فی اول ھذا الیوم وتخلق ما تخلق فی اٰخرھذا الیوم اعطنی فیہ خیر ما اولیت فیہ اولیائک و انبیائک واصفیائک من ثواب البلایا واسھم ما اعطیتھم فیہ من الکرامۃ وبحق محمد صلی اللہ علیہ وعلٰی اٰلہ وسلم اور ایک روایت میں ہو کہ پیوستہ چھ رکعت ایک سلام سے پڑھے ہر رکعت میں والشمس اور والضحیٰ اور اذا زلزلت الارض اور سورۂ اخلاص اور معوذتین پڑھے اور بعد فراغ کے سجدہ کرے اور قل یا ایھا الکافرون سات دفعہ پڑھکر اپنی حاجت چاہے اور یہ دعا پڑھے اللّٰھم اجعلنی ممن دعاک فاجبتہ وامن بک فھدیتہ ورغب الیک فاعطیتہ وتوکل علیک فکفیتہ واقترب منک فادنیتہ اللّٰھم اصلح لی عیشی فی الخیرات مدا واجعل لی فی قلوب المؤمنین ودا اللّٰھم اسئلک الایمان بک واسئلک الفضل من الرزق و اسئلک العافیۃ من البلایا واسئلک حسن العافیۃ فی الدنیا والاٰخرۃ یا ذا الجلال والاکرام **ایضًا** جو کوئی عاشورہ کے دن ستر بار حسبی اللہ ونعم الوکیل نعم المولیٰ ونعم النصیر پڑھیگا

حق تعالیٰ اُسکو بخشدیگا **ایضاً** جو کوئی عاشورہ کے دن یہ دعا سات بار پڑھیگا انشاء اللہ تعالیٰ اس سال موت کے صدمے سے محفوظ رہے گا اور جس سال اُس کی موت ہوگی اُس کو پڑھنے کی توفیق نہ ہوگی وہ دعا یہ ہے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْأَ الْمِیْزَانِ وَمُنْتَہَی الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَۃَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَکَلِمَاتِہِ التَّامَّاتِ کُلِّہَا اَسْئَلُکَ السَّلَامَۃَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَہُوَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

مترجم کہتا ہے کہ پیغمبر علیہ السلام سے مروی ہو کہ عاشورہ کو اتنی باتوں کا لحاظ رکھے (۱) اس دن کو بزرگ جاننا (۲) روزہ رکھنا (۳) فحش سے زبان کو روکنا (۴) اپنے اہل وعیال میں نفقہ کی وسعت کرنا یعنی کھانا پکوانا (۵) صلہ رحمی کرنا (۶) صدقہ دینا (۷) مسلمانوں کی زیارت کرنی (۸) سلام کرنا (۹) دشمن سے صلح کرنا (۱۰) جس سے قطع تعلق ہو اُس سے میل ملاپ کرنا (۱۱) بال منڈوانا (۱۲) مہمان کیساتھ افطار کرنا (۱۳) بھوکے کو کھانا کھلانا (۱۴) پیاسے کو پانی دینا (۱۵) جنازہ کے ساتھ جانا (۱۶) مریض کی عیادت کو جانا (۱۷) حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ستر بار پڑھنا (۱۸) یتیم کے سر پہ ہاتھ پھیرنا یعنی اس کو کچھ دینا (۱۹) بلا قصد زیبائش کپڑے بدلنا (۲۰) غسل کرنا (۲۱) اپنے دونوں ہاتھوں سے سر پہ پانی ڈالنا (۲۲) علماء کی زیارت کرنا (۲۳) ماں باپ کی خدمت کرنا (۲۴) خدا تعالیٰ کے خوف سے گریہ وزاری کرنا اور آنسو بہانا (۲۵) مسلمانوں سے اخلاص کرنا (۲۶) جناب الٰہی میں دعا کرنا۔

ذکر نماز و دعائے ماہِ صفر

پہلی رات کو عشا کی نماز کے بعد وتروں سے پہلے چار رکعت پڑھے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد قل یا ایہا الکافرون اور دوسری میں سورہ اخلاص اور تیسری میں قل اعوذ برب الفلق اور چوتھی میں قل اعوذ برب الناس گیارہ گیارہ بار پڑھے اور سلام کے بعد ستر بار درود شریف پڑھکر سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے اور ستر بار اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اور ستر بار درود شریف پڑھے خدا چاہے تمام آفتوں سے مامون رہے گا **ایضاً** جو کوئی اس دعا کو صفر کے مہینے میں ہر روز پڑھیگا حق تعالیٰ اُسکو تمام آفات سے بچاویگا اور تمام سال مامون محفوظ رہے گا دعائے مبارک یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ

وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذَا الشَّهْرِ وَمِنْ كُلِّ شِدَّةٍ وَّبَلَاءٍ وَّبَلِیَّةٍ اَلَّتِیْ قَدَّرْتَ فِیْهِ یَا دَهْرُ یَا دَیْهُوْرُ یَا دَیْهَارُ وَیَا كَانُ یَا كَیْنُوْنُ یَا كَیْنَانُ یَا اَزَلُ یَا اَبَدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ اَنْتَ تَفْعَلُ مَا تُرِیْدُ اَللّٰهُمَّ احْرُسْ بِعَیْنِكَ نَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ وَدِیْنِیْ وَدُنْیَایَ اَلَّتِیْ اَبْتَلَیْتَنِیْ بِصُحْبَتِهَا بِحُرْمَةِ الْاَبْرَارِ وَالْاَخْیَارِ بِرَحْمَتِكَ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا كَرِیْمُ یَا سَتَّارُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی یَا شَدِیْدَ الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ یَا كَرِیْمُ ذَلَّتْ بِعِزَّتِكَ بِجَمِیْعِ خَلْقِكَ یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُفَضِّلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُكْرِمُ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ **اَیْضًا**

حضرت شیخ فریدالدین گنج شکر فرماتے ہیں کہ میں حضرت خواجہ معین الدین حسن سنجری قدس اللہ سرہ العزیز کے وردادیں لکھا دیکھا ہو کہ سال بھر میں تین لاکھ بیس ہزار بلا نازل ہوتی ہیں لیکن صفر کے آخری چہارشنبہ کو دنیا میں آتی ہیں وہ روز سب نوں سے زیادہ سخت ہو چاہیے کہ اُس روز چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد انا اعطیناک الکوثر ستر بار اور سورہ اخلاص پانچ بار اور معوذتین ایک ایک بار اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے حق تعالیٰ اپنے کرم سے اُسکو ان تمام بلاؤں سے سال بھر تک محفوظ رکھیگا اور کوئی بلا اُس کے پاس نہ آئیگی دعا معظم مکرم یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی وَیَا شَدِیْدَ الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ ذَلَّتْ بِعِزَّتِكَ جَمِیْعُ خَلْقِكَ اِكْفِنِیْ عَنْ جَمِیْعِ خَلْقِكَ یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُفَضِّلُ یَا مُكْرِمُ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اَیْضًا ہفت سین لکھکر پانی میں گھولکر پیے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۔ سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ۔ سَلٰمٌ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ۔ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ ۔ سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ۔ سَلٰمٌ عَلٰی اِلْیَاسِیْنَ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ۔ سَلٰمٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ

ذکر نماز و دعائے ماہ ربیع الاول

رات شام کی نماز کے بعد دو رکعت پڑھے اور فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص دونوں رکعتوں میں تین تین بار پڑھے اور سلام کے بعد درود شریف پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ **اَیْضًا** اسی مہینے کی تیسری تاریخ میں چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک ایک بار اور سورۂ طٰہٰ و سورۂ یٰسین تین تین بار پڑھے اور اُس کا ثواب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ارواح طیبہ کو پہنچاوے **اَیْضًا** سویں تاریخ میں تین سو اٹھ بار سورۂ اخلاص پڑھے

ایضاً اکیسویں تاریخ دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ مزمل ایک ایک بار پڑھے اور سلام پھیرتے ہی سجدہ میں جائے جو کچھ حق تعالیٰ کریم سے مانگے گا ملے گا اور یہ دعا حضوری دل سے پڑھے یَا غَفُوْرُ تَغَفَّرْتَ یَا اَغْفِرُ وَالْغُفْرُ فِی غُفْرِ غُفْرِکَ یَا غَفُوْرُ ۔

ذکر نماز و دعائے ماہ ربیع الثانی

تیسری رات کو چار رکعتیں پڑھے اور سلام کے بعد چالیس بار یہ اسم پڑھے یَا بَدِیْعُ یَا بَدِیْعُ **ایضاً** پندرھویں تاریخ چاشت کے بعد چودہ رکعتیں سات سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ اقرأ سات سات بار پڑھے اور بعد فراغ ساٹھ بار اس اسم کی تلاوت کرے یَا مَلِیْکُ تَمَلَّکْتَ بِالْمَلَکُوْتِ وَالْمَلَکُوْتُ فِی مَلَکُوْتِ مَلَکُوْتِکَ یَا مَلِیْکُ جو کوئی ایک دفعہ بھی اس نماز کو پڑھیگا اُس کو کَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا کے معنی حاصل ہوں گے اور ستر ہزار برس کا ثواب ملیگا۔

ذکر نماز و دعائے ماہ جمادی الاولیٰ

پہلی رات کو دو رکعت ادا کرے اوّل میں فاتحہ کے بعد سورہ جمعہ اور دوسری میں سورہ مزمل پڑھے **ایضاً** پہلی تاریخ دن کو چار رکعتیں پڑھے ہر رکعت میں اذا جاء نصر اللہ سات سات بار پڑھے **ایضاً** اسی مہینے کی تیسری شب کو لیلۃ القدر ہی اکثر صوفیوں نے پائی ہو اگرچہ یہ مشہور نہیں ہی چاہیئے کہ اُس شب جاگتا رہے اور بیس رکعت دس سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں دس دس بار سورہ قدر پڑھے اور صبح تک تسبیح پڑھتا رہے یَا عَظِیْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَۃِ وَالْعَظَمَۃُ فِیْ عَظَمَۃِ عَظَمَتِکَ یَا عَظِیْمُ **ایضاً** اس مہینے کی اکیسویں تاریخ کو بہت سے اولیاء اللہ صاحب معراج ہوئے ہیں اور بڑے مرتبے ملے ہیں چاہیئے کہ یہ رات غفلت میں نہ گزارے اور شب بیداری کرے **ایضاً** ستائیسویں تاریخ آٹھ رکعتیں دو سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ والضحیٰ ایک ایک بار پڑھے اور چاہیئے کہ تمام رات جاگتا رہے اور تسبیح سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ الخ میں مشغول رہے اس مہینے کی عظمت اور بزرگی عمل سے خود ظاہر ہو جاوے گی بیان کی حاجت نہیں۔

ذکر نماز و دعائے ماہ جمادی الآخر

پہلی رات کو دو رکعت پڑھے اور جو کچھ قرآن شریف سے یاد ہو تلاوت کرے اور سلام کے بعد استغفار بہت

پڑھے **ایضاً** دسویں تاریخ کو بارہ رکعتیں چھ سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد لایلاف
پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر سورہ یوسف کی تلاوت کرے خدا تعالیٰ اُسکو تنگدستی اور ہر طرح کے رنج و غم
اور آفات زمانہ سے محفوظ رکھیگا **ایضاً** مہینے کے آخر دن ۲۹ یا ۳۰ کو مغرب کے بعد چار رکعتیں پڑھے اور
سلام کے بعد صبح تک یَا سَمِعْعُوْنِیْ یہ تسبیح پڑھتا رہے تا سال آئندہ خلایق کی نظروں میں عزیز و محترم رہیگا

ذکر نماز و دعا ماہِ رجب

پہلی رات کو شام کی نماز کے بعد بیس رکعتیں دس سلام سے پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص
پانچ بار اور سلام کے بعد کلمہ طیبہ بیس بار پڑھے۔ **ایضاً** پہلے روز روزہ رکھے حضرت رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں مَنْ صَامَ یَوْمًا وَاحِدًا فِیْ شَھْرِ رَجَبَ سَدَّ اللّٰہُ عَنْہُ بَابًا مِّنْ اَبْوَابِ
جَھَنَّمَ۔ **ایضاً** جس نے پہلی تاریخ رجب کو روزہ رکھا بند کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کے لئے دروازے...
... دوزخ کے دروازوں میں سے افطار کے وقت دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی
اور معوذتین ایک بار پڑھے **ایضاً** ہر روز فجر بعد سورہ یٰسین پڑھے رُوِیَ عَنْ عَآئِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا
قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ بَعْدَ صَلٰوۃِ الْفَجْرِ فِیْ شَھْرِ رَجَبَ سُوْرَۃَ یٰسٓ
وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ مَرَّۃً وَّاحِدَۃً غَفَرَ اللّٰہُ ذُنُوْبَ خَمْسِیْنَ سَنَۃً وَرَفَعَ عَنْہُ عَذَابَ الْقَبْرِ۔
ترجمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم روایت کرتی ہیں کہ جو کوئی رجب
کے مہینے میں فجر کی نماز کے بعد ایکبار سورہ یٰسین پڑھے گا حق تعالیٰ اُس کے پچاس برس کے گناہ بخشدیگا اور
عذاب قبر سے نجات دے گا **ایضاً** نماز خواجہ اویس قرنی رضی اللہ عنہ جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے
آپ سے سُنی تھی تیسری اور چوتھی اور پانچویں اور ایک روایت میں تیرھویں چودھویں پندرھویں اور
ایک روایت میں تئیسویں چوبیسویں پچیسویں کو روزہ رکھے چاشت کے وقت ہر روز غسل کرے اور
بات چیت کسی سے نکرے زوال سے پہلے بارہ رکعتیں تین سلام سے پڑھے چار رکعتوں میں فاتحہ کے
بعد جو قرآن سے یاد ہو پڑھے اور سلام کے بعد ستر بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ لَیْسَ
کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ پڑھے۔ دوسری چار رکعتوں میں سورہ فاتحہ کے بعد اذا جاء
نصر اللہ تین تین بار اور سلام کے بعد ستر بار اِنَّکَ اَقْوَی مُعِیْنٍ وَّاَھْدٰی دَلِیْلٍ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ
وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اور تیسری چار رکعتوں میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین تین بار اور سلام کے بعد
ستر بار الم نشرح پڑھے پھر دایاں ہاتھ سینے سے نیچے اُتار کر سجدہ میں جا کے جو حاجت حق تعالیٰ سے مانگیگا۔

نماز خواجہ اویس قرنی

پوری ہوگی **ایضاً دعائے لیلۃ القدر** پہلی جمعرات کو جو اس مہینے میں واقع ہو روزہ رکھے اور جمعہ کی شب کو شام کی نماز کے بعد چھ سلام سے بارہ رکعتیں پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد انا انزلنا تین تین بار اور اخلاص بارہ بار جب نماز سے فارغ ہو کر سجدہ کرے اور ستر بار سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوحِ پڑھے پھر سجدہ سے سر اٹھا کر درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي صَلَّيْتُ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ الَّتِي اَمَرَهَا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَخَيْرُكَ مِنْ خَلْقِكَ شَفِيعُ الْاُمَّةِ وَكَاشِفُ الْغُمَّةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنْ كُنْتُ مُقَصِّرًا فِي اِقَامَةِ حَقًّا تُقِهَا غَافِلًا عَنْ تَعْدِيمِ شَرَائِطِهَا كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى وَمَنْ يَسْتَطِيعُ مِنْ عِبَادِكَ اَنْ يَعْبُدَكَ وَيُطِيعَكَ كَمَا يَنْبَغِي لَكَ فَاِذَا اعْتَرَفْتُ بِتَقْصِيرِي وَقِلَّةِ جَهْلِي وَاَقْرَرْتُ بِضُعْفِي وَعَجْزِي فَلَا تَحْرِمْنِي جَزَاءَ تَصْدِيقِي رَسُولَكَ وَثَوَابَ حُسْنِ الرَّغْبَةِ وَصِدْقِ النِّيَّةِ فِي سُنَّةِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِنَّكَ ذُو فَضْلٍ وَّمَغْفِرَةٍ عَلٰى عِبَادِكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِينَ ○ **ایضاً نماز شب استفتاح** کہ اس مہینے کی پندرھویں رات ہو دس رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین تین بار اور بعد فراغ نماز سو بار استغفار پڑھے۔ **ایضاً** پندرھویں تاریخ کو چاشت کے بعد پچاس رکعتیں پچیس سلام سے ادا کرے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد معوذتین ایک ایک بار پڑھے پھر نماز سے فارغ ہو کر سجدہ کرے اور یہ دعا حضور دل سے پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَّيْتُ وَلَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ فَارْحَمْ ذُلِّي وَكُبُوبِي بِوَجْهِي وَانْفِرَادِي وَخُشُوعِي وَخُضُوعِي وَتَضَرُّعِي وَتَحَيُّرِي وَفَقْرِي وَفَاقَتِي وَاجْعَلْ لِي فَرَجًا مِنْ هَمِّي بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِينَ **دعا و نماز شب معراج** چاہیے کہ ستائیسویں تاریخ اس مہینے کی شب کو بارہ رکعتیں تین سلام سے پڑھے اور جب نماز سے فارغ ہو تو سو بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اور سو بار استغفار اور دو سو بار درود شریف پڑھ کر سجدہ کرے اور جناب الٰہی سے اپنی حاجت چاہے پوری ہوگی حاجت اسکی **ایضاً** اسی مہینے کی آخر نماز جمعہ کے بعد بارہ رکعتیں پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی تین بار پڑھے بعد فراغ ہاتھ دعا کے لئے اٹھائے اور حاجت چاہے حاجت اس کی روا ہوگی۔

ذکر نماز و دعائے ماہ شعبان

پہلی شب کو بارہ رکعتیں پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پندرہ بار پڑھے ثواب اس کا

یہ ہے کہ دس ہزار نیکیاں اُس کے نامۂ اعمال میں لکھی جاتی ہیں اور دس ہزار بدیاں اُس کے نام سے دور کیجاتی ہیں :: **ایضاً نماز و دعائے شب برات** شب برات کو سنو رکعتیں بچاس سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورۂ اخلاص دس بار **ایضاً** حضرت خواجہ ذوالنون مصریؒ روایت کرتے ہیں کہ شب برات کو بارہ رکعتیں پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پچاس بار عامل اس کا سنو رکعتوں کا ثواب پائے گا **ایضاً** سلطان الموحدین شیخ ظہور حاجی حمید حضور قدس اللہ سرہ العزیز روایت کرتے ہیں کہ شب برات کو دو رکعت پڑھے ہر رکعت فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص اکسو بار اور معوذتین سو بار ایکسو بارہ رکعتوں کا ثواب پاوے گا۔ اور ثواب معوذتین کا زیادہ ہے۔ سلام کے بعد سجدہ کرے اور یہ دعا پڑھے سَجَدَ لَكَ سَوَادِیْ وَخَیَالِیْ وَاٰمَنَ بِكَ فُؤَادِیْ وَاَقَرَّ بِكَ لِسَانِیْ وَهٰذَا اُذُنْنَا ظَاهِرٌ بَیْنَ یَدَیْكَ یَا عَظِیْمُ كُلِّ عَظِیْمٍ اِغْفِرْ ذُنُوْبِیَ الْعَظِیْمَ فَاِنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِنْ یَّغْفِرْ غَیْرُكَ یَا عَظِیْمُ اَللّٰهُمَّ سَجَدَ وَجْهِیَ الْفَانِیْ لِوُجُوْدِكَ الْبَاقِیْ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ وَجْهِ خَیْرٍ لَكَ سَاجِدٌ اور یہ دعا بھی پڑھے اِغْفِرْ وَجْهِیْ فِی التُّرَابِ لِوَجْهِ سَیِّدِیْ وَبِحَقِّ وَجْهِ سَیِّدِیْ اَنْ تَغْفِرَ الْوُجُوْهُ لَهٗ پھر سر اُٹھا کر بیٹھے اور درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ قَلْبًا تَقِیًّا مِّنَ الشِّرْكِ بَرِیًّا لَا كَافِرًا وَّلَا شَقِیًّا **ایضاً** شب برات کو یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ یَا ذَا الْمَنِّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیْكَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا ظَهِیْرَ اللَّاجِیْنَ وَیَا رَجَاءَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ وَیَا صَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ وَیَا اَمَانَ الْخَائِفِیْنَ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَیَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِیْ فِیْ اُمِّ الْكِتَابِ عِنْدَكَ شَقِیًّا فَقِیْرًا فَامْحُ عَنِّیْ اِسْمَ الشَّقَاوَةِ وَالْفَقْرِ وَثَبِّتْنِیْ عِنْدَكَ سَعِیْدًا غَنِیًّا وَاِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِیْ فِیْ اُمِّ الْكِتَابِ عِنْدَكَ مَحْرُوْمًا مُقَتَّرًا عَلَیَّ رِزْقِیْ فَامْحُ عَنِّیْ حِرْمَانِیْ وَتَقْتِیْرَ رِزْقِیْ فَاِنَّكَ قُلْتَ فِیْ اُمِّ الْكِتَابِ یَمْحُو اللّٰهُ مَا یَشَاءُ وَیُثْبِتُ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتَابِ

ذکر نماز و دعائے ماہ مبارک رمضان

جب ماہ رمضان کا چاند دیکھا جائے تو یہ دعا پڑھنی چاہیے اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ اَدْخِلْهُ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَصِحَّةٍ مِّنَ السَّقَمِ وَالْفَرَاغِ مِنَ الشُّغْلِ وَاَعِنَّا عَلَی الصِّیَامِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ حَتّٰی یَنْقَضِیَ عَنَّا وَقَدْ غَفَرْتَ وَرَضِیْتَ عَنَّا اَللّٰهُمَّ هٰذَا الشَّهْرُ رَمَضَانَ قَدْ حَضَرَ فَسَلِّمْهُ لَنَا وَسَلِّمْنَا لَهٗ وَتَسَلَّمْهُ فِیْ یُسْرٍ مِّنْكَ وَعَافِیَةٍ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا صِیَامَهٗ وَقِیَامَهٗ تَكُوْنُ مِنَّا بِاِیْمَانٍ وَّاحْتِسَابٍ اَللّٰهُمَّ ادْفَعْ عَنَّا الْكَسَلَ وَالْفَتْرَةَ وَالسَّآمَةَ وَارْزُقْنَا فِیْهِ الْخَیْرَ وَالْجِدَّ وَالْاِجْتِهَادَ وَالْاَجْرَ

وَالْقُوَّۃَ وَالنَّشَاطَ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی ؂
ایضًا نماز ودعائے تراویح رمضان شریف کی ہر شب کو نماز کے بعد وتر سے پہلے میں رکعتین دس سلام سے پڑھو اور ہر رکعت کے بعد تین بار تسبیح پڑھے **پہلی تسبیح** جو چار رکعت کے بعد پڑھنی چاہیے یہ ہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاحِدَۃً لَا شَرِیْكَ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ **دوسری تسبیح** سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَزِنَۃَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَمِلْأَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ **تیسری تسبیح** سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ سُبْحَانَ الْکَرِیْمِ السَّتَّارِ سُبْحَانَ الْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِ سُبْحَانَ خَالِقِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَمْ یَزَلْ وَلَا یَزَالُ **چوتھی تسبیح** سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ وَالْعَظَمَۃِ وَالْهَیْبَۃِ وَالْقُدْرَۃِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا **پانچوین تسبیح** اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ سَتَّارُ الْعُیُوْبِ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ مُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ کَشَّافُ الْکُرُوْبِ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ تَوْبَۃَ عَبْدٍ ظَالِمٍ ذَلِیْلٍ لَا یَمْلِكُ لِنَفْسِهٖ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَیٰوۃً وَّلَا نُشُوْرًا **ایضًا** تسبیح کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ رِضْوَانَكَ وَالْجَنَّۃَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ یَا خَالِقَ الْجَنَّۃِ وَالنَّارِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا کَرِیْمُ یَا سَتَّارُ یَا رَحِیْمُ یَا بَارُّ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ **ایضًا** ستائیسوین شب کو بارہ رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد انا انزلنا تین بار اور سورۂ اخلاص دس بار اور سلام کے بعد سو بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ **ایضًا نماز ودعائے آخر ماہ رمضان** رمضان کی اخیر کی رات تراویح کے بعد دس رکعتین پانچ سلام سے اور جو قرآن شریف سے یاد ہو پڑھے سلام کے بعد ہزار بار استغفار پڑھ کر سجدے میں جاوے اور یہ دعا پڑھے۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا رَحْمٰنَ یَا رَحِیْمَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَا اِلٰهَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَتَقَبَّلْ صَلٰوتِیْ وَصِیَامِیْ وَقِیَامِیْ انشاء اللہ تعالیٰ بخشا جاویگا اور گناہ عفو ہونگے

ذکر نماز و دُعائے ماہِ شوّال المکرم

عید الفطر کی نماز کے چار رکعتیں پڑھے اوّل میں فاتحہ کے ساتھ سبّح اسم دوسری میں والشمس تیسری میں والضحیٰ چوتھی میں الم نشرح ایک ایک بار پڑھے اور سلام کے بعد اکیس بار سورۂ اخلاص پڑھے ایضاً چھٹی تاریخ چھ رکعتیں پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد والسماء والطارق ایک ایک بار پڑھے اور سلام کے بعد سو بار درود شریف پڑھے۔ ایضاً اس مہینے کے آخر عشرہ میں ہر روز سورۂ فاتحہ پچاس بار پڑھے ختم قرآن اور شہدار کا ثواب عطا ہوگا اور اُس سال اُس کے نامۂ اعمال میں کوئی گناہ نہیں لکھا جاوے گا۔

ذکر نماز و دُعائے ماہِ ذیقعدہ

پہلی رات کو تیس رکعتیں پڑھے اور ہر رکعت سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اذا زلزلت الارض پڑھے اور سلام کے بعد عم یتساءلون ایک بار پڑھے ایضاً نویں تاریخ واسطے ترقی درجات کے دو رکعت پڑھے اور دونوں میں فاتحہ کے بعد سورۂ مزمّل پڑھے اور سلام کے بعد تین بار سورۂ یٰسین کا موظف ہو ایضاً اس مہینے کے آخر میں چاشت کے بعد دو رکعت پڑھے اور ہر رکعتیں سورۃ القدر تین بار اور سلام کے بعد گیارہ بار درود شریف اور گیارہ بار سورۂ فاتحہ پڑھکر سجدہ کرے اور جناب الٰہی میں دُعا مانگے جو کچھ مانگے گا ملے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

ذکر نماز و دُعائے ماہِ ذیحجہ

پہلی رات کو دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ الکافرون ایک ایک بار پڑھے ایضاً پہلے عشرہ کو جمعہ کی شب ہو یا روز ہو چھ رکعت تین سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پندرہ پندرہ بار پڑھے اور سلام کے بعد یا نُورُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِی نُوْرِ نُوْرِ اٰیا نُوْرُ ایضاً اس مہینے کی آٹھویں تاریخ کو کہ اسکو یوم الترویہ کہتے ہیں چھ رکعتیں پڑھے چار رکعت دو ایک سلام سے اس ترتیب سے پڑھے کہ پہلی میں والعصر ایکبار دوسری میں لایلاف ایکبار تیسری میں اذا جاء نصر اللہ ایکبار چوتھی میں سورۂ اخلاص تین بار اور دوسری دونوں رکعتوں میں سبّح و اخلاص تین تین بار پڑھے ثواب بہت پاویگا ایضاً نماز شب عرفہ دس رکعتیں پانچ سلام سے ادا کرے

اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد لایلاف قریش پانچ پانچ بار پڑھے **ایضاً** نماز و دعا روز عرفہ ۔ چاہیے
کہ عرفہ کے روز چار رکعتیں پڑھے فاتحہ کے بعد انا انزلنا تین بار اور سورۂ اخلاص اکیس بار قرأت کرے
اور سلام کے بعد درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ ستر بار اور
ستر بار استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ لِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ پڑھے **ایضاً** عید الضحیٰ کی نماز کے اور خطبہ کے بعد
چار رکعت ایک سلام سے ادا کرے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سبح اسم دوسری میں والشمس تیسری میں
والضحیٰ چوتھی میں سورۂ اخلاص ایک ایک بار پڑھے حق تعالیٰ کریم اُسکے پانچ سال کے گناہ محو فرماویگا
ایضاً جسوقت عیدگاہ سے نماز پڑھکر گھر میں آوے دو رکعتوں کی نیت باندھے اور فاتحہ کے بعد انا
انزلنا تین تین بار پڑھے ثواب قربانی کا حاصل ہوگا اگر مفلس ہے اور صاحب قربانی کو چاہیے کہ قربانی کے
وقت یہ آیت پڑھے اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ
اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ فِدَائِیْ لَحْمُھَا بِلَحْمِیْ وَدَمُھَا بِدَمِیْ وَعَظْمُھَا
بِعَظْمِیْ اِلٰھِیْ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِیْبِکَ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ۔ **ایضاً دعائے سعادت**
جو کوئی اس دعائے سعادت کو آخر سال میں اکیس بار پڑھے گا تمام احوال باطنی کو اپنے معاملہ میں معاینہ کریگا
بلکہ صاحب ابرار اُس کو ہر روز بطور وظیفہ پڑھتا رہے تاکہ وہ اپنی ترقی سے مطلع رہے ۔ دعائے بزرگوار
یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا رَبِّ اَکْرِمْنِیْ بِشُھُوْدِ اَنْوَارِ قُدْسِکَ وَاَیِّدْنِیْ بِظُھُوْرِ
سَطَوَاتِ سُلْطَانِ اُنْسِکَ حَتّٰی اَتَقَلَّبَ فِیْ سُبُحَاتِ مَعَارِفِ اَسْمَائِکَ وَاَطْلِعْنِیْ عَلٰی اَسْرَارِ ذَرَّاتِ
وُجُوْدِکَ فِیْ مَعَالِمِ شُھُوْدِکَ لَا اَشْتَھِدَ بِھَا مَا اَوْدَعْتَہٗ فِیْ عَوَالِمِ الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ وَاُعَایِنَ سِرَّیَاتِ
سِرِّ قُدْرَتِکَ فِیْ عَوَالِمِ شَوَاھِدِ اللَّاھُوْتِ وَالنَّاسُوْتِ وَعَرِّفْنِیْ مَعْرِفَۃً تَامَّۃً فِیْ حِکْمَۃٍ عَامَّۃٍ حَتّٰی
لَا یَبْقٰی مَعْلُوْمٌ اِلَّا وَاَطَّلِعَ عَلٰی دَقَائِقِہِ الدَّقَائِقِ الْمُسْتَنْبِطَۃِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَاذْھَبْ بِالظُّلْمَۃِ
الْمَانِعَۃِ عَنْ اِدْرَاکِ حَقَائِقِ الْاِیْمَانِ مِمَّا تَقَرَّبَ مَا فِی الْقُلُوْبِ وَالْاَرْوَاحِ بِحُبَّاتِ الْحُبِّ وَالْوِدَادِ
وَالرُّشْدِ وَالْاِرْشَادِ اِنَّکَ اَنْتَ الْحَبِیْبُ وَالْمَحْبُوْبُ وَالطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَیَا
کَاشِفَ الْکُرُوْبِ یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَنْتَ
رَبِّیْ وَرَبُّ کُلِّ شَیْءٍ اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْنَا بَیْنَ النَّاسِ مَغْرُوْرِیْنَ وَعَنْ خِدْمَتِکَ مَحْجُوْبِیْنَ وَلَا
بِنِعْمَتِکَ مُسْتَدْرَجِیْنَ وَلَا مِنَ الَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ اَمْوَالَ الدُّنْیَا بِالدِّیْنِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ
خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

فقط پہلا جوہر تمام ہوا

دوسرا جوہر زاہدوں کے زہد اور اُن کے طریقوں کے بیان میں

جب انسان حق تعالیٰ کی ظاہری عبادت میں مضبوط اور کامل ہوجاے تو اسکو چاہیئے کہ صفائی قلب اور اجتماع خاطر اور تزکیہ نفس اور تجلیہ روح کے لیے ریاضت باطنی اختیار کرے اور اپنے مرشد کے ذریعہ سے چار خطرے جو انسان کے باطن میں پیدا ہوتے ہیں پہچانے اُن چاروں خطروں کے یہ نام ہیں خطرہ شیطانی نفسانی ملکی رحمانی (علاج) جبکہ زاہد کو ذکر وشغل کے وقت خطرہ شیطانی کا اثر معلوم ہو تو اس کو چاہیئے کہ فوراً کلمہ تمجید پڑھنا شروع کرے انشاء اللہ خطرہ دفع ہوگا۔ اسی طرح اگر خطرہ نفسانی پیش آئے تو استغفار بہت پڑھے اور سات بار سورۂ اخلاص اور خطرہ ملکی کے لئے گیارہ بار یہ دعا سُبحَانَ ذِی العِزَّةِ وَالعَظمَةِ وَالهَیبَةِ وَالقُدرَةِ وَالکِبرِیَاءِ وَالجَبَرُوتِ پڑھے بیشک خطرہ دور ہوگا۔ اگر خطرہ رحمانی کا اثر معلوم ہو تو کلمہ طیب یعنی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللهِ کی کثرت سے تلاوت کرے۔ اگر جاتا رہے تو روحانی خطرہ سمجھنا چاہیئے اور اگر زائل نہ ہو تو وہ اصل خطرہ رحمانی ہے اس کے استحکام اور استقرار کے لیے تین بار اسمار کبیر کی تلاوت کرے اور ان اسماء مبارک کا جامع یہ فقیر ہے جو غوث اللہ کے خطاب سے مخاطب ہے اور وہ اسمار کبیر معظم یہ ہیں بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ اَللّٰهُمَّ یَا هَمرَائِیلُ بِحَقِ یَاشَتخِیثَا یَاشَمُوطِیثَا یَامَعزُوسَن یَاطَهفَتُون یَاخَشِینُوذ یَاهُموَاکِیلُ یَا اِسرَافِیلُ یَا اَمُوَاکِیلُ یَاتَنکَفِیلُ اَللّٰهُمَّ یَامُترَقَّبُ یَامُحَمطَر کُوا یَاهَیجَن یَا نَفکَف یَامُستَطِیعُ یَاعَطرَاکِیلُ یَارَفتَمَائِیلُ یَادَردَائِیلُ یَا اَهجَمَائِیلُ یَاجَبرَائِیلُ اَللّٰهُمَّ یَامُستَطِیعُ یَا اَلخَشفَقُ یَاعَیطَر زَجرُ یَاسَبکَس بِنَا یَادَبنُوبِ یَاحَروزَائِیلُ یَاجَبرَائِیلُ یَاصَرقَائِیلُ یَاحَرونَهَائِیلُ یَاحُولَائِیلُ اَللّٰهُمَّ یَادَنخِی یَاضَنُون یَاخَمُونَاعُ یَافَطِیلَخ وَبُرهَانُ اَغشَنِی یَاعَنَاکفِی یَاتَنکَفِیلُ یَا دَرُوبَائِیلُ یَادَردَائِیلُ یَامَهکَائِیلُ یَا اَمُوَاکِیلُ اَللّٰهُمَّ یَابَزَاغِثنِی یَابَطفَرنَاتِی یَاصَلحَبُوخ یَاحَیُّ یَا نَصرُ یَاعِزرَائِیلُ یَادَرُوبَائِیلُ یَالُومَائِیلُ یَاتَنکَفِیلُ یَادَرُوبَائِیلُ یَالُومَائِیلُ یَاتَنکَفِیلُ یَادَرُوبَائِیلُ اَللّٰهُمَّ یَاجَجرَةُ یَارَسنُوسُ یَاطَسنَحِیسُ یَاعَطِیرَاثُ یَاعَلهُولِی یَاتَنکَفِیلُ یَالُومَائِیلُ یَاعَطرَائِیلُ یَادَرُوبَائِیلُ اَللّٰهُمَّ یَاوَاهُ یَاظَمنُونُ یَاطَاطُونُ یَاطَغفِعَانُ یَامُنتَظِرُ یَاحَولَائِیلُ یَالُومَائِیلُ یَاعَطرَائِیلُ یَادَرُوبَائِیلُ یَاکِلکَائِیلُ اَللّٰهُمَّ یَا اَزَلُ یَاعَضَاجُوبُ یَاسُورَاجِی یَاسَرتَالجِی یَا یَاعَطرَائِیلُ یَالُومَائِیلُ یَانُورُ یَادَخنَش کَلِنجِ یَادَرُوبَائِیلُ یَاحَرُودَائِیلُ یَالُومَائِیلُ یَالُوخَائِیلُ بِحَقِ الجَمِیلِ الصَّمَدِ الغَفُورِ یَاقُدُّوسُ هُوَ اللهُ الَّذِی لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الغَیبِ وَالشَّهَادَةِ

ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ط ایضاً کشف القلوب کے لئے بارہ دفعہ مجموعہ اسمار عظام فجر کی نماز کے بعد اور پانچ مرتبہ عصر کی نماز کے بعد پڑھے اور روزمرّہ پڑھا کرے کشف قلوب حاصل ہوگا مگر یہ ضرور ہے کہ اس مجموعہ اسمار اسمائے عظام کے بعد دعائے اختتام اور دعائے استجابت بھی پڑھے (جو جلد اثر ہونے کا باعث ہیں) جس کو ہم آگے لکھتے ہیں۔

مجموعہ اسمارِ عظام یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّةٍ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ یَا رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ یَآ اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِیْعَ جَلَالُهٗ یَآ اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فِعَالِهٖ یَا رَحْمٰنَ کُلِّ شَیْءٍ وَّرَاحِمَهٗ یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْکِهٖ وَبَقَآئِهٖ یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ عِلْمِهٖ وَلَا یَؤُدُهٗ یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلَ کُلِّ شَیْءٍ وَّاٰخِرَهٗ یَا دَآئِمُ بِلَا فَنَآءٍ وَّلَا زَوَالَ لِمُلْکِهٖ وَبَقَآئِهٖ یَا صَمَدُ مِنْ غَیْرِ شِبْهٍ فَلَا شَیْءَ کَمِثْلِهٖ یَا بَارُّ فَلَا شَیْءَ کُفُوُهٗ یُدَانِیْهِ وَلَا اِمْکَانَ لِوَصْفِهٖ یَا کَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا تَهْتَدِی الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظَمَتِهٖ یَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَیْرِهٖ یَا زَاکِیُ الطَّاهِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَةٍ بِقُدْسِهٖ یَا کَافِیَ الْمُوْسِعَ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَایَا فَضْلِهٖ یَا نَقِیًّا مِّنْ کُلِّ جَوْرٍ لَّمْ یَرْضَهٗ وَلَمْ یُخَالِطْهُ فِعَالُهٗ یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا یَا مَنَّانُ ذَا الْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ کُلَّ الْخَلَآئِقِ مَنُّهٗ یَا دَیَّانَ الْعِبَادِ کُلٌّ یَّقُوْمُ خَاضِعًا لِرَهْبَتِهٖ وَرَغْبَتِهٖ یَا خَالِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کُلٌّ اِلَیْهِ مَعَادُهٗ یَا رَحِیْمُ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّمَکْرُوْبٍ وَّغِیَاثَهٗ وَمَعَاذَهٗ یَا تَآمُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسُنُ کُلَّ جَلَالِهٖ وَمُلْکِهٖ وَعِزِّهٖ یَا مُبْدِئَ الْبَدَآئِعِ لَمْ یَبْغِ فِیْ اِنْشَآئِهَا عَوْنًا مِّنْ خَلْقِهٖ یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ حِفْظِهٖ یَا حَکِیْمُ ذَا الْاَنَاتِ فَلَا یُعَادِلُهٗ شَیْءٌ مِّنْ خَلْقِهٖ یَا مُعِیْدُ مَا اَفْنَاهُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَآئِقُ لِدَعْوَتِهٖ مِنْ مَّخَافَتِهٖ یَا حَمِیْدَ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی جَمِیْعِ اَمْرِهٖ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُهٗ یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ یَا قَرِیْبُ الْمُتَعَالِیْ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَهْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِهٖ یَا نُوْرَ کُلِّ شَیْءٍ وَّهُدَاهُ وَاَنْتَ الَّذِیْ فَلَقَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِهٖ یَا عَالِیَ الشَّامِخُ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ یَا قُدُّوْسُ الطَّاهِرُ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُهٗ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یَا مُبْدِئَ الْبَرَایَا وَمُعِیْدَهَا بَعْدَ فَنَآئِهَا بِقُدْرَتِهٖ یَا جَلِیْلُ الْمُتَکَبِّرُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ

والصّدق وعده یا محمود فلا تبلغ الاوهام کلّ ثنائه ومجده یا کریم العفو ذا العدل انت
الذی ملأ کلّ شیءٍ عدله یا عظیم ذا الثناء الفاخر والعزّ والمجد والکبریاء فلا یذلّ عزّه
یا قریب المجیب المدانی دون کلّ شیءٍ قربه یا عجیب الصّنائع فلا ینطق الالسن بکلّ آلائه
وثنائه ونعمائه یا غیاثی عند کلّ کربةٍ ومجیبی عند کلّ دعوةٍ ومعاذی عند کلّ شدّةٍ ویا
رجائی حین تنقطع حیلتی یا غیاثی **دعاے اختتام یہ ہے** بسم الله الرّحمن الرّحیم
اللّهمّ انّی اسئلك بحقّ هذه الاسماء الشریفة ان تصلّی علی محمّدٍ وّعلی ال محمّدٍ واسألك
ایمانا وامانا من عقوبات الدّنیا والاخرة وان تحبس عنّی ابصار الظّلمة والمریدین بی
السّوء وان تصرف قلوبهم عن شرّ ما یضمرونه الی خیر ما لا یملکه غیرك اللّهمّ هذا الدّعاء
منّی ومنك الاجابة وهذا الجهد منّی وعلیك التّکلان ولا حول ولا قوّة الّا بالله العلیّ
العظیم وصلّی الله علی خیر خلقه محمّدٍ وّاله الطّیّبین الطّاهرین برحمتك یا ارحم الرّاحمین
دعاے استجابة یہ ہے بسم الله الرّحمن الرّحیم یا مفتّح الابواب ویا مسبّب الاسباب و
یا مقلّب القلوب والابصار ویا دلیل المتحیّرین ویا غیاث المستغیثین ویا مخرج المحن ویا
اغثنی اغثنی توکّلت علیك یا ربّی قضیت وفوّضت امری الیك یا رزّاق یا فتّاح
یا باسط صلّی الله علی خیر خلقه محمّدٍ وّاله اجمعین **ایضاً براے مشاہدہ انوار**
الٰہی مہتر جبرئیل علیہ السّلام رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہا یا رسول اللہ جو کوئی
اس دعا کو ذکر کی مشغولی کے وقت سات بار پڑھیگا حق تعالیٰ کیطرف سے اسکو مشاہدہ غیب حاصل ہوگا اور وہ
یہ ہے بسم الله الرّحمن الرّحیم سبحانك انت الله لا اله الّا انت الرّحمن الرّحیم سبحانك انت الله
لا اله الّا انت ربّ العالمین سبحانك انت الله لا اله الّا انت السّلام المؤمن سبحانك انت الله لا اله
الّا انت المهیمن العزیز سبحانك انت الله لا اله الّا انت الجبّار المتکبّر سبحانك انت الله لا اله الّا انت المصوّر
الحکیم سبحانك انت الله لا اله الّا انت بصیر الصّمد سبحانك انت الله لا اله الّا انت الحیّ القیّوم سبحانك
انت الله لا اله الّا انت الحبیب البارئ سبحانك انت الله لا اله الّا انت المحیی الممیت سبحانك انت الله لا اله الّا انت
السّلطان الخالق سبحانك لا اله الّا انت الحنّان المنّان سبحانك انت الله لا اله الّا انت الدّیّان الملك سبحانك انت
الله لا اله الّا انت علّام الغیوب سبحانك انت الله لا اله الّا انت القدیم المتعال سبحانك انت الله لا اله الّا انت سابق
العدد سبحانك انت الله لا اله الّا انت الطّاهر المطهّر سبحانك انت الله لا اله الّا انت الرّفیع الباقی سبحانك انت الله
انت الوتر الباری سبحانك انت الله لا اله انت الوتر الهادی سبحانك انت الله لا اله انت الغنیّ المغنی

سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمُفْضِلُ الْمُنْعِمُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ
سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْوَاسِعُ اللَّطِيْفُ
سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ
سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الطَّاهِرُ الْمُطَهِّرُ
سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمُتَعَالِي الْحَقُّ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا الْبَاسِطُ الْقَابِضُ
سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الصَّمَدُ الْمُنْعِمُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الرَّازِقُ الرَّزَّاقُ
سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ التَّوَّابُ الْوَهَّابُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْقَاهِرُ الْقَهَّارُ سُبْحَانَكَ
اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمُغِيْثُ اللّٰهُ اَكْبَرُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
كُفُوًا اَحَدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي
الْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَيْضًا

حضرت خواجہ حسن بصری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے اور وہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کوئی دعا اس دعا سے بہتر نہیں ہے جو کوئی میری اُمت میں سے اِس دعا کو پڑھے گا خدائے تبارک وتعالیٰ ستر ہزار بیماریاں ظاہری وباطنی اُسکی دور فرمائیگا اور جو کوئی ایام بیض میں تین رات دن برابر پڑھے گا اپنے نفس کافر پر فتحیاب ہوگا اور اُس کے تمام گناہ صغیرہ وکبیرہ بخشے جائینگے اور جو کوئی اکیس رات برابر اکیس بار اس دعا کو پڑھیگا عالم ارواح اُسپر منکشف ہوگا اور سب کچھ دکھلائی دے گا بعض نسخوں میں اتنا اور زیادہ ہے اتنا ثواب حق تعالیٰ کرامت فرمائیگا کہ سوائے خدا کے اور کوئی نہ جانیگا۔ اور جو کوئی ہمیشہ یہ دعا پڑھیگا حق تعالیٰ اُسکو عذابِ گور سے نجات دیگا اور قیامت کو بھی عذاب سے بچائیگا اور دارین کی آفات سے محفوظ رکھیگا اور دوزخ کی سخت آواز اُس کے کان میں نہ آویگی اور مرگ مفاجات سے امین رہیگا اور توانگر ہوگا اور خلائق کی نگاہ میں عزیز ہوگا اور حج کا ثواب ملیگا۔ اور جو کوئی اس دعا کو ایک دفعہ روز پڑھ لیا کرے گا کبھی مقروض نہ ہوگا اور اپنے دشمنوں کے شر سے مامون رہیگا اور بھی بہت کچھ لکھا ہے مگر اُس کے لکھنے کی یہاں گنجایش نہیں وہ دعائے مبارک یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ الرَّحِيْمُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى يَا رَحِيْمُ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا
يَا مَالِكَ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ يَا قُدُّوْسُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ مُتَعَالٍ فَتَعَالَى اللّٰهُ
الْمَلِكُ الْحَقُّ يَا سَلَامُ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ يَا مُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ يَا عَزِيْزُ وَ

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ يَا جَبَّارُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ يَا خَالِقُ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ يَا بَارِئُ
الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْهُدٰى يَا مُصَوِّرُ هُوَ الَّذِىْ يُصَوِّرُكُمْ فِى الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاۤءُ يَا اَوَّلُ
يَا اٰخِرُ هُوَ الْاَوَّلُ هُوَ الْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ يَا شَكُوْرُ اِنَّ رَبَّنَا
لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ يَا غَفُوْرُ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ يَا وَدُوْدُ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ يَا
بَاطِنُ وَهُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ يَا قَائِمُ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ يَا قَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ يَا حَىُّ وَهُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ يَا سَمِيْعُ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ...... يَا بَصِيْرُ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ يَا عَلِيْمُ وَاللّٰهُ بِكُلِّ
شَىْءٍ عَلِيْمٌ يَا حَلِيْمُ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ يَا عَظِيْمُ وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ يَا حَكِيْمُ وَكَانَ اللّٰهُ
عَزِيْزًا حَكِيْمًا يَا كَرِيْمُ اِنَّ رَبِّىْ غَنِىٌّ كَرِيْمٌ يَا قَادِرُ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰۤى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ يَا مُقْتَدِرُ
عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ يَا رَءُوْفُ اِنَّ رَبَّكَ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ يَا لَطِيْفُ لِّمَا يَشَاۤءُ يَا قَهَّارُ لِمَنِ
الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ يَا خَبِيْرُ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ خَبِيْرًا يَا قَرِيْبُ يَا
مُجِيْبُ اِنَّ رَبِّىْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ يَا بَاعِثُ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِى الْقُبُوْرِ يَا رَزَّاقُ
وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ يَا وَارِثُ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا صَادِقُ وَلَقَدْ
صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ يَا فَاطِرُ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا بَاسِطُ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ
الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ يَا قَوِىُّ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِىٌّ عَزِيْزٌ يَا شَهِيْدُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدٌ
يَا مُبْدِئُ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ يَا رَزَّاقُ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۤءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ
يَا تَوَّابُ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ يَا وَهَّابُ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ يَا جَلِيْلُ يَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا جَمِيْلُ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا يَا كَافِىْ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا
يَا كَافِىْ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ يَا وَلِىُّ وَهُوَ الْوَلِىُّ الْحَمِيْدُ يَا رَبُّ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ
رَبُّ الْعَالَمِيْنَ يَا غَنِىُّ وَاللّٰهُ الْغَنِىُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاۤءُ يَا شَكُوْرُ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا
فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ يَا خَلَّاقُ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيْمُ يَا نُوْرُ اللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
يَا مُحْسِنُ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ يَا قَدِيْرُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ يَا مُفَضِّلُ وَاللّٰهُ
ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ يَا مُتِمُّ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ يَا مُعِزُّ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاۤءُ يَا
مُذِلُّ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاۤءُ يَا رَفِيْعُ رَفِيْعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يَا شَفِيْعُ مَنْ
ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَا كَبِيْرُ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا يَا حَقُّ فَتَعَالَى اللّٰهُ

الْمَلِكُ الْحَقُّ يَا بَرُّ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ يَا وِتْرُ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ يَا غَفَّارُ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا يَا غَافِرُ وَاَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ يَا حَمِيْدُ وَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ يَا مَنَّانُ قُلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰكُمْ لِلْاِيْمَانِ يَا اَحَدُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ يَا مَتِيْنُ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ يَا هَادِيُ اِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاءُ يَا بَدِيْعُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا عَالِمُ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ يَا فَتَّاحُ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ يَا رَقِيْبُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا يَا مُحِيْطُ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ يَا قَاضِيْ وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ يَا صَمَدُ اَللّٰهُ الصَّمَدُ يَا حَسِيْبُ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا يَا نَاصِرُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ يَا وَاسِعُ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اگر کسی شخص کو ذکر شغل کی حالت میں خطرہ واقع ہوتا ہو تو اُس کے اندفاع اور خطرہ بندی کے لئے یہ دعائے بشخ گیارہ بار پڑھے سوا حق کے اور کچھ اُس کے دل میں راہ نہ پاوے گا بلکہ عشق و محبت زیادہ ہوگی اور اگر ذکر و شغل کے وقت نیند کا غلبہ ہو تو اُسکو بھی چاہئے کہ اس دعا کو سات مرتبہ پڑھ لیا کرے نیند جاتی رہیگی۔ وہ دعائے مکرم و معظم یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا بَشْخُ يَا بَشْخُ ذَا الْاٰهَامُوْا شَبِطِيْثُوْنَ اَللّٰهُمَّ يَا ذَنُوْا

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ الٰہی تو بڑا خداوند بزرگوار قدیم ہے۔ الٰہی تو اپنے

مَلْخُوْتُوْا اٰدَمُوْتُوْا اَدَامُوْنَ اَللّٰهُمَّ يَا خَيْلَثُوْا مَيْمُوْنَ اَرْدَقَسْ دَارِ عَلَيْثُوْنَ اَللّٰهُمَّ يَا رَحِيْمَتًا

بندوں اور اُن کے بھید سے واقف ہے۔ الٰہی برکت کر اُن لوگوں کی برکت سے جنکو تو نے اپنے فضل و کرم سے بیحساب بہشت میں

رَهْلِيْلُوْنَ مَيْتَطَرُوْنَ اَللّٰهُمَّ يَا رَخِيْثُوْا اِخْلَاقُوْنَ اَللّٰهُمَّ يَا رَحْمُوْتُ اَرْخَمْ اَرْخِيْمُوْنَ

داخل فرمایا۔ الٰہی تو بہت رحم کرنیوالا ہے ہمیر گرا کر ہمکو اور غالب رکھ ہر کام پر۔ الٰہی تو تمام خلائق کیونکر ان کے بھید جانتا ہے۔ الٰہی تو رحمت نازل کر ہمپر اپنی

اَللّٰهُمَّ يَا اَهْيَا اَشْرَاهِيَا اَذُوْنِيْ اَصْبَاؤُتْ اَصْبَاؤُتُوْنَ اَللّٰهُمَّ يَا نُوْرُ اَرْغِيْشُ اَدْعِيْ

الٰہی تو زندہ ہے قبل ہر چیز کے اور ہمیشہ قائم رہنے والا ہے بعد ہر چیز کے دور رکھ ہمکو بلاؤں اور آفتوں سے اور دور رکھ ہمسے آفات اور بلا۔ الٰہی

تَثْلِيْثُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَشْبَرَاشْمَاء اَسْمَاؤُنَ اَللّٰهُمَّ يَا مَلِيْعُوْثَا اَمْلِيْخَا مَلْخُوْنَ اَللّٰهُمَّ

تو خلائق کے کاموں کا روشن کرنیوالا ہے الٰہی تو نیکوکار ہے اور میں گنہگار و بدکردار۔ الٰہی تو بادشاہ ہے اور میں تیری درگاہ کا فقیر

بِالْاَمْرِ اَرْعَلْ اَرْحِيْ بِرْنُوْنَ اَللّٰهُمَّ يَا مَشْمَخُ مَشْمَخِيْثَا مَنْذَامُوْنَ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ

الٰہی تو بڑا عظیم ہے اور عاجزوں بیکسوں کا فریادرس۔ الٰہی تو حق ہے اپنے ڈھونڈنے والے کو محروم نہ رکھیو۔

اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ

خلیشو وهلیلون

نسخہ میں ...

بالالام

وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ **دعائے اختتام** اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ یَا اَللّٰہُ اَنْ تَحْفَظَنِیْ مِنْ کُلِّ بَلَآءٍ وَّاٰفَاتٍ وَّعَاھَۃٍ وَّوَجَعٍ وَّکُلِّ عِلَّۃٍ وَّمِنْ کُلِّ فِتْنَۃٍ وَّمِنْ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّبَلِیَّۃٍ وَّزَلْزَلٍ وَّزَلْزَلَۃٍ وَّمِنْ کُلِّ شَرِّ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَمِنْ شَرِّ السُّلْطَانِ الْجَابِرِ وَمِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ اِلٰھِیْ بِحَقِّ ھٰذَا الدُّعَآءِ وَبِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ وَبِحَقِّ ھُوَ یَا مَنْ ھُوَ ھُوَ یَا مَنْ ھُوَ ھُوَ یَا مَنْ ھُوَ ھُوَ یَا مَنْ ھُوَ ھُوَ یَا مَنْ ھُوَ ھُوَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اِحْفَظْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَایَا وَالْاٰفَاتِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ وَاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○ **ایضاً** اگر کسی طالب کو راہ دین میں بہرہ مندی[1] حال نہ ہوتی ہو تو اُس کو چاہیئے کہ پنجشنبہ کی آدھی رات کو اُٹھے اور غسل وغیرہ سے فارغ ہوکر اور شکرانہ وضوء کے بعد دو رکعت نفل پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد تین باریہ دُعا اور التحیات پڑھے جب دو رکعت پوری ہو جاویں تو دل میں سلام پھیرے اور سات قدم آگے بڑھے اور ستر بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ پڑھ کر سجدہ میں جائے اور مُرشد کا تصور کرے جب مُرشد کی حضوری حاصل ہو اُسوقت چالیس بار یہ دعا پڑھے حق تعالیٰ کی کمال بزرگی اور احسان سے بہرہ مند ہوگا۔ دعا یہ ہے۔ یَا حِرْزَ الْمُسْتَضْعَفِیْنَ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَیَا مُفَرِّجَ کَرْبِ الْمَکْرُوْبِیْنَ قَدْ تَرٰی مَکَانِیْ وَتَعْرِفُ حَالِیْ وَلَا یَخْفٰی عَلَیْکَ شَیْءٌ مِّنْ اَمْرِیْ۔ اور یہ دعا واسطے تاثیر ہونے دعا مذکور کے ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا کَاشِفَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّیَا مُجِیْبَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَّیَا جَابِرَ کُلِّ کَسِیْرٍ وَّیَا مُیَسِّرَ کُلِّ عَسِیْرٍ وَّیَا صَاحِبَ کُلِّ غَرِیْبٍ وَّیَا مُوْنِسَ کُلِّ وَحِیْدٍ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اَسْأَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ لِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّاَنْ تَقْذِفَ حُبَّکَ فِیْ قَلْبِیْ لَا یَکُوْنُ لِیْ ھَمٌّ وَّلَا اَذْکُرُ غَیْرَکَ وَاَنْ تَحْفَظَنِیْ وَتَرْحَمَنِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ **ایضاً** اگر کسی شخص کو حالت زہد میں یعنی شیفتگی اور بیقراری ایسی بڑھی ہوئی ہو کہ کوئی عمل کرسکے تو اُسکو چاہیئے کہ شغل کیوقت سات بار بہ نیت دفع ولہ یہ دعا پڑھے توفیق عمل زیادہ ہوگی **دعائے بزرگوار** ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا صَانِعَ کُلِّ مَصْنُوْعٍ وَّیَا جَابِرَ کُلِّ کَسِیْرٍ وَّیَا شَاھِدَ کُلِّ نَجْوٰی وَّیَا حَاضِرَ کُلِّ بَلَآءٍ وَّیَا صَاحِبَ کُلِّ غَرِیْبٍ وَّیَا مُوْنِسَ کُلِّ وَحِیْدٍ اِجْعَلْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا **ایضاً** حضرت امام احمد حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے ایکسو ننانوے ۱۹۹ بار خداتعالیٰ کو خواب میں دیکھا اتنی ہی بار یہ پوچھا کہ خداوندا جو آپکا دیدار چاہے وہ دنیا میں کیا کرے حضرت عزت سے فرمان ہوا کہ چاشت کیوقت تیرہ بار یہ دعا پڑھا کرے اور قرار پکڑے خداتعالیٰ کے دیدار سے خواب میں مشرف ہوگا۔ وہ دعا بزرگ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَغِّرِ الدُّنْیَا بِاَعْیُنِنَا وَعَظِّمْ جَلَالَکَ فِیْ قُلُوْبِنَا اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنَا لِمَرْضَاتِکَ وَثَبِّتْنَا عَلٰی دِیْنِکَ وَطَاعَتِکَ **ایضاً** اگر کسیکو بغیر دیدار الٰہی کے چین نہ پڑتا ہو اور بے قرار و آرام ہو تو اُس کو چاہیئے کہ اس دعا کو روزمرہ سولہ بار پڑھا کرے ہمیشہ حضرت کا مقرب رہیگا اور

دعائے اختتام

ایضاً برائے بہرہ مندی حال واحسان

ایضاً برائے دفع زہد

ایضاً دیدار حق تعالیٰ در خواب

ایضاً

[1] کیفیت اور لذت ذکر کیوقت حاصل ہوتی ہے یا دل نہ لگتا ہو یا انشراح خاطر نہ ہو۔

خطرۂ رحمانی اُس کا مستحکم ہو جاویگا اور دل اُس کا غنی اور چہرہ اُس کا منور رہوگا اور وہ موصوف بصفات کمال الٰہی ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ الدَّائِمِ الْقَائِمِ سُبْحَانَ الْقَائِمِ الدَّائِمِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ **ایضاً** ہتر جبرئیل علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئے اور کہا کہ فرمان ہوتا ہے کہ جس کسی کو دین اور دنیا کے دونوں خطرے ایک جگہ پیش آئیں تو اُس کو چاہئے کہ اس دُعا کو پچیس بار پڑھے خطرہ مذکور دفع ہوگا وہ دعائے بزرگ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَنَّانُ الْقَدِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاسِعُ الرَّحِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْكَرِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَيُّ الْعَلِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ وَاَنْتَ الْعَظِيْمُ الْقَيُّوْمُ الطَّاهِرُ الْمُطَهِّرُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ **ایضاً** حقتعالیٰ شانہ کے قرب حاصل کرنیکے لیئے دعائے تاجنامہ کی مواظبت کرنی چاہیئے اس کی مواظبت سے قرب حضرت عزت حاصل ہوگا اس دعا کی اسناد دوسری کتابوں میں بہت کچھ لکھی ہیں مگر ہم نے اسی پر اکتفا کیا کہ اس سے بڑھکر کوئی چیز نہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا بَصِيْرُ يَا وَاحِدُ يَا كَرِيْمُ يَا لَطِيْفُ يَا عَلِيْمُ يَا كَبِيْرُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا جَمِيْلُ يَا جَلِيْلُ يَا قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ يَا مُتَعَالِيْ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا تَوَّابُ يَا بَاعِثُ يَا بَارُّ يَا حَمِيْدُ يَا مَجِيْدُ يَا مَحْمُوْدُ يَا مَعْبُوْدُ يَا مَوْجُوْدُ يَا كَلِيْمُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا طَاهِرُ يَا طَاهِرُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا شَامِخُ يَا وَاسِعُ يَا سَلَامُ يَا رَفِيْعُ يَا مُرْتَفِعُ يَا نُوْرُ يَا ذَا الْقُوَّةِ وَالْاِكْرَامِ۔ **ایضاً** اگر کسی شخص کو کوئی ایسی مہم پیش آئے کہ بظاہر اُس کا سرانجام نہ معلوم ہوتا ہو تو چاہیئے کہ پنجشنبہ کو غسل کرے اور کسی سے بات چیت نکرے اور مصلے پر بیٹھکر تیس بار سورۂ مزمل پڑھے اور غلبۂ نفس کے دفعیہ کے لئے پانچ بار ہر روز پڑھ لیا کرے تمام عمر اسکو خدائے تعالیٰ غلبات نفسانی سے بچائیگا عمدہ ترکیب یہ ہے کہ اول اعوذ اور بسم اللہ کے بعد دس بار درود شریف اور تین بار آیۃ الکرسی اور تین بار استغفار پھر مع تسمیہ سورۂ مزمل اور وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا رَبُّ

دعائے تاجنامہ برائے قرب الٰہی - برائے دفع خطرہ

خصوصیت سورۂ مزمل

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ۝
وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ۝ إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَجَحِيمًا ۝ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَ
عَذَابًا أَلِيمًا ۝ يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَهِيلًا ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا
شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا
وَبِيلًا ۝ فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ۝ السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهِ كَانَ وَعْدُهُ
مَفْعُولًا ۝ إِنَّ هٰذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلٰى رَبِّهِ سَبِيلًا ۝ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ
تَقُومُ أَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۝ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ
اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ عَلِمَ أَنْ لَنْ تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ عَلِمَ أَنْ سَيَكُونُ
مِنْكُمْ مَرْضٰى وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ
فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ وَأَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا
وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ أَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ
إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ **ایضاً** کسی بزرگ سے منقول ہے کہ اگر کسی کو کوئی سخت مہم پیش آئے
تو اُس کو چاہیے کہ سات روز تک یہ دعا لکھے اور بہتے پانی میں ڈالدے اگر ساتویں دن اُس کی
حاجت اور مراد دلی برنہ آوے تو قیامت کے دن اُس کا ہاتھ اور میرا دامن ہو۔ دوسری اسناد
یہ ہی کہ اگر مرد زاہد کو ایسے خطرات پیش آئیں کہ اُن کے اختیار سے خارج ہوں یعنی اُن کے
دفع پر قادر نہ ہو تو اُس کو چاہیے کہ یہ دعا روزمرہ سو دفعہ پڑھا کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ
الْمُبِيْنِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ إِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ مُبِيْنِ الْمَغْفِرَةِ وَأَنْتَ الْغَفَّارُ بِرَحْمَتِكَ يَا
أَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اس کے بعد ستر بار یہ مناجات پڑھے الٰہی بحرمت کن فیکون فتبارک اللہ
احسن الخالقین **ایضاً** جو کوئی اس دعا کو سوتے وقت اکیس بار پڑھا کرے گا ایک چلہ میں اس کو
دلی صفائی حاصل ہوگی اور باطن اُس کا پاک ہوگا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ أَرْضِنِيْ
بِرِضَائِكَ وَصَبِّرْنِيْ عَلٰى بَلَائِكَ وَأَوْزِعْنِيْ عَلٰى شُكْرِ نَعْمَائِكَ وَأَسْئَلُكَ تَمَامَ
نِعْمَتِكَ وَدَوَامَ عَافِيَتِكَ اَللّٰهُمَّ حَبِّبْنِيْ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَبَلِّغْنِيْ عُمْرِيْ إِلٰى مِائَةٍ
وَعِشْرِيْنَ سَنَةً بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ **ایضاً لاجل الحاجۃ** یعنی بہت
ضروری حاجت کیلئے جو شخص اس آیۃ کو ایک ہزار ایکبار باطہارت قبلہ رو تلاوت کرے گا اور پیچ

ف برائے دفع حاجات و تکالیف مہمات و دفع خطرات

ف برائے حصول صفائی دل و باطن

ف لاجل الحاجۃ

میں کسی سے بات چیت نہ کرے گا تو حق تعالیٰ اُس کی حاجتیں دینی اور دنیوی روا فرماویگا اور وہ اپنی مراد کو پہونچیگا۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ وَمَنۡ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجۡعَلۡ لَّہٗ مَخۡرَجًا وَّیَرۡزُقۡہُ مِنۡ حَیۡثُ لَا یَحۡتَسِبُ ؕ وَمَنۡ یَّتَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰہِ فَہُوَ حَسۡبُہٗ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمۡرِہٖ ؕ قَدۡ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیۡءٍ قَدۡرًا ۝ **ایضاً** فرمایا حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے جو شخص یہ چاہے کہ میری دعا قبول ہو اور حاجتیں پوری ہوں تو اُسکو چاہیئے کہ یہ پڑھے۔ یَا کَافِیُ یَا ہَادِیُ یَا عَالِمُ یَا دَائِمُ یَا حَلِیۡمُ یَا صَادِقُ حق تعالیٰ اُس کی دعا کو ایسا قبول کرتا ہے جیسے زکریا علیہ السلام کی دعا قبول فرمائی **ایضاً** کسی نے امام شافعی رحمہ اللہ کو اُن کی وفات کے بعد خواب میں دیکھا پوچھا کہ حق تعالےٰ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ امام رحمہ اللہ نے فرمایا کہ ان پانچ درودوں کی برکت سے مجھکو بخشدیا اگرچہ میں لائق بخشش کے نہ تھا جو کوئی ان درودوں کو شب و روز پڑھیگا بیشک حق تعالیٰ اُسکو بخشدیگا۔ وہ درود شریف یہ ہیں بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنۡ صَلّٰی عَلَیۡہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنۡ لَّمۡ یُصَلِّ عَلَیۡہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرۡضٰی اَنۡ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرۡتَنَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیۡہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا یَنۡبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیۡہِ صَلِّ عَلٰی جَمِیۡعِ الۡاَنۡبِیَآءِ وَالۡمُرۡسَلِیۡنَ وَعَلٰی مَلٰٓئِکَۃِ الۡمُقَرَّبِیۡنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیۡنَ بِرَحۡمَتِکَ یَا اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ۔ **ایضاً اسناد دعائے بزرگوار امام مقاتل** فرماتے ہیں کہ جسکو بحضرت قادر ذوالجلال کوئی حاجت دینی یا دنیوی پیش ہو تو اسکو چاہیئے کہ جمعہ کی رات کو سو بار یہ دعا پڑھے اور اپنی حاجت چاہے اگر اُسکی حاجت پوری نہ ہو تو مقاتل کی قبر پر لعنت کرے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ یَا دَآئِمُ یَا فَرۡدُ یَا وِتۡرُ یَا اَحَدُ یَا مَالِکَ الۡمُلۡکِ یَا ذَا الۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ بِرَحۡمَتِکَ اَسۡتَغِیۡثُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیۡرِ خَلۡقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ **ایضاً** اگر کسی شخص کو خطرہ نفسانی اجنبی عورتوں کیطرف پیش آئے یعنی اجنبی عورتوں کیطرف میلان خاطر ہو تو اُس کو چاہیئے کہ اُس طرف سے جسکی طرف میلان ہو اُسکی پانوں کی مٹی لیکر اور یہ اسم اعظم پڑھکر اُس طرف ڈالدے اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ خطرہ دور ہوگا بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یَا شَمۡعُوۡنُ الَّذِیۡ یُقَلِّبُ الشَّمۡسَ مِنَ الۡمَغۡرِبِ اِلَی الۡمَشۡرِقِ **ایضاً فضیلت آیۃ الکرسی برائے تخفیف عذاب گور** فرمایا نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے جو کوئی مومن آیۃ الکرسی پڑھتا ہی اور اُس کا ثواب اہل قبور کیلئے پہونچاتا ہی تو حق تعالیٰ مشرق اور مغرب کے چالیس نور ہر میت کی قبر میں داخل فرماتا ہی اور اُن کی قبروں میں وسعت دیتا ہے اور اُن کے درجے بڑھاتا ہی اور اُس کے پڑھنے والے کو ساٹھ نبیوں کا ثواب ملتا ہی اور ہر حرف کے بدلے

ف سبب نجات امام شافعی
ف دعاء امام مقاتل
ف برائے دفع خطرات [illegible]
ف فضیلت آیۃ الکرسی
برائے تخفیف عذاب گور

حق تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرتا ہی کہ قیامت تک اُس کے لئے تسبیح کرتا ہے اور مغفرت مانگتا ہو **ایضاً لدفع عذاب القبر** ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے علی رضی اللہ عنہ کو کہ جو کوئی مرجائے اور کفنایا جائے اور یہ آیتیں لکھکر اُس کی چھاتی پر رکھدیجائیں تو بیشک عذاب قبر اُس کو نہ ہوگا قسم ہے اللہ کی اگر کافر بھی ہوگا تو اُس کو عذاب قبر نہ ہوگا بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَشۡهَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشۡهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ وَاَنَّ الۡمَوۡتَ حَقٌّ وَّاَنَّ الۡجَنَّةَ حَقٌّ وَّالنَّارَ حَقٌّ وَّلِقَآئَكَ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيۡبَ فِيۡهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبۡعَثُ مَنۡ فِى الۡقُبُوۡرِ پھر الم نشرح تمام لکھی جائے پھر لکھے اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَىِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيۡلِ اِنَّ الۡحَسَنٰتِ يُذۡهِبۡنَ السَّيِّاٰتِ ذٰلِكَ ذِكۡرٰى لِلذّٰكِرِيۡنَ وَاصۡبِرۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۝ اَفَمَنۡ شَرَحَ اللّٰهُ صَدۡرَهٗ لِلۡاِسۡلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوۡرٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ حَسۡبُنَا اللّٰهُ تَوَكَّلۡتُ عَلَى اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ وَالۡكٰظِمِيۡنَ الۡغَيۡظَ وَالۡعَافِيۡنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الۡمَلِكُ الۡحَقُّ الۡمُبِيۡنُ رَبُّنَا وَرَبُّ اٰبَآئِنَا الۡاَوَّلِيۡنَ يَا حَىُّ يَا قَيُّوۡمُ اٰهِيًا اَشۡرَاهِيًا رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا بَعۡدَ اِذۡ هَدَيۡتَنَا وَهَبۡ لَنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً رَبَّنَا اِنَّكَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ تَوَفَّنَا مُسۡلِمِيۡنَ وَاَلۡحِقۡنَا بِالصّٰلِحِيۡنَ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَىُّ الۡقَيُّوۡمُ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ مَنۡ ذَا الَّذِىۡ يَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِشَىۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَلَا يَئُوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا وَهُوَ الۡعَلِىُّ الۡعَظِيۡمُ اِلٰهِىۡ قَلۡبِىۡ مَحۡجُوۡبٌ وَّنَفۡسِىۡ مَعۡيُوۡبٌ وَّهَوَائِىۡ غَالِبٌ وَّعَقۡلِىۡ مَغۡلُوۡبٌ وَّطَاعَتِىۡ قَلِيۡلٌ وَّمَعۡصِيَتِىۡ كَثِيۡرٌ وَّلِسَانِىۡ مُقِرٌّ بِالذُّنُوۡبِ فَكَيۡفَ حِيۡلَتِىۡ يَا سَتَّارَ الۡعُيُوۡبِ وَيَا غَفَّارَ الذُّنُوۡبِ فَاغۡفِرۡ لِىۡ ذُنُوۡبِىۡ يَا غَفَّارُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيۡرِ خَلۡقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖۤ اَجۡمَعِيۡنَ **ایضاً** جو کوئی اس اسم کو تین سو بار پڑھیگا اپنے نفس کا فریب ظفریاب ہوگا بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ مَلَأَ شَانُ الرَّحۡمٰنِ اَبۡرَثَمَانَ الرَّحِيۡمِ حَيۡثَمَانَ **ایضاً** غلبہ نفسانی اور شیطان کے دفعیہ کے لئے چھ بار یہ اسم پڑھے يَا قَهَّارُ تَقَهَّرۡتَ بِالۡقَهۡرِ وَالۡقَهۡرُ فِىۡ قَهۡرِ قَهۡرِكَ يَا قَهَّارُ **ایضاً** پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی **دُعائے کیمیاء سعادت** سات بار عشاء کے وقت پڑھے گا حق تعالیٰ کے کرم سے عجائب وغرائب دیکھیگا حضرت میکائیل علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو کوئی ہر روز پچاس بار پڑھے گا اُس کا مرتبہ اعلیٰ ہوگا اور حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیٰ نبینا وعلیہ السلام سے روایت ہے کہ جو کوئی اِس دعا کو پچاس بار پڑھیگا ضرور حق تعالیٰ کے دیدار سے مشرف ہوگا اگرچہ کسی حال میں ہو اور کشف حاصل ہوگا ۔

ایضاً لدفع عذاب القبر

ایضاً [illegible]

ایضاً
اسناد دعائے کیمیائے سعادت

مترجم کہتا ہے کہ میرے عم بزرگوار رحمہ اللہ تعالیٰ کے معمولات میں اسقدر خواص اور زیادہ لکھے ہیں کہ اگر کسی عورت کا کچا حمل گر جاتا ہو چاہیئے کہ یہ دعا لکھکر اُس کے گلے میں باندھے خدا چاہے پھر نگریگا۔ اور اگر سہ ماہہ حمل والی عورت کو قند پر یہ دعا پڑھکر کھلائی جاوے تو خداوند تعالیٰ اپنے فضل سے لڑکی کو لڑکے سے بدلیگا اور فرزند نرینہ پیدا ہوگا۔ اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اگر کوئی عورت برسوں سے بانجھ ہو اور اولاد نہ ہوتی ہو تو اُس کے لئے پندرہ روز تک ایک سپاری تر لائی جاوے اور اُسپر تین بار یہ دعا پڑھکر عورت عقیمہ کو کھلائی جاوے ضرور نطفہ قرار پکڑیگا اور خدا کے فضل سے لڑکا ہوگا اور اگر نہ ہوگا تو قیامت کو میرا دامن اور اُس کا ہاتھ ہو۔ك

دعائے کیمیائے سعادت

یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم انت الرب وانا العبد فمن یدع العبد الا الرب یارب اللھم انت الخالق وانا المخلوق فمن یدع المخلوق الا الخالق یارب اللھم انت الملک وانا المملوک فمن یدع المملوک الا الملک یارب اللھم انت الغنی ...... وانا الفقیر فمن یدع الفقیر الا الغنی یارب اللھم انت القوی وانا الضعیف فمن یدع الضعیف الا القوی یارب اللھم انت القیوم وانا الزائل فمن یدع الزائل الا القیوم یارب اللھم انت العفو وانا المسیئ فمن یدع المسیئ الا العفو یارب اللھم انت الغفور وانا المذنب فمن یدع المذنب الا الغفور یارب اللھم انت الرحیم وانا الخاطی فمن یدع الخاطی الا الرحیم یارب اللھم انت المغیث وانا المستغیث فمن یدع المستغیث الا المغیث یارب اللھم انت المجیب وانا الداعی فمن یدع الداعی الا المجیب یارب اللھم انت المجیر وانا المستجیر فمن یدع المستجیر الا المجیر یارب اللھم انت العزیز وانا الذلیل فمن یدع الذلیل الا العزیز یارب اللھم انت المعطی وانا السائل فمن یدع السائل الا المعطی یارب اللھم انت الوھاب وانا البائس فمن یدع البائس الا الوھاب یارب اللھم انت المفرج وانا المغموم فمن یدع المغموم الا المفرج یارب اللھم انت المنجی وانا الغریق فمن یدع الغریق الا المنجی یارب اللھم انت الرازق وانا المرزوق فمن یدع المرزوق الا الرازق یارب اللھم انت الغفار وانا المتضرع فمن یدع المتضرع الا الغفار یارب اللھم انت الکاشف وانا المضطر الا الکاشف یارب اللھم انت السید وانا المبتھل فمن یدع المبتھل الا السید یارب اللھم انت سیدی ومولائی فاغفر ذنوبی واعتقنی من النار برحمتک یا ارحم الراحمین وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد وآلہ اجمعین ٥

ف برائے فرزند نرینہ

ف برائے عقیمہ

ف برائے موافقت زن و شوہر

ك اور حضرت خواجہ ایوب رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے اگر میاں بی بی میں ناموافقت ہو تو اس دعا کو پندرہ بار شیرینی پر پڑھ کر کھلاوے خدا چاہے موافقت ہو جاویگی انتہی ۱۲ مترجم

ایضاً اگر کسی کو زہد میں کاہلی اور سستی آتی ہو تو اس کے دفعیہ کیلئے یہ اسم دوسو مرتبے پڑھو بفضل خدا کاہلی دور ہوگی اسم یہ ہو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا کَلْکَائِیْلُ بِحَقِّ جَبَّارٍ الَّذِیْ خَضَعَ کُلُّ جَبَّارٍ بِجَبَرُوْتِہٖ یَا کَلْکَائِیْلُ ایضاً جو کوئی اس اسم کو ہر روز پڑھیگا رزق حسنہ پائیگا اسم معظم یہ ہو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ طَیْہُوْجُ الَّذِیْ ظَاہِرٌ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ بعد اسکے یہ اسم پڑھے اَللّٰہُ قَائِمٌ اَزَلِیٌّ فِیْ اَزَلِیَّتِہٖ لَمْ یَزَلْ وَلَا یَزَالُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ انجناب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہو کہ جو کوئی صبح کو فجر کی نماز کے بعد سو مرتبے نہایت ذوق وشوق کے ساتھ اس دعا کو پڑھے گا ایک ہفتہ میں اپنی دلی مراد کو پہونچیگا اگر اس ہفتہ میں اسکی حاجت برآری نہ ہوئی تو اپنی خطا سمجھے یعنی کوئی قصور اس ہو واقع ہوا یا کوئی گناہ کیا یا تلاوت و یا طہارت میں فرق ہوا اعتقاد درست رکھنا شرط عظیم ہی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا قَدِیْمُ یَا دَائِمُ یَا قَائِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ

ایضاً بندگی حضرت خواجہ معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جس کسی کو راہ دین میں کوئی مہم پیش آئے تو اس کو چاہیئے کہ اول و آخر درود شریف پڑھ کر ایکہزار ایکسو دفعہ اس دعا کو پڑھے انشاء اللہ کامیاب ہوگا اور ذوق و شوق حق سبحانہ وتعالیٰ کا زیادہ ہوگا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ ایضاً جو کوئی اس دعا کو ربیع الاول کی بارھویں پڑھیگا تمام سال خوش رہیگا اور حضرت رسالت پناہ صلے اللہ علیہ وسلم سے منقول ہو کہ وہ بے حساب بہشت میں جاویگا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۷ بار یَا اَللّٰہُ ۷ بار یَا رَحْمٰنُ ۷ بار یَا غَفُوْرُ ۷ بار یَا رَحِیْمُ ۷ بار یَا حَنَّانُ ۷ بار یَا مَنَّانُ ۷ بار یَا دَیَّانُ ۷ بار یَا سُبْحَانُ ۷ بار ایضاً حاجت برآری کے لیے جمعہ کی شب کو پانچہزار مرتبے یہ دعا پڑھے مگر پڑھتے وقت کسی سے بات چیت نہ کرے اور ایک ہی جلسہ میں تمام کرے دعائے بزرگوار یہ ہو۔ یَا مُسَہِّلُ سَہِّلْ کُلَّ صَعْبٍ اَصْبَحْتُ فِیْ جِوَارِ اللّٰہِ وَ اَمْسَیْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ ایضاً حضرۃ سلطان صوفیان نظام الحق والشرع والدین قدس سرہ روایت کرتے ہیں کہ طالب خدا کو چاہیئے کہ اس مناجات کو ستر ہزار بار پڑھے اس کی برکت سے اس کے دل میں روشنی پیدا ہوگی اور قلب منور ہوگا اور اگر کسی حاجت کے لیے پڑھیگا تو وہ بھی برآوے گی مناجات یہ ہو اِلٰہِیْ قَلْبِیْ مَحْجُوْبٌ وَنَفْسِیْ مَعْیُوْبٌ وَھَوَائِیْ غَالِبٌ وَعَقْلِیْ مَغْلُوْبٌ وَطَاعَتِیْ قَلِیْلٌ وَمَعْصِیَتِیْ کَثِیْرٌ وَلِسَانِیْ مُقِرٌّ بِالذُّنُوْبِ فَکَیْفَ حِیْلَتِیْ یَا عَفَّارُ یَا غَفَّارُ یَا غَفَّارُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ؁

ف برائے دفع کاہلی در زہد

ف برائے حصول رزق حسنہ

ف برائے قضا حاجات

ف برائے فتحمندی مہمات راہ دین۔

ف برائے خوشنودی تمام سال۔

ف برائے قضائے حاجات

ف برائے روشنی قلب قضائے حاجات

ایضاً ایک درود معظم و مکرم قطب عالم حضرت مخدوم جہانیاں سید جلال بخاری قدس اللہ سرہ العزیز نے اپنے اوراد میں لکھا ہے وہ فرماتے ہیں کہ جو مومن اس درود کو سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑھیگا توجہ کا ثواب اُس بندہ کے نامہ اعمال میں لکھا جائیگا اور جو اپنے پاس رکھیگا تمام دنیا اور آخرت کی بلاؤں سے امن میں رہیگا اور عقبیٰ میں حضرت کی ہمسائگی اسے نصیب ہوگی درود معظم یہ ہے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُحَمَّدُ بْنِ الْعَرَبِیُّ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُحَمَّدُ بْنِ الْقُرَشِیُّ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُحَمَّدُ بْنِ الْمَکِّیُّ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُحَمَّدُ رَسُوْلُ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُحَمَّدُ حَبِیْبُ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا جَدَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَبَا الْفَاطِمَۃِ الَّتِیْ ھِیَ الزَّھْرَاءِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا صَاحِبَ الْمِنْبَرِ وَالْمِعْرَاجِ مُحَمَّدُ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ایضاً بندگی حضرت سلطان الموحدین شیخ ظہور الحق والشرع والدین حاجی حضور روایت کرتے ہیں کہ جو کوئی روزمرہ اس دعا کو ہر فریضہ کے بعد ایکبار پڑھے گا حق تعالیٰ اُس کو کلید خزانہ غیب عطا کرے گا اور دارین کی ترقی عنایت فرمائیگا دعائے بزرگوار یہ ہے یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ الرَّقِیْبُ الرَّءُوْفُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ الْحَافِظُ الْحَکِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ الْقَائِمُ عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَیَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَیَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَیَا مُفَرِّجَ الْمَحْزُوْنِیْنَ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ یَا رَبِّیْ فَقَضَیْتُ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ یَا بَاسِطُ بِسْمِ اللّٰہِ اَبْوَابِ فَضْلِکَ وَاَبْوَابِ نِعْمَتِکَ وَاَبْوَابِ دَوْلَتِکَ وَاَبْوَابِ سَعَادَتِکَ وَاَبْوَابِ سَلَامَتِکَ وَاَبْوَابِ عَطِیَّتِکَ وَاَبْوَابِ عَافِیَتِکَ وَاَبْوَابِ بَرَکَاتِکَ وَاَبْوَابِ حَمْدِکَ وَاَبْوَابِ شُکْرِکَ وَاَبْوَابِ طَاعَتِکَ وَاَبْوَابِ حَقَائِقِکَ وَاَبْوَابِ تَوْفِیْقِکَ وَاَبْوَابِ عِبَادَتِکَ وَاَبْوَابِ عِزَّتِکَ وَاَبْوَابِ شَرَفِکَ وَاَبْوَابِ سَبِیْلِکَ وَاَبْوَابِ مَرْضَاتِکَ وَاَبْوَابِ قَنَاعَتِکَ وَاَبْوَابِ مَحَبَّتِکَ وَاَبْوَابِ عِنَایَتِکَ وَاَبْوَابِ نِعْمَتِکَ وَاَبْوَابِ لُطْفِکَ وَاَبْوَابِ مَعْرِفَتِکَ وَاَبْوَابِ جَنَّتِکَ وَاَبْوَابِ مُجِیْبَتِکَ وَاَبْوَابِ اِحْسَانِکَ وَاَبْوَابِ نِعْمَتِکَ وَاَبْوَابِ لُطْفِکَ وَاَبْوَابِ کَرَمِکَ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ قَدْ تَکَفَّلْتَ بِرِزْقِیْ وَرِزْقِ کُلِّ دَابَّۃٍ فَاَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ یَا خَیْرَ مَنْ سُئِلَ یَا اَفْضَلَ مَنْ اَعْطٰی یَا خَیْرَ الْبَدَایَۃِ اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُکَ لِنَفْسِیْ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلِصَاحِبِ ھٰذَا الدُّعَاءِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ بِفَضْلِکَ الْوَاسِعِ رِزْقًا حَلَالًا

درود معظم · فضیلت مخدوم جہانیاں · دعائے ترقی دارین · فضیلت دعا

طَیِّبًا وَاسِعًا مُّبَارَكًا هَنِیًّا مَرِیًّا بِلَا كَدٍّ وَّلَا مِنَّةِ اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَاِنَّكَ قُلْتَ اِسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ فَاِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَمِنْ عَطِیَّتِكَ اَرْجُوْا یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا كَرِیْمُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ یَا سُبْحَانُ یَا سُلْطَانُ یَا بُرْهَانُ یَا مُسْتَعَانُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا وَّفَهْمًا وَّمَحَبَّةً فِیْ قُلُوْبِ عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ عَزِیْزًا فِیْ عُیُوْنِهِمْ وَاجْعَلْنِیْ وَجِیْهًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ **ایضاً** جو کوئی یہ درود شریف سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر پڑھیگا ضرور اپنے مقصود کو پہونچیگا یعنی جملہ مقاصد پورے ہوں گے یا وصول الی اللہ میسر ہوگا یا جو حوائج دینی یا دنیوی ہونگے بر آوینگے درود معظم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوةُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَكَاتُ وَارْحَمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحْمَةُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَی التَّوْفِیْقِ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ عَلَی التَّقْصِیْرِ سُبْحَانَكَ مَا عَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۰ **ایضاً** صاحب زہد کو چاہیئے کہ اُس کے ستحکام اور استقرار کے لئے یہ دعاء **قرشیہ** ہر روز بارہ دفعہ پڑھے زہد اُس کے باطن میں قرار حاصل کریگا دعائے قرشیہ یہ ہے ۔ قَسْ شَیًّا قَسْ شَیًّا وَجَلًّا وَمَلًّا دُیُوْثًا تَرْثُوْیَا شَهُوْ یَا شَمُوْ یَا شَمُوْ ثَلْیًا اَرْدُطًا اَرْدِطْبًا عَنْطًا عَنْطِیًّا طُوْیَا طُوطِیًّا طُوْطَنْطِیًّا طُوْكَا طِیًّا اَهْیًا اَشْرَاهِیًّا قَدْ مَهِیًّا هَلْمَهِیًّا هَلَا مَهِیًّا هَلْبَرْهِیًّا هَرْجُوْاَهْرَ ائِیْلَ هَرْجَائِیْلَ مَهْ جَائِیْلَ اَرْكَنْ هَرْجَائِیْلَ صَهْرَطَائِیْلَ نَهْرَطَائِیْلَ اَهْوَائِیْلَ اَهْرَتَائِیْلَ اَهْلَا كَتَبْیَلَ اَهْیَائِیْلَ اَهْوَائِیْلَ اَعْیَائِیْلَ اَكْرَائِیْلَ مَطْوَائِیْلَ مَكْوَائِیْلَ اَطْوَائِیْلَ جَهْبَطَائِیْلَ خَرْدَائِیْلَ رُوْمَنَائِیْلَ اَلْوَائِیْلَ رُوحَائِیْلَ اَطْوَائِیْلَ اَعْمَائِیْلَ جَهْبَطَائِیْلَ سَائِیْلَ سَنْجِیَائِیْلَ مِیْكَائِیْلَ لَا وَفَائِیْلَ سَفَرْسَهَائِیْلَ اَشْرَوْقِیَا اَشْرُوْقَلًا اَسْتَجَبَائِیْلَ اَشْجَائِیْلَ اَهْرَائِیْلَ اَعْلَائِیْلَ مَنْجَائِیْلَ دُوْهَاهِیْلَ سَهْجَائِیْلَ هَرْكَرْنَ اَهْیَائِیْلَ اَكْوَائِیْلَ اَحْمَائِیْلَ تَرْشُوْتَائِیْلَ رَدْخُوْتَائِیْلَ مَلْخُوْتَائِیْلَ ذُوْفَائِیْلَ حَمُوْزَعَائِیْلَ قَرْفَائِیْلَ تَنْقَتَائِیْلَ سَرْكَشَائِیْلَ زَمَلْتَائِیْلَ نُوْرَائِیْلَ ۔ سَفَرْسَهَائِیْلَ

سَفَرَسْ دَهَائِيلَ مَلَكَائِيلَ مِيكَائِيلَ اَوْرَهُ اَدْدَهُ وَرَا يَهُ مَرْتَائِيلَ يَكْيَائِيلَ
شَدْقِيلَ اَتْمَشْكِيلُوْ هَجَدُوْا عَدْقَائِيلَ هَجَدُوَائِيلَ مَرَنْ طَوْطَائِيلَ مَبْطُوْطَا
مَهْطُوْطِيَةُ مَخَدُوْرَا يَرْغَا تَفْرَّغَا مَائِيْشِ اَدْرِيْشِ اَدْدَهُ اَرْوَهُ وَرَا يَهُ
طُوْطَائِيلَ مَرْكَائِيلَ اَكْمَهَائِيلَ مُوْرَدْ دَائِيلَ شَمْخَائِيلَ سَجْبِيلَ دَرْدَائِيلَ
جَمْهَائِيلَ جِبْرَئِيلَ بَطْمَطَائِيلَ شَمْهَائِيلَ مَنْطِرِيْ مُفْطِرِيْ بَرْكَائِيلَ نَهْرَثَائِيلَ
نَمَائِيلَ اَنْهَاهِيْ اَنْهَاهِيْ تَبِيْثَا مَشِيْثَا تَبِيْثَا مُكْوِيَهُ اَكُوِيَهُ شَهْطَرِحِيَا شَهْطَرِثَبَا
شَهْطَرِيَانَهْ هَاهِرِيْ قُرَيْشْ **دعائے اختتام یہ ہے** اِلٰهِیْ اَحْفَظْنِیْ اَهْلِیْ وَمَالِیْ
وَوَلَدِیْ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ السَّفَرَةِ الْبَرَرَةِ وَبِحُرْمَةِ کِرَامًا کَاتِبِیْنَ وَالرُّوْحَانِیِّیْنَ
اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَیَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ **ایضاً**
جو کوئی اس دعائے ہفت ہیکل کو سات روز تک برابر علی الترتیب سات ہزار بار پڑھیگا کشف قلوب اور قبور حاصل ہوگا اور عالم ملائکہ اس پر منکشف ہوگا وہ دعائے ہفت ہیکل یہ ہے

ہیکل اول بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ یَا جَلِیْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِیْ جَلَالِ جَلَالِكَ یَا جَلِیْلُ یَا دَآئِمَ الْمَعْبُوْدِ وَیَا مُنْعِمَ الْمَقْصُوْدِ وَیَا مَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ **ہیکل دوم** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ یَا لَطِیْفُ بِاَوْصَافِ کَمَالِهٖ بِاللَّطَافَةِ وَاللَّطَافَةُ فِیْ لَطَافَةِ لَطَافَتِكَ یَا لَطِیْفُ اِنَّا سَمِعْنَا کِتَابًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰی مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ یَهْدِیْۤ اِلَی الْحَقِّ وَاِلٰی طَرِیْقٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَیَا خَیْرَ الرَّازِقِیْنَ **ہیکل سوم** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ یَا سَمِیْعَ الْبُرْهَانِ وَاِذْ صَرَفْنَاۤ اِلَیْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ یَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ یَا سَمِیْعُ تَسَمَّعْتَ بِالسَّمْعِ وَالسَّمْعُ فِیْ سَمْعِ سَمْعِكَ یَا سَمِیْعُ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ وَهُوَ الْحَقُّ الْوَکِیْلُ یَا اَحْسَنَ الْخَالِقِیْنَ **ہیکل چہارم** اَللّٰهُمَّ یَا مُعِزُّ الْمُذِلُّ یَا عَلِیْمُ یَا عَظِیْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ فِیْ عَظَمَةِ عَظَمَتِكَ یَا عَظِیْمُ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مُتَقَلَّبَکُمْ وَمَثْوٰکُمْ وَیَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ **ہیکل پنجم** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ یَا رَحِیْمُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمَةِ وَالرَّحْمَةُ فِیْ رَحْمَةِ رَحْمَتِكَ یَا رَحِیْمُ یَا حَفِیْظُ تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِیْ حِفْظِ حِفْظِكَ یَا حَفِیْظُ یَا مُکْرِمَ الصَّادِقِیْنَ وَیَا مُنْعِمَ الْحَافِظِیْنَ **ہیکل ششم** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ یَا کَرِیْمُ

تَكَرَّمْتَ بِالْكَرَمِ وَالْكَرَمُ فِي كَرَمِكَ يَا كَرِيْمُ وَاللّٰهُ بِعِلْمِ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ يَا سَرِيْعَ الْحَاسِبِيْنَ **بیکمہ ہفتم** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا غَفُوْرُ تَغَفَّرْتَ بِالْمَغْفِرَةِ وَالْمَغْفِرَةُ فِي مَغْفِرَةِ مَغْفِرَتِكَ يَا غَفُوْرُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ **ایضاً** جو کوئی اس دعا **پنج گنج** کا ہمیشہ ورد رکھیگا فتوحات غیبی اُس کو حاصل ہوں گی اور اس دعا کی برکت سے بہت سے اسرار ظاہر و باطن اُس پر منکشف ہوں گے اور وہ یہ ہے **گنج اوّل** مَنْ اَرَادَنَا بِسُوْءٍ فَرُدُّوْهُ وَمَنْ كَادَنَا بِكَيْدٍ فَكِيْدُوْهُ وَمَنْ بَغٰى عَلَيْنَا فَاَهْلِكْهُ رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ وَاَجِبْ دَعْوَتِيْ يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ **گنج دوم** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ وَاسْتَفْتِحُ بِاللّٰهِ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ شَهِدَ اللّٰهُ قَلْبِيْ اَللّٰهُمَّ احْرُسْنَا بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَبِعِزَّتِكَ الَّتِيْ لَا تُرَامُ وَارْحَمْنَا بِقُدْرَتِكَ عَلَيْنَا وَلَا تُهْلِكْنَا وَاَنْتَ رَجَائُنَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ **گنج سوم** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا مِنْ عِنْدِكَ وَافِضْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا مِنْ رَحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ مِنْ بَرَكَاتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ يَا قَادِرُ يَا قَدِيْرُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ **گنج چہارم** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْنَا وَمِنْ خَلْفِنَا وَعَنْ اَيْمَانِنَا وَعَنْ شَمَائِلِنَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنَّا وَانْصُرْنَا رَبَّنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَلَا تَخْذُلْنَا وَاَنْتَ مَوْلٰنَا يَا اللّٰهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ **گنج پنجم** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ وَيَا قَرِيْبًا غَيْرَ بَعِيْدٍ وَيَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوْبٍ وَيَا خَالِقًا غَيْرَ مَخْلُوْقٍ وَيَا رَازِقًا غَيْرَ مَرْزُوْقٍ وَيَا مَعْبُوْدًا غَيْرَ عَابِدٍ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَرْزُقَنِيْ نِعَمَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا حَكِيْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ـ **ایضاً** جو زاہد ان اسماء جبروت کی روزمرہ مواظبت کرے گا حق تعالیٰ اُس کو بجمیع صفات موصوف فرمائے گا ۔

اسماء جبروت یہ ہیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا نُوْرُ يَا تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِيْ نُوْرِكَ يَا نُوْرُ

يَا عَزِيْزُ تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّةِ وَالْعِزَّةُ فِيْ عِزَّتِكَ يَا عَزِيْزُ ـ

پنج گنج

اسماء جبروت

یَا جَلِیْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِیْ جَلَالِ جَلَالِكَ یَا جَلِیْلُ
یَا وَاحِدُ تَوَحَّدْتَ بِالْوَحْدَانِیَّةِ وَالْوَحْدَانِیَّةُ فِیْ وَحْدَانِیَّةِ وَحْدَانِیَّتِكَ یَا وَاحِدُ۔
یَا فَرْدُ تَفَرَّدْتَ بِالْفَرْدَانِیَّةِ وَالْفَرْدَانِیَّةُ فِیْ فَرْدَانِیَّةِ فَرْدَانِیَّتِكَ یَا فَرْدُ۔
یَا جَمِیْلُ تَجَمَّلْتَ بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ فِیْ جَمَالِ جَمَالِكَ یَا جَمِیْلُ
یَا عَظِیْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ فِیْ عَظَمَةِ عَظَمَتِكَ یَا عَظِیْمُ۔
یَا کَبِیْرُ تَکَبَّرْتَ بِالْکِبْرِیَاءِ وَالْکِبْرِیَاءُ فِیْ کِبْرِیَاءِ کِبْرِیَائِكَ یَا کَبِیْرُ۔
یَا کَرِیْمُ تَکَرَّمْتَ بِالْکَرَمِ وَالْکَرَمُ فِیْ کَرَمِ کَرَمِكَ یَا کَرِیْمُ
یَا قَدِیْرُ تَقَدَّرْتَ بِالْقُدْرَةِ وَالْقُدْرَةُ فِیْ قُدْرَةِ قُدْرَتِكَ یَا قَدِیْرُ
یَا جَبَّارُ تَجَبَّرْتَ بِالْجَبَرُوْتِ وَالْجَبَرُوْتُ فِیْ جَبَرُوْتِ جَبَرُوْتِكَ یَا جَبَّارُ
یَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِیْ قَهْرِ قَهْرِكَ یَا قَهَّارُ
یَا مَلِیْكُ تَمَلَّکْتَ بِالْمَلَکُوْتِ وَالْمَلَکُوْتُ فِیْ مَلَکُوْتِ مَلَکُوْتِكَ یَا مَلِیْكُ
یَا قُدُّوْسُ تَقَدَّسْتَ بِالْقُدْسِ وَالْقُدْسُ فِیْ قُدْسِ قُدْسِكَ یَا قُدُّوْسُ
یَا رَبُّ تَرَبَّبْتَ بِالرُّبُوْبِیَّةِ وَالرُّبُوْبِیَّةُ فِیْ رُبُوْبِیَّةِ رُبُوْبِیَّتِكَ یَا رَبُّ
یَا رَحِیْمُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمَةِ وَالرَّحْمَةُ فِیْ رَحْمَةِ رَحْمَتِكَ یَا رَحِیْمُ
یَا وَهَّابُ تَوَهَّبْتَ بِالْوَهْبَةِ وَالْوَهْبَةُ فِیْ وَهْبَةِ وَهْبَتِكَ یَا وَهَّابُ
یَا مَنَّانُ تَمَنَّنْتَ بِالْمِنَّةِ وَالْمِنَّةُ فِیْ مِنَّةِ مِنَّتِكَ یَا مَنَّانُ۔
یَا حَکِیْمُ تَحَکَّمْتَ بِالْحِکْمَةِ وَالْحِکْمَةُ فِیْ حِکْمَةِ حِکْمَتِكَ یَا حَکِیْمُ
یَا مَجِیْدُ تَمَجَّدْتَ بِالْمَجْدِ وَالْمَجْدُ فِیْ مَجْدِ مَجْدِكَ یَا مَجِیْدُ
یَا حَنَّانُ تَحَنَّنْتَ بِالْحَنَّةِ وَالْحَنَّةُ فِیْ حَنَّةِ حَنَّتِكَ یَا حَنَّانُ
یَا حَمِیْدُ تَحَمَّدْتَ بِالْحَمْدِ وَالْحَمْدُ فِیْ حَمْدِ حَمْدِكَ یَا حَمِیْدُ
یَا حَلِیْمُ تَحَلَّمْتَ بِالْحِلْمِ وَالْحِلْمُ فِیْ حِلْمِ حِلْمِكَ یَا حَلِیْمُ
یَا قَدِیْمُ تَقَدَّمْتَ بِالْقِدَمِ وَالْقِدَمُ فِیْ قِدَمِ قِدَمِكَ یَا قَدِیْمُ
یَا شَهِیْدُ تَشَهَّدْتَ بِالشَّهَادَةِ وَالشَّهَادَةُ فِیْ شَهَادَةِ شَهَادَتِكَ یَا شَهِیْدُ
یَا قَرِیْبُ تَقَرَّبْتَ بِالْقُرْبِ وَالْقُرْبُ فِیْ قُرْبِ قُرْبِكَ یَا قَرِیْبُ
یَا نَصِیْرُ تَنَصَّرْتَ بِالنُّصْرَةِ وَالنُّصْرَةُ فِیْ نُصْرَةِ نُصْرَتِكَ یَا نَصِیْرُ۔

یَا شَکُوْرُ تَشَکَّرْتَ بِالشُّکْرِ وَالشُّکْرُ فِیْ شُکْرِکَ یَا شَکُوْرُ
یَا سَتَّارُ تَسَتَّرْتَ بِالسَّتْرِ وَالسَّتْرُ فِیْ سَتْرِ سَتْرِکَ یَا سَتَّارُ
یَا خَالِقُ تَخَلَّقْتَ بِالْخَلْقِ وَالْخَلْقُ فِیْ خَلْقِ خَلْقِکَ یَا خَالِقُ
یَا رَزَّاقُ تَرَزَّقْتَ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِیْ رِزْقِ رِزْقِکَ یَا رَزَّاقُ
یَا فَتَّاحُ تَفَتَّحْتَ بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحُ فِیْ فَتْحِ فَتْحِکَ یَا فَتَّاحُ
یَا عَلِیْمُ تَعَلَّمْتَ بِالْعِلْمِ وَالْعِلْمُ فِیْ عِلْمِ عِلْمِکَ یَا عَلِیْمُ
یَا رَفِیْعُ تَرَفَّعْتَ بِالرَّفْعِ وَالرَّفْعُ فِیْ رَفْعِ رَفْعِکَ یَا رَفِیْعُ
یَا حَافِظُ تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِیْ حِفْظِ حِفْظِکَ یَا حَفِیْظُ
یَا سَلَامُ تَسَلَّمْتَ بِالسَّلَامِ وَالسَّلَامُ فِیْ سَلَامِ سَلَامِکَ یَا سَلَامُ
یَا وَاصِلُ تَوَصَّلْتَ بِالْوَصْلِ وَالْوَصْلُ فِیْ وَصْلِ وَصْلِکَ یَا وَاصِلُ
یَا فَاضِلُ تَفَضَّلْتَ بِالْفَضْلِ وَالْفَضْلُ فِیْ فَضْلِ فَضْلِکَ یَا فَاضِلُ
یَا فَاعِلُ تَفَعَّلْتَ بِالْفِعْلِ وَالْفِعْلُ فِیْ فِعْلِ فِعْلِکَ یَا فَاعِلُ
یَا فَارِضُ تَفَرَّضْتَ بِالْفَرْضِ وَالْفَرْضُ فِیْ فَرْضِ فَرْضِکَ یَا فَارِضُ
یَا سَمِیْعُ تَسَمَّعْتَ بِالسَّمْعِ وَالسَّمْعُ فِیْ سَمْعِ سَمْعِکَ یَا سَمِیْعُ
یَا سَامِعُ یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا عَزِیْزُ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْہِ الْمَصِیْرُ
یَا قُدُّوْسُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَتَتُوْبَ عَلَیَّ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَتَکْفِیَ مُھِمَّاتِیْ وَتَسْتَجِیْبَ دَعْوَتِیْ وَتَقْبَلَ عِبَادَتِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

ایضاً برائے زیارت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

جو شخص یہ چاہے کہ میں جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوں اور آپ کے اصحاب اور ازواج طیبات کو دیکھوں تو اس کو چاہیے کہ شہر سے باہر جائے اور لب دریا یا حوض یا تالاب جائے پاکیزہ پر بیٹھ کر غسل کرے اور سر ننگا کر کے دو رکعت شکرانہ وضو ادا کرے اس کے بعد دو رکعت صلوٰۃ ارواح پڑھے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد اکیس بار سورہ اخلاص اور دوسرے

برائے زیارت رسول مقبول علیہ السلام

میں فاتحہ کے بعد اکیس بار معوذتین پڑھے اور سلام پھیر کر سجدہ میں جائے اور تین بار یہ دعا عجز سے کہے
اَغِثْنِی اَغِثْنِی اَغِثْنِی یَا مُغِیْثُ اور اس اسم کو سات ہزار بار پڑھے وہ اسم یہ ہی بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ اَقْوَاہُ یَا اَللّٰہُ جسوقت طالب اِس اسم کو پورا پڑھ چکے آسمان
کی طرف منہ اُٹھائے تین قدم آگے پھر تین قدم پیچھے تین قدم داہنے تین قدم بائیں چلے مگر
قبلہ کیطرف سے منہ نہ ہٹائے جب حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھے آنکھیں کھولدے
اور ارواح پاک حضرت رسالت پناہ اور سب صحابیوں کی اور اُن کے ماسوا سب اسکو دکھلائی دینگے
غرض حاجت کرے جو مقصود ہو بر آئے یہ خاص اس فقیر کا عمل ہے بعد اس کے یہ مناجات پڑھے
بسم اللہ الرحمن الرحیم الہی آنچہ بدکردم ندانستم خطا کردم بہ بخش بحق لا اِلٰہ اِلا اللہ محمد رسول اللہ ایضاً
جو شخص یہ چاہے کہ نفس وشیطان مغلوب رہیں.......اور ہمیں اُن پر ظفریاب ہوں تو
اُسکو چاہیئے کہ پہلے دوگانہ ادا کرے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد الم ترکیف تین بار اور دوسری
میں تبت یدا تین بار پڑھے اور سلام پھیر کر سجدہ میں جائے اور سو بار عجز ونیاز کیساتھ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ
بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ پڑھکر بارہ دفعہ یہ دعائے عزرائیل پڑھے تاکہ وسوسوں نفسانی وشیطانی سے
خلاصی پائے ایضاً جو کوئی اِس دعائے عزرائیل کو ہمیشہ ایکبار پڑھیگا انقطاع ماسوی اللہ اُسے
حاصل ہوگا اور وہ دعا یہ ہی اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا عَزْرَائِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ یَا صَاحِبَ النَّارِ
وَالْمَوْتِ وَالْقَهْرِ وَیَا قَلْمَامِیْمُ وَیَا سَرَاکْتِیَائِیْلُ بِحَقِّ اُهْمُطْهُشْفُدْ وَبِحَقِّ اُهْمُطْمُقْشُدْ
اَقْبِضْ رُوْحَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ فَلَا یَبْقٰی فِی الْکَوْنِ ذُوالرُّوْحِ اِلَّا وَنَارُ الْقَهْرِ اَخْمَدَتْ ظُهُوْرَهٗ یَا
شَدِیْدَ الْقُوٰی یَا شَدِیْدَ الْبَطْشِ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ یَا قَاهِرُ یَا قَهَّارُ اَسْئَلُكَ بِمَا اَوْدَعْتَهٗ
عِزْرَائِیْلَ مِنْ قُوٰی اَسْمَائِكَ الْقَاهِرَةِ الْقَاهِرِیَّةِ فَانْفَعَلَتْ لَهُ النُّفُوْسُ بِالْقَهْرِ اَنْ تُلْبِسَنِیْ
ذٰلِكَ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ حَتّٰی اُلَیِّنَ بِهٖ كُلَّ صَعْبٍ اُذَلِّلَ بِهٖ كُلَّ مَنِیْعٍ بِقُوَّتِكَ یَا ذَا الْقُوَّةِ
الْمَتِیْنِ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰی وَهِیَ ظَالِمَةٌ اِنَّ اَخْذَهٗ اَلِیْمٌ شَدِیْدٌ فَلَمَّا
جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِیَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَیْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّیْلٍ مَّنْضُوْدٍ مُّسَوَّمَةً
عِنْدَ رَبِّكَ وَمَا هِیَ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ بِبَعِیْدٍ رَبِّ اَسْئَلُكَ مَدَدًا مِّنْ عِنَایَتِكَ رُوْحَانِیًّا تُقَوِّیْ
بِهِ الْقُوَی الْكُلِّیَّةَ وَالْجُزْئِیَّةَ حَتّٰی اَقْهَرَ بِسَعَادَةِ اِشَارَةٍ عَقْلِیٍّ وَنَفْسِیٍّ كُلَّ نَفْسٍ مَّنْفُوْسَةٍ
قَاهِرَةٍ فَتَنْقَبِضُ دَقَائِقُهَا انْقِبَاضًا فَلَا یَبْقٰی ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ اَللّٰهُ اَكْبَرُ یَا سَیْفَ اللّٰهِ قَتَلْتُ
بِسَیْفِ اللّٰهِ ایضاً طریق اسماء اللہ وصفاتہ العلی قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ

بعض گفتہ اند کہ درین عمل شرط آنست کہ اول روزہ بدارد بعد ازان بہ عمل رجوع کند بمقصود رسد ۱۲ مسلمع

ن ۲۰ اهطشنفد ن ۳۴ اهطمقشد

اَلْحُسْنیٰ فَادْعُوْہُ بِہَا یعنی خدائے تبارک و تعالیٰ کے نام پاک ہیں پکارو اللہ کو ان ناموں سے قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰہِ تَعَالٰی تِسْعَۃً وَّتِسْعِیْنَ اِسْمًا مِائَۃً غَیْرَ وَاحِدَۃٍ مَنْ اَحْصَاہَا وَتَدَبَّرَہَا وَعَمِلَ دَخَلَ الْجَنَّۃَ (یہ روایت ابی ہریرہؓ سے ہے) فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق واسطے اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں یعنی ایک کم سو جو شخص یاد کرے ان کو اور ان کے بموجب عمل کرے داخل ہوگا بہشت میں (یعنی اول ہی داخل ہوگا بہشت میں بغیر عذاب کے) مترجم کہتا ہے کہ ایک روایت میں آیا ہے ہُوَ وِتْرٌ یُّحِبُّ الْوِتْرَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ (یعنی اللہ تعالیٰ طاق ہے دوست رکھتا ہے طاق کو اور یہ حدیث متفق علیہ ہے) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ هُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَۃِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ هُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُہَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَہَّارُ الْوَہَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ الْحَکَمُ الْعَدْلُ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ الْحَلِیْمُ الْعَظِیْمُ الْغَفُوْرُ الشَّکُوْرُ الْعَلِیُّ الْکَبِیْرُ الْحَفِیْظُ الْمُقِیْتُ الْحَسِیْبُ الْجَلِیْلُ الْکَرِیْمُ الرَّقِیْبُ الْمُجِیْبُ الْوَاسِعُ الْحَکِیْمُ الْوَدُوْدُ الْمَجِیْدُ الْبَاعِثُ الشَّہِیْدُ الْحَقُّ الْوَکِیْلُ الْقَوِیُّ الْمَتِیْنُ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ الْمُحْصِیُّ الْمُبْدِئُ الْمُعِیْدُ الْمُحْیِیْ الْمُمِیْتُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ اللّٰہُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ الظَّاہِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِیْ الْمُتَعَالِیْ الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّءُوْفُ مَالِکُ الْمُلْکِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ الرَّبُّ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِیُّ الْمُغْنِیْ الْمُعْطِیْ الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ النُّوْرُ الْہَادِیْ الْبَدِیْعُ الْبَاقِیْ الْوَارِثُ الرَّشِیْدُ الصَّبُوْرُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّہُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ السَّیِّدُ الصَّادِقُ الْمُصَدَّقُ الْاَمِیْنُ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّا هُوَ اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَیَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ یَا اَحْسَنَ الْخَالِقِیْنَ وَیَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ اَسْئَلُکَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِاُسْتَاذِیْ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاَنْ تَحْشُرَنِیْ فِیْ زُمْرَۃِ الصّٰلِحِیْنَ بِاٰلِہِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ بِحَقِّ النَّبِیِّ وَاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ مترجم کہتا ہے کہ حق تعالیٰ کے اور بھی نام ہیں مگر یہ خاصیت جو اثر مذکور ہوئی ان ناموں کے ساتھ خصوصیت رکھتی ہے اور یہ بھی واضح ہو کہ شیخ علیہ الرحمۃ نے جداگانہ ہر نام کے خواص اور فضائل نہیں لکھے لہٰذا ضرور ہوا کہ جو خواص و فضائل علماء دین اور اولیاء کرام نے تحریر فرماتے ہیں معہ حوالہ اور ثبوت

اس جگہہ درج کیے جائیں تاکہ طالب پورا فائدہ اُٹھائیں ؛
صاحب منہاج الاعمال اور مشائخ علیہم الرحمۃ نے اسماء الحسنی کو اعتصام اور اختتام کے ساتھ پڑھا ہو جس کا طریقہ بیان کیا جاتا ہو وہ یہ ہو کہ اول ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ تا الصَّبُوْرُ تمام پڑھکر یہ پڑھے اَلَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَقَدْ کَفٰی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ دَعٰی لَیْسَ وَرَاءَ اللّٰہِ الْمُنْتَھٰی مَنِ اعْتَصَمَ بِحَبْلِ اللّٰہِ نَجٰی ؛
سُبْحَانَ اللّٰہِ مَنْ لَّمْ یَزَلْ کَرِیْمًا وَّلَا یَزَالُ رَحِیْمًا بعد اس کے یہ درود شریف پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الصَّلٰوۃُ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الْبَرَکَاتُ وَارْحَمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الرَّحْمَۃُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ اور مشائخ سے یہ بھی منقول ہو کہ حرف ندا کے ساتھ اللہ پاک کا نام لینا (یا اللہ) زیادہ قبولیت کا اثر رکھتا ہو۔ اور بعض یوں فرماتے ہیں کہ دن کو بالف ولام جیسے (الملک القدوس) اور شب کو حرف ندا کے ساتھ پڑھے جیسا کہ اوپر تمثیلاً ذکر ہوا ؛
حق سبحانہٗ وتعالیٰ شانہٗ کے تین قسم پر نام ہیں۔ جمالی۔ جلالی۔ مشترک۔ ہر اسم کے ساتھ اشارہ کر دیا گیا ہے اور تعیین عدد قرأت بھی لکھدی گئی ہے طالبانِ صادق کو اُسکے موافق عمل کرنا چاہیے اگر تعیین ایام کسی جگہ نہ لکھی گئی ہو تو نو دونہ یا چہل روز سمجھنے چاہئیں ؛
اور یہ جو کچھ خواص اور فضائل اس عاجز نے لکھے ہیں حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی کی شرح سے لکھے ہیں اُنہوں نے اکثر مشائخ کرام کے مکاشفے اور سماع سے تحریر فرماتے ہیں اور بعض خاصیتیں شاہ عبدالرحمن چشتی کی شرح سے۔ اور بعض مولٰنا احمد الدیزلی شافعی اور بعض مولٰنا شاہ عبدالعزیز صاحب اور بعض مولٰنا محمد اسحاق صاحب محدث دہلوی رحمہم اللہ کے فوائد سے اور بعض دیگر کتب معتبرہ سے بھی اخذ کرکے نہایت احتیاط کے ساتھ لکھی گئی ہیں۔
شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی علامت حرف (ح) اور شاہ عبدالرحمن چشتی رہ کی علامت حرف (ع) اور باقی بزرگوں کے نام لکھدیے گئے ہیں اور جگہ کتاب کا حوالہ بھی ہے ؛

اَللّٰہُ عدد اس کے ۶۶ ہیں ۔
یہ اسم ذات جامع جمیع صفات کمال ہو اور بعض
محققین کے نزدیک یہی اسم اعظم ہے اور قرآن
مجید میں یہ اسم دو ہزار تین سو ساٹھ جگہ آیا ہے
اور یہ اسم سلطان سائر اسماء ہو اور اس کو سب
اسماء پر شرف ہو اور یہ اسم ذات جامع ہو معنًا
جمیع اسماء کا اور جمیع اسماء صفات اسی سے متعلق
ہیں جو کوئی اس اسم کو ہر روز ہزار بار پڑھے
صاحب الیقین ہو اور جو کوئی بعد نماز کے سو بار
پڑھے باطن اس کا کشادہ ہو اور صاحب کشف ہو ۱۲ ح
اور بخار کے دفعیہ کے لئے نقش مربع پر کرکے
گلے میں ڈالے ۔ ہکذا صورتہ ۔

۷۸۶

۸	۱۱	۴۶	۱
۴۵	۲	۷	۱۲
۳	۴۸	۹	۶
۱۰	۵	۴	۴۷

اور واسطے شفائے اسقام اور امراض کے اگر اس کو
موافق اس کے عدد کے ۶۶ مرتبہ لکھیں اور اس کو
دھوکر جس مریض کو پلائیں خدا چاہے شفا ہوگی اور
گزند رسیدہ اور آسیب زدہ کو بھی لکھکر دھوکر پلاوے
اور اگر آسیب زدہ کے ہاتھوں کی انگلیوں پر
اس اسم کا ایک ایک حرف لکھدیں تو وہ شخص
جن سے محفوظ اور جن اس سے باز ایستادہ رہیگا اور
اگر ارادہ اس کے جلانے کا ہو تو حرف اسم اللہ ایک
نیلے کپڑے پر لکھیں اور فتیلہ بناکر ایک سرے سے
اس کو جلائیں اور جن زدہ کو سونگھائیں اس صورت
میں اگر ارادہ اس کے مار ڈالنے یا جلا دینے کا رکھتے
ہوں یا اسکو گویا کرنا چاہتے ہوں تو یہ سب باتیں
اس سے حاصل ہونگی ۔ اور بعض علماء سلف نے ذکر
کیا ہو جو کوئی اسم اللہ کو کسی ظرف میں بلا تعداد
جسقدر اس ظرف میں گنجائش ہو لکھکر اور دھوکر
اس کا پانی مصروع یا آسیب زدہ پر چھڑک دیوے
تو شیطان اس کا جل جائیگا ۔ اور بونی رحمۃ اللہ علیہ
نے کہا ہے میں نے یہی عمل ایک شخص کو بتایا کہ اس کا
لڑکا چونتیس برس سے مصروع یعنی آسیب زدہ
تھا اور اس سے سخت عاجز آگیا تھا پس وہ شخص
تین روز اس عمل پر آمادہ رہا اور لکھکر پلاتا
رہا اور اس کے پانی سے چھینٹے بھی دیتا رہا
خدا کے فضل سے آسیب اس کا جل گیا اور اس نے
نجات پائی اور پھر کبھی وہ عارضہ اسکو نہ ہوا
یہ اسم کامل و تام ہے اور ساری بیماریوں کو
دور کرتا ہے ۔

اَلرَّحْمٰنُ یہ اسم شریف جمالی ہو عدد اس کے
۲۹۸ ہیں غفلت اور نسیان اور دل کی سختی
دور ہونے کے لئے ہر نماز کے بعد سو بار
پڑھے ۱۲ ح
اور واسطے درد اور صحت دل و سینہ اور
جگر اور جملہ عوارض کے لئے یہ نقش مربع تبرکا
دھلا کام میں لائے ۔ نقش صفحہ ۷۷ پر ہی

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۲۷۲
۱۲	۲۷۱	۲	۱۳
۲۷۰	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۲۶۹	۱۰

اَلرَّحِیْمُ جمالی عدد ۲۵۸

جو کوئی سو بار صبح کی نماز کے بعد پڑھا کرتا رہے تمام خلایق اُس کی مہربان اور مشفق ہو ۱۲ ح اور جو کوئی اس نقش کو اپنے پاس رکھیگا چشم خلایق میں عزیز ہوگا اور سب اُس کے حال پہ رحم کرین گے۔

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۲۳۲
۱۲	۲۳۱	۲	۱۳
۲۳۰	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۲۲۹	۱۰

اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ جو کوئی ہر نماز کے بعد پڑھیگا حق تعالیٰ اُس کے دل سے غفلت اور نسیان اور قساوت قلبی اُٹھا دیگا ۱۲ ح اور جو کوئی ان دونوں ناموں کو آہنی نگینے پر کندہ کرا کے جمعہ کی نماز کے بعد پہنیگا کوئی امر مکروہ اُسکو پیش نہ آئیگا اور تمام مہمات اُس کی سر انجام پائین گی ❊ یہ نقش بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا کہ اسمیں اسم ذات بھی ہی اور دونوں نام صفاتی بھی ہیں جملہ مہمات کیلئے اکسیر اعظم ہی اور جو اوپر لکھا گیا ہی ان سب کے لیئے شر باد حملاً مفید ہے

بِسْمِ ۱۰۲	اللّٰہِ ۶۶	الرَّحْمٰنِ ۳۲۹	الرَّحِیْمِ ۲۸۹
۳۳۰	۲۸۸	۱۰۳	۶۵
۲۸۷	۳۲۷	۶۸	۱۰۴
۶۷	۱۰۵	۲۸۶	۳۲۸

جو کوئی الرحیم لکھکر اپنے سرہانے رکھکر سوئے اور جناب باری میں عرض کرے الٰہی فلاں امر کے ہونے نہ ہونے یا اُس کے خیر و شر سے آگاہی دے کئی روز تک یہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ اپنے مقصد کو پائے گا ۔ مولٰنا شیخ محمد رحمۃ اللہ علیہ ۔

اَلْمَلِکُ ۔ مشترک ہے عدد (۹۰)

جو کوئی اس اسم کو ساتھ اسم القدوس کے (یعنی الملک القدوس) کے ملازمت کرے گا اگر صاحب ملک ہو حق تعالیٰ اُس کے ملک کو قایم و دایم رکھے اور نفس اسکا مطیع و فرمانبردار ہوگا ۔ اور اگر واسطے عزت و حرمت کے پڑھے مجرب ہے ۱۲ ح اور حضرت شاہ عبدالرحمٰن صاحب نے خاصیت اسکی یہ لکھی ہی کہ جو کوئی ہر روز اسم (الملک) کو نوے ۹۰ بار کہے روشن دل اور تونگر ہو اور بادشاہ اس کے مسخر ہوں ۔ اور واسطے جاہ اور زیادتی عزت و حرمت کے بھی مجرب ہے ۱۲ ع ۔ واسطے تصفیہ دل اور تسخیر ملوک اور حصول جاہ دنیا اور عزت کے ہر روز نوے بار پڑھے ۔ اور حضرت

مخدوم جہانیاں رح اور دیگر اولیا کرام سے بھی
منقول ہے کہ جو کوئی اس اسم کو تین روز بحسب
دعوت صغیر یا نو روز باعتبار دعوت کبیر ہر روز
نو ہزار بار پڑھے صاحب جاہ و جلال ہو اور اگر
اُس کا طالب نہ ہو تو حضرت عزت کا قرب
چاہے بمقرب جناب باری ہوگا شب و روز
پڑھے یہی شرط ہے۔

اَلْقُدُّوْسُ مشترک ہے عدد اس کے (۱۷۰) ہیں جو کوئی
ہر روز زوال کے قریب پڑھے دل اس کا
صاف ہو اور جو کوئی جمعہ کے روز نماز کے بعد
اسم سبوح کے ساتھ روٹی کے ٹکڑے پر لکھکر
کھائے فرشتہ صفت ہو۔ اور دشمنوں سے پناہ
حاصل ہونے کے لئے بھاگتے وقت جسقدر
پڑھ سکے پڑھے۔ اور اگر مسافر راہ میں مداومت
کرے کبھی درماندہ اور عاجز نہ ہو اور اگر تین سو انتیس ۳۲۹
بار شیرینی پر پڑھکر دشمن کو دے مہربان ہو ۱۲ ح

اَلسَّلَامُ۔ جمالی ہے عدد اس کے (۱۳۱) ہیں جو کوئی
اس اسم کو ایکسو گیارہ بار بیمار پر پڑھے حق تعالیٰ
اُس کو صحت و شفا دے اور اگر اسپر مداومت
کرے خوف سے نڈر ہو ۱۲ ح
اور جو کوئی تین سو انتیس بار شیرینی پر پڑھ کر
دشمن کو دے گا مشفق و مہربان ہوگا۔

اَلْمُؤْمِنُ جمالی ہے عدد اس کے ۱۳۶ ہیں
جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے یا اپنے
ساتھ رکھے حق تعالیٰ اُس کو شیطان
کے شر سے نڈر رکھے اور کوئی اُس پر قدرت
نہ پائے۔ اور ظاہر و باطن اس کا حق تعالیٰ کی
امان میں ہو اور جو کوئی اس کو بہت پڑھے
خلق اُس کی مطیع و منقاد ہو ۱۲ ح

اَلْمُهَيْمِنُ جمالی ہے عدد اُس کے (۱۴۵) ہیں۔
جو کوئی غسل کرے اور اس اسم کو ایکسو پندرہ
بار پڑھے لوگوں کے دلوں کے بھید
اور غیبوں سے مطلع ہو اور اس پر مواظبت
کرے تمام آفتوں سے پناہ پائے ۱۲ ح
اور وہ شخص بہشتی ہو ۱۲ ع

اَلْعَزِيْزُ جلالی ہے اور عدد اس کے ۹۴ ہیں
جو کوئی بعد نماز فجر کے اکتالیس بار اس کو پڑھے
کسی کا محتاج نہو اور بعد خواری کے اگر اس کی
مداومت کرے عزیز ہو اور اس اسم میں خاصیتیں
عجیب غریب ہیں ۱۲ ح۔ اور صبح کی سنت اور
فرض کے درمیان میں چالیس روز تک اکتالیس ۴۱
بار پڑھے دنیا و عقبیٰ میں محتاجی نہ ہوگی۔

اَلْجَبَّارُ جلالی ہے عدد اس کے (۲۰۶) ہیں۔
جو کوئی مسبعات عشر کے بعد اکیس بار یہ اسم پڑھے
ظالموں کے شر سے امن میں ہو اور جو کوئی مداومت
کرے کوئی اُسکی بدگوئی اور غیبت نکرے اور سب طرح
سے مامون اور اہل دولت و سلطنت ہو۔
اور انگوٹھی پر نقش کرکے پہنے اُس کی ہیبت و شوکت
خلق کے دلمیں متمکن ہو ۱۲ ح۔
اور بعض کتب میں یہ لکھا ہے کہ بادشاہوں اور

اکابر سلطنت کو اُسکی مواظبت چاہیئے اور مقہوری
اعدا کے لئے جمعہ کی نماز کے بعد تین سو بار پڑھے

اَلْمُتَکَبِّرُ جمالی ہے عدد (۶۶۲)

جو شخص دخول کرنے سے پہلے دس بار اس اسم کو
پڑھے گا حق تعالیٰ اُسکو فرزند نیک اور پرہیزگار
عطا فرمائیگا اور ہر کام کی ابتدا میں اس کو پڑھیگا
اپنی مراد کو پہونچیگا۔

اَلْخَالِقُ جمالی ہے عدد (۷۳۱) ۞

جو کوئی اس اسم پر ملازمت کرے حق تعالیٰ ایک
فرشتہ پیدا کرے اُسکی عبادت کیلئے روز قیامت
تک اور دل اور منہ اُسکا روشن اور نورانی کردے
واح۔ اور بعض کتاب میں لکھا ہے کہ جو کوئی شب کو
اُس کی مواظبت کرے دل اُس کا منور ہو اور
ہر کام میں قوت حاصل ہو اور ثواب اُس کا
اُس کے نامہ اعمال میں لکھا جاوے اور حق تعالیٰ
ایک فرشتہ پیدا کرے جو روز جزا تک اُس کے لئے
عبادت کرے اور استغفار چاہے۔ اور شاہ
عبدالرحمن رحمہ اللہ نے فقط اتنا لکھا ہے کہ جو کوئی
اس اسم الخالق کو رات میں بہت پڑھے دل اُسکا
روشن ہو اور تمام کاموں میں قوی ہو۔

اَلْبَارِئُ مشترک ہے عدد (۲۱۳) ۞

اس کے پڑھنے والے کو حق تعالیٰ قبر میں نہیں چھوڑتا
بلکہ اُسکو ریاض قدس میں پہنچاتا ہے ۱۲۰ اح
اور بعض جگہ اس طرح لکھا ہے کہ جو کوئی ایک ہفتہ
تک ہر روز سو بار پڑھے اُسکو یہ مرتبہ حاصل ہو

اور اگر طبیب اُسپر مداومت کرے علاج اُس کا موافق
پڑے یہی شاہ عبدالرحمن صاحب نے بھی لکھا ہے ۞

اور جو کوئی یہ چاہے کہ میری محبت میں کوئی مبتلا ہو
اور ایسا کہ ایک ساعت دم نہ لے تو اُسکو چاہیئے
کہ گلاب یا موتیا یا چنبیلی کے پھول پر ۲۵ بار پڑھکر اور متصل
ہی اُس کے اپنا اور اُس کا نام لیکر دم کرے اور جسکی آرزو ہے
اُسکو دے وہ اُسکی محبت میں والہ اور شیفتہ ہوگا۔

اَلْمُصَوِّرُ جلالی ہے اعداد ۳۳۶۔

جو عورت پانچ ہو سات روزے رکھے اور افطار
کے وقت اکیس بار المصور پڑھے اور پانی پر دم کرکے
پیئے اور اپنے خاوند سے ہم بستر ہوتی رہے حق تعالیٰ اُسکو
فرزند نیک و نرینہ عطا فرماوے۔ اور جو کوئی بہت
پڑھے دشوار کام اُسپر آسان ہوں ۱۲ اع
اور جو کوئی وضو کرنے میں اپنی پیشانی پر شہادت کی
انگلی سے یہ اسم لکھے جس سے ملاقات کرے وہ اُسکا دوست ہو

اَلْغَفَّارُ جمالی ہے عدد اس کے (۱۲۸۱) ہیں

جو کوئی جمعہ کی نماز کے سو بار کہے یَا غَفَّارُ اِغْفِرْ لِیْ
ذُنُوْبِیْ حق تعالیٰ اُس کو بخشدیتا ہے ۞

اَلْقَهَّارُ جلالی ہے عدد اس کے (۳۰۶)

جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھتا ہے حق تعالیٰ دنیا کی محبت
اُس کے دل سے اٹھا دیتا ہے اور خاتمہ اُس کا بخیر ہوتا ہے اور
حق تعالیٰ اپنی محبت و شوق اُس کے دل میں پیدا کر دیتا ہے ۱۲ ع
اور واسطے ہر مہم کے اگر اس اسم کو سو بار پڑھے مہم اُسکی
آسان ہو اگر اُسپر مداومت کرے دنیا کی محبت اُس کے
دل سے جاتی رہے اگر صبح کی سنت و فرض کے

درمیان بہ نیت مقہوری اعدا اسو بار پڑھے دشمن
اُس کے مقہور ہوں۔

اَلْوَهَّابُ جلالی ہے عدد اُس کے ۱۴ ہیں
جو کوئی فقر و فاقہ سے رنج میں ہو اس اسم پر مداومت
کرے حق تعالیٰ اُسکو ایسی نجات دیتا ہے کہ حیران
ہو جاتا ہے اور جو کوئی اسکو لکھکر اپنے پاس رکھتا ہے
ایسا ہی پاتا ہے۔ اور جو بعد نماز چاشت کے آیۃ سجدہ
پڑھے اور سجدے میں سر رکھکر سات بار یہ اسم پڑھے
خلقت سے بے پروا ہو جاتا ہے اگر کوئی حاجت
رکھتا ہو تو اُس کو چاہیئے کہ آدھی رات کو گھر کے
صحن میں یا مسجد میں تین بار سجدہ کرے اور ہاتھ
اُٹھا کر سو بار یَا وَهَّابُ پڑھے حاجت اُسکی روا ہوتی
ہے۔ اور واسطے فراخی رزق کے وقت چاشت کے
چار رکعت پڑھے اور سلام کے بعد سجدے میں جاوے
اور ایکسو چار مرتبے یا وہاب پڑھے اور اگر فرصت
نہ ہو تو چالیس ہی پر اکتفا کرے مولانا شاہ عبد العزیز رح
اور جو کوئی چہار شنبہ کو غسل کرکے دو رکعت پڑھے
اور بعد سلام کے ہزار بار یا وہاب پڑھے حق تعالیٰ
اُس کو دنیا کا حساب اسقدر عطا کرے کہ شمار میں نہ آوے

اَلرَّزَّاقُ جمالی ہے عدد اُس کے (۳۰۸) ہیں
جو کوئی بعد طلوع صبح صادق کے نماز سے پہلے اپنے
گھر کے چاروں کونوں میں دس دس بار پڑھے اُس
گھر میں کبھی رنج اور مفلسی ہو لیکن داہنے کونے سے
شروع کرے اور منہ قبلہ کیطرف سے نہ پھیرے ۱۲ ح
جو کوئی اسکو پانسو پینتالیس بار پڑھے رزق اُس کا
کشادہ ہو اور کوئی دشواری اور درماندگی نہ دیکھے
اگر ہزار بار تنہائی میں پڑھے خضر علیہ السلام سے ملاقات
حاصل ہو لیکن روزی وجہ حلال سے پیدا کرکے کھاے

اَلْفَتَّاحُ جمالی ہے عدد اُس کے ۴۸۹ ہیں۔
جو کوئی فجر کی نماز کے بعد دونوں ہاتھ سینہ پر رکھکر ستر بار
اسکو پڑھے تو زنگ اُسکے دل سے جاتا رہے اور صفائی ارزانی ہو ح

اَلْعَلِيْمُ مشترک ہے عدد اُس کے (۱۵۰) ہیں۔
جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے حق تعالیٰ معرفت اپنی
ارزانی کرے اور جو کوئی بعد نماز کے سو بار کہے
یا عالم الغیب حق تعالیٰ اُسکو کشف عنایت کرتا ہے ح
اگر چاہے کہ پوشیدہ کام سے آگاہی حاصل ہو تو اُس کو
چاہیئے کہ جمعہ کی شب کو نماز کے بعد سجدے میں جاکے اور
سو بار یا علیم پڑھے اور وہیں سو جائے ہیئت اُس
کام کی اُس پر آشکارا ہو گی ۱۲ ع۔
جو شخص یہ چاہے کہ میری حاجت جلد بر آئے تو اُس کو
چاہیئے کہ وضو کرکے جنگل میں جائے اور دو رکعت
نماز ادا کرے اور قبلہ رخ بیٹھکر ہزار بار یہ اسم پڑھے
حاجت اُس کی جلد بر آئے مجرب ہے۔

اَلْقَابِضُ عدد اس کے (۹۰۳) ہیں۔
جو کوئی چالیس روز تک برابر روٹی کے چار ٹکڑوں پر
لکھکر کھا لیا کرے عذاب قبر اور بھوک سے امن میں رہیگا ۱۲ ح

اَلْبَاسِطُ جمالی ہے عدد اس کے (۷۲) ہیں۔
جو کوئی صبح کیوقت ہاتھ اُٹھا کر اسکو دس بار پڑھے
اور منہ پر ہاتھ پھیرے ہرگز اُس کو حاجت اس کی نہ ہو
کہ کسی سے کچھ چاہے ۱۲ ح۔

جو کوئی صبح کیوقت ہاتھ اُٹھاکر اسکو ۷۰۰ بار پڑھے اور مونہہ پر ہاتھ پھیرے ہرگز اُس کو حاجت اہلکی نہ ہوگی کہ کسی سے کچھہ چاہے۔

اَلْخَافِضُ جمالی ہو عدد اس کے ۱۴۸۱ ہیں۔ جو کوئی تین روزہ رکھے اور چوتھے روز ایک مجلس میں اس کو ستّر بار پڑھے دشمن پر فتح پائے ۱۲ ح

اَلرَّافِعُ جلالی ہے عدد اس کے (۳۵۱) ہیں۔ جو کوئی اس اسم کو آدھی رات میں یا دوپہر کو سو بار پڑھے حق تعالیٰ اُسکو خلایق سے برگزیدہ کرے اور توانگر و بے نیاز کردے ۱۲ ح۔

اَلْمُعِزُّ جلالی ہے عدد (۱۱۷)۔ جو کوئی اِس اسم کو شب دوشنبہ یا شب جمعہ میں شام کی نماز کے بعد ایکسو چالیس بار پڑھے اُس کے لئے خلق کی نظر میں ایک ہیبت و عزت ظاہر ہو اور سوائے خدا تعالیٰ کے کسی سے نڈرے ۱۲ ح

اَلْمُذِلُّ جلالی ہو عدد اس کے (۷۷۰) ہیں جو کوئی کسی ظالم یا حاسد سے ڈرتا ہو چھتّر بار اس کو پڑھے بعد اُس کے سجدہ کرے اور کہے کہ الٰہی فلانے ظالم کے شر سے امان دے حق تعالیٰ امان دیگا ۱۲ ح۔

اَلسَّمِیْعُ جلالی ہو عدد (۱۸۰) ہیں۔ جو کوئی پنجشنبہ کو چاشت کی نماز کے بعد پانسو بار پڑھے اور بموجب ایک قول کے ہر روز سو بار پڑھے اور پڑھتے وقت کسی سے بات نکرے بعد اس کے دعا مانگے دُعا اسکی قبول ہوگی ۱۲ ح۔

اَلْبَصِیْرُ جمالی ہو۔ عدد اس کے (۳۰۲) ہیں۔ جو کوئی اسکو درمیان سنت و فرض صبح کے ساتھ اعتقاد درست کے ایکسو بار پڑھے مخصوص بہ نظر عنایت حق تعالیٰ ہوگا ۱۲ ح۔

اَلْحَکَمُ جلالی ہے عدد اس کے (۶۸) ہیں۔ جو کوئی اِس کو شب جمعہ میں اور بموجب ایک قول کے آدھی رات کو اتنا پڑھے کہ بیہوش ہوجائے حق تعالیٰ اُس کے باطن کو معدن اسرار کریگا ۱۲ ح

اَلْعَدْلُ جلالی ہے عدد اُس کے ۱۰۴ ہیں۔ جو کوئی اِسکو شب جمعہ میں روٹی کے بیس لقموں پر لکھکر کھائے حق تعالیٰ تمام خلق کو مسخر کرے گا ۱۲ ح۔

اَللَّطِیْفُ جمالی ہے۔ عدد اُس کے ۱۲۹ ہیں جسکو اسباب معاش مہیا نہو اور فقر و فاقہ میں رہتا ہو یا غربت میں کوئی غمخوار نہو یا بیمار ہو اور کوئی تیمارداری اُسکی نکرے یا بیٹی رکھتا ہو اور کوئی درخواست اُس سے نکاح کی نہیں کرتا ہے وضو اچھی طرح کرے اور دو رکعت نماز کی پڑھکر اس اسم کو اس نیت سے سو بار پڑھے حق تعالیٰ اُس کی مہم کو کفالت کرے ۱۲ ح

واسطے نصیب کھلنے بیٹیوں کے اور صحت امراض کے اور کفایت مہمات کے بعد تحیۃ الوضو کے سو بار مداومت کرے

اور عمل پیران اخوانیہ کا یہ ہے کہ واسطے ہر مہم دینی اور دنیاوی کے خالی جگہ میں سات شرائط سے عمل کرکے سولہ ہزار تین سو اکتالیس بار پڑھے مراد کو پہنچیگا

اور مقصد اُس کا بر آوے گا ۱۲ح ؛

اَلْخَبِیْرُ مشترک ہی عدد اُس کے ۸۱۲ ہیں۔
جو کوئی نفس امارہ کے ہاتھ مین گرفتار ہو اس اسم
کو بہت پڑھے خلاصی پاوے گا ۱۲ح

اَلْحَلِیْمُ جمالی ہے عدد اُس کے ۸۸ ہیں۔
جو کوئی اسکو کاغذ پر لکھکر دھوے اور پانی اُس کا
کھیتی یا درخت پر ڈالے آفتوں سے امن میں رہیگا
اور کمال کو پہونچیگا اور برکت اسمیں ہوگی ۱۲ح ع

اَلْعَظِیْمُ جمالی ہے عدد اُس کے ۱۰۲۰ ہیں۔
جو کوئی اسپر مداومت کرے خلق کی نظر میں عزیز
و مکرم ہوگا ۱۲ح ؛

اَلْغَفُوْرُ جمالی ہے عدد اُس کے (۱۲۸۶) ہیں۔
جسکو کوئی بیماری ہو مانند تپ اور درد سر وغیرہ
کے یا غم واندوہ اسپر غلبہ کرے اُسکو کاغذ پر لکھے اور
روٹی پر اُس کے نقش کو جذب کرے اور کھاوے
حق تعالیٰ شفا اور خلاصی اُسکو بخشے اور اگر اسکو
بہت پڑھے سیاہی اُسکے دل سے جاتی رہے اور حدیث صحیح
میں آیا ہے کہ جو کوئی سجدہ کرے اور سجدے میں یا
رَبِّ اغْفِرْ لِیْ تین بار کہے حق تعالیٰ اُس کے
گناہ اگلے اور پچھلے بخشدے گا۔ ۱۲ح
جسکو درد سر یا اور کوئی بیماری یا غم پیش آوے تین
بار مقطعات یا غفور کے لکھکر پانی میں گھول کر
پیے شفا پائیگا۔ ۱۲ع

اَلشَّکُوْرُ جمالی ہے عدد اُس کے ۵۲۶ ہیں ؛
جسکو تنگی معیشت کی ہو یا تاریکی دل کی یا آنکھ
کی پیدا ہو اکتالیس بار اس اسم کو پانی پر پڑھے اور پیے
اور آنکھوں پر ملے شفا پائیگا اور تونگر ہوگا ۱۲ح

اَلْعَلِیُّ جلالی ہے عدد اس کے ۱۱۰ ہیں ؛
جو کوئی اس اسم پر مداومت کرے یا اپنے پاس رکھے
اگر خوار اور بے قدر ہو تو بزرگ ہو اور جو فقیر ہو
تو تونگر ہو اور اگر مسافرت میں مبتلا ہو تو پھر
اپنے وطن مالوف کو پہنچے ۱۲ح ؛

اَلْکَبِیْرُ جمالی ہے عدد اس کے ۲۳۲ ہیں
جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے بزرگ اور عالی قدر
ہو اور اگر حکام و والی اسپر مداومت کرین سب
اُن سے ڈرین اور مہمات خوب سرانجام پائین ۱۲ح

اَلْحَفِیْظُ جمالی ہے عدد اس کے ۹۹۸ ہیں۔
جو کوئی اسکو لکھکر اپنے بازو پر باندھے خوف غرق
اور جلنے اور دیو و پری اور نظر بد سے نڈر ہو ۱۲ع

اَلْمُقِیْتُ جلالی ہے عدد اس کے ۵۵۰ ہیں
اگر کسی کو غریب دیکھے یا خود اسکو غریبی پیش آوے
یا کوئی لڑکا بدخوئی کرے یا بہت روئے سات بار
خالی کوزہ یعنی آبخورہ وغیرہ پر پڑھکر دم کرے بعد اُس کے
پانی ڈال کر پیے اور دوسرے کو پینے کے لئے دیوے
اگر روزہ دار کو خوف ہلاکی کا ہو بھول پڑھکر سونگھے
قوت پاوے گا اور روزہ رکھ سکیگا ۱۲ح

اَلْحَسِیْبُ جمالی ہے عدد اس کے ۸۰ ہیں۔
جو کوئی کسی چور یا حاسد یا ہمسایہ یا دشمن سے چشم زخم
سے ڈرتا ہو ہر صبح و شام ایک ہفتہ تک ستر بار کہے
حَسْبِیَ اللّٰہُ الْحَسِیْبُ مگر پنجشنبہ کے روز سے

شروع کرے انشاء اللہ تعالیٰ ان کے شر سے نگاہ رکھیگا ۱۲ ح۔
ہنوز ہفتہ نہ گزرے گا کہ درستی کام کی ہوجائیگی ۱۲ ع

اَلْجَلِیْلُ جمالی ہے عدد اس کے (۷۳) ہیں
جو کوئی اسکو مشک و زعفران سے لکھکر اپنے پاس رکھے یا کھاوے تمام خلائق اسکی تعظیم و تکریم کریں ۱۲

اَلْکَرِیْمُ جمالی ہے عدد اس کے ۲۷۰ ہیں۔
جو کوئی اس اسم کو اپنے بستر پر پڑھے اور پڑھتے پڑھتے سو جاوے فرشتے اس کے لئے دعا کریں اور کہیں کہ اکرمک اللہ بزرگ کرے تجھکو اللہ اور مکرم و معزز ہو۔ کہتے ہیں کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ اس اسم کو بہت پڑھتے تھے اسی سبب سے ان کو کرم اللہ وجہہ کہتے ہیں ۱۲ ح

اَلرَّقِیْبُ جمالی ہے عدد اس کے ۳۱۲ ہیں۔
جو کوئی اس اسم کو سات بار اپنی بیوی اور فرزند اور مال پر پڑھے اور ان کے گرد دم کرے تمام دشمنوں اور سب آفتوں سے محفوظ رہیگا ۱۲ ح

اَلْمُجِیْبُ جلالی ہے عدد اس کے ۵۵ ہیں۔
جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے اور دعا کرے جلدی قبول ہو اور اگر لکھکر اپنے پاس رکھے حق کی امان میں رہے گا ۱۲ ح

اَلْوَاسِعُ جلالی ہے عدد اس کے ۱۳۷ ہیں
جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے حق تعالیٰ اسکو قناعت و برکت دے ۱۲ ح

اَلْحَکِیْمُ جمالی ہے عدد اس کے ۷۸ ہیں۔
جس کو کوئی کام پیش آوے کہ اس سے سرانجام اس کا نہ ہو سکتا ہو اس اسم کی مداومت کرے مہم اسکی سرانجام پاوے۔ ۱۲ ح

اَلْوَدُوْدُ۔ جمالی ہو عدد اس کے ۲۰ ہیں۔
اگر میاں بیوی میں ناموافقت ہو اور خصومت پڑے اس اسم کو اکہزار اور ایک بار طعام پر پڑھے اور جس جانب سے کہ ناموافقتی ہو اس کو دین تاکہ وہ طعام کھایا جاوے خدا چاہے ان دونوں میں اتفاق اور الفت ہو جاویگی ۱۲ ح

اَلْمَجِیْدُ جمالی ہے عدد اس کے (۵۷) ہیں
جسکو آبلہ یا باد فرنگ یا جذام یا برص ہو ایام بیض میں روزے رکھے اور افطار کیوقت بہت سا پڑھے اور پانی پر دم کرکے پیوے شفا پاوے اور جسکو اپنی ہمجنسوں میں عزت و حرمت نہو ہر صبح کو ننانوے بار پڑھے اور اپنے اوپر پھونکے عزت و حرمت پاوے ۱۲ ح

اَلْبَاعِثُ جمالی ہے عدد اس کے (۵۷۳) ہیں
جو کوئی چاہے کہ دل اس کا زندہ ہو سونے کیوقت اپنے سینے پر ہاتھ رکھے اور اس اسم کو ایکسو ایک بار پڑھے حق تعالیٰ اسکے مردہ دل کو زندہ فرماوے اور انوار و برکات نازل کرے گا ۱۲

اَلشَّھِیْدُ جمالی ہے عدد اس کے ۳۱۹ ہیں۔
جس کا بیٹا نافرمان ہو یا بیٹی غیر صالح ہو صبح کیوقت ہاتھ اسکی پیشانی پر رکھے اور منہ آسمان کیطرف کرکے اکیس بار کہے یا شہید حق تعالیٰ

اُس کو صلح کرے ۱۲ح
اَلْحَقُّ جلالی ہے عدد اس کے (۱۰۸) ہیں۔
جسکا اسباب کچھ جاتا رہا ہو ایک کاغذ کے چاروں
کونوں پر اس اسم کو لکھے اور کاغذ کے بیچ میں نام اس
اسباب کا بھی لکھے اور آدھی رات کو ہتھیلی پر رکھے
اور نظر آسمان کیطرف کرکے شفیع لاوے اسباب
اُس کا پایا جائے یا اُسمیں سے کچھ پاوے
اور اگر قیدی آدھی رات کو سر ننگا کر کے
ایکسو ساٹھ بار پڑھے خلاصی پاوے ۱۲ح ؛
اَلْوَکِیْلُ جمالی ہے عدد اُس کے (۶۶) ہیں۔
اگر بجلی گرنے یا ہوا یا پانی یا آگ سے خوف ہو اس
اسم کو ورد اپنا کرے امان پاویگا اگر خوف کی جگہ
میں بہت سا پڑھے نڈر رہو ۱۲ح ؛
اَلْقَوِیُّ جلالی ہے عدد اس کے ۱۱۶ ہیں
جس کا دشمن قوی ہو کہ اس کے دفع سے عاجز ہووے
تھوڑا سا آٹا گوندھے اور اُسکی ایکہزار گولیاں
بنائے اور ایک ایک گولی اُٹھائے اور یا قوی
پڑھ کر بہ نیت دفع دشمن مرغ کے آگے ڈالے
حق تعالیٰ اُس کے دشمن کو مقہور اور مغلوب
کرے ۱۲ح۔
اور اگر جمعہ کی دوسری ساعت میں بہت پڑھے
نسیان جاتا رہے ۱۲ع
اَلْمَتِیْنُ جمالی ہے عدد اُس کے ۵۰۰ ہیں
جس نے بچہ کا دودھ چھڑایا ہو اور وہ صبر نہیں
کرسکتا ہو یا دودھ پلانیوالی کے دودھ میں نقصان ہو

چاہیئے کہ لکھکر اُس بچہ کو پلاوے اور وہ دودھ والی کو
بھی پلاوے تا صبر کرے بچہ اور دودھ والی کا دودھ
زیادہ ہو اور اگر کوئی اشغال و اعمال ملکی میں سے
کچھ چاہے تو اتوار کے روز اول ساعت میں اس نیت سے
تین سو ساٹھ بار پڑھے وہ منصب پاوے ۱۲ع
اور حضرت شیخ رحمۃ اللہ تعالیٰ نے فقط دودھ ہی
بڑھنے کے واسطے لکھا ہے ۱۲
اَلْوَلِیُّ جمالی ہے عدد اس کے ۴۶ ہیں۔
جو کوئی اس اسم کو پڑھے خلق کی دلوں کی باتوں پر
آگاہ ہونیکے واسطے اور جسکی لونڈی اور بیوی
بدسیرت ہو تو اس اسم کو بہت پڑھے حق تعالیٰ
اُس کو صلاحیت پر لا دے ۱۲ح
اَلْحَمِیْدُ جمالی ہے عدد اسکے ۶۲ ہیں۔ جو کوئی
اس اسم کو بہت پڑھے پسندیدہ افعال ہوں اور
جسپر فحش و بدزبانی غالب آئے اور اپنے کو اس
برائی سے باز نہیں رہ سکتا ہو تو اس اسم کو پیالہ پر
لکھے اور بعضوں نے کہا ہے نوے بار پیالہ پر پڑھے
اور ہمیشہ اُس پیالہ میں پانی پیا کرے فحش گوئی
سے امان پاویگا ۱۲ح
اَلْمُحْصِیْ جلالی ہے عدد اسکے ۱۴۸ ہیں ؛
جو کوئی شب جمعہ کو یہ اسم ایکہزار اور ایک بار
پڑھے عذاب گور اور قبر سے نڈر ہوگا ۱۲ح ؛
جسکی بیوی کو حمل ہو اور اسقاط حمل سے ڈرتا ہو یا حمل
دیر تک رہے چاہیئے کہ خاوند اُسکا سحر کے وقت
نوے بار اُسکو پڑھے اور شہادت کی اُنگلی پیٹ کے

گرد و پھر ادے حل ہو اقطرہ ہو اور خلاصی پاوے اور
اُسکو کچھ ضرر نہ پہنچے اور جو کوئی اسپر مداومت کرے
جو کچھہ اُسکی زبان پر جاری ہو مقرون بصدق
وصواب ہو ۱۲ ع ؛

اَلْمُعِیْدُ جمالی ہے عدد اس کے ۱۲۴ ہیں ؛
جس کا کوئی غائب ہو اور چاہے کہ وہ آجاوے یا اُسکی
خبر پاوے جسوقت کہ اُسکے گھر کے لوگ سوتے ہوں
اس اسم کو گھر کے چاروں کونوں میں ستر ستر
بار پڑھے اور اس کے بعد کہے یا معید بھیر مجھپر فلانے
کو سات روز نہ گزریں گے کہ غائب آجاوے گا
یا اُس کی خبر آوے گی ۱۲ ج
اور اگر کچھہ جاتا رہے اور اس اسم کو بہت پڑھے
خدا چاہے وہ شخص پا جائے ۔ ۱۲ ع ۔

اَلْمُحْیِیُ ۔ جلالی ہے عدد اس کے ۶۸ ہیں
جو کوئی درد اور رنج اور ضائع ہونے کسی عضو
سے خائف ہو اسم المحی کو سات بار پڑھے
حق تعالیٰ اُس کسے نڈر کرے ۱۲ ج
واسطے دفع درد ہفت اندام کیکے سات روز تک
ہر روز پڑھ کر دم کرے اور اگر اسپر مداومت کرے
دل اُس کا زندہ ہو اور اس کے بدن میں
قوت پیدا ہو ۱۲ ع

اَلْمُغِیْثُ جلالی ہے عدد اس کے (۱۰۹۰) ہیں
جو کوئی نفس پر قادر نہ ہو کر متابعت میں غلبہ کرے
سوتے وقت ہاتھ سینے پر رکھے اور یہ اسم پڑھنا
شروع کرے یہاں تک کہ پڑھتے پڑھتے سو جائے

حق تعالیٰ اُس کے نفس کو فرمانبردار کرے ۱۲ ح

اَلْحَیُّ جلالی ہے عدد اس کے ۱۸ ہیں ۔
اگر کوئی شخص بیمار ہو اس اسم کو بہت پڑھے صحت
پائے یا کوئی اور پڑھے بیمار پر تو بھی صحت پاوے ۱۲ ح
اور اگر بیمار پر آنکھ سامنے کر کے بہت پڑھے صحت پاوے
اور اگر ہر روز تین ستر بار پڑھے عمر اُسکی دراز ہو اور قوت
روحانیہ اُس میں زیادہ ہو ۔ ۱۲ ع

اَلْقَیُّوْمُ جلالی ہے عدد اس کے (۱۵۶) ہیں
جو کوئی اسکو بہت پڑھے خاصکر سحر کیوقت
دلوں میں تصرف اُس کا ظاہر ہو یعنی لوگ
اسکو دوست رکھیں گے ۱۲ ح
اور اگر بہت پڑھے مہمات اُسکی حسب دلخواہ بر آویں ۱۲ ع

اَلْوَاجِدُ جلالی ہے عدد اس کے ۱۴ ہیں ۔
جو کوئی کھاتے وقت ہر نوالے کے ساتھ یہ اسم پڑھے
وہ کھانا پیٹ میں نور ہو ۔ اور جو کوئی خلوت میں
اسکو بہت پڑھے تونگر ہو ۱۲ ح ؛

اَلْمَاجِدُ جلالی ہے عدد اس کے ۴۸ ہیں ۔
جو کوئی خلوت میں اسکو اتنا پڑھے کہ بیہوش ہو جائے
انوار الٰہی اُس کے دل پر زیادہ ہوں ۔ ۱۲ ح
اور اگر بہت پڑھے خلق کی آنکھ میں بزرگ ہو ۱۲ ع

اَلْوَاحِدُ اَلْاَحَدُ جلالی ہے عدد (۱۹) (۱۳)
اگر کسیکا دل خلوت سے ہراساں ہو ایکہزار ایک بار
اس اسم کو پڑھے خوف اُس کے دل سے جاتا رہے اور
مقرب حضرت حق ہو اور اگر فرزند کی آرزو رکھتا ہو
تو اس اسم کو لکھکر اپنے ساتھ رکھے فرزند پیدا ہو ۱۲ ج

اَلصَّمَدُ جمالی ہے عدد اس کے ۱۳۴ ہیں۔
جو کوئی سحر کو یا آدھی رات کو سجدہ کرے اور ایکسو پندرہ
بار اس اسم کو پڑھے صادق الحال و القول ہو اور
ہرگز کسی ظالم کے ہاتھ میں گرفتار نہ ہو اور اگر بہت
پڑھے بھوکا نہ ہو اور اگر حالت وضو میں ہے
بے پروا ہو ۱۲ ح

اَلْقَادِرُ جلالی ہے عدد اس کے ۳۰۵ ہیں
اگر وضو میں ہر عضو کے دھوتے وقت اسم القادر
پڑھے کبھی کسی ظالم کے ہاتھ گرفتار نہو اور کوئی دشمن
اُسپر فتح نہ پائے اور اگر کوئی مشکل آپڑے
اکتالیس بار پڑھے خدا چاہے وہ کام درستی
پائے ۱۲ ح

اَلْمُقْتَدِرُ جلالی ہی عدد اسکے (۷۴۴) ہیں جو کوئی
اس اسم پر ملازمت کرے غفلت اُسکی جاتی رہے اور
جو سوتے سے اُٹھکر اسم المقتدر کو بیس بار پڑھے تمام کام
اُس کے حق تعالی کی طرف رجوع کریں ۱۲ ع ۔

اَلْمُقَدِّمُ جلالی ہے عدد اسکے (۱۸۴) ہیں
جو شخص معرکہ جنگ میں اُسکو پڑھے یا اپنے پاس
رکھے کچھہ رنج اسکو نہ پہونچے اور اگر بہت پڑھے
طاعت الٰہی میں فرمان بردار ہو ۱۲ ح

اَلْمُؤَخِّرُ جلالی ہی عدد اسکے (۸۴۶) ہیں اگر
سو بار پڑھے دل اُسکا ما سوی اللہ سے آرام پکڑے
۱۲ ح اور جو شخص ہر روز سو بار پڑھے تمام کام اس کے
پورے ہوں اور اگر اکتالیس بار پڑھے
نفس اس کا مطیع ہو ۱۲ ح

اَلْاَوَّلُ جلالی ہے عدد اس کے (۳۷) ہیں
اگر کسی کے فرزند نہو چالیس دن تک پڑھے
مراد اُس کی بر آوے ۱۲
اور جسکو آرزو فرزند کی ہو یا توانگری چاہتا ہو یا
کوئی حاجت ہو چالیس شب جمعہ ہر شب
ہزار بار پڑھے تمام حاجتیں بر آویں ۱۲ ع

اَلْاٰخِرُ جلالی ہے عدد اس کے ۸۰۱ ہیں۔
جسکی عمر آخر کو پہونچے اور اعمال صالحہ سے معرا رہا
اُسکو چاہیے کہ اس اسم کا ورد کرے حق تعالی
اُس کی عاقبت بخیر کرے گا ۱۲ ح

اَلظَّاہِرُ جلالی ہے عدد اُس کے ۱۱۰۶ ہیں
جو کوئی اشراق کی نماز کے بعد پانسو بار پڑھے
حق تعالی آنکھیں اُس کی روشن کرے
اور اگر خوف ہوا اور مینہ وغیرہ کا ہو بہت پڑھے
امان پاوے۔ اور اگر گھر کی دیوار پر لکھے دیوار
سلامت رہے ۱۲ ع

اَلْبَاطِنُ مشترک ہے عدد اُس کے ۶۲ ہیں
جو کوئی ہر روز تینتیس ۳۳ بار یا باطن کہے صاحب
اسرار الٰہی سے ہو ۱۲ ح
جو کوئی اسکی مداومت کرے جو دیکھیگا اس کا دوست ہوگا ۱۲ ع

اَلْوَالِیُ جالی ہی عدد اس کے (۴۷) ہیں۔
جو کوئی چاہے کہ گھر اُس کا یا غیر اُس کا معمور و آباد ہو
اور ہوا اور مینہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے اس اسم کو
کوزہ آب نارسیدہ پر لکھے اور پانی اس کوزہ میں
ڈالے اور اس کوزہ کو گھر کی دیواروں پر

مارے در و دیوار گھر کے سلامت رہیں اور تسخیر کے لئے گیارہ بار پڑھے بنیت اِس کے جسکو مسخر کرنا چاہتا ہے خدا چاہے وہ شخص مطیع و منقاد اُس کا ہو ۱۲ح جو کوئی چاہے کہ گھر اُس کا خراب نہ ہو تین سو بار یہ اسم پڑھے سلامت رہے ۱۲ع

اَلْمُتَعَالِیُ جلالی ہے عدد اس کے ۵۵ ہیں ؛ جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے تمام دشواریاں آسان ہوں اور بعضوں نے کہا ہے کہ جو عورت حیض میں ہو اس اسم کو پڑھے اور اُس کے پڑھنے کی کثرت کرے اُسکی آفتوں سے خلاصی پاوے ۱۲ح

اَلْبَرُّ جلالی ہے عدد اُس کے ۲۰۲ ہیں ؛ جو کوئی آفتوں مانند ہوا وغیرہ سے دور رکھتا ہو اس اسم کو پڑھے امان پاوے اور جس کے کوئی لڑکا ہو اس اسم کو سات بار پڑھے اور اُس لڑکے کو خداوند تعالیٰ کے سپرد کردے وقت بلوغ تک اُس میں رہیگا۔ اور بعضوں نے کہا ہے کہ اگر کوئی شراب خواری اور زنا میں مبتلا ہو ہر روز سات بار پڑھے اُسکا دل اُس کام سے ہٹ جائے گا ۱۲ح

اَلتَّوَّابُ جمالی ہے عدد اس کے ۴۰۹ ہیں جو کوئی اسکو چاشت کی نماز کے بعد تین سو ساٹھ بار پڑھے حق تعالیٰ اُسکو توبہ نصوح کرامت فرمائے اور جو کوئی اسکو بہت پڑھیگا کار اُس کے اصلاح پذیر ہوں گے اور نفس اُسکا طاعت میں آرام پکڑے ۱۲ح

اَلْمُنْتَقِمُ جمالی ہے عدد اُس کے ۶۳۰ ہیں ؛ جو کوئی دشمن کی جفا پر صبر نہ کر سکے تین جمعوں تک اسکی ملازمت کرے درست ہو اور جس نیت سے کہ آدھی رات کو پڑھے وہ کام سرانجام پاوے۔ اور ابو ہریرہ رضی کی روایت میں المنعم بھی آیا ہے جو کوئی اسم المنعم پر مداومت کرے ہرگز کسی کا محتاج نہ ہو ۱۲ح۔

اَلْعَفُوُّ مشترک ہے عدد اس کے ۱۵۶ ہیں۔ جس کے گناہ بہت ہوں اس اسم کو ورد اپنا کرے حق تعالیٰ تمام گناہ اُس کے عفو فرمائے ؛ ۱۲ح

اَلرَّؤُفُ جمالی ہے عدد اس کے ۲۸۶ ہیں۔ جو چاہے کہ کسی مظلوم ظالم کے ہاتھ سے چھڑائے اس کو دس بار پڑھے وہ ظالم شفاعت اُس شخص کی قبول کریگا۔ اور جو کوئی اسپر مداومت کرے دل اُس کا مہربان ہو اور سب کو دوست رکھے اور سب لوگ اُسپر مہربان ہوں ؛ ۱۲ح

مَالِکُ الْمُلْکِ جلالی ہے عدد اُسکے ۲۱۲ ہیں۔ جو کوئی اس اسم پر مداومت کرے توانگر ہو۔ اور حاجات و مہمات دارین کی درستی پائے ؛ ۱۲

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ جلالی ہے عدد اسکے ۱۱۰۹ ہیں جو خاصیت مالک الملک کی ہے وہی اس کی ہے ۱۲ح

اور وہبزلی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ جو کوئی اس ذکر پر مداومت کرے اور بکثرت پڑھا کرے یہانتک کہ اُس سے اُسپر ایک ایسی حالت و کیفیت طاری ہوگی کہ آدمیوں کی نگاہ میں وہ شخص معظم معلوم ہوگا اور لوگ اُس کی ملاقات میں باعزاز و اکرام ملیں آئینگے اور اُسکے لئے عام ارداح

میں تصرف وفضل عظیم حاصل ہوگا اور یہ اسم سائر اسمار میں نادر ہی چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ التجا کرو بہ ندائے یاذوالجلال والاکرام یعنے گڑگڑاؤ اس اسم کو پکارو اور اُس کے ذکر میں اکثار کرو اور یہ بات تحقیق ہے کہ امام محمد بن ادریس الرازی نے اپنی کتاب کبیر میں جسکو خزانۂ ہارون رشید سے انتخاب کیا ہے لکھا ہے کہ وہ اسم جسکے ساتھ آصف برخیائے جسکو کتاب معانی سے کچھ بہرہ تھا بلقیس کے تخت حاضر کرنے کے لئے پڑھا تھا یہی ہے اور یہ اسم اعظم ہی اور یہ اسم ذوالجلال والاکرام جلیل اور سریع الاجابت ہے۔

اَلْمُقْسِطُ جلالی ہے عدد اس کے ۲۰۹ ہیں۔ جو کوئی اِسم کو سو بار پڑھے شیطان کے شر اور وسوسے سے نڈر ہو اور اگر سات سو بار پڑھے جو مقصود دل رکھتا ہو حاصل ہو ۱۲ ح ؛

اَلْجَامِعُ - عدد اُس کے ۱۱۴ ہیں ؛ جس کے اہل اور اقارب اور اتباع متفرق ہوئے ہوں چاشت کیوقت غسل کرے اور آسمان کیطرف منہ کرکے اور اس اسم کو دس بار پڑھے اور ایک ایک انگلی ہر بار بند کرتا جائے پھر ہاتھ منہ پر پھیرے تھوڑے عرصے میں سب جمع ہو جائے گی ۱۲ ح

اَلْغَنِیُّ جلالی ہے عدد اُس کے ۱۰۶۰ ہیں۔ جو کوئی بلائے طمع میں گرفتار ہو اس اسم کو ہر ہر عضو پر پڑھے اور ہاتھ نیچے کولاوے حق تعالیٰ بلا اُسکی دفع کرے گا۔ اور جو کوئی ہر روز ستر بار پڑھے اُس کے مال میں برکت ہوگی اور کبھی محتاج نہ ہوگا ۱۲ ح

یَا مُغْنِیُّ جمالی ہے عدد اس کے ۱۱۰۰ ہیں۔ جو شخص دس جمعوں تک ملازمت کرے کہ ہر جمعہ کو ہزار بار پڑھے خلق سے بے پرواہو گا ۱۲ ح

اَلْمَانِعُ جلالی ہے عدد اُس کے ۱۶۱ ہیں ؛ جب میاں بیوی میں خفگی اور نزاع واقع ہو جسوقت بچھونے پر جائے اِس اِسم کو بیس بار پڑھے حق تعالیٰ اُس کا غصہ دفع کردے گا ۱۲ ح

اور حضرت شیخ نے شرح اسمار حسنیٰ میں بجائے اِس اسم کے المعطی لکھا ہی اور بعد شرح و معانی کے خاصیت معطی کی یہ لکھی ہی کہ جو کوئی اس کا ورد کرے اور یامعطی السائلین بہت پڑھے کبھی کسی سوال کا محتاج نہ ہو ۱۲

اَلضَّارُّ جلالی ہے عدد اس کے ۱۰۰۱ ہیں۔ جسکو ایک حال اور مقام میسر ہو اُس کو چاہیئے کہ اس کو جمعہ کی راتوں میں سو بار پڑھے حق تعالیٰ اُس کو اُس مرتبے پر قایم رکھیگا اور مرتبہ اہل قرب کا عطا ہوگا ۱۲ ح

اَلنَّافِعُ جمالی ہے عدد اس کے ۲۰۱ ہیں ؛ جو کوئی کشتی میں بیٹھے ہر روز اس کو پڑھا کرے کوئی آفت اسکو نہ پہنچے اور اگر ہر کام کی ابتدا میں اکتالیس بار پڑھے تمام کام اُس کے حسب دلخواہ ہوں ۱۲ ح

اَلنُّوْرُ جمالی ہی عدد اس کے ۲۵۶ ہیں ؛ جو شخص جمعہ کی رات کو سات بار سورۂ نور اور ایک ہزار ایکبار یہ اسم پڑھے اُس کے دلمیں نور پیدا ہو۔

اور جو صبح کو ملازمت کیا کرے دل اُس کا روشن ہوئے۔
اَلْهَادِیُ۔ جمالی ہے عدد اُس کے (۲۰) ہیں۔
جو کوئی ہاتھ اُٹھائے اور آسمان کیطرف منہ کرے
اور یہ اسم بہت پڑھے اور پھر دونوں ہاتھ اپنے منہ اور
آنکھوں پہ پھیرے مرتبہ اہل معرفت کا پاوے ۱۲ ح
اَلْبَدِیْعُ جلالی ہے عدد اُس کے (۸۶) ہیں۔
جسکو کوئی غم یا مہم پیش آئے ستر ہزار بار اور ایک روایت
میں ہزار بار یابدیع السموات والارض پڑھے وہ مہم
سرانجام پاوے اور اگر با وضو مونہہ قبلہ کیطرف کرکے اتنا
پڑھے کہ سو جاوے جو کچھہ چاہے خواب میں دیکھے ۱۲ ح
اَلْبَاقِیْ جلالی ہے عدد اُس کے (۱۱۳) ہیں۔ جو کوئی
جمعہ کی شب کو پڑھے تمام عمل اُس کے قبول ہوں
اور کسی سے رنج اُسکو نہ پہونچے ؛
اَلْوَارِثُ جمالی ہے عدد اُس کے (۷۰۷) ہیں
جو کوئی اِسکو آفتاب نکلنے کیوقت سو بار پڑھے
کچھہ رنج اُس کو نہ پہونچے ۱۲ ح
جو کوئی اسکو بہت پڑھے تمام کام اُس کے سرانجام پاویں ۱۲ ع
اَلرَّشِیْدُ جمالی ہے عدد اُس کے (۵۱۴) ہیں۔
جو کوئی تدبیر اپنے کام کی نجانے درمیان نماز شام
اور سونے کے ہزار بار پڑھے جو کچھہ کہ صواب ہو
اُسپر ظاہر ہو اور اگر مداومت کرے مہمات اُسکی
بے سعی انجام پاویں ۱۲ ح
اَلصَّبُوْرُ۔ جلالی ہے عدد اُس کے (۲۹۸) ہیں
جسکو رنج یا مشقت یا درد یا مصیبت پیش آوے
۳۳ بار اس کو پڑھے اطمینان پاوے اور اگر
آدھی رات یا دوپہر کو مداومت کرے واسطے
زبان بندی اور خوشنودی دشمنوں اور رضا کے
سلطان اور قبولیت دلوں کے خاصیت
تمام رکھتا ہے ۱۲ ح ع

تمام ہوئے خواص اسماء الحسنیٰ کے

ایضاً اگر زاہد کو کوئی خطرہ نیک و بد یعنی سعد و نحس کا پیش آوے تو اسکو چاہیے کہ اُس خطرہ کو دل میں جگہ
نہ دے اور کسی وقت کو منحوس نہ سمجھے اور ستارہ کی نحوست دفعیہ کیواسطے اور خطرات کے دور ہونے کیواسطے طلوع و غروب کے
وقت نو بار یہ دعا پڑھا کرے خدا چاہے نحوست بند ہو جائے گی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا عَلِیُّ
یَا عَظِیْمُ یَا ھَادِیُ یَا قَدِیْمُ یَا جَلِیْلُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا خَالِقُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰھُمَّ اِنَّا
نَسْتَعِیْنُکَ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ نُحُوْسَةِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالْمِرِّیْخِ وَالْعُطَارِدِ وَالْمُشْتَرِیِ وَ
وَالزُّھْرَةِ وَالزُّحَلِ وَالرَّاسِ وَالذَّنَبِ بِحَقِّ یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ
کُفُوًا اَحَدٌ ؕ ایضاً جس وقت کہ یہ ورد مرتب ہو تو چاہیے یہ دعا بھی پڑھے تاکہ زہد اُسکے باطن میں مستحکم ہو اور تسخیر
ارواح کے لئے سات بار پڑھے تاکہ وہ اُسپر مدد کریں دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ خُذْ مِنِّیْ وَتَقَبَّلْ وَافْتَحْ عَلَیَّ اَبْوَابَ
کُلِّ خَیْرٍ کَمَا فَتَحْتَ عَلٰی اَنْبِیَآءِکَ وَاَوْلِیَآءِکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی
خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ؕ

دوسرا جوہر تمام ہوا

خاتمہ

الٰہی تیرا ہزار ہزار شکر ہے کہ تیرے فضل وکرم سے ان دو جوہروں کا ترجمہ بخیر وخوبی تمام ہوا اور حسب مراد چھپا الٰہی تو اپنے حبیب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم کے طفیل سے مقبول خلایق کر اور آگے کو اُن تین جوہروں کے ترجمہ کی توفیق عطا فرما اور خاتمہ بالخیر کر آمین یارب العالمین۔

۳۰ ماہ صفر المظفر ۱۳۱۵ھ روز یکشنبہ۔

فہرست کتاب ہدایت انتساب ترجمہ اردوئے جواہر خمسہ فارسی اصلی محمد غوث گوالیاری ؒ

تمت بالخیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمد و صلوٰۃ کے بعد احقر الانام محمد بیگ ابن حاجی مرزا رحیم بیگ نقشبندی مجددی غفر اللہ ذنوبہما دستر عیوبہما صاحبان باصفا کی خدمت مین عرض کرتا ہی کہ ترجمۂ جوہر اوّل و دوم کے بعد مجھ کو چند موانع ایسے پیش آئے کہ جس کے سبب سے تیسرے جوہر کا ترجمہ نہ کرسکا۔ اور ایک مدت تک اُنسے نجات نہ ملی اور یہان شائقین کے متواتر تقاضون نے مجبور کر ڈالا۔ اب مین حق تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہون کہ اُس کے فضل و کرم سے اکثر موانع دور ہوئے۔ اور نیز اُسکی ذات پاک سے امید ہی کہ وہ اپنے حبیب پاک کے طفیل سے کلیۃً نجات بخشے۔ اور جملہ مقاصد اور حاجات روا فرمائے اگرچہ فرصت بالکل نہ تھی اور طبیعت کو اعتدال نہ تھا۔ مگر توکلاً علی اللہ اس کا ترجمہ شروع کردیا اور جو لکھ کر تیار ہوتا گیا چھپتا گیا ؛

اگرچہ اس جوہر کے بعض بعض مقامات از حد دقیق تھے جنکا سمجھنا بجائے خود دشواریون سے خالی نہ تھا۔ مگر بحمد اللہ بہمت (دعاء) پیران کامگار بہت خوبی سے وہ عقدے حل کیے گئے۔ اور ہر مقام کی تشریح عمدہ طور سے میسّر ہوئی۔ اور ہر ایک لاحل مقام کو اُسکے قواعد کلیہ سے منضبط کردیا گیا۔ شائقین مطالعہ سے معلوم کرین گے۔ اور نیز اُسکے آخر مین بطور ضمیمہ چند دعوات اور اعمال عجیب و غریب جو اکثر بزرگان دین سے منقول۔ اور نافع خلائق ہین شامل کیے گئے ہین۔ اللہ تعالیٰ مجھ کو اور سب مسلمانون کو نیک عمل کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین ؛

۲۵۔ شوال المکرم ۱۳۱۱ھ ہجری

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تیسرا جوہر طریق دعوتِ اعمال مین اور یہ ایک مقدمہ اور چند فصلون پر منقسم ہی

مقدمہ

جاننا چاہیے کہ جب طالب مراتب ابرار اور اخیار کو طی کر چکے تو اُس کو چاہیے کہ دعوت اسماء الٰہی مین مشغول ہو تا کہ اسرار الٰہی اور حقایق اشیاء اُسپر منکشف ہون اور تصرفات ظاہری و باطنی حاصل ہون۔ اور یہ بھی لازم ہی کہ جب اسماء عظام کی دعوت شروع کرے تو پہلے اس فن کو کسی مرشد کامل سے سیکھے (اور مرشد کامل وہ ہی جو اسماے الٰہی[1] کے ہر مراتب سے واقف ہو اور اُن کے موکلات اور ماہیات اصلی کو خوب پہچانتا ہو۔ اور حقایق اشیاء اُسکے دل پر روشن ہون۔ اور وہ اُن حالات پر مغرور نہ ہو۔ اور سواے محرم راز کے غیر کو نہ بتاتا ہو اور کشف و کرامات کا بتلانا نہ ہو۔ ورنہ ایسے شخص کو غماز دعوت کہتے ہین جسمین یہ صفات مسطورہ بالا پائی جاوین اُسکو مرشد کامل تصور کرنا چاہیے۔ بعض مشائخ جو بلا عمل اپنے مریدون اور طالبون کو ارشاد کر دیتے ہین اور اجازت دیدیتے ہین اسیوجہ سے اُس مین تاثیر کم ہوتی ہے اور ناکامیابی بھی ظہور مین آجاتی ہے) (یہ درویش بیخویش بھی ایک مدت تک ہر ولایت مین پھرتا رہا اور اس اثناء مین بہت سے مشائخون سے ملتا رہا۔ لیکن کسی جگہ ایسی بات نہ پائی کہ دل کو اطمینان ہوتا آخر کئی سال کے بعد حضرت سلطان الموحدین شیخ ظہور حاجی[2] حضور کی خدمت بابرکت مین پہنچا اور چند مدت ملازمت مین رہا البتہ انکو اس فن مین کامل پایا جب اس فقیر کے احوال سے حضور نے اطلاع پائی تو بہت سی شفقت فرمائی اور محرم راز کیا اور تمام دعوات کُلّی و جزئی سے آگاہ کیا۔ اسکے بعد یہ فقیر کئی سال تک ایک خلوت مین مشغول بدعوت رہا اور اسی اثناء مین یکایک عالم مغیبات کا ظہور پایا۔ اور ایسا کچھ دیکھا کہ ہیئت اُسکی احاطہ تقریر و تحریر سے باہر ہی آخر الامر بعنایت لم یزل لا یزال و بہدایت جبیلات انزال و بامداد پیران کامگار و مرشدان نامدار وہ مغیبات سب عمل مین آئے اور یہ عہد ہوا کہ قیامت تک اس فقیر کے سلسلہ مین رجعت نہ ہوگی) اور طریق دعوت اور شرائط اسماء[3] بھی معلوم کرے۔ اور جب

[1] یعنی چہل اسماء ۱۲ مترجم عفی عنہ [2] آپکا نام حاجی حمید ہی۔ حضرت شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ نے اپنی کتاب اخبار الاخیار مین ان کا حال مختصر طور پر لکھا ہی اور آخر مین حضرت محمد غوث گوالیاری مصنف کتاب ہذا کا احوال اور حاجی صاحب کی خدمت مین پہنچنا اور خطاب غوث سے شرف پانے کا بھی ذکر لکھا ہی ۱۲ مترجم [3] چنانچہ نصاب۔ زکوٰۃ۔ عشر۔ قفل۔ دور۔ بذل۔ ختم۔ تکرار وغیرہ ۱۲

دعوت دے تو شرائط[۱] اسماء اور شرائط عمل[۲] کا ضرور لحاظ رکھے بلکہ واجب و لازم جانے اُس کے بعد اس راہ مین قدم رکھے اور

چونکہ آگے اعداد سے کام پڑیگا اس لیئے پہلے ابجد کا حساب معلوم کرنا چاہیئے لہٰذا ذیل مین لکھا جاتا ہی:-

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰

ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

واضح ہو کہ یہ چار حرف خ ط س ش یہاں پر شمار سے خارج ہین - کیونکہ انمین سے بارہ بارہ طرح کرنے کے بعد کوئی عدد نہین بچتا[۳] پس عامل کو چاہیئے کہ اپنے اسم کی خاصیت اور اسم اعظم سے غافل نہو اور شمار ابجد کو دوازدہ بروج کے موافق کرکے اسطرح پر عامل ہو کہ تمام مقطعات اسم اعظم موافق علم جمل جمع کرے اور اُس کو بارہ پر تقسیم کرے جو عدد باقی رہے (پہلے برج سے شمار کرکے اُس برج کو معلوم کرے) وہی برج اُن اسمار کا ہوگا اور جو اُس برج کی تاثیر و خاصیت ہوگی وہی اس اسم کی ہوگی + اسی طریق سے اپنے نام کی بھی خاصیت نکالے اگر اسطور پر نہ کریگا تو جن دعوات مین کہ استخراج ہر اسم یا فقط اسمائے الٰہی مشروط ہی وہ دعوات پوری نہ ہون گی اور تاثیر کم ہوگی +

---

[۱] جبوقت شرائط اسماء شروع کرے تو نصاب کے بعد یَا وَکِیلُ ۶۶ بار پڑھے اور زکوٰۃ کے بعد یَا مُجِیبُ ۵۵ بار- اور عشر کے بعد یَا وَلِیُّ ۴۶ بار اور قفل کے بعد یَا فَتَّاحُ ۴۸۹ بار اور دور کے بعد یَا مُعْطِی ۱۲۹ بار اور بذل کے بعد یَا وَهَّابُ ۱۴ بار- اور ختم کے بعد یَا هَادِی ۲۰ بار پڑھے - ثمرات بے نہایت اور تاثیرات بے غایات ظہور مین آیئن گی ۱۲ منہ رح فائدہ اور ورد تمام ہونے کے بعد ایک بار چہل اسماء کو بھی پڑھے کہ اسمین ایک بہت بڑا اسرار ہے جس کے حال سے ہر کسی کو وقوف نہین ہی - اور ورد کو مع موکلات پڑھے - اگر بہ نیت خالصاً للہ ہو تو قبلہ کی طرف مُنھ کرے اور جو کسی دنیوی امر کے واسطے ہی تو جنوب کو مُنھ کرکے پڑھے - اور مزید عشق کے لئے جانب شمال اور بہ نیت تجرید و تفرید بجانب شرق ۱۲ منہ رح

[۲] اکل حلال و صدق مقال وغیرہ ۱۲ [۳] عامل کو چاہیئے کہ دعوت کے شروع مین موکلات دوازدہ بروج کو بھی اسم کے ساتھ ملاکر سات بار ضرور پڑھے - اور مدد طلب کرے - اور طرف کا خیال ضرور رکھے جیساکہ پیچھے فائدہ مین بیان ہو چکا ہی ۱۲ منہ

(بعض نسخ مین موکلون کے نام یہ لکھے ہین) سراخیل سراطیل سطائیل سرائیل سمہراکیل صحمکیائیل فہتقائیل صہصائیل فقتائیل عزرائیل سکھیل سحکائیل ۱۲ منہ رح +

[۴] مثلاً بعد طرح دوازدہ گانہ اگر ایک عدد باقی رہے تو حمل اور دو رہین تو ثور اور تین رہین تو جوزا - وقس علی ہذا ۱۲ مترجم عفی عنہ

خواص اسمائے بروج مع مؤکلات - نقشۂ ذیل سے معلوم کرو

آتشی	خاکی	بادی	آبی
حمل	ثور	جوزا	سرطان
اسرائیل	عزرائیل	سرائیل	قتقائیل
اسد	سنبلہ	میزان	عقرب
میرائیل	سکیل	میرائیل	مرصائیل
قوس	جدی	دلو	حوت
مطائیل	سمائیل	صحکیائیل	فیتائیل

جب خاصیت اسم نقشۂ برج سے دریافت کرلے تو پھر کواکب پر نظر ڈالے اور معلوم کرے کہ کونسا کوکب کس برج مین ہے - اور اُس مین کیا تاثیر رکھتا ہے - سعد و نحس دیکھکر عمل کرے ❊

اور بارہ برجون کی تقسیم ساتون ستارون پر اس طور پر ہے کہ ہر ایک سیارہ کے لئے دو دو خانے ہین مگر شمس و قمر کے لئے ایک ایک خانہ ہے - جیساکہ نقشۂ ذیل سے ظاہر ہے ❊

زحل		مشتری		مریخ		شمس	زہرہ		عطارد		قمر
جدی	دلو	قوس	حوت	حمل	عقرب	اسد	ثور	میزان	جوزا	سنبلہ	سرطان

سلہ یہ بات تو آگے چلکر نقشہ سے معلوم ہوگی جسکو مترجم نے اگلے ورق پر لکھا ہی - کہ ہر ایک ستارہ یعنی کوکب ایک ایک دن سے متعلق ہی - اور اُن کے کیا نام ہین - اور کیا خواص رکھتے ہین جس سے سعد و نحس کا حال بھی معلوم ہوتا ہے - یہان صرف ہر ایک شب و روز کی خاصیت جو باہمدیگر موافقت رکھتی ہی لکھی جاتی ہی مثلاً روز یکشنبہ و شب پنجشنبہ کی ایک خاصیت ہی اوّل ساعت نیم چاشت نزدیک استواء نماز ظہر میان دو نماز نماز عصر آخر روز - روز دوشنبہ اور شب جمعہ کی ایک خاصیت ہے - اوّل ساعت نیم چاشت نزدیک استوا و نماز ظہر میان دو نماز نماز عصر آخر روز - روز سہ شنبہ اور شب اوّل ہفتہ کی ایک خاصیت ہے - اوّل ساعت

فائدہ نقشۂ ذیل کو ملاحظہ کرے کہ کوکب کس برج مین کتنی مدت رہتا ہی جو اسم جس برج و کوکب کے موافق ہو اُس مدت تک اُس اسم کی دعوت دے ❊ (نقشہ سیر الکواکب)

خواص	اسمائے کواکب	دور بتمام	سیر کواکب در ہر برج	رجعت
سعد بذات و نحس بنظر	شمس	یک سال	یک ماہ	•
پانزدہ روز اول سعد باقی نحس	قمر	بست و ہفت روز	یک پاؤ و دو روز	•
نحس اکبر	زحل	شش سال	دو نیم سال	چہار و نیم ماہ
سعد اکبر	مشتری	سیزدہ سال	یکسال و یکماہ	چہار ماہ
نحس اصغر	مریخ	یکسال و شش ماہ	چہل و پنجروز	ہفتاد روز
سعد اصغر	زہرہ	دو سال و دو ماہ و دو روز	بست و نہ روز	چہل و پنجروز
بین بین	عطارد	ششماہ و بست و چہار روز	ہفدہ روز	بست و یکروز

یکسال

پس اگر سالک یہ چاہے کہ دعوت بہت جلد حاصل ہو تو اُسکو لازم ہی کہ پہلے کوکب اپنی نام اور ہمائے کے موافق استخراج کرے اور بخورات بھی اپنی کوکب کے موافق مہیا کرے تاکہ اجابت دعوت کا ثمرہ پائے - اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ اٹھائیس حرف سات سیارون پر منقسم ہین اور ہر سیارہ چار حرف سے علاقہ رکھتا ہی جس کی صورت نقشہ ذیل سے ظاہر ہی ؛

ابجد	موافق	زحل	ا ب ج د
ہوزح	موافق	مشتری	ھ و ز ح
طیکل	موافق	مریخ	ط ی ک ل
منسع	موافق	شمس	م ن س ع
فصقر	موافق	زہرہ	ف ص ق ر
شتثخ	موافق	عطارد	ش ت ث خ
ذضظغ	موافق	قمر	ذ ض ظ غ

اور ہر کوکب کے بخور علیحدہ علیحدہ بتفصیل ذیل اس طور پر ہین :-

زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
عود و لوبان	عود و مشک	عود و ملاگیر	عود و دارچینی	عود و صندل سفید	عود و صندل سرخ	عود و کافور

مترجم کہتا ہی کہ یہ سب بیان شیخ علیہ الرحمۃ نے علیحدہ علیحدہ تحریر فرمادیئے تاکہ سالک ان سب باتون کو اپنے ذہن مین جمالے اور قواعد سے واقفیت حاصل کرے مگر مجھ کو بنا پر ایک ایسے مفصل اور جامع نقشہ کی ضرورت پائی گئی کہ جس کے دیکھنے سے ہر شخص حروف کواکب اور الوان ایام اور خواص اور بخور وغیرہ کو بہت آسان طور سے یکجائی معلوم کرسکے اور شیخ علیہ الرحمۃ

سلہ عامل جب اسم کو موافق کوکب کرے تو چاہیئے کہ دعوت کے بعد ساتون سیارون کے موکلون کو بھی اسم کے ساتھ ملا کر سات بار پڑھے اور اُنسے مدد طلب کرے اور اپنے حجرہ کو سات پر تقسیم کرکے سات حصے تصور کرے - اور ہر قسمت شدہ حصہ کو ایک اقلیم تصور کرے - مثلاً پہلی اقلیم متعلق ہی زحل سے اور دوسری مشتری سے اور تیسری مریخ سے اور چوتھی شمس سے اور پانچوین زہرہ سے چھٹی عطارد سے ساتوین قمر سے پس ستارہ موافق اسم کے نکال کر سجادہ ہمرنگ کوکب تیار کرکے اُسی اقلیم مین بچھاوے اور دعوت شروع کرے اگر اسم جلالی ہی تو اقلیم زحل اور مریخ مین پڑھے اور اگر جمالی ہو تو اقلیم مشتری اور زہرہ مین اور اگر مشترک ہی تو اقلیم عطارد مین کہ ذوجسدین ہی پڑھے اور اگر تسخیر کے لیے پڑھنا چاہے تو اقلیم شمس یا قمر مین بیٹھ کر پڑھے اور سجادہ کو مشرق سے مغرب کی جانب طول دے اور جانب جنوب سے اسکی قسمت شروع کرے اور حاجت کے موافق عمل کرے - موکلون کے نام یہ ہین :-

اہرقائیل بحراد یہیائیل کلیسمنا اشمون اسکی تعوئیل ۱۲ منہ ۷ر

کے مطالب کا خلاصہ بھی (کہ جو حاشیہ پر بطور منہیہ لکھے ہوئے ہیں) اس نقشہ میں آجائے۔ لہٰذا درج ذیل کیا جاتا ہے:-

نقشہ جامع اسامی ایام کواکب و خواص و الوان و بخور وغیرہ

ایام کواکب	اسامی کواکب	خواص	ذات: آتشی	ذات: بادی	ذات: آبی	ذات: خاکی	بخورات	الوان کواکب
شنبہ	زحل	نحس و ظالم اکبر	ا	ب	ج	د	عود و لوبان	سیاہ
پنجشنبہ	مشتری	سعد اکبر	ہ	و	ز	ح	عود و شکر	صندلی
سہ شنبہ	مریخ	نحس و ظالم	ط	ی	ک	ل	عود و ملاگیر	سرخ
یکشنبہ	شمس	سعد اکبر	م	ن	س	ع	عود و دارچینی	زرد
جمعہ	زہرہ	سعد اصغر	ف	ص	ق	ر	عود و صندل سفید	سفید
چارشنبہ	عطارد	سعد اصغر	ش	ت	ث	خ	عود و صندل سرخ	فیروزہ گون
دوشنبہ	قمر	سعد اصغر	ذ	ض	ظ	غ	عود و کافور	سبز

جبکہ سالک اس اسم کو اس کوکب کے موافق کر چکا اور اس کے سب مراتب مسطورہ بالا سے واقف ہو چکا تو اس کو چاہیے کہ اسی کوکب کے روز یا اس کی ساعت میں دعوت شروع کرے (اور تسخیر کے لئے تو جب تک وہ کوکب اس برج میں ہو جب تک دعوت دے اور جب نکل جائے تو ترک کر دے) بعض دعوت چند روز بعض چند ماہ بعض چند سال تک پہنچاتی ہے جب اس طور پر دعوت مرتب ہوگی تو جو کچھ تحت تصرف اس اسم و کوکب کے ہوگا وہ تمام عامل کے تحت و تصرف میں آجائیگا۔ اس جگہ پر یہ بیان بطریق اجمال لکھا گیا ہے انشاء اللہ تعالیٰ ہر فصل میں حسب موقع تفصیل کے ساتھ بیان ہوگا پس جب شرائط مذکورہ بالا شرائط اسم کے ساتھ موافق کر لے تو بعض شرائط جو متعلق خواندنی اسم ہیں اُس سے بھی اس کو مکمل کرے

له اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ اگر صاحب دعوت اسمائے رب العالمین سے کسی کی دعوت دے گا اور شرائط دعوت کبیر یا صغیر یا کلیات جزئیات سے مرتب کرے گا تو اور اسماء اور آیات قرآنی اور عزیمتیں اور ہندی افسون وغیرہ کہ جن کا ہر حرف اس اسم کے ہر حرف کے موافق و مطابق ہوگا۔ وہ بھی صاحب دعوت کے تحت و تصرف میں آجائیں گے۔ ان کی شرائط دینی نہ پڑیں گی۔ صرف اُن کی دعوت سے کار برآری ہو جاوے گی" شرح بونی رحمۃ اللہ علیہ۔

جیساکہ نصاب زکوٰۃ ۔ عشر ۔ قفل ۔ دور ۔ مدور ۔ بذل ۔ ختم ۔ تکرار توہم ۔ ہر اسم کو انہیں شرائط کے ساتھ پڑھے اچھا ہے اگر کوئی امر ناشروع واقع ہو جائے تو اوس کا جلد تدارک چاہیے تاکہ اوس اسم کا تصرف بحال رہے اور اگر ایک دو شرائط اون میں سے ترک ہوں گے تو ضرور ہے کہ عمل از سر نو شروع کیا جائے ۔ ہر عمل کی تعریف ہر فصل کے تحت میں لکھی جائیگی اور سب سے زیادہ ضروری یہ بات بھی ہے کہ ایام دعوت میں تعین روز اور وقت کا از حد پابند ہو اور وقت کو ہاتھ سے ضائع نہ دے اور اوسمیں ایک راز ہے جس کو مشائخین کاملین یوں ظاہر فرماتے ہیں کہ جس وقت سالک دعوت شروع کرتا ہے تمامی مسخرات ہر روز بلا ناغہ وقت معینہ پر حاضر ہوتے ہیں اور جب تک دعوت کے ہزار بار پڑھنے تک دائم الحال بمعتاد خود حاضر رہتے ہیں اور چلے جاتے ہیں ۔ جب وقت معینہ میں فرق آیا تو آنے جانے میں انکو تکلیف ہوتی ہے اور وہ اسکے عادی نہیں اسوجہ سے دعوت ناتمام رہتی ہے اور وہ قبول نہیں کرتے ۔ اسمیں ذرا سا بھی شبہ نہ سمجھے کہ عامل کو ایسی حرکات سے ضرور تشویش پہنچتی ہے ؂

جب دعوت مرتب ہو تو روزہ موافق دوازدہ بروج یا موافق سبع سیارہ یا موافق عناصر اربعہ و طبائع یا اجل اسم نکالکر بارہ بارہ یا سات سات یا آٹھ آٹھ یا چار چار طرح دیگر بعد باقاعدہ کر حسب قاعدہ آحاد یا عشرات یا مآت یا الوف ہمیشہ وقت میں پڑھا کرے ؂

اور عمل کی یہ شرطیں ہیں اکل حلال ۔ صدق مقال ۔ کم کھانا ۔ کم بولنا ۔ کم سونا ۔ نیت درست رکھنا ۔ صدق قول

ف جاننا چاہیے کہ جب مرشد حکم الٰہی کے موافق مرید کو خزانہ الاسرار ازلی میں سے لقد اجازت عطا فرماتا ہے تو اوسکی مداومت کی وجہ سے طالب میں اسرار الٰہی متمکن ہو جاتے ہیں اور صاحب نصاب ہو جاتا ہے ۔ کیونکہ جب طالب مرشد کے حکم سے قواعد معہودہ کے موافق اسم معہود کو پڑھتا ہے ۔ تو بالفعل اسکا حاکم ہو جاتا ہے ۔ مگر ہمیشہ کے لیے اوسپر مطمئن نہیں رہ سکتا ہیں بتصرف کرنے اوسپر زکوٰۃ دینا ضروری ہوتا ہے جب زکوٰۃ سے فارغ ہو تو اوسکے شکرانہ میں بہ نیت عشر پڑھے تاکہ ہمیشہ کے لیے تصرف قائم رہے اسکے بعد قفل کی نیت سے پڑھے تاکہ اجابت کے دروازے طالب پر کھل جائیں ۔ کیونکہ یہ باری تعالیٰ کے خزانہ ثواب و تاثیرات کی کنجی ہے پھر بہ نیت دور و مدور لفظ بلحاظ صفات جلالی پڑھے تاکہ صفات مسطورہ بالا کے ساتھ متصف اور صاحب تصرف کامل ہو اوسوقت میں چاہیے کہ تخلقوا باخلاق اللہ پر عمل اور ترحم و سخاوت اختیار کرے اور اپنے عمل کا ثواب مرشد کو بخشے جسکو اصطلاح عاملین میں بذل کہتے ہیں اسکے بعد بہ نیت ختم (پڑھے جسکے معنی مہر لگانیکے ہیں تاکہ بعد بجا آوری شرائط تمام تاثیرات اور فوائد عامل کے لیے محفوظ و مصئون ہوں ۔ اور عامل اظہار اسرار سے باز رہے اور یوماً فیوماً اسکے مراتب ترقی پذیر ہوتے رہیں ۱۲ منہ ف عامل کو چاہیے کہ تمام کھانیکی چیزیں اور ضروری اشیا سب وجہ حلال سے پیدا کرے ۔ اور کسب کرکے انکو حاصل کرے اور نہایت ضرورت کو کسی سے قرض حسنہ لے اور جدید وغیرہ کے استعمال کرنے سے بھی احتیاط کرے اور کریم غیرہ کو نکال ڈالے اور روغن کش کو خوب صاف کرے اور چھڑکے برتن میں رکھے اور کھانا اپنے غیرہ اقسام کو اپنے نہ پکوائے بلکہ لکڑیوں کا استعمال کرے ۔ اور گھن کھائی ہوئی لکڑی سے نہ پکائے ۱۲ منہ

پڑھنا - مرشد کو ماننا - حق کی طرف دل لگانا (یعنی حضوری دل سے پڑھنا) روزہ[10] بلا انفصال رکھنا - خلقت[11] سے تنہائی اختیار کرنا - گوشہ گزین[12] ہونا - کپڑا[13] - جگہ[14] - بدن[15] پاک رکھنا - مرشد سے اجازت[16] لینا - انشراح[17] خاطر رکھنا نفس[18] پر شدت اور تنبیہ کرنا - بے طلب[19] جانورون کا رہا کرانا - حجرہ[20] تنگ و تاریک مصفا رکھنا - بات[21] کرنا کرانا کھانا پینا اسکے لیئے ایک خادم مقرر کرنا - گوشت[22] کی بو سے آنکھ ناک کو بچانا - دل کو حسد[23] و کبر سے صاف رکھنا - ترک کرنا جیوتات[24]

جلالی جمالی مکروہات محرمات احرامی کا جسب تفصیل ذیل ہی :-

جلالی - مثل گوشت - ماہی بیضہ - شہد - مشک - چونہ صدف - استعمال آب مشک اور اسی قبیل سے جو ادرشی ہو مثل ڈول یا جلد کتاب یا کفش یا موزہ یا کمبل یا پشمینہ یا دستہ چاقو وغیرہ جو استخوان سے بنا ہو یا جماع وغیرہ :-

جمالی - دودھ - دہی - سرکہ - نمک[25] علی (یعنی سانبھر وغیرہ) خرما وغیرہ اور قبلہ اور لمسہ وغیرہ (یعنی بوس و کنار مساس جو مبادی جماع ہین) -

مکروہات - لہسن - پیاز - گندنا - حلتیت (ہینگ) وغیرہ -

محرمات احرامی - بنا و سنگھار کرنا - لباس فاخرہ پہننا فصد یا حجامت سے خون نکلوانا سلا ہوا کپڑا پہننا اگر ایک بھی شرطون مین سے فوت ہوگی اور شرائط مذکورۂ بالا کیموافق عمل نہ کریگا تو بیشک خطر عظیم واقع ہوگا بلکہ جان کے لالے پڑ جاینگے اس امر مین سب درویشون کا اتفاق ہی مترجم کہتا ہی کہ شیخ علیہ الرحمۃ نے حاشیہ پر بلفظ تنبیہ پھر لکھا ہی کہ ”اگر ایک بھی شرط شرائط جلالی سے اثنائے دعوت مین فوت ہوگی تو جان لے کہ خیر نہین کوئی عمل بغیر اجازت مرشد کرے بلکہ اس کے بے حضور بھی نہ کرے - اور تسخیرات کے لیئے تو سبھی شرائط کے ترک مین خوف ہی - ماسوا انکے اور شرائط کے ترک مین جان کا خطرہ تو نہین ہی لیکن اجابت دعوت مین تاخیر ضرور ہوگی مگر شرائط باطل ہونگی“ انتہی - ایسی حالت مین داعی کو لازم ہی کہ اسکے دفعیہ کیلئے عمل سورحبت مین مشغول ہو اور اپنے مرشد کیطرف توجہ کرے اگر اپنے مین حالت نہو تو دوسرے کو اسکے دفعیہ کے لیئے مقرر کرے اور اگر نعوذ باللہ درمیان دعوت کے کوئی مرض لاحق ہو اور اس سے سخت عاجز ہوجائے تو لازم ہی کہ ہر روز بلا ناغہ تا صحت آیۃ الکرسی اور سورۂ فاتحہ ایک ایک بار پڑھتا رہے اگر اس سے بھی عاجز ہو تو محض تصور ہی کیا کرے اگر اس سے بھی عاجز ہو تو کسی آدمی کو مقرر کرے کہ وہ روز پڑھکر سنایا کرے صحت کے بعد اسکو پورا کرے اور یہ بھی واضح رہے کہ وقت دعوت اسم جلالی اسم جمالی اور وقت دعوت اسم جمالی اسم جلالی نہ پڑھے اگر مشترک اسم ہو تو مضائقہ نہین مگر اسکے لیئے بھی شرائط جمالی جلالی دونون کا لحاظ رکھے اگر دعوت اسم

---

[1] حضرت شیخ الاولیا پیر دستگیر فرماتے ہین کہ اگر درمیان صوم بلا انفصال یوم عید واقع ہو تو چاہیئے کہ اس دن روزہ نرکھے کیونکہ اس دن روزہ رکھنا منع ہی لیکن اور سب شرائط کو مرعی رکھے اور ورد کا معمول ہاتھ سے نہ دے ۱۲ [2] نمک لاہوری کا استعمال رکھے ۱۲

جلالی کے وقت ضرورت اسم جمالی کے ہو تو اُسکا یہ طریق ہو کہ وہی اسم جلالی پڑھے مگر بجائے سر کلمہ اسم جلالی اسم جمالی قرارت کرے اور جو جمالی کے وقت جلالی کی ضرورت آپڑے تو اُسکے برعکس کرے لیکن اُن دونوں حالتوں میں اپنے قدیم ورد کو خواہ جلالی یا جمالی ہو ترک نہ کرے۔ اسم جلالی کو روز سہ شنبہ اور مشترک کو روز چہار شنبہ اور جمالی کو روز پنجشنبہ سے شروع کرے اور جس ساعت میں اول روز شروع کیا ہو اُسی ساعت میں ہر روز شروع کرے مثلاً پہلے روز عامل نے ساعت شمس میں عمل شروع کیا ہو تو اور روز بھی اسی ساعت میں شروع کرے **ف** حضرت مسیح الاولیا پیر دستگیر فرماتے ہیں کہ اگر کسی کو مطلب جمالی میں ایام نزول ماہ (کہ یہ اسکے لیے سخت مخالف ہیں) واقع ہوں تو چاہیئے کہ اپنے مطلب کے موافقات کے دفیعہ کے لئے نیت کر کے پڑھے کہ اس سے بھی وہی مطلب حاصل ہوتا ہی اور مدعا جلد بر آتا ہی لیکن تعیین قراءۃ میں کمی نہ ڈالے ورنہ قید دعوت میں ہی نہ شرائط میں اگر اثنائے شرائط میں ایک روز پانچہزار بار اور دوسرے روز چھ ہزار بار پڑھے تو کچھ خوف نہیں ہاں دعوت سریع الاجابت اور دعوت حاجت میں قراءۃ عدد معینہ سے سر مو تجاوز نہ کرے کہ اسمین خوف ہی **ف** حضرت مسیح الاولیا قدس سرہ واوصل الینا فتوحہ فرماتے ہیں کہ اگر قراءۃ دعوت روزمرہ کی تعداد اسقدر ہو کہ روز کے روز تمام کر سکے تو اسکی سہل ترکیب یہ ہی کہ دو پاس آخر شب اور دو پاس اول شب روز قراءۃ روزمرہ میں داخل کرے اور ورد معینہ کو اس آٹھ پہر میں ادا کرے دعوت سے پہلے تین روزے رکھے اگر اسم جلالی ہو تو دو شنبہ اور جمالی ہو تو شنبہ اور مشترک ہو تو یکشنبہ سے روزہ رکھے جب چوتھی رات آئے تو کھانا نہ کھائے اور وضو کر کے گوشہ میں بیٹھے اور استغفار پڑھنا شروع کرے پھر دو پہر آرام کرے پچھلی رات کو اُٹھے وضو کر کے دوگانہ تحیۃ الوضو ادا کرے اسکے بعد دوگانہ بہ نیت کشف الارواح پڑھے جس کی نیت یہ ہی نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ کَشْفِ الْاَرْوَاحِ مُتَوَجِّهًا اِلٰی جِهَةِ الْکَعْبَةِ الشَّرِیْفَةِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِہٖ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ پڑھے اور سلام کے بعد ہزار بار یہ دعائے ملکیہ پڑھے اٰہٗ وَاٰہٗ وَاٰیَہٗ اور عین اس دعا کی مشغولی میں اپنے باطن پر توجہ کرے انشاءاللہ کی عنایت سے ارواح نمودار ہونگی پھر چوتھے روز طلوع آفتاب کے وقت غسل[۱] پاک کرے اور دوگانہ تحیۃ الوضو ادا کرے پہلی

[۱] غسل پاک سے یہ مراد ہی کہ بے جنابت ہو (یعنی ناپاک نہو) اگر جنبی ہو یا شبہ ہو تو پہلے غسل جنابت کرے پھر غسل پاک جو بہ نیت دعوت ہو کرے غسل پاک کے بعد سات بار ہتھیلی پر پانی لے اور ہر دفعہ سات بار سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کرے اور اپنے سر پر ڈالے تاکہ حصار دعوت اور مانع رجعت ہو اور شرائط یا دعوت کے لیئے بھی جب غسل کرے تو اسی طریق کو عمل میں لائے غسل کے بعد کسی سے بات چیت نکرے کم سے کم ہزار بار حسبنا اللہ پڑھ لے تو ہر شرط کے شروع میں نصاب سے لیکر ختم تک ان سات شرطوں میں غسل اور دوگانہ لازم ہے۔ اگر غسل کے بعد کا وضو ٹوٹ گیا ہو تو اگر نہ ٹوٹا ہو تو اُسی وضو سے کئی شرطیں ادا ہو سکتی ہیں۔ پھر غسل اور وضو اور دوگانہ کی ضرورت نہیں۔ مگر ایک شرط کی قراءۃ کو جب تک پورا نہ کرلے دوسری شرط کی قراءۃ شروع نہ کرے ۱۲۔

رکعت میں فاتحہ کے بعد سات بار یہ آیہ پڑھے شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ
قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ یا کلمہ شہادت
اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ
عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ یا کلمہ تمجید پڑھے اور سلام کے بعد ستر بار یہ آیت پڑھے وَ
اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ط اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ
لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ پھر خدا تعالے سے اپنی مراد مانگے اسکے بعد ارواح مطہرات حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم
اور تمام انبیائے عظام و عشرہ مبشرہ اور جمیع اصحاب کرام و شہدائے نامدار و مشائخ کبار کو ایک ایک دوگانہ علیحدہ علیحدہ اور
پیران ظاہر و باطن کی ارواح طیبات کو اکتالیس بار سورہ فاتحہ پڑھ کر ثواب پہنچائے - پھر اذا زلزلت الارض دو بار
اور سورہ اخلاص تین بار اور سورہ فاتحہ پانچ بار مخصوص ثواب ارواح پیران سہروردیہ اور دوگانہ بارواح قطب ربانی
محبوب سبحانی حضرت غوث الثقلین سید شاہ عبد القادر جیلانی قدس اللہ سرہ العزیز ادا کرے اور فاتحہ پڑھ کر بتوجہ تمام متوجہ
ہوکر مدد طلب کرے - پھر ایک دوگانہ مخصوص بارواح حضرت سلطان الموحدین شیخ ظہور حاجی حضور ادا کرے بعد فاتحہ پڑھے
اور ننانوے ۹۹ بار یا ظہور الحق کہے اور مدد طلب کرے (مترجم کہتا ہی کہ ایک نسخے کے حاشیہ پر اتنا اور زیادہ لکھا ہوا ہی کہ ایک
دوگانہ بروح غوث الاسلام والمسلمین حضرت شیخ محمد غوث رح اور ایک دوگانہ بروح سلطان المحققین حضرت شیخ عیسے عند اللہ
اور ایک دوگانہ بروح قطب الموحدین حضرت شیخ برہان الدین محمد راز الٰہی ادا کرے) لیکن اتنا نہو سکے تو حضرت شیخ مولف
کتاب کی روح کو تو ضرور ہی دوگانہ و فاتحہ پڑھکر ثواب پہنچائے اس سے یہ مراد نہیں کہ دوگانہ ہائے مسطورہ بالا کو ترک
کردے - پھر ایک دوگانہ بہ نیت سلامتی مرشد ادا کرے اگر مرشد برحق زندہ ہو ورنہ اُن کی روح پاک کو ثواب پہنچائے -
پھر ایک دوگانہ بہ نیت محبۃ اللہ ادا کرے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص اکیس بار پڑھے پھر حضور دل کے ساتھ جناب
الٰہی میں متوجہ ہو اور ستر بار درود پڑھے - اور پھر سجدہ میں جائے - اور عرض حاجات کرے - پھر ننانوے ۹۹ بار
اسم اور ستر بار درود شریف پڑھے - پھر دعوت اسم شروع کرے - جس مقدار سے کہ پڑھنا شروع کیا ہی اتمام
دعوت تک شب و روز پڑھے اور مصلے سے اُٹھتے بیٹھتے ہر روز ہر وقت دعائے اجابت پڑھتا رہے اور وہ یہ ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيَّ اَقْفَالَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِمَا وَاسْتَجِبْ دُعَآئِيْ
بِغَيْرِ رَدٍّ بِحَقِّ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَيَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَيَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ
وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا مُفَرِّجَ الْمَحْزُوْنِيْنَ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ يَا رَبِّيْ قَضَيْتُ وَفَوَّضْتُ

اَمْرِیْ اِلَیْکَ یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ یَا بَاسِطُ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بعد اتمام شرائط و اختتام دعوت کچھ نان اور شیرینی فقرا کو تقسیم کرے اور اُن سے دعا کی استمداد کرے اور اسم کے ہر حرف کے بدلے دو دو جانور جو بے طلب خریدے گئے ہوں رہا کرے یہ شرائط دعوت ہیں جو لکھی گئیں آگے بھی انشاء اللہ تعالیٰ حسب موقع ہر فصل میں مجمل یا مفصل لکھی جاوینگی (چونکہ شیخ علیہ الرحمۃ کو ہر دعوت کا طریق علیحدہ علیحدہ لکھنا منظور ہے اسواسطے اُنکو پندرہ فصلوں پر منقسم کیا ہے جنکی فہرست ذیل میں درج کیجاتی ہے وہو ہذا)

پہلی فصل حروف تہجی کی دعوت اور طریق استخراج مؤکل ہر حرف و اُنکے نامون کے بیان میں

جاننا چاہیئے کہ حروف تہجی کی دعوت عاملان کامگار اور مقربان نامدار نے بر سبیل حاجت اس سند کے ساتھ مقرر فرمائی

ہے کہ اول نیت کو ملاحظہ کرے اور اُس مُلک کی زبان مین عامل کی نیت کا سرحرف[1] معلوم کرے اور اُسکی ترکیب یہ ہو کہ پہلے چار ضلع قائم کرے اور ہر ضلع مین سات سات خانے بنائے اور ہر خانے مین ایک ایک حرف لکھے تو سات چوگُنے اٹھائیس خانون مین اٹھائیس حرف لکھے گئے - یہ چار ضلعے چار خصلتون سے ممتاز ہین اور دوازدہ برج انھین چار خصائل سے نسبت رکھتے ہین اور وہ خصائل یہ ہین :- آتشی - بادی - آبی - خاکی (پوری کیفیت نقشۂ ذیل سے معلوم کرو جیسا کہ مترجم نے شیخ علیہ الرحمۃ کے مختلف حاشیون سے منتخب کر کے لکھا ہی - اور وہ یہ ہی :-

اسمائے کواکب	خصائل: مرفوع آتشی	منصوب بادی	مجرور آبی	مجزوم خاکی	نسبت صفات	تعلقات حروف اعضا
زحل	اُ	بَ	جِ	دْ	حیات	سر
مشتری	ہُ	وَ	زِ	حْ	علم	دست راست
مریخ	طُ	یَ	کِ	لْ	قدرت	دست چپ
شمس	مُ	نَ	سِ	عْ	بصر	پشت
زہرہ	فُ	صَ	قِ	رْ	سمع	شکم
عطارد	شُ	تَ	ثِ	خْ	کلام	ران راست
قمر	ذُ	ضَ	ظِ	غْ	ارادت	ران چپ
اسمائے بروج	حمل - اسد - قوس	جوزا - میزان - دلو	سرطان - عقرب - حوت	سنبلہ - ثور - جدی		

پس حرف نیت کو دیکھے کہ کس ضلع مین ہی وہی حرف لے اور اُس کے برج کے موافق دعوت دے - اور یہ بھی معلوم رہے کہ ایک ایک حرف کی دعوت کے تین تین درجے عاملان کامگار نے مقرر فرمائے ہین اول مرکز دوم بیان سوم مدار جب تین سے پہلے درجہ کی دعوت دے اور اُسمین تاخیر واقع ہو تو اُسی طرح تینون درجے طے کرے انشاء اللہ تعالےٰ تیسری بار ضرور کامیاب ہوگا -

اور یہ بھی واضح رہے کہ ہر حرف بذاتہ مرکز ہی - اور مدار اُس کا ظہور اور کل حرفون کا مرکز الف ہی اور الف تمام حرفون کا قطب ہی اور قطب ہی اسمائے الٰہی اور ممکنات کا کیونکہ ارقام الف اور قطب کے برابر ہین جب سالک الف کی حقیقت سے متصف ہوتا ہی تو قطب عالم ہو جاتا ہی اور کل حروف تہجی بنیان ہین اسمائے ذاتی اور صفات ذاتی اور افعالی کے ❊

اب طریق دعوت باعتبار مرکز حرف معلوم کرے اور وہ یہ ہی کہ اسمائے حروف بسیط کو موکل مرکب اور

[1] یعنی نیت مین بزبان عربی لفظ محبت کا لیا تو سرحرف اس کا میم ہوا - اور عجمی زبان مین لفظ دوستی آیا تو سرحرف اُس کا دال ہوا - وقس علےٰ ہذا - ۱۲ مترجم عفی عنہ -

طریق دعوت حروف تہجی باعتبار مرکز

۲ طریق دعوت حروف تہجی باعتبار بنیان

۳ طریق دعوت حروف تہجی باعتبار مدار

بسیط کے ساتھ ملا کر دعوت دے ✣

۲

اور جب یہ چاہے کہ دعوت حروف تہجی باعتبار بنیان ہو تو اُن حروف سے اسمار جتنے نکلے لیکن ایک یا تین یا پانچ سے زیادہ نہون ۔ پس اگر موافق حرف کے اسم پیدا نہون تو موافق ارقام حرف ملاحظہ کرے جو برابر ہون اسکو لے جیسا کہ الف اور کافی کے عدد برابر ہین ✣ (یعنی اعداد ۱۲)

۳

اب طریق دعوت حروف باعتبار مدار معلوم کرنا چاہیئے اور وہ یہ ہے کہ اعداد حرف[۱] ملفوظی الف و بے کا ملاحظہ کرے ۔ جب اٹھائیس سے زیادہ پائے تو اٹھائیس طرح کرتا جائے جو عدد باقی رہے اسکو سر سے یعنی ابجد سے شمار کرنا شروع کرے ۔ جب اُس عدد کے موافق اُس حرف پر پہنچے پس اُس حرف کو اُس حرف کا مدار سمجھے ✣

اگر اٹھائیس[۲] سے کم ہو تو بطریق مذکور ابجد سے شمار کرے جو حرف نکلے اُسی کو اُس کا مدار قرار دے ۔ اور ارقام حروف غیر ملفوظ سے (جیسا کہ ا و ب) موکل استخراج کرے اور کلمہ ائیل اُس کے آخر مین بموجب حروف اُس کے اعراب کے (جیسا آگے قاعدہ بیان ہوگا) آخر مین منضم کرے اور ہر اسم کے موافق ہی اسم الٰہی حاصل کرے پھر وہ اسم موکل کے ساتھ ملائے اور موافق عدد موکل اور اسم کے شمار کرکے دعوت شروع کر دے ۔ اور ہر درجہ مین اسی طرح عدد موکل اور اسم کا لحاظ رکھے ۔ اگر کامیابی مین تاخیر ہو تو تینون[۳] درجون کو ایک جگہ جمع کرکے تین چلّون تک پیوستہ پڑھے اور ہر چلّہ کے درمیان مین فاصلہ نہ کرے ۔ اور وقت کو نگاہ رکھے البتہ بفرمان الٰہی قبولیت ہوگی ✣

---

[۱] مثلاً اگر سر حرف نیت کا الف آیا تو اعداد ملفوظی الف کے ایکسو گیارہ ہوئے ۔ جب اٹھائیس اٹھائیس طرح کیے تو ستائیس باقی رہے اب نقشہ مسطورۃ الصدر مین حرف گنتے شروع کیے کہ ستائیسوان حرف کونسا ہے ۔ معلوم ہوا کہ ظ ہے پس یہی حرف الف کا مدار ٹھیرا ۔ پس اسمائے الٰہی مین ایسا نام دیکھنا چاہیئے کہ جس کا سر حرف ظ ہو معلوم ہوا کہ یا ظاہر ہو اب موکل استخراج کیا تو ذ ق ص ت مخرج ہوا ۔ جس کو ذقصائیل پڑھنا چاہیئے ۔ کیونکہ ان چار حرفون کے عدد اور ظا کے عدد برابر ہین ۔ پھر ان کے آگے ائیل منضم کر دیا گیا (یہ قاعدہ آگے چل کر نقشہ استخراج موکلات سے ظاہر ہوگا) اب یہ ترتیب نکل آئی کہ یا ظاہر یا ذقصائیل بحق یا ذقصا ۔ اسی طریق سے ہر اسم کے موکل نکل آتے ہین ۔ ۱۲ مترجم عفی عنہ

[۲] جن حرفون کے اعداد اٹھائیس سے کم ہین وہ سات ہین ب ج د ط ے واو ہے یہ کہ ان مین ہر طرح ممکن ہے بس ایسے حرفون مین سے جو حرف آئے اس کے اعداد شمار کرے اور بقاعدہ جمل جس جگہ عدد تمام ہو وہی حرف لے ۔ ۱۲

[۳] شیخ علیہ الرحمۃ حاشیہ پر فرماتے ہین کہ اگر ان چلّون مین مقصود حاصل نہ ہو تو پھر چوتھے چلّے مین ان تینون درجون کو جمع کرکے پڑھے ۔ ۱۲

اب یہان پر طریق دریافت کرنے مؤکلات حروف تہجی اور اُن کے اعراب کا بیان کیا جاتا ہی۔

جاننا چاہیئے کہ مفرد ایک حرف کو کہتے ہین اور مرکب دو حرف کو اول حرف متحرک ہوتا ہی اور دوسرا ساکن اور آخر مین کلمہ ائیل کہ جو ایک اسمائے الٰہی سے ہی شامل کیا جاتا ہی اور ہمزہ ائیل اسم کے آخر مین بکسر ہمزہ آتا ہی اگر الف کے بعد یا تین حرفون کے بعد واقع ہوتا ہی تو ثابت رہتا ہی ورنہ محذوف ہو جاتا ہی۔ طریق مؤکلات ترکیبی یہ ہی:-

(الف ۱) یہ پہلا حرف ہی بارھوین حرف سے زیر کے ساتھ مرکب ہی اور دسوان حرف پہلے حرف کے ساتھ بالفتح مرکب ہی اور بیسوان حرف مفرد ہی۔ زیر کے ساتھ آخر مین کلمہ ائیل شامل کیا تو اِسْرَافِیلُ مؤکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ب ۲) پانچوان حرف دوسرے حرف سے مرکب ہی زیر کے ساتھ اور دسوان حرف مفرد ہی زبر کے ساتھ آخر مین کلمہ ائیل شامل کیا تو جِبْرَئِیلُ مؤکل حرف مذکور کا ہوا ۔

(ت ۴۰۰) اٹھارھوان حرف گیارھوین حرف سے زیر کے ساتھ مرکب ہی اور دسوان زبر کے ساتھ پہلے حرف سے مرکب ہی آخر مین کلمہ ائیل شامل کیا تو عَزْرَائِیلُ مؤکل حرف مذکور کا ہوا ۔

(ث ۵۰۰) چوبیسوان حرف اٹھائیسوین حرف سے زبر کے ساتھ مرکب ہی اور بائیسوان حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہی شمول کلمہ ائیل سے مِیکَائِیلُ مؤکل حرف مذکور کا ہوا ۔

(ج ۳) بائیسوان حرف تیئیسوین حرف سے بالفتح مرکب ہی اور بائیسوان حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہی بشمول کلمہ ائیل کَلْکَائِیلُ مؤکل حرف مذکور کا ہوا ۔

(ح ۸) تیسرا حرف پچیسوین حرف سے بالفتح مرکب ہی اور بائیسوان حرف بالفتح اور بیسوان حرف بالکسر مفرد ہی بشمول کلمہ ائیل تَنْکَفِیلُ مؤکل حرف مذکور کا ہوا ۔

طریق حل خواندنی اسمائے مؤکلات حروف تہجی ۔

(الف) (طریق مرکز) یا اِسْرَافِیلُ یا ائیل بحق الف یا الف (طریق بنیان) یا اسرافیل یا آئیل بحق یا اللہ یا احد یا کافی (طریق دوم) یا ذقصائیل بحق یا ظاہر جب تینون شامل کرکے پڑھے تو اسطرح پڑھے یا اسرافیل یا ائیل یا ذقصائیل بحق الف یا الف بحق یا اللہ یا احد یا کافی بحق یا ظاہر ۱۲

(ب ۲) یا جبرائیل یا بائیل بحق بے یا بے ۔ یا جبرائیل یا بائین بحق یا باعث یا بدیع یا باقی ۔ یا کہائیل بحق یا لطیف ۔

(ت ۴۰۰) یا عزرائیل یا تائیل بحق تے یا تے ۔ یا عزرائیل یا تائیل بحق یا تواب ۔ یا سکہائیل بحق یا صمد ۱۲ ۔

(ث ۵۰۰) یا میکائیل یا ثائیل بحق ثے یا ثے ۔ یا میکائیل یا ثائیل بحق یا ثقہ ۔ یا جائیل بحق یا وارث ۱۲ ۔

(ج ۳) یا کلکائیل یا جائیل بحق جیم یا جیم ۔ یا کلکائیل یا جائیل بحق یا جلیل یا جبار یا جمیل ۔ یا قرتائیل بحق ذی الفضل العظیم ۱۲ ۔ م

(خ) چوبیسواں حرف ستائیسویں حرف سے اور بائیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمہ ائیل وَھکائیل مؤکل حرف مذکور ہوا۔

(د) آٹھواں حرف دسویں حرف سے بالفتح مرکب اور اسی حرکت کے ساتھ آٹھواں حرف پہلے حرف سے مرکب بشمول کلمہ ائیل دَرُدَائیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ذ) پہلا حرف ستائیسویں حرف سے بالفتح مرکب اور دسواں حرف اسی حرکت سے پہلے کے ساتھ مرکب اور سولھواں حرف بالکسر مفرد بشمول کلمہ ائیل اَھُراطیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ر) پہلا حرف مفرد بالفتح اور چوبیسواں بھی اسی حرکت کے ساتھ مفرد اور چھبیسواں حرف پہلے حرف کے ساتھ بالفتح مرکب اور بائیسواں حرف مفرد بالکسر بشمول کلمہ ائیل اَمُواکیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ز) چوتھا حرف دسویں حرف سے اور بائیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمہ ائیل شرفائیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا۔

(س) ستائیسواں حرف چوبیسویں حرف سے اور چھبیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے۔ اور بائیسواں حرف مفرد ہے بشمول کلمہ ائیل ھَمُواکیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ش) ستائیسواں حرف چوبیسویں حرف سے اور دوسرا حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمہ ائیل ھَمَرائیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ص) پہلا حرف ستائیسویں حرف سے بالفتح مرکب ہے۔ اور پانچواں حرف بالفتح مفرد ہے۔ اور چھبیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمہ ائیل اَھجمائیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا۔

(خ) یا ھکائیل یا خائیل بحق خے یا خے۔ یا ھکائیل یا خائیل بحق یا خالق یا خلاق یا خبیر۔ یا خرقیائیل بحق یا نام ۱۲

(د) یا ھدرائیل یا دائیل بحق دال یا دال۔ یا دردائیل یا دائیل بحق یا دیان یا دوام یا دائم۔ یا ھبائیل بحق یا ذاکی ۱۲

(ذ) یا اھراطیل یا ذائیل بحق ذال یا ذال۔ یا اھراطیل یا ذائیل بحق یا ذالجلال والاکرام۔ یا بائیل بحق یا جامع ۱۲

(ر) یا امواکیل یا رائیل بحق رے یا رے۔ یا امواکیل یا رائیل بحق یا رحمن یا رحیم یا رفیع۔ یا مہائیل بحق یا نافع ۱۲

(ز) یا شرفائیل یا زائیل بحق زے یا زے۔ یا شرفائیل یا زائیل بحق یا زاکی۔ یا میائیل بحق یا فاصل ۱۲

(س) یا ھمواکیل یا سائیل بحق سین یا سین۔ یا ھمواکیل یا سائیل بحق یا سلام یا سبوح یا سبحان۔ یا وبائیل بحق یا حمید ۱۲

(ش) یا ھمرائیل یا شائیل بحق شین یا شین۔ یا ھمرائیل یا شائیل بحق یا شکور یا شافی یا شہید۔ یا صشبائیل بحق یا جلیل ۱۲

(ص) یا اھجمائیل یا صائیل بحق صاد یا صاد۔ اھجمائیل یا صائیل بحق یا صانع۔ یا بجبائیل بحق یا کریم ۱۲

(ض) اٹھارھوان حرف سولھوین حرف سے اور بائیسوان حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہی بشمول کلمہ ائیل عَطکائیل موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ط) پہلا حرف بارھوین حرف سے بالکسر مرکب ہو اور چوبیسوان حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب اور اٹھارھوان حرف مفرد بالکسر با کلمہ ائیل اِشمَاعیل موکل حرف مذکور کا ہوا ✦

(ظ) تیسوان حرف چھبیسوین حرف سے اور گیارھوان حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہی با کلمہ ائیل اَوزائیل موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ع) تیسوان حرف چھبیسوین حرف سے اور چوبیسوان حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب با کلمہ ائیل لَوُمائیل موکل حرف مذکور کا ہوا ✦

(غ) تیسوان حرف چھبیسوین حرف سے اور ساتوان حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب با کلمہ ائیل لَوخائیل موکل حرف مذکور کا ہوا ✦

(ف) بارھوان حرف دسوین حرف سے بالفتح مرکب اور چھٹا حرف مفرد اور چوبیسوان حرف پہلے حرف سے مرکب اور بائیسوان حرف بالکسر مفرد با کلمہ ائیل سَرحَماکیل موکل حرف مذکور کا ہوا ✦

(ق) اٹھارھوان حرف سولھوین حرف سے اور دسوان حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب با کلمہ ائیل عِطرائیل موکل حرف مذکور کا ہوا ✦

(ک) چھٹا حرف مفرد بالفتح اور دسوان حرف چھبیسوین حرف سے بالضم مرکب اور گیارھوان حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب با کلمہ ائیل حَرُوذائیل موکل حرف مذکور کا ہوا ✦

(ل) سولھوان حرف پہلے حرف سے اور پھر سولھوان حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب با کلمہ ائیل طَاطائیل موکل حرف مذکور کا ہوا ✦

(ض) یا عطکائیل یا ضائیل یا ضاد یا ضاد ✦ یا عطکائیل یا ضائیل بحق یا ضاد ✦ یا رجائیل بحق یا شاہد ۱۲

(ط) یا اسماعیل یا طائیل بحق طے یا طے ✦ یا اسماعیل یا طائیل بحق یا طاہر ✦ یا صیائیل بحق یا قیوم ۱۲

(ظ) یا لوزائیل یا ظائیل بحق ظے یا ظے ✦ یا لوزائیل یا ظائیل بحق یا ظاہر ✦ یا طلیائیل بحق یا نور ۱۲

(ع) یا لومائیل یا عائیل بحق عین یا عین ✦ یا لومائیل یا عائیل بحق یا علیم یا علام یا عظیم ✦ یا بلبائیل بحق یا صادق ۱۲

(غ) یا لوخائیل یا غائیل بحق غین یا غین ✦ یا لوخائیل یا غائیل بحق یا غفور یا غفار یا غنی ✦ یا شرشیائیل بحق یا خیر الغافرین ۱۲

یا شرمیائیل

(ف) یا سرحاکیل یا فائیل بحق فے یا فے ✦ یا سرحاکیل یا فائیل بحق یا فتاح یا فرد یا فاطر ✦ یا صیائیل بحق یا واحد ۱۲

(ق) یا عطرائیل یا قائیل بحق قاف یا قاف ✦ یا عطرائیل یا قائیل بحق یا قہار یا قدوس یا قابض ✦ یا لمحائیل بحق یا متین ۱۲

(ک) یا حروذائیل یا کائیل بحق کاف یا کاف ✦ یا حروذائیل یا کائیل بحق یا کافی یا کفیل یا کبیر ✦ یا سمحائیل بحق یا فتاح ۱۲

(ل) یا طاطائیل یا لائیل بحق لام یا لام ✦ یا طاطائیل یا لائیل بحق یا لطیف یا نبائیل بحق یا ستار ۱۲

(ھ ۵۱) دسواں حرف چھبیسویں حرف سے بالضم اور اٹھائیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمہ ائیل دُدیائیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا ✤

(ن ۵۲) چھٹا حرف چھبیسویں حرف سے اور تئیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے با کلمہ ائیل جوُکلائیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا ✤

(و ۵۳) دسواں حرف بیسویں حرف سے بالفتح مرکب اور تیسرا حرف بالفتح مفرد اور چوبیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب با کلمہ ائیل دُفتمائیل مؤکل حرف مذکو کا ہوا ✤

(ھ ۵۴) آٹھواں حرف چھبیسویں حرف سے بالضم مرکب اور دسواں حرف بالفتح مفرد۔ اور دوسرا حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب با کلمہ ائیل دُودیائیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا ✤

(ی ۵۵) دسواں حرف بالفتح مفرد اور دوسرا حرف پہلے حرف سے مرکب بالفتح اور بائیسواں حرف اٹھائیسویں حرف سے مرکب بالکسر اور سولھواں حرف پہلے حرف سے مرکب بالفتح با کلمہ ائیل سراکیطائیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا ✤

ایضاً۔ جبکہ حروف مذکورہ کے مؤکلات کی ترکیب اور اُس کے اعراب وغیرہ سے واقفیت ہو چکی تو اب دوسری حقیقت حروف کو معلوم کرنا چاہیئے کہ اصل اُن حرفوں کی عالم احدیت مین کیا ہی اور عالم اعیان اور عالم ملکوت مین کیا صوت رکھتے ہین اور عالم مُلک مین کیا قرار پائی ہوئی ہی۔ سو یہ بات معلوم رہے کہ احدیت مین شیون اور اعیان ثابتہ مین صور اسمائے الٰہی اور ملکوت مین وجود ملک اور ملک مین صورت حروف کہ جوان اٹھائیس حرفون کی صورت دیکھنے مین آتی ہی۔ یہ ماہیات اُن ملکوت کی ہین جب ہر حرف کے آخر مین کلمہ ایل (جو اسمائے باری تعالےٰ سے ہی) شامل کیا جاتا ہی موکل ہو جاتا ہی۔ اور جب اسم کے ساتھ ملا کر پڑھا جاتا ہی باعث جلدی قبول ہونے دعا کا ہوتا ہی۔ طریق یہ ہی یا آئیل یا بائیل یا تائیل یا ثائیل یا جائیل یا حائیل یا خائیل یا دائیل یا ذائیل یا رائیل یا زائیل یا سائیل یا شائیل یا صائیل یا ضائیل یا طائیل یا ظائیل یا عائیل یا غائیل یا فائیل یا قائیل یا کائیل یا لائیل یا مائیل یا نائیل یا وائیل یا ہائیل یا یائیل ✤

ایضاً جو کچھ ترتیب و ترکیب وضع مفردات مؤکلات تھی سو لکھی گئی۔ اب طریق استخراج مؤکلات اسمائے الٰہی

طریق استخراج مؤکلات اسمائے الٰہی

یا شکیائیل
یا بجکیائیل

(ھ ۵۱) یا رویائیل یا مائیل بحق ہیم یا میم ✤ یا رویائیل یا مائیل بحق یا مؤمن یا مہیمن یا معز یا مذل یا معطی ✤ یا رویائیل بحق یا واسع ۱۲ ✤

(ن ۵۲) یا حولائیل یا نائیل بحق نون یا نون ✤ یا حولائیل۔ یا نائیل بحق یا ناصر یا نافع یا نقی ✤ یا سکیائیل بحق یا تام ۱۲ ✤

(و ۵۳) یا رفتائیل یا وائیل بحق واؤ یا واؤ ✤ یا رفتائیل یا وائیل بحق یا واحد یا وارث یا وکیل ✤ یا کتائیل بحق یا مانع ۱۲ ✤

(ھ ۵۴) یا دوریائیل یا ہائیل بحق ہے یا ہے ✤ یا دوریائیل یا ہائیل بحق یا ہادی یا مجیائیل بحق یا سامع ۱۲ ✤

(ی ۵۵) یا سراکیطائیل یا یائیل بحق یے یا یے ✤ یا سراکیطائیل یا یائیل بحق یا بدوح۔ یا فتیائیل بحق یا رزاق ۱۲ منہ رحمہ

معلوم کرنا چاہیئے اسمائے الٰہی سے جس اسم کی روحانیت پیدا کرنیکا ارادہ ہو[1] چاہیئے کہ پہلے آخر کے حرف کو اول کلمہ سے
جُدا کرے باقی حرفون کے عدد نکالے اور اُن اعداد کے موافق اور حرفون کا ایک مجموعہ بناوے اور اسم کے آخری حرف کو جو
جُدا کیا ہی اس مجموعہ کے اوّل مین لگادے اور آخر کلمہ مین ایل شامل کرے اُس اسم کی روحانیت جسکو مؤکل کہتے ہین نکل
آئیگی چنانچہ سُبحَانَكَ کا مؤکل کَلصَائِیل اور اَللهُ کا مؤکل هَکطبائِیل ہوا پس اسی طرح اور اسمائے الٰہی کے مؤکل نکالے
اور پڑھنے کا طریق بھی معلوم کرے اور وہ اس طور پر ہی کہ پہلے مؤکل ترکیب حروف اور دوسرے مؤکل حرف جو داور تیسرے
مؤکل اسم الٰہی کہ پہلے کلمہ سے استخراج کیا ہی اسم کے ساتھ ملاکر اس طرح پر دعوت دے یَا هَهُوَاکِیْلُ یَا سَائِیلُ یَا کَلصَائِیلُ
بِحَقِّ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّ وَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ دعوت کے شروع مین اُن مؤکلون
کو اسم مذکور کے ساتھ ملاکر ننانوے ۹۹ بار پڑھے اور ہر روز وقت ابتدا بارہ دفعہ اور ختم کے بعد سات دفعہ اور جس روز دعوت
تمام ہو ستر دفعہ پڑھے خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جلد مؤثر ہوگا اور باقی اسمائے عظام کی ترکیب اسی پر قیاس کرے ٭

دوسری فصل دعوت مقطعات کے بیان مین

جاننا چاہیئے کہ عاملان کامگار اور متصرفان نامدار نے اس دعوت کے اسم کی رد رجعت کے لئے تعین فرمایا ہی اور اسکی
صورت یون ہی کہ جتنے حروف قراوۃ مین آتے ہین ان سب کے عدد نکالے اور بارہ بارہ طرح کرتا جائے اس کے بعد جو
باقی رہے اُسکو اوّل برج سے شمار کرے جس جگہ عدد تمام ہو وہی برج اس اسم کے موافق ہوگا۔ اور جو تاثیر اُس
بُرج کی ہوگی وہی اُس اسم کی ہوگی مثلاً اگر ایک ہے تو حمل اور دو رہین تو ثور باقی کو اس طور پر قیاس کرنے اور اسم اعظم
کی موافقت کوکب کے ساتھ اور اُسکے بخور وغیرہ کا طریقہ مقدمہ مین (جیسا کہ اوپر شرح و بسط کے ساتھ لکھا جاچکا ہی معلوم کرلے اور
دائرہ کھینچے اور اُسکا یہ طریق ہی کہ ایک کاغذ کی پٹی لے اور سُبحَانَكَ سے غیاثی تک اسم لکھے اور اپنے حجرہ مین اُس کا دائرہ بناوے
اور اُسکے دونون سرون کو سوئی سے ملائے یا اکتالیس بار مجموعہ اسمائے عظام ایک چھری پر پڑھے اور ایک سانس مین اُس سے اپنے
حجرہ مین دائرہ کھینچے اور اُس دائرہ کا رنگ مثل اُس کوکب کے کرے جس سے وہ متعلق ہی۔ (اگر زحل ہے تو سیاہ اور مشتری کا صندلی مریخ
کا سُرخ شمس کا زرد زہرہ کا سپید عطارد کا فیروزہ گون قمر کا سبز) پھر اُس دائرہ کے اندر اُس برج کی صورت بنائے۔ اور

---

[1] سُبحَانَكَ - س ب ح ا ن (ك حرف آخر کاف کا جدا کیا پانچ حرف باقی رہے اُن کے ۱۲۱ عدد ہوئے پس اب
ایسا لفظ تلاش کرنا چاہیے جس کے عدد ۱۲۱ ہون ہم نے مثلاً لصا تلاش کیا اسکے ۱۲۱ عدد ہوئے حرف آخر مستخرجہ اُسکا اول مین
لگایا تو کلصا ہوا۔ آخر مین کلمہ ایل شامل کیا تو کلصائیل ہوا ۱۲ ٭

اُس پر مصلّیٰ بچھا کر اُس کوکب کے روز یا اُس کی ساعت مین دعوت شروع کردے ✤

ایضاً ترتیب خواندنی اسم معلوم کرے اور وہ یہ ہی کہ ارقام اسم اعظم اور برج اور کوکب اور اپنے اسم کی جمع کر کے مؤکل مرکب کے ساتھ ملاکر سردائرہ پر تمام کرے۔ اگر طالب اسرار دعوت کا خواستگار ہی تو اُس کو لازم ہی کہ اوّل عمل دعوۃ مقطعات شروع کرے تاکہ رجعت اسم نہ ہو اس کے بعد جس دعوت یا شرائط مین چاہے مشغول ہو کیونکہ دعوت اسمائے عظام مین ہی زیادہ مشکل ہی پھر جسکو چاہے اجازت دے خدا چاہے اُسکو بھی رجعت نہو گی۔ بہت سے طالب ناواقفیت اور نادانی کی وجہ سے حسرت کے ساتھ جان دیتے ہین اور منزل مقصود کو نہین پہنچتے ✤

اور طریق دوگانہ اوپر مذکور ہو چکا ہی اُس کے موافق عمل کرے **دعوت اسم اوّل باموکّل** یَاھَمُوْاَرْکِیْلُ بُحَقِّ سُبْحَانَکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَارَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَہٗ وَرَازِقَہٗ وَرَاحِمَہٗ عدد اسکے بحساب ابجد دو ہزار پانسو بیسٹھ ہوتے ہین پس بحکم قاعدہ طرح یہ اسم آتشی ہی۔ اور طالع اس اسم کا برج قوس مین ہی جسوقت دعوت شروع کرے اوّل ایک دائرہ برنگ کوکب کھینچے اور اُس پر ہیئت اُس برج کی بناکر مصلّیٰ بچھادے اور روز شمس یا اُسکی ساعت مین مصلّے پر بیٹھ کر دعوت شروع کردے اور عود اور دارچینی کا بخور کرے اور بشمار اسم اعظم و برج و کوکب و اسم خود بحساب جمل سبکو جمع کر کے ہمراہ مؤکّل اُس مصلّے پر بیٹھ کر اطمینان کے ساتھ پڑھے اور باقی اسمائے عظام کا طریق اسی پر قیاس کر کے عمل کرے ✤

تیسری فصل دعوت حرفی کے بیان مین

آگاہ ہو کہ ماہیت حروف ابتدا سے انتہا تک حرفاً بعد حرفٍ مفصل بیان کی جاتی ہی۔ اور وہ اس طور پر ہی کہ یہ اٹھائیس حروف اصل مین اٹھائیس نام اللہ سبحانہ کے ہین ہر حرف کا ایک مؤکل روحانی ہی۔ جو اُس اسم الٰہی کے ذکر مین مشغول ہی۔ اصل حروف بسیط ہین جسوقت اسمائے حروف بسائط مذکور کی دعوت ادا کی مؤکلات حروف دریافت ہوئے اور روحانیت اُنکی بنظر مکاشفہ و مشاہدہ عیان ہوئی ان سے اسمائے بست وہشتگانہ الٰہی دریافت ہوئے اور اُن اٹھائیس اسمائے الٰہی سے اٹھائیس منازل قمر (جنکو ہندی مین نچھتر کہتے ہین) ظاہر ہوئین پس جس طرح اٹھائیس حروف اسمائے الٰہی کلی ہین اسی طرح منازل قمر اسمائے کونی کلی ہین اس عالم مین جو کچھ تاثیر ہی وہ ان اسمائے کونی کلی سے ہی۔ عالم ظاہر ملک اور باطن ملکوت ہی ملک و ملکوت بایکدیگر رنگ آمیزی کر رہے ہین۔ بلا دعوت حروف ماہیت معلوم نہین ہو سکتی اور جو کوئی یہ دعوت پوری کرے عنداللہ و عندالناس اور جمیع موجودات کے نزدیک درجہ قبولیت کا پاوے۔ اگر کوئی **سوال** کرے کہ تخصیص اس دعوت کی کیا ہی اور دعوات کا بھی یہی حکم ہی **جواب** فی الواقع ایسا ہی ہی لیکن اور دعوتون مین نیت ہر ایک کام کی معتبر

ہی اور اُسمین فقط توجہ حرف کی ہی اور حرف مین تفصیل مراتب کی اور ہر ایک شی مین تجلیات اسم (جو عالم مین نمودار ہین) ظاہر ہین جسوقت سالک اس دعوت سے مشرف ہوتا ہی اللہ جل شانہ کی عنایت سے شرف مراتب حروف کا پاتا ہی ✤

سند شرائط حروف ملتوبی و مدغم غیر جامد جو کہ اسم مین ہون جمع کرے فرض کرو کہ مثلاً بیس حرف ہون پس ہر حرف کو سو مرتبے پڑھے - نصاب مرتب ہوئی کہ مجموعہ اُس کا دو ہزار [۲۰۰۰] ہوا اور اُس کا نصف اضافہ کرکے پڑھے زکوٰۃ مرتب ہوئی کہ مجموعہ اُسکا تین ہزار [۳۰۰۰] ہوا - اور اُس نصف کا نصف زیادہ کر کے پڑھے عشر مرتب ہوا کہ مجموعہ اُسکا تین ہزار پانچ سو [۳۵۰۰] ہوا اور نصف نصف النصف زیادہ کر کے پڑھے تو قفل مرتب ہوا کہ جسکی تعداد دو سو پچاس [۲۵۰] ہوئی - اور عشر و قفل کی تعداد کو دو چندان کیا تو سات ہزار پانسو [۷۵۰۰] ہوئے یہ دور مدور مرتب ہوا - بذل کی نیت سے سات ہزار اور ختم کی نیت سے بارہ سو مرتبہ پڑھے کہ اس دعوت مین قرارت بذل و ختم تمام اسمائے عظام مین اسیقدر ہی - یہ شرائط تحقیق جو بیان کی گئین ✤

طریق دعوت معلوم کرنا چاہیئے کہ جس اسم کی شرائط کا ادا کرنا منظور ہو اُسکے تمام حروف شمار کرے اور بقاعدہ حضرت موصل الطالب الی المطالب امیر المومنین علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ ہر حرف کے تین حرف وضع کر لے اور ہر حرف کے ہزار لے اور حروف کے اعداد بھی بحساب جمل ضرور لے پھر عدد و رقم دونون کو جمع کر کے پڑھے اس سند پر کہ جس روز دعوت شروع کرے ہزار مرتبے سورۂ فاتحہ سے اسم کو ضم کر کے پڑھے اور آخر دعوت مین بھی اسی طرح اسم کے ساتھ سورۂ کو ضم کرے بعنایت الٰہی سریع الاجابت ہوگا - **دعوت اسم اوّل** سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ[1] **نصاب** چار ہزار پانسو [۴۵۰۰] بار **زکوٰۃ** چھ ہزار سات سو پچاس [۶۷۵۰] بار **عشر** سات ہزار سات سو چھپتر [۷۷۷۶] بار **قفل** پانسو تریسٹھ [۵۶۳] بار **دور مدوّر** سولہ ہزار سات سو چھتر [۱۶۷۷۶] بار **بذل** سات ہزار [۷۰۰۰] بار **ختم** ایکہزار [۱۰۰۰] بار حسب قاعدہ مذکور اس اسم مین ایک سو پینتیس حرف ہوتے ہین پس قرارت حروف اور جمل دونون کو جمع کر کے اوّل و آخر فاتحہ کے ساتھ جیسا

ف اگر کوئی شخص سبحانک سے کل شیٔ تک دعوت دے تو بعد ادائے سند شرائط حق تعالیٰ اُسکو کشف قلوب عطا فرمائے اور ارواح حاضر ہون اور فتوح غیب پردہ لاریب سے ہر روز ظہور مین آئے اور شفاعت اور امداد ارواح حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور کل پیغمبرون اور درویشون کی اس کو نصیب ہو اور بعض وقت مغیبات کی کیفیت اُس کے خیال ہی سے ظاہر ہو اور فیض وحدانیت اور حقیقت فردانیت اُسکی اہل عالم کے دلو مین مکشوف ہو اور اس کا اثر خود اُس کے چہرہ سے عیان ہو اور ہمیشہ بادشاہ اور امیر سب اُسکے مطیع فرمان ہون اور اکثر خلق اُسکی مرید و معتقد ہو - عامل کو چاہیئے کہ واقف ہو کر دعوت دے ورنہ فائدہ مترتب نہ ہوگا - بلکہ ضرر پہنچے گا ۱۲ منہ رح

[1] (ترجمہ) پاکی ہی تجھ کو نہین معبود سوائے تیرے ای پروردگار ہر چیز کے اور وارث اُس کے اور رازق اُس کے اور رحم کرنے والے اُس پر ۱۲ ✤

ہوا کہ مجموعہ

اور مذکور ہوچکا ہی پڑھنا شروع کرے۔ اور باقی اسمائے عظام کا طریق اسی پر قیاس کرکے عمل کرے ⁎
واضح ہو کہ اس فصل مین بعض اعراب قاعدہ کے موافق ہین۔ اور بعض مخالف اور وہ سماع سے تعلق رکھتی ہین اُن کے لئے کوئی قاعدہ نہین ہی جو بیان کیا جائے وہ مکاشفہ سے پائی گئے ہین اس کے متعلق نکات اور فوائد بقلم خفی علٰحدہ لکھے گئے ہین اُسکو دیکھ کر عمل کرے ⁎

(۲) سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِيْعُ جَلَالُهٗ يَا اَللّٰهُ
(۳) يَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِيْ كُلِّ فِعَالِهٖ يَا اَللّٰهُ
(۴) يَا رَحْمٰنَ كُلِّ شَيْءٍ وَّرَاحِمَهٗ يَا رَحْمٰنُ
(۵) يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ يَا حَيُّ
(۶) يَا قَيُّوْمُ فَلَا يَفُوْتُ شَيْءٌ مِّنْ عِلْمِهٖ وَلَا يَؤُدُهٗ يَا قَيُّوْمُ

ف ۱ اگر رفیع بفتح عین اور جلالہ بضم لام پڑھے جیسا کہ صحیح صفحہ مین مذکور ہی اسکا ثمرہ عامل کو خود معلوم ہوجائیگا اور اگر رفیع بضم عین اور جلالہ بفتح لام پڑھے معرفت کا دروازہ اُسپر کھل جائیگا اور ثابت قدمی میسر ہوگی۔ اور اگر براے قہر بفتح عین وکسر لام دیا جلالہ پڑھے جس کے لئے پڑھے وہ ہلاک اور خراب ہوگا اور جس طرف کہ دشمن ہو اُسکو پشت دیکر دعوت دے بہت جلد اجابت ہوگی اور اصلی اعراب کے ساتھ بہ نیت دنیاوی محجوب کی طرف کرے اور بہ نیت مزید عشق مُنھ شمال کی طرف کرے۔ اور بہ نیت تجرید و تفرید مشرق کیطرف اور بہ نیت خالصاً للّٰہ قبلہ کیطرف مُنھ کرے تا باعث اجابت ہو ۱۲ منہ رحمہ

ف ۲ اگر فعالہ بکسر فا پڑھیگا تمام دشمن ظاہری و باطنی اسکے مقہور ہون گے اگر کسی کو ہلاک کرنا چاہیگا ذلیل ہوگا اگر فعالہ بفتح فا پڑھے گا تمام افعال حسنہ اُسکو حاصل ہون گے۔ چنانچہ مینھ کے لیے دعا کریگا مینھ برسے گا اور اپنے اور مسلمانون کی ترقی درجات کے لیے دعا کرے گا ترقی مدارج ہوگی۔ اور دشمن کی ہزیمت چاہے گا ہزیمت ہوگی ۱۲ منہ رحمہ

ف ۳ اگر رحمان بفتح نون وکل بکسر لام پڑھے تمام درخت اُس سے کلام کرین۔ اگر رحمن بضم وکل بفتح لام پڑھے خدا تعالی کی محبت زیادہ ہو اور تمام کام اُس کے سرانجام پائین ۱۲ منہ رحمہ

ف ۴ اگر حی بکسر یا پڑھے عمر خضر نصیب ہو اور تمام ارواح کا معاینہ کرے اور کشف باطنی حاصل ہوجائے اور اگر حین بفتح نون پڑھے جس مریض کے مرض کو دیکھے گا خدا تعالی کے فضل و کرم سے اُس سے وہ مرض جاتا رہیگا اور جس کسی کو تعویذ دیگا موثر ہوگا اور تمام قول و فعل اُسکے درست ہون گے ۱۲ منہ رحمہ

ف ۵ اگر فلا یفوت بفتح تا پڑھے تمام علم ادیان ظاہری جو کتابون مین لکھا ہی حاصل ہوگا۔ اور جو پیش کے ساتھ پڑھیگا علم فوق کل ذی علم علیم نصیب ہوگا۔ اور وجود کی ماہیت اُس پر مکشوف ہوگی ۱۲ منہ رحمہ

لے (ترجمہ) پاکی ہی تجھ کو اے معبود سب معبودون کے کہ بلند ہی بزرگی اُسکی اے معبود ۱۲ ۔ لے (ترجمہ) اے اللہ اپنے سب کامون مین

(٧) يَا وَاحِدُ الْبَاقِيْ أَوَّلُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاٰخِرُهٗ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ يَا وَاحِدُ

(٨) يَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَّلَا زَوَالَ لِمُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ يَا دَائِمُ

(٩) يَا صَمَدُ مِنْ غَيْرِ شِبْهٍ فَلَا شَيْءَ كَمِثْلِهٖ يَا صَمَدُ

(١٠) يَا بَارُّ فَلَا شَيْءَ كُفُوُهٗ يُدَانِيْهِ وَلَا اِمْكَانَ لِوَصْفِهٖ يَا بَارُّ

(١١) يَا كَبِيْرُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا تَهْتَدِيْ الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظَمَتِهٖ يَا كَبِيْرُ

(١٢) يَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهٖ يَا بَارِئُ

(١٣) يَا زَاكِيْ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ بِقُدْسِهٖ يَا زَاكِيْ

ف١ اگر اوّل بفتح لام و آخر بکسر خا، پڑھے علم مبدأ و معاد صاحب عمل کو نصیب ہوگا اور کچھ اُسپر مخفی نہ رہیگا اور اگر اوّل بضم لام و آخر بفتح خا پڑھے تمام خلق اُسکی معتقد ہو اور سب اُسکی اطاعت کرین اور جس فاسق فاجر پر اِس عامل کی نظر پڑے تمام فسق و فجور اُسکا دُور ہو اور وہ شخص تائب ہو ۱۲ منہ

ف٢ اگر فناءٍ بکسر ہمزہ و تنوین پڑھے تمام عالم ظاہری و باطنی اُسکو فنا دکھلائی دے۔ اگر فناءَ بفتح ہمزہ پڑھے تمام عالم ظاہر و باطن کو فنا دیکھے اور دونون مرتبون مین سالک اپنے کو پاوے ۱۲ منہ

ف٣ اگر لِمِثْلِہٖ بکسر لام و سکون ہا پڑھے تمام جانور و نحی بولیون سے آگاہ ہو۔ اور کَمِثْلُہٗ بضم لام و ہا پڑھے متجلی بذات ہو اور تمام عالم کو اپنی صورت کا دیکھے۔ اور اگر کَمِثْلِہٖ بکسر لام و بکسر ہا پڑھے تصرف تمام اسماء صفات کا اُسکو حاصل ہو ۱۲ منہ

ف٤ اگر یا بارُّ بضم را اور لِوَصْفِہٖ بکسر ہا پڑھے دل اُسکا حق کے ساتھ صاف ہو اور فسق و فجور سے باز رہے اور صفات ملکی سی موصوف ہو اور جو کوئی صاحب عمل کا مُنھ دیکھے اُسکے دل مین عبرت پیدا ہو اور کبھی برائی اور معصیت کے پاس پھٹکے۔ اور اگر یا بارَّ بفتح را اور لِوَصْفِہْ بسکون ہا پڑھے جس شہر یا قریہ یا جس جگہ صاحب عمل اسطور پر دعوت دے وہ جگہ تمام خراب اور ویران ہو جاوے اور تمام درخت اور پھل اور باغات خشک ہو جاوین ۱۲ منہ

ف٥ اگر یا کبیرُ بضم را اور تہتدی یے کے ساتھ پڑھے تمام اکابر اُس جگہ کے عامل کیطرف رجوع ہون اور معتقد ہوکر فرمانبردار رہون اور کبھی سرکشی نہ کرین اور جو سرکشی کرے تو ذلیل اور گمراہ ہو۔ اور اگر کبیرَ بفتح را اور تہتدی بیا یعنی یہتدی پڑھے اور چھ مہینے تک بحساب خُذ حرفاً قل الفاً پڑھ پہونچے اُس مقام پر ایک غار پیدا ہوگا عامل اُسکے اندر جا بیٹھے جس جگہ جانے کی نیت کرے گا اُس راہ سے چلا جاویگا۔ یہ اسم کلی ہی ۱۲ منہ

ف٦ اگر یا بارِیٔ ہمزہ کے ساتھ پڑھے تمام عالم اُسکی حمایت مین آئے اور جو سرکشی کرے وہ بے ہدایت ہو۔ اور اگر یا بارِی یے کے ساتھ پڑھے جس مریض پر نظر ڈالے یا دم کرے خدا چاہے تندرست ہو جائے۔ یہ اسم کلی ہی ۱۲ منہ

ف٧ اگر یا زاکی الطاہر بغیر یے کے پڑھے سات قلندر کہ جو اس عالم مین ہین حاضر ہون اور اس عامل کے فرمانبردار ہون اور اگر یا زاکی الطاہرُ بفتح یا پڑھے عالم ارواح اُس صاحب عمل کے روبرو حاضر ہون اور اپنا حال صاحب عمل سے عرض کرین اور صاحب دعوت جس مہم کے لیے اُنسے مدد چاہے مدد کرین ۱۲ منہ

(۱۴) یَا کَافِی الْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ لَہٗ مِنْ عَطَایَا فَضْلِہٖ یَا کَافِیْ

(۱۵) یَا نَقِیُّ مِنْ کُلِّ جَوْرٍ لَمْ یَرْضَہٗ وَلَمْ یُخَالِطْہُ فِعَالُہٗ یَا نَقِیُّ

(۱۶) یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَۃً وَّعِلْمًا یَا حَنَّانُ

(۱۷) یَا مَنَّانُ ذُوالْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ کُلَّ الْخَلَائِقِ مَنُّہٗ یَا مَنَّانُ

(۱۸) یَا دَیَّانَ الْعِبَادِ کُلٌّ یَقُوْمُ خَاضِعًا لِرَهْبَتِہٖ وَرَغْبَتِہٖ یَا دَیَّانُ

ف۱ اگر موسَع بفتح سین پڑھے خدا تعالیٰ اُس کو رزق عطا فرماوے اور دل غنی کرے اور کسی مخلوق کا اُسکو محتاج نہ بناوے اور اگر موسِع بکسر سین پڑھے کوئی سانپ اور بچھو اور کوئی درندہ اُسکو مضرت نہ پہنچائے۔ اور سب اُسکے حکم کے تابع ہون اور اُسکے نام لینے اور سوگند دینے سے دوسرے پر سے اثر اُس گزندہ یا درندہ کا جاتا رہے ۱۲ منہ سع

ف۲ اگر یا نقیّاً مشدد اور فعالُہ بفتح فا اور ضم لام پڑھے تمام چیزون مین متصرف ہو۔ اور جس کسی کو صاحب عمل اجازت دیدے وہی تاثیر حاصل ہو جو عامل کو تھی اور ہر ایک نام کی حقیقت صورت بنکر اُس کو دکھلائی دے۔ اور اگر یا نقیاً بغیر تشدید اور فِعالہ بکسر فا و فتح لام پڑھے اور ستر خلوتین کرے ہر ہفتہ مین ایک نیا اسرار ظاہر ہو۔ اور بعد گذرنے اکیس ہفتون کے علم ہیمیا کا ظہور ہو کر اُسکے تحت و تصرف مین آئے۔ سرائے باطن بھی ایسی ہی معمور و آباد ہی جیسے سرائے ظاہری۔ مگر اس سرائے باطن مین ارواح پیغمبران اور صدیقان اور شہدا اور صالحین ہین جنکی زیارت سے عامل مشرف ہوگا۔ اور اُسکے فضل و کرم سے جس کو چاہے گا دکھلاسکے گا ۱۲ منہ سع

ف۳ اگر حنّانُ بضم نون اور وسعتُ بسکون تا اور رحمۃً اور علماً بقاعدہ یرملون اور واو کو مشدد پڑھے تمام موکلات آتشی و بادی اُسکے مسخر ہونگے اور ہر کام مین اُسکے معین و مددگار ہو جاینگے۔ اگر حنّانَ بفتح نون اور وسعتَ بفتح تا اور رحمۃً بہ تنوین تا پڑھے تو قوم قیل و قال جنکا مسکن زمین ششم پر ہی حاضر ہون اور جو کچھ زمین کے نیچے ہی اُس سے آگاہ کرین اور صاحب عمل کو وہ جگہ دکھلا دین۔ یہ اسم کلّی ہی ۱۲ منہ سع

ف۴ اگر منّہٗ بضم نون پڑھے اور خالصاً للہ دعوت دے تو ایک شخص عالم غیب سے ظاہر ہو اور اُسکی نظر فیض اثر سے یہ عامل صاحب عرفان و ایقان ہو۔ اور اگر بفتح نون پڑھے ایک مرد عالم غیب سے ظاہر ہو اُسکو علم کیمیا سکھلائے وہ عامل اگر پتھر پر نظر ڈالے گا خالص سونا ہو جائے گا ۱۲ منہ سع

ف۵ اگر کُلٌّ یقول بقاعدہ یرملون اور لرہبتہ اور رغبتہ بکسر ہا پڑھے تمام ممالک کی چیزونکا متصرف ہو اور کل ماہیت تحت و فوق کی اُسپر منکشف ہو اگر کُلُّ بضم لام اور لرہبۃً۔ رغبۃً بفتح تا بہ تنوین پڑھے حضرت موسیٰ اور عیسیٰ علیہما السلام کا معجزہ اُسے نصیب ہو اور اپنے زمانہ کا ہادی اور امام ہو ۱۲ منہ

۱ (ترجمہ) اے کفایت کرنے والے کشادہ کرنے والے واسطے اُسکے کہ پیدا کیے گئے وہ واسطے اُسکے عطاؤن فضل اپنے سے اے کفایت کرنے والے ۱۲ ۲ (ترجمہ) اے پاک ہر ظلم سے نہ وہ راضی ہی اُس سے اور نہ شامل اسکو کام اے پاک ۱۲ منہ ۳ (ترجمہ) اے رحم کرنیوالے تو وہ ہی کہ سما لیا ہی تو نے ہر شی کو رحمت اور علم سے اے رحم کرنے والے ۱۲ منہ سع ۴ (ترجمہ) اے عطا کرنے والے صاحب احسان کے کہ

جس کا احسان تمام مخلوق کو پہنچا ہوا ہے اے احسان کرنے والے ۱۲ ۵ (ترجمہ) اے جزا دینے والے بندوں کے ہر ایک کھڑا ہوتا ہے خضوع کرتا ہے خوف اُسکے سے اور رغبت اُسکی سے اے جزا دینے والے ۱۲ *

(۱۹) یَا خَالِقَ مَنْ فِی السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ کُلٌّ اِلَیْہِ مَعَادُہٗ یَا خَالِقُ

(۲۰) یَا رَحِیْمَ کُلِّ صَرِیْخٍ وَمَکْرُوْبٍ غِیَاثُہٗ وَمَعَاذُہٗ یَا رَحِیْمُ

(۲۱) یَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسُنُ کُلَّ کُنْہِ جَلَالِ مُلْکِہٖ وَعِزِّہٖ یَا تَامُّ

(۲۲) یَا مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ تَبْغِ فِیْ اِنْشَائِہَا عَوْنًا مِّنْ خَلْقِہٖ یَا مُبْدِعُ

(۲۳) یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ حِفْظِہٖ یَا عَلَّامُ

(۲۴) یَا حَلِیْمُ ذِی الْاَنَاتِ فَلَا یُعَادِلُہٗ شَیْءٌ مِّنْ خَلْقِہٖ یَا حَلِیْمُ

(۲۵) یَا مُعِیْدُ مَا اَفْنَاہُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِہٖ مِنْ مَخَافَتِہٖ یَا مُعِیْدُ

ف۱ اگر خالق بضم قاف اور کُلٌّ بہ تشدید لام با تنوین اور مَعَادُہٗ بضم دال پڑھے مبدء انسان اُسپر مکشوف ہو اور اگر یا خالقَ بفتح قاف اور کُلُّ بضم بلا تنوین اور معادَہ بفتح دال پڑھے تمام درختوں کی ماہیت سے آگاہ ہو اور یہ مرتبہ نصیب ہو کہ اگر چاہے تو بلا تخم بھی درخت قائم ہو جاوے ۱۲ منہ رح

ف۲ اگر یا رحیمَ بفتح میم اور غیاثَہ بفتح ثا اور معاذَہ بفتح ذال پڑھے اُسکے دل مین ایسا عشق پیدا ہو کہ ہر شئی مین حق کا مشاہدہ کرے - اور اگر یا رحیمُ بضم میم اور غیاثُہ بضم ثا اور معاذُہ بضم ذال پڑھے صاحب دعوت موحد ہو سوائے وحدت وجود کے اور کچھ نظر نہ آوے ۱۲ منہ رح

ف۳ اگر یا تامُّ بضم میم اور السنُ بضم نون پڑھے مالک مُلک ہو اور سلاطین اور موکل اُسکے فرمانبردار ہون اگر تامَّ بفتح میم اور السنَ بفتح سین و نون پڑھے تصرف ظاہری و باطنی اُسکو نصیب ہو اور صاحب عطا ہو ۱۲ منہ رح

ف۴ اگر بدائعِ بکسر عین و لم تبغِ بکسر غین اور من خلقِہ بکسر ہا ۷ ہفتہ اور دوسرے نسخہ کے موافق بارہ ہفتہ بحکم خذ حرفاً فق الفاً مشددات اور مکررات کے ساتھ دعوت دے تو قطب عالم ہو اور جو مراتب قطب کے ہین معاینہ کرے اگر بدائعَ بفتح عین اور من خلقہ بسکون ہا پڑھے تو تمام ابدال اور اوتاد اور عامل اُسکے مسخر ہون ۱۲ منہ

ف۵ اگر علامُ بضم میم اور غیوبُ بضم غین پڑھے تمام علم ظاہری کا حافظ ہو اور علم لوح محفوظ اسمائے اعظم کی برکت سے اُسپر مکشوف ہو اور عامل اپنی نظر سے معاینہ کرے ۱۲ منہ

ف۶ اگر ذی الانات بغیر ذال کے پڑھے اسقدر اسکا دل منور ہو اور روشنی پیدا ہو کہ ہژدہ ہزار عالم کا عکس اُسکے دل پر پڑے اور اُسکو دکھلائی دے اور جانورونکی بولیان سمجھنے لگے - اگر ذالانات ذال حطی کے ساتھ پڑھے کوئی افسون اور جادو اُسپر نہ چلے اگر کوئی کسی پر جادو کرے تو مسحور عالم کی نظر اور اُسکے دم کرنے سے فوراً اچھا ہو جائے - اور جادو اُتر جائے ۱۲ منہ رح

ف۷ اگر یا معیدُ بضم دال پڑھے خطرہ حق اُسکے دل مین غالب ہو اگر معید کی دال زبر کے ساتھ پڑھے ریاضت کی توفیق اُسکو حاصل ہو - اور حرام لقمہ سے بچتا رہے اور سوائے لقمہ حلال کے اُسکے حلق مین نہ جائے ۱۲

۱ (ترجمہ) ای پیدا کرنے والے جو کچھ آسمانون مین ہی اور جو زمین مین ہی سب کو اسی طرف پھر جانا اُنکا ہی ای پیدا کرنیوالے ۱۲

۲ (ترجمہ) ای رحم کرنے والے ہر فریاد کرنے والے اور مغموم کے تو ہی مددگار اُسکا اور پناہ اُسکی ای رحم کرنے والے ۱۲

۳ (ترجمہ) ای کامل ... نہین بیان کرسکتین زبانین تمام حقیقت بزرگی ... اُسکی ... ای کامل ۱۲

۴ (ترجمہ) ای ... پیدا کرنیوالے ... نہین چاہی تونے ... پیدا کرنے مین خلقت سے مدد ... ای ... پیدا کرنیوالے ۱۲

۵ (ترجمہ) ای خوب جاننے ... کوئی چیز ... ای خوب جاننے والے ۱۲

۶ (ترجمہ) ای بردبار ...

۷ (ترجمہ) ... ای دوبارہ پیدا کرنیوالے ... سے ای دوبارہ پیدا کرنے والے ۱۲

(٢٦) يَا حَمِيْدُ الْفَعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ يَا حَمِيْدُ

(٢٧) يَا عَزِيْزُ الْمَنِيْعُ الْغَالِبُ عَلٰى اَمْرِهٖ فَلَا شَيْءَ يُعَادِلُهٗ يَا عَزِيْزُ

(٢٨) يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ

(٢٩) يَا قَرِيْبُ الْمُتَعَالِيْ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ يَا قَرِيْبُ

(٣٠) يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ بِقَهْرِ عَزِيْزِ سُلْطَانِهٖ يَا مُذِلُّ

ف ١ اگر فعال بفتح فار اور ذاالمنّ بکسر نون پڑھے دنیا اور مال ومنال اور جاہ وحشمت صاحب عمل کو حاصل ہو۔ اور اس کثرت سے ہو کہ شمار نہ ہوسکے۔ اگر ایک روز ورد ترک ہوگا تصرف اُسکا جاتا رہیگا قیام تصرف کے لیئے بہتر یہ بات ہی کہ چاندی کی انگشتری پر اسکو کندہ کرالے اور ہر وقت پہنے رہے انگشتری ورد کا حکم دیگی۔ اگر فعال بکسر فار پڑھے اسقدر فقر مین مبتلا ہو کہ کوئی اُسکو نہ پوچھے اور محتاج ہوجاوے۔ اور جو کوئی اُس شخص کی دعوت کرے تو اسم کی رجعت اُس پر عود کرے وہ مفلس اور محتاج ہوجاوے ١٢ منہ سع

ف ٢ اگر علےٰ جمیع امرہٖ بکسر ہا پڑھے ہر چیز پر قادر ہو اور سب اُسکے ثناگو اور فرمانبردار ہون اور اُسکی ہیبت عظمت خلائق کے دلون پر اثر کرے جسکی وہ عزت کرے سب عزت کرین اور جسکو وہ نکال دے سب اُس سے نفرت کرین اور اگر امرہٗ بسکون ہا پڑھے علائق دینوی سے مجرد ہو اور کوئی علاقہ دنیا سے اسکو نہ ہو ١٢ منہ سع

ف ٣ اگر قاہر کا الف ہے کے متصل پڑھیگا جسکو چاہیگا زیر وزبر کریگا اگر ایک ہفتہ ویرانی قبرون کے بیچ مین بیٹھکر سر ننگا کرکے اور کپڑا بے سیا پہنکر سات ہزار بار ہر روز پڑھیگا اور دعوت دیگا اور اپنے دشمن کیصورت زرد تصور کریگا دشمن بیمار ہوگا۔ اور سرخ تصور کریگا ہلاک ہوگا۔ اگر الف کو قاف کے ساتھ متصل کرکے پڑھیگا کار ہائے دینی ودنیوی انجام پائینگے جسکو عنایت سے دیکھے گا وہی نوازا جائیگا۔ اور منظور نظر ہوگا ١٢ منہ سع

ف ٤ اگر یا قریب بضم با ومتعالی بسکون یا وکلّ بکسر لام پڑھے فرشتے انسانکی صورت مین ظاہر ہون اور عامل کی روح کو آسمان پر لیجائین اور جبرائیل علیہ السلام تسلیم کرین اور اُسکو مقام معراج پر پہنچائین تاکہ قاب قوسین او ادنےٰ کے درجے پر پہنچے۔ وہان پہنچتے ہی عامل بیہوش ہو اور چند ساعت کے بعد ہوشیار ہو اور کل ماہیت اس عالم کی بیان کرے۔ صاحب خلوت کو لازم ہی کہ ہر کسی کو اپنی خلوت مین نہ آنے دے اگر قریبَ بفتح با اور متعالیٌ بضم یا مشدد اور کُلَّ بفتح لام پڑھے اور چالیس روز خلوت کرے اور بحکم خذ حرفاً قل الفاً بحرف مکرر دعوت دے تو عامل کو تاثیر ذکر قربان حاصل ہو۔ اور وہ یہ ہی کہ ذکر کے وقت عامل کے ہاتھ اور پاؤن اور اعضا تن سے جدا ہون اور پھر یکجا ہون۔ اس ذکر کے لیئے ایک حجرہ علیحدہ تنگ وتاریک ہونا چاہیئے۔ کہ کوئی اُسکی آواز نہ سُنے اور وہ کسی کی آواز سُنے ١٢ منہ سع

ف ٥ اگر یا مذلُّ بضم لام وکلّ بفتح لام دشمن کی ہلاکی کیلیئے پڑھے ہلاک ہو اور اگر یا مذلَّ اور کُلَّ دونو بفتح لام اور عزیزِ بکسر زا پڑھے تمام امرا و اہل دفتر اور ارکان دولت اور مملکت اور تمام مخلوقات اُسکی مطیع وفرمانبردار ہون اور اگر جبّارٍ اور عنیدٍ اور عزیزٍ بکسر واحد پڑھے اور سلطانہ بسکون نون وہا م

(٣١) يَا نُوْرَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدَاهُ اَنْتَ الَّذِيْ فَلَقَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِهٖ يَا نُوْرُ
فلقت

(٣٢) يَا عَالِيَ الشَّامِخُ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ يَا عَالِيْ

(٣٣) يَا قُدُّوْسُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَيْءَ يُعَادُّهٗ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِهٖ يَا قُدُّوْسُ

(٣٤) يَا مُبْدِئَ الْبَرَايَا وَمُعِيْدَهَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهٖ يَا مُبْدِئُ

(٣٥) يَا جَلِيْلُ الْمُتَكَبِّرُ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُهٗ يَا جَلِيْلُ

(٣٦) يَا مَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ كُلَّ كُنْهِ ثَنَائِهٖ وَمَجْدِهٖ يَا مَحْمُوْدُ

(٣٧) يَا كَرِيْمَ الْعَفْوِ ذَا الْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِيْ مَلَاَ كُلَّ شَيْءٍ عَدْلُهٗ يَا كَرِيْمُ

ف ١ اگر فلق بغیر تاء پڑھے تمام روحانیان اُس کے مسخر ہون اور اُسکو اپنے مقام پر لیجائین اور سیر کرائین اور ہر جہم اور مشکل مین اُس کے معین اور مددگار ہون۔ اگر فلقت تے کے ساتھ پڑھے ہفت افلاک کی ماہیت اُسپر ظہور کرے۔ اور یہ مرتبہ نصیب ہو کہ تمام نشان افلاک بے سکھائے اور بتائے اُس کو معلوم ہون۔ اگر بجائے فلق خلق پڑھے تمام خلقت اُس کی معتقد اور مسخر اور فرمانبردار رہے ۱۲ منہ رحمہ

ف ٢ اگر عالی بفتح یا اور شامخ بفتح خا پڑھے تمام سیارے اُسکے مسخر ہون اور سب سیارون کی ماہیت سے آگاہ ہو۔ اگر عالی بضم یا اور شامخ بضم خا پڑھے بارہ برجون کی صورت اُسپر ظاہر ہو اُس کے تحت و تصرف مین آئین ۱۲ منہ رحمہ

ف ٣ اگر یعادہ با ذال معجمہ پڑھے تمام خلق اُسکی مشفق و مہربان ہو۔ اگر یعادہ با دال مہملہ پڑھے صاحب عمل ہمیشہ روناک رہے اور ذوق و شوق الٰہی اُسکو زیادہ ہو اور سوائے حق کے اُس کے دل مین کوئی خطرہ نہ گذرے شغل معاش گم ہو اور عقل معاد نصیب ہو ۱۲ منہ رحمہ

ف ٤ اگر یا مبدی البرایا الف وصل کرکے پڑھے اور اُس مریض پر دم کرے جو قریب بہ مرگ ہو خدا چاہے تو وہ مریض تندرست ہو جاوے اور اگر البرایا بغیر وصل بفتح ہمزہ پڑھے ایسا صاحب تصرف ہو کہ مردہ پر دم کرے تو زندہ ہو جاوے اور صاحب مقام قم باذنی ہو ۱۲ منہ رحمہ

ف ٥ اگر یا جلیل بضم لام اور صدق بغیر الف لام اور وعدہ با ذال معجمہ پڑھے جو کچھ ساتون زمین کے طبقے کے نیچے ہے سب صاحب عوت پر مکشوف ہو۔ اگر یا جلیل بفتح لام اور الصدق با الف و لام اور وعدہ با دال مہملہ اکتالیس بار پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے خلائق کی نظر سے غائب ہو اور اگر چاہے کہ اپنے کو ظاہر کرے تو پہلی ترکیب سے پڑھے خلق مین آشکارا ہوگا ۱۲ منہ رحمہ

ف ٦ اگر یا محمود بضم دال اور فلا تبلغ بضم غین پڑھے تمام عالم مشرق سے مغرب تک اُسکی ثنا و ستائش کرین اور اگر یا محمود بفتح دال اور تبلغ بفتح غین اور کل بضم لام پڑھے بحال احوال مصطفوی موصوف ہو اور تصرف نبوی صلعم اُس کو حاصل ہو اور العلماء ورثۃ الانبیاء کے درجہ پر فائز ہو ۱۲ منہ رحمہ

ف ٧ اگر یا کریم بضم میم اور یا عدل بضم لام اور ملأ با ہمزہ پڑھے مقام اولیاء اور انبیاء ظاہراً و باطناً اُسکو نصیب ہو۔ اگر کریم بفتح میم پڑھے اپنی اور دوسرون کی کیفیت موت و حیات سے آگاہی پائے ۱۲ منہ رحمہ

(۳۸) یَا عَظِیْمُ ذَا الثَّنَاۤءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْکِبْرِیَاۤءِ فَلَا یَذِلُّ عِزُّہٗ یَا عَظِیْمُ

(۳۹) یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُدَانِیْ دُوْنَ کُلِّ شَیْءٍ قُرْبُہٗ یَا قَرِیْبُ

(۴۰) یَا عَجِیْبُ الصَّنَاۤئِعِ فَلَا تَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِکُلِّ اٰلَاۤئِہٖ وَنَعْمَاۤئِہٖ یَا عَجِیْبُ

(۴۱) یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَّمُوْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَۃٍ وَّمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّیَا رَجَاۤئِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثِیْ

ف۱ اگر یا عظیم بضم میم اور فاخر بفتح اور لایزال بہ تنوین لام پڑھے قولاً وفعلاً تمام خلق مین اسکو سرداری ہے اور امام العالمین اور عماد الدین کے لقب سے ملقب ہو جو بات زبان سے کہے وہ خلائق کے لئے حجت متین ہو اگر یا عظیم بفتح میم اور ہمزہ ثنا کو الفاخر کے ساتھ وصل کرے اور فلا یذل بغیر تنوین کے پڑھے حق تعالی یہ رتبہ نصیب کرے کہ اس مقام پر کوئی ایسا کافر نہ ہو جو اسکی صورت دیکھنے سے مسلمان نہو اگر مسلمانون کے لشکر کے مقابلہ مین کافر زیادہ ہون تو ان کی ہزیمت کیلئے دعوت دے وہ سب کافر بہت ذلیل اور خوار ہون گے اور ایسے ہی اس باغی کے لئے جسنے اپنے بادشاہ سے بغاوت کی ہو اسی طور پر اس اسم کی دعوت دے۔ خدا چاہے اثر ہو ۱۲ منہ رحمہ

ف۲ اگر یا قریبُ بضم با پڑھے پیغمبرون کی جماعت مین پہنچے اور تمام مشکلین حل ہون۔ اگر یا قریبَ بفتح با پڑھے سات جن اوتاد قلندر صاحب عمل کے مصاحب ہون اور حکمت وعمل سے اسکو آگاہ کرین ۱۲ منہ رحمہ

ف۳ اگر صنائع با یا اور ثنائہ بغیر نعمائہ پڑھے تمام خلقت بغیر اس کے دیدار کے حیران اور پریشان پھرے۔ جب تک اسکو دیکھ نہ لین قرار نہ آئے۔ اگر صنائع با یا اور ثنائہ ونعمائہ دونون پڑھے آفتاب مہتاب اور عطارد یہ تینون صاحب دعوت کے فرمانبردار ومطیع ہو جاوین ۱۲ منہ رحمہ

ف۴ اگر یا غیاثی بفتح یا اور کل بفتح لام پڑھے حق تعالی تمام رنج وغم سے اسکو فارغ کرے اور اس کا دل نعمتہائے بے شمار سے شادان رہے۔ اگر یا غیاث بغیر یا پڑھے حق تعالے اس کی تمام حاجتون کو روا کرے۔ اگر حینَ بفتح نون اور تنقطعَ بفتح عین اور حیلتیَ بفتح یا پڑھے حق تعالی اس کو رزق حسنہ عطا فرمائے اور خزانہ غیب اور عالم لاریب سے نعمتہائے ظاہری وباطنی اور رزق کے دروازے اس پر کشادہ ہون ۱۲ منہ رحمہ

۱ه (ترجمہ) ای عظمت والے صاحب تعریف بزرگ اور عزت اور بزرگی اور بڑائی کے پس نہین ذلیل ہوتے عزیز اسکے ای بزرگ ۱۲ ۲ه (ترجمہ) ای نزدیک ہونیوالے قبول کرنیوالے نزدیک ہونیوالے ہر شئے سے نزدیکی اسکی ای نزدیک ہونیوالے ۱۲ ۳ه (ترجمہ) ای عجیب پیدا کرنیوالے پس نہین بیان کرسکتین زبانین اسکی تمام نعمتون اور انعامون اور تعریف کو ای عجیب ۱۲ ۴ه (ترجمہ) ای میری فریاد کے پہنچنے والے ہر تکلیف کے وقت اور قبول کرنیوالے میری ہر دعا کے وقت اور میرے مونس ہر وحشت کیوقت اور میری پناہ ہر سختی کیوقت اور میری امید جب رہے وسیلہ میرا ای میری فریاد کو پہنچنے والے ۱۲

چوتھی فصل دعوت لفظی کے بیان مین

اگر عامل چاہے کہ تمام جن وانس اور ارواح اُس کے تحت وتصرف مین آئین اور فرمانبردار ہون اور اس کے حکم سے سرکشی نہ کرین تو اُس کو چاہیئے کہ طریق آداب اور سند دوگانہ (جیسا اوپر بیان ہوچکا ہی) بشرائط تمام ادا کرے اُس کے بعد تسخیرات کا عمل شروع کرے شرائط یہ ہین بہ نیت نصاب مجموعۂ اسمائے عظام سُبحانَکَ سے غیاثی تک کتالیس ہزار بار اور اُسکا نصف بہ نیت زکوٰۃ اور اُس کا نصف بہ نیت عشر اور اس کا نصف بہ نیت قفل اور بہ نیت دور ہملی فی برابر نصاب یا نصاب سے دوچند یا تمام شرائط سے دوچند پڑھے بذل اور ختم سات ہزار موافق دعوت حرفی ۔ شرائط کے بعد تین خلوتین ایک گوشہ مین اختیار کرے مگر وہ جگہ ایسی ہو کہ اُس کے کان مین کوئی آواز کسی قسم کی نہ پہونچے ۔ اگر ایسی جگہ شہر مین میسّر ہو تو پہاڑ یا جنگل مین تلاش کرے ۔ مگر جس جگہ ایک خلوت کی ہو وہان دوسری خلوت نہ کرے ۔ اگر میسّر نہ ہو تو ہر بار اسی حجرہ کا رنگ تبدیل کرتا رہے ۔

پہلی خلوت کا طریق اس خلوت مین حجرہ کی تہ گیرو یا شنجرف سے سرخ کرے یا جو چیز سرخ موجود ہو اسی کی تہ دے پھر اُسپر سرخ مصلّا بچھا کر بیٹھے ۔ اور ہر روز تیس ہزار ساٹھ بار بہ نیت دعوت سات ہفتے تک پڑھے ہر ہفتے مین ایک نئی علامت ظاہر ہوگی آخر ہفتے مین جنّون اور اُن کے توابع کا سایہ صاحب دعوت کو معلوم ہوگا ۔ اور اُسکے رو برو حاضر ہونگے اور عذر کرینگے اور عہد واثق کرینگے ۔ مگر صاحب دعوت کو چاہیئے کہ پڑھنے مین مشغول رہے اشارہ سے بات چیت کرے ۔ آخر الامر جب وہ بہت عاجز ہون اُن سے مہر طلب کرے اور قراءۃ کو معین کرائے کہ کتنی دفعہ پڑھا جائے جو تم حاضر ہو اس بارے مین عہد واثق کرے جو ٹھہر جائے اُسپر عمل کرے عامل کو چاہیئے کہ یہ راز کسی پر منکشف نہ ہونے دے اور نہ کسی سے خود بیان کرے ورنہ یہ تصرف نہ رہے گا ۔

دوسری خلوت کا طریق اس خلوت مین حجرہ کی تہ پر زرد مٹی پھیرے ۔ اگر زردی نہ ہو سیاہی کی تہ دے اور اُس تہ پر اسی رنگ کا مصلّا خواہ زرد ہو خواہ سیاہ بچھا کر بیٹھے اور سات ہفتے تک سات خلوتین اختیار کرے اور قراءت موافق خلوت اوّل پڑھنا شروع کرے ہر ہفتے مین ایک نئی بات کا ظہور ہوگا آخری ہفتے مین کوئی انسان فرزند آدم سے ایسا نہ ہوگا جو اُس کا مطیع نہ ہوگا ۔ جب اس مرتبے پر پہونچے تو عُجب وپندار سے اپنے تئین بچائے اور مغرور نہ ہوجائے تاکہ اس پھل کا مزہ پائے اور دُنیاداروں کی صحبت سے بچتا رہے ورنہ ضرر کا خوف ہی ۔

تیسری خلوت کا طریق اس خلوت مین اپنے حجرہ کی زرد رنگ پر سبز رنگ کی تہ دے اور سبز ہی مصلّا بچھا کر

بیٹھے اور قرارت مذکور بموجب خلوت اوّل پڑھنا شروع کرے۔ پڑھتے وقت عامل پر عجیب و غریب معاملے ظاہر ہونگے سالک کو چاہیئے کہ استقلال کے ساتھ اپنا ورد پڑھتا رہے اور اپنی خاطر مین اصلاً وہم کو دخل نہ دے جیسا اس خلوت مین عجائب و غرائب کا ظہور بکثرت ہی ویسا ہی استقلال سالک بھی زبردست ہونا چاہیئے اس خلوت مین سالک جس کام کیطرف خیال کریگا وہی ہوگا۔ کوئی مشکل مشکل نہ رہے گی سب عقدے بامداد ارواح حل ہونگے ساتھ تک خلوت مین رہے ہر ہفتے مین نیا ظہور ہوگا۔ چنانچہ ایک ہفتے مین زمین سے آسمان تک ایک فرش پیدا ہوگا پھر ایک جماعت روحانی حاضر ہوگی اور اُسکا ہاتھ پکڑکر اُس فرش کی راہ سے آسمان پر لیجاویگی اور پہلے آسمان کی سیر کرائینگے جتنی روحین وہان ہونگی وہ سب اس سے ملاقات کرینگی اسیطرح سب آسمانون کی سیر کریگا جب ساتوین آسمان پر پہنچیگا تمام انبیا اور اولیا کی روحون کا معاینہ کریگا وہ اس سے دریافت کرینگے کہ تیرا مقصد کیا ہی اگر سالک کہے گا لَا مَقْصُوْدَ اِلَّا اللّٰہُ تو اس کلمے کے سُننے سے تمام ارواح خوش ہونگی اور اُسکی تحسین کرینگی اور حق تعالے کیطرف توجہ کرین گی۔ اور اُسکو مقبول کرائین گی بعد حصول قبولیت اُسکو لوح محفوظ کے قریب لیجائینگی اور اُسکی زیارت سے مشرف کرائینگی۔ عامل کو چاہیئے کہ کسی کو اس راز سے مطلع نہ کرے ورنہ اس مرتبے سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔ اور یہ مرتبہ نہ رہیگا۔ بزرگون نے کہا ہی لَا تُفْشِ اَسْرَارَ الرُّبُوْبِیَّۃِ۔

پانچوین فصل کلیات و جزئیات کی دعوت کے بیان مین

واضح ہو کہ یہ دعوت سے بہترین دعوت ہے اور بہت سے فائدون پر مشتمل ہی اور استخراج شرائط اس دعوت کا کتابت و قرارت حروف اسم پر ہی اگر شرائط تمام اس دعوت کو پورا کرے ثمرات بیشمار اور تجلیات بے تکرار معاینہ کرے اور تھوڑی مدت مین علم لدنی حاصل ہو اور جس کسی کو کسی عمل مین مشکل آپڑے فوراً اُسکی زبان سے حل ہو سند استخراج شرائط دعوت اسطور پر ہی کہ جو حرف لکھنے اور پڑھنے مین آتے ہین مکرر اور غیر مکرر اور مدغم سب کو شمار کرے لیکن لفظ شئی مین اختلاف ہی۔ صحیح یہ ہی کہ ہمزہ بھی لے اور حرف ندا اگر کہین آئے تو اُسکو ترک کرے اگر درمیان مین آئے تو اختیار ہی خواہ لے یا نہ لے غرضکہ تمام حروف اور حرکات اور تشدید اور جزم اور نقاط حروف اصلی اور وصلی جیسا کہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے علم جفر مین لکھا ہی جمع کرے اور طریق دوگانہ اور شرائط عمل جیسا اوپر بیان ہو چکا ہی عمل مین لائے اور شرائط دعوت اسطور پر ہین کہ بتعداد حرف مکرر و غیر مکرر بہ نیت نصاب مقدار غیر مکرر بہ نیت زکوٰۃ تمام اسم کے حروف کی مقدار بہ نیت عشر اسم کے پہلے کلمے کے حروف کی مقدار بہ نیت قفل اکتالیس بار مجموعہ اسمائے عظام بہ نیت دور مقدار حرکات تشدید و سکون بہ نیت بذل مقدار نقاط بہ نیت ختم پس بشمار ہر حرف و حرکت اور تشدید و سکون اور

نقطہ کے ہزار بار پڑھے - مگر قفل مین سو سو بار - اسکے بعد بہ نیت دعوت حرف اصلی و وصلی بحکم خذ حرفا قل الفاً ہر حرف کے پیچھے ہزار بار پڑھے عنایت الٰہی سے سریع الاجابت ہو (پہلے اسم کی دعوت کا طریق مثال کے طور پر بیان کیا جاتا ہی کہ عامل بخوبی سمجھ لے) لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ یَا رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّ وَارِثَهٗ وَ رَازِقَهٗ وَ رَاحِمَهٗ نصاب چالیس ہزار زکوٰۃ ستر ہزار عشر دو ہزار پانسو چھپن قفل چھ سو بار دور ہلاک مجموعہ اسمائے عظام اکتالیس بار بذل اکتالیس ہزار بار ختم انیس ہزار - اس اسم مین ایک سو بیس حرف اصلی و وصلی ہین پس ہر حرف ہزار بار پڑھے اور بہ نیت دعوت اعداد بھی نکال کر اسی مین شامل کرے اور دعوت دے اور باقی اور اسمار کی دعوت کا طریق اسی پر قیاس کرے ◆

چھٹی فصل سفیر الآدم کی دعوت کے بیان مین

یہ دعوت سب دعوتون سے عجیب و غریب اور بیمثل و بے نظیر ہی طالبان واثق کے دریافت کرنیکے لئے لکھا جاتا ہی کہ عامل اس کار مین بیکار نہو اور معلوم کرے کہ ہر کار کی تدبیر نقطہ پرکار پر کس طرح نمودار ہی واضح ہو کہ چہل اسم نہ افلاک پر منقسم ہین ہر فلک پانچ نامون سے نامزد ہی - مگر کرسی دو نامون سے اور عرش تین نامون سے اور ہر ہفت فلک کے لیے سات سات اقلیم مقرر ہین اقلیم سے مراد مرتبہ یعنے ہر فلک کو سات سات مرتبے حاصل ہین - مگر کرسی کو دو اور عرش کو تین اور ہر ایک اقلیم کے لیے ایک رئیس مقرر ہی - پس عامل پانچ اسم کی دعوت دینے سے پانچ اقلیم کی ماہیت سے مطلع ہوتا ہی - مگر دو اقلیم کی ماہیت سے واقف نہو گا اگر واقف ہوگا تو بشریت سے باہر ہو جائیگا - کیونکہ اور دعوتین تسخیر اشیار کیلئے ہین اور یہ دعوت خاص مکاشفات عالم علوی اور مافیہا کیلئے لہذا ہر فلک کی ماہیت ہر اسم کے تحت حاشیہ مین درج ہو گی ◆

واضح ہو کہ جیسے اور دعوتون کی شرائط اسم کی تقسیم پر ہین ویسے ہی اسکی شرائط تقسیم مین عالم عرش سے مرکز خاک تک ہی داعی جب دعوت سفیر الآدم کی شروع کرے تو اسکو لازم ہی کہ پہلے شرائط ادا کرے اسکے بعد دعوت دے سند شرائط یہ ہی نصاب بارہ ہزار موافق دوازدہ بروج زکوٰۃ اٹھائیس ہزار موافق اٹھائیس منازل قمر عشر سات ہزار موافق ہفت کواکب قفل چار ہزار موافق عناصر اربعہ دور ہلاک تیرہ ہزار موافق افلاک تسعہ و طبائع اربعہ بذل تین ہزار موافق موالید ثلاثہ ختم ایک ہزار موافق مرکزیہ تو شرائط کا بیان تھا اب طریق وضع دعوت معلوم کرنا چاہیے اور وہ اس طور پر ہی کہ سوائے حروف معنوی اور حرف اشباع اور مدغم اور اسم جامد کے تمام حروف مکتوبی و ملفوظی مرتب اور غیر مرتب اسم کے جمع کرے (مرتب وہ سہ حرفی حروف ہین جنکا ذکر ہر حرف سہ حرفی ہو اور غیر مرتب وہ حرف ہین جو دو حروف سے مرکب ہون) پہلے اصلی حروف قائم کرے اُن مین سے

حروف مرتب وصلی استخراج کرے (حروف وصلی سے مراد حروف مرتب کے اجزائے تحلیلی ہین جو نو ہو جاتے ہین اور اُن کو علیحدہ لکھا جائے اس کے بعد ان سہ حرفی حروف مین جنکا بعض جزو دو حرفی ہی اسطریق سے عمل کرے کہ اُسکی جزو دو حرفی سے پہلے حرف کو جو ثلاثی ہوگا استخراج کرکے علیحدہ لکھا جائے۔ غرضکہ اسیطرح جس حد تک حروف مرتب نکل سکین نکالے جب وہ حروف ہجا این کہ جنکے اجزا کسیطرح سہ حرفی نہو سکین انکو دو حرفی مین داخل کرے۔ دو حرفی حروف کو جو دو دو حرفون سے مرکب ہین دو چند کرے اور سہ حرفی حروف کو جو تین تین حرفون سے مرکب ہین تین مین ضرب دیکر نو کرے پھر تمام حروف کو ضبط کرکے بحساب ابجد تعداد نکالے اور تا اتمام دعوت ہر روز دعوت دے پھر موافق کواکب فلک ثوابت جو اہل ریاضت کے نزدیک ایکہزار ایکسو بیس ہین ہر کوکب کے مقابل ہزار عدد لے پس تمام عدد گیارہ لاکھ بیس ہزار ہوئے انکو عدد حروف اصلی و وصلی پر منقسم کرکے جو حاصل تقسیم ہو بعدت تعداد حرف اصلی و وصلی ہر روز دعوت دے اور جو عدد کہ تقسیم سے رہگیا ہو یعنی قابل قسمت نہو اُسکو تمام دعوت کے دن بڑھالے یہ طریق وضع دعوت تھا جو بیان کیا گیا اب مثال کے طور پر پہلے اسم کی دعوت کا بیان لکھا جاتا ہی ✣

طریق دعوت اسم اوّل

سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَوَارِثَهُ وَرَازِقَهُ وَرَاحِمَهُ اس اسم مین بحکم قاعدہ بطن چارسو چودہ حروف ہین اور بحساب ابجد اُنکی رقم دس ہزار چھ سو ستاون ہی اور حروف اصلی و وصلی کی تعداد ایکسو بیس ہی پس ایک دفعہ تو بعدت تعداد حروف اصلی و وصلی ہر روز بموجب اسکے قائم دس ہزار چھ سو ستاون بار پڑھے اور دوسری بار عدد کو اکب گیارہ لاکھ بیس ہزار کو ایک سو بیس پر منقسم کرکے جسکی تعداد نو ہزار تین سو تینتیس ہوئی ایک سو بیس روز تک پڑھے۔ اور چالیس عدد جو تقسیم سے باقی رہے ہین اُسکو آخر دن مین بڑھالے۔ خدا تعالی کی عنایت

ف اگر عامل فلک اوّل کی پہلی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو اُسکو لازم ہی کہ پہلے مع اُسکے رئیس اور چار موکلون کی اس سند کے ساتھ دعوت دے اَوْ سَالِ دَفْعِلِ بَصَرَةٍ كَلْمِيَا اَسْمَعُوْنَ بِحَقِّ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الخ اثنائے دعوت مین بے انتہا لشکر نمودار ہوگا۔ اور پھر گم ہو جائے گا جب اس طرح چند دن گذر ینگے تو ایک شخص تخت زمرد پر سوار چار خادمون کے ساتھ علمار کے لباس مین ظاہر ہوگا۔ اور السلام علیک کریگا۔ عامل کو چاہیئے کہ سوائے جواب سلام کے اور کچھ نہ بولے اور اپنے کام مین مشغول رہے۔ ایک ساعت کے بعد وہ خود ہی کہے گا کہ تیرا کیا مقصد ہی۔ داعی جواب دے کہ مین خالصاً للہ تیری اقلیم کا عجیب و غریب تماشا دیکھنا چاہتا ہون وہ رئیس یہ سُنتے ہی عامل کا ہاتھ پکڑ کر اپنے برابر تخت پر بٹھالے گا۔ اُسکے چارون خادم تخت کے چارون کونے پکڑ کر اُڑین گے۔ اور اپنی اقلیم مین لیجائین گے۔ اس اقلیم کی جو کچھ تاثیر اور ماہیت ہوگی عامل پر خوب طرح ظاہر ہو جائے گی۔ اور واضح ہو کہ ہر اقلیم کا تخت جدا گانہ ہوگا۔ پس جس تخت کو دیکھے گا پہچان لے گا کہ یہ تخت فلان اقلیم کا ہی ۱۲ منہ عہ

اقلیم اوّل فلک اوّل

سے دعوت موثر ہو باقی اسمار کی دعوت کا طریق اسی پر قیاس کرے +

مترجم کہتا ہی کہ جیسا اس دعوت مین اشکال واقع ہوا ایسا کسی مین نہین ہوا۔ شیخ علیہ الرحمتہ نے اُس کے طریق وضع دعوت کو ایسے مجمل الفاظ مین لکھا ہی کہ ترجمہ کرنا تو درکنار اُسکا سمجھنا ہی بجائے خود دشواریون سے خالی نہین اگرچہ ذہنی امور کا اظہار کرنا اور قلم بند کرنا سوائے امداد غیبی کے سخت دشوار ہی مگر الحمدللہ کہ خداتعالےٰ نے میری مدد کی اور یہ عقدہ حل ہوا واضح ہو کہ طریق وضع دعوت سے لیکر آخر مثال تک ترجمہ کرنے مین شیخ کی عبارت کی پابندی نہین کی گئی بلکہ اُنکے مفہوم کو جو مثل نقطۂ موہوم کے معہود ذہنی تھا معرض ظہور مین لایا گیا اور کوئی نکتہ اور دقیقہ فروگذاشت نہین کیا۔ ہر ایک بیان کو مفصل طور پر لکھ دیا اور آسانی کے لئے نقشۂ استخراج حروف بھی لکھ دیا گیا تاکہ سالک بخوبی سمجھ لے۔ اور مترجم کو دعائے خیر سے یاد کرے +

حروف ثلاثی (۲۷) س ان ك ل اال اال اان اث ل ش وواواق وام

حروف ثنائی (۱۷) ب ح ہ ت ي د ب ی د ث ہ د ن ہ د ح ہ

دفعۂ اوّل حروف مرتب مستخرجہ بحالت اصل (۱۰) ن ل ل ل ن ل و و و و یہ حروف سہ حرفی مرتب ہین جو نو ہو جاتے ہین + اور بحالت وصل (۹۰) مثلاً نون ہی کہ تین حرفون سے مرکب اسکا ہر حرف سہ حرفی ہی تو تین کو تین مین ضرب دیا تو نو ہوئے +

دفعۂ دوم - حروف مرتب مستخرجہ بحالت اصل (۱۷) س ل ال ل ل ل ل اش ل ل ال م

اور بحالت وصل (۱۵۳)

دفعۂ سوم حروف مرتب مستخرجہ بحالت اصل (۶) س ل ل ش ل م +

اور بحالت وصل (۵۴)

دفعۂ چہارم - حروف غیر مرتب مستخرجہ (۳) س ش م - اب انکا کوئی جز سہ حرفی نہین ہی تا لہذا اُنکو حروف ثنائی مین شامل کیا گیا۔ جیسے ثنائی کے دو دو حرف لئے جائین گے ویسے ہی اُنکے دو دو حرف لئے جائین گے

میزان حروف غیر مرتب بحالت وصل .... (۴۰)

میزان حروف مرتب بحالت وصل .... (۲۹۷)

میزان حروف بحالت اصل .... (۷۷)

میزان کل ... ۴۱۴

(۲) یَا اِلٰہَ الْاٰلِہَۃِ الرَّفِیْعُ جَلَالُہٗ

(۳) یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فِعَالِہٖ

(۴) یَا رَحْمٰنَ کُلِّ شَیْءٍ وَّرَاحِمَہٗ

(۵) یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ

(۶) یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ عِلْمِہٖ وَلَا یَئُوْدُہٗ

ف۱ اگر داعی دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو اُسکو ضرور ہو کہ پہلے اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کی اس سند کے ساتھ دعوت دے یَا فِکْرِ گُھوَانِ۔ مُرْبِیْ۔ ہُرْہَا۔ اَنُوْحِ بِحَقِّ یَا اِلٰہَ الْاٰلِہَۃِ الخ اثنائے دعوت مین رئیس تخت پر سوار مع اپنے چار خادمون کے حاضر ہو اور مطلب دریافت کرے داعی اُسکی اقلیم کے سیر کی آرزو کرے۔ رئیس مع عامل کو تخت پر بٹھا کر اپنی اقلیم مین لیجائے اور ہر ایک چیز کا معاینہ کرا کے متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

ف۲ اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو پہلے اُس کے رئیس اور چار مؤکلون کی اس طور پر دعوت دے مَاہُوْدِیْتِ اَفْشَائِرِ۔ قَبُوْدِ۔ بُوْبِیْقِ۔ اَدْنُوْثِ بِحَقِّ یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مع اپنے چار مؤکلون کے تخت پر سوار حاضر ہوگا۔ اور عامل کو بطریق مذکور اپنی اقلیم مین لیجا کر تمام عجائبات دکھا کر متصرف کرادے گا۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ اگر چوتھی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کے اس سند کے ساتھ دعوت دے نَوَاسِ۔ قَبْضُوْدِ۔ کَوْکِیْ۔ خَیْرِ۔ شَوْمِ بِحَقِّ یَا رَحْمٰنَ کُلِّ شَیْءٍ الخ اثنائے دعوت مین رئیس کو مع چار خادم بطریق مذکور حاضر ہو کر اپنی اقلیم مین لیجاوے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

ف۴ اگر پانچوین اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو مع اُس کے رئیس اور چار مؤکلون کی اس طرح دعوت دے شَمْشَمِیْعَا شَوْمِ۔ اَیْنَنَارِہِ۔ اَدْسِیَالِ۔ اَدْتَبْیَاکِ بِحَقِّ یَا حَیُّ حِیْنَ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مع خدام حاضر ہو کر اپنی اقلیم کے عجائبات دکھا کر داعی کو متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

ف۵ اگر دوسرے فلک کی پہلی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کے اس سند کے ساتھ دعوت دے اَیْنَفْرِدْ۔ نَوَادِ۔ عِنْدَیَاکِبِ۔ اَدْنِیَالِ۔ بُوْشِیَالِ بِحَقِّ یَا قَیُّوْمُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مع اپنے خدام کے سانپ پر سوار حاضر ہو اور بہت تیزی سے مطلب دریافت کرے عامل کو چاہیئے کہ بلا خوف و خطر تیزی سے جواب دے کہ مین تیری اقلیم کے عجائبات دیکھنا چاہتا ہون۔ پس رئیس نرم ہوگا اور اپنے ساتھ سانپ پر سوار کر کے لیجائیگا (داعی اُس سانپ کو دیکھ کر کسی طرح کا خوف و خطر دل مین نہ لائے اور نہ ڈرے ورنہ جان کا خوف ہی اس سانپ کی مقدار ربع دنیا کے برابر ہوگی۔ اور ہر اقلیم کے سانپ کی صورت جداگانہ ہوگی) اور سیر کرا کے متصرف کرادے گا۔ مگر عامل کو لازم ہی کہ اپنا اسم پڑھتا رہے ۱۲ منہ رح

اقلیم دوم فلک اول

اقلیم سوم فلک اول

اقلیم چہارم فلک اول

فیقفورِ

یشمشع

اقلیم پنجم فلک اول

سیلوم

تبیاک

عندیایال

اقلیم اول فلک دوم

(۷) یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاٰخِرُہٗ

(۸) یَا دَآئِمُ بِلَا فَنَآءٍ وَّلَا زَوَالَ لِمُلْکِہٖ وَبَقَآئِہٖ

(۹) یَا صَمَدُ مِنْ غَیْرِ شِبْہٍ فَلَا شَیْءَ کَمِثْلِہٖ

(۱۰) یَا بَآرُّ فَلَا شَیْءَ کُفُوُہٗ یُدَانِیْہِ وَلَا اِمْکَانَ لِوَصْفِہٖ

(۱۱) یَا کَبِیْرُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا تَھْتَدِیْ الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظَمَتِہٖ

اقلیم دوم فلک دوم

ف۱ اگر دوسری اقلیم کی کیفیت دریافت کرنا اور اپنے تخت و تصرف مین لانا چاہے تو مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کے اس طریق پر دعوت دے بَرْمَثَالِ۔ لِکُوْنِیَالِ۔ دَہِیَالِ۔ اَدْمِیَالِ۔ کُرْسِیَالِ بِحَقِّ یَا وَاحِدُ الخ اثناے دعوت مین رئیس مع خدام بطریق مذکور حاضر ہو کر عامل کو اپنی اقلیم مین لیجائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرا دے ۱۲ منہ رح

اقلیم سوم فلک دوم

ف۲ اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا اور اُسکو اپنے تصرف مین لانا چاہے تو مع اُسکے رئیس اور خدام کے اس طرح دعوت دے یَسْتَوِلِ۔ اَشْقَرِمَا۔ فَحْمَ یَالِ۔ اَمِیْکَالِ۔ اَتْرَخُوْا بِحَقِّ یَا دَآئِمُ الخ اثناے دعوت مین بطریق مذکور رئیس حاضر ہو کر مسبح کو اپنی اقلیم مین لیجائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرا دے ۱۲ منہ رح

اقلیم چہارم فلک دوم

ف۳ اگر داعی چوتھی اقلیم کی سیر کرنا چاہے تو مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کے اس سند کے ساتھ دعوت دے اَوْدِیَالِ۔ زَہُوْنِ۔ اَیْنُوْنِ۔ اَطَالِ۔ اِلْمِیْنِ۔ بِحَقِّ یَا صَمَدُ الخ اثناے دعوت مین رئیس کو بروش مسطور حاضر ہو کر مسبح کو اپنی اقلیم مین لیجائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرا دے ۱۲ منہ رح

اقلیم پنجم فلک دوم

ف۴ اگر پانچوین اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو لازم ہی کہ پہلے مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کے اس سند کے ساتھ دعوت دے اَکْبَالِ۔ صَنْبَالِ۔ نَمُوْنِیْ۔ اَوْدَثْ۔ اَتْقِیْ بِحَقِّ یَا بَآرُّ الخ رئیس اثناے دعوت مین بطریق مذکور حاضر ہو کر مسبح کو اپنی اقلیم مین لیجا کر سیر کرائے اور متصرف کرا دے ۱۲ منہ

اقلیم اول فلک سوم

ف۵ اگر داعی تیسرے فلک کی اوّل اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو بطریق مذکور پہلے مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کے دعوت دے سَیْخَالِ۔ اَلْیَالِ۔ مَرْثِیَالِ۔ اَرْدِیَالِ۔ اَبْرَیَالِ۔ بِحَقِّ یَا کَبِیْرُ الخ اثناے دعوت مین رئیس شیر پر سوار مع اپنے چار مؤکلون کے داعی کے روبرو حاضر ہو کر سلام علیک کرے۔ اور شیر سے اُتر کر مسبح کے روبرو بیٹھے اور بہت ہیبتناک الفاظ سے گفتگو کرے۔ عامل بالکل نہ ڈرے اور بلا خوف اسم پڑھتا رہے۔ جب رئیس اُسکو قوی اور نڈر دیکھیگا عرض کریگا کہ تیرا کیا مقصد ہی۔ عامل جواب دے کہ مین فلک سوم کی سیر کرنا چاہتا ہون رئیس فوراً داعی کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ہمراہ شیر پر سوار کرا کے اپنی اقلیم مین لیجائے اور تماشا دکھا کر متصرف کرا دے۔ اور یہ یاد رہے کہ ہر اقلیم کا شیر جداگانہ صورت پر ہوگا ۱۲ منہ رح

(۱۲) یَا بَارِیَٔ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَیْرِہٖ

(۱۳) یَا زَاکِیَ الطَّاہِرَ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ بِقُدْسِہٖ

(۱۴) یَا کَافِیَ الْمُوَسِّعَ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَایَا فَضْلِہٖ

(۱۵) یَا نَقِیًّا مِنْ کُلِّ جَوْرٍ لَمْ یَرْضَہٗ وَلَمْ یُخَالِطْہُ فَعَالُہٗ

(۱۶) یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَۃً وَّعِلْمًا

اقلیم دوم فلک سوم
اقلیم سوم فلک سوم
اقلیم چہارم فلک سوم
اقلیم پنجم فلک سوم
اقلیم اول فلک چہارم

ف ۱ اگر داعی دوسری اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو پہلے بطریق مذکور مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کے اس سند کے ساتھ دعوت دے فَرْکُوْشِ۔ لَوْکَرِیْنِ۔ نَمُوْهَنُوْشِ۔ اَذْمُوَارِشِ۔ طَیْطَفُوْشِ بِحَقِّ یَا بَارِیَٔ النُّفُوْسِ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مذکور بطریق مسطور حاضر ہوکر داعی کو اُسی طریق پر لیجا کر بعد سیر عجائبات متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

ف ۲ اگر عامل چاہے کہ تیسری اقلیم کی سیر کرے تو اُس کو لازم ہی کہ اول اُسکے رئیس کی مع چار مؤکلون کے اس سند سے دعوت دے عَوْدِیَالِ۔ فُنْوَالِ [فونال]۔ یَکْمُوْیَالِ [یکموال]۔ ہَمْصِیَالِ [ہمسیال]۔ صَدْنِیَالِ۔ بِحَقِّ یَا زَاکِیْ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مذکور بطریق معہود حاضر ہوکر داعی کو اُسی طریق سے اپنی اقلیم مین لیجا کر وہان کے عجائبات دکھائے اور متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

ف ۳ اگر چوتھی اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کی اس طریق پر دعوت دے یَاطِمْیَالِ [یا یتمیال]۔ طَرْخِیَالِ۔ قُوْمِیَالِ۔ اِذْمِیَالِ۔ عَفْیَالِ۔ بِحَقِّ یَا کَافِیْ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مع اپنے خدام کے حاضر ہوکر داعی کو اپنی اقلیم مین لیجائے اور سیر کرا کے متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

ف ۴ اگر پانچوین اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو اول مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کے اس سند سے دعوت دے سَفْدِیَالِ۔ فَخْیَالِ۔ سَبْیَالِ۔ فَسْصَالِ۔ فَحْلْیَالِ بِحَقِّ یَا نَقِیًّا الخ اثنائے دعوت مین رئیس حاضر ہو اور اپنی اقلیم کی سیر کرا کے متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

ف ۵ اگر عامل چاہے کہ چوتھے فلک کی پہلی اقلیم کی سیر کرے تو ضرور ہی کہ پہلے مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کی اس سند کے ساتھ دعوت دے ظَهْرَیَالِ۔ نَوْهَیَالِ۔ آدْتِیَالِ [آدقیال]۔ شَمُوْرِیَالِ۔ اَجْوُدِ۔ بِحَقِّ یَا حَنَّانُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس طاؤس پر سوار مع اپنے چار مؤکلون کے حاضر ہوکر مسیح کو دیکھ کر ہنسے اور کہے کہ تجکو کیا ہوا ہی ای شخص جو تو نے اپنی جان کو ہلاکت مین ڈالا مسیح کو چاہیے کہ اپنے کام مین مشغول رہے اور اُس کی طرف ذرا التفات نہ کرے تھوڑی دیر کے بعد وہ رئیس عاجزی سے پیش آئیگا اور کہیگا کہ ای فرزند آدم تیرا کیا مقصد ہی ضرور ہم سے بیان کر داعی فلک چہارم کے عجائبات دیکھنے کی درخواست کرے رئیس یہ سنتے ہی داعی سے کہے کہ اپنا ہاتھ میرے ہاتھ مین دے اور مجھ سے عہد کر اور حق تعالےٰ سے میرے لئے آمرزش کی دعا کر داعی قبول کرلے پھر رئیس داعی کو اپنے ہمراہ طاؤس پر سوار کرکے اپنی اقلیم مین لیجا کر بعد سیر عجائبات متصرف کرادے۔ واضح ہو کہ اس فلک کی ہر اقلیم کا طاؤس جدا گانہ رنگ پر ہوگا ۱۲ منہ رح

(۱۷) یَا مَنَّانُ ذُوالْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ كُلَّ الْخَلَائِقِ مَنُّهٗ
(۱۸) یَا دَیَّانَ الْعِبَادِ كُلٌّ یَقُوْمُ خَاضِعًا لِرَهْبَتِهٖ وَرَغْبَتِهٖ
(۱۹) یَا خَالِقَ مَنْ فِی السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ كُلٌّ اِلَیْهِ مَعَادُهٗ
(۲۰) یَا رَحِیْمَ كُلِّ صَرِیْخٍ وَّمَكْرُوْبٍ غِیَاثُهٗ وَمَعَاذُهٗ
(۲۱) یَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسُنُ كُلَّ جَلَالِهٖ وَمُلْكِهٖ وَعِزَّتِهٖ

ف۱ اگر دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو حسب دستور مع اُسکے رئیس اور چار موکلون کے اس طریق سے دعوت دے یَا جُمْیَالِ - اَبْدَالِ - دَمْیَالِ - هُجْیَالِ - اَمِیْمْیَالِ بِحَقِّ یَا مَنَّانُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس حاضر ہو اور مسبح کو اپنی اقلیم مین لیجا کر عجائبات دکھا کر متصرف کرا دے ۱۲ منہ رح

ف۲ اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار موکلون کی اس طریق سے دعوت دے یَادِیْدِیَالِ - یَادُکْبِیَالِ - اَبْکَالِ - یَنْهِدَالِ - دِیَبَائِیْلِ بِحَقِّ یَا دَیَّانُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مذکور اسی طریق کے ساتھ حاضر ہو کر مسبح کو اپنی اقلیم مین لیجائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرا دے ۱۲ منہ رح

ف۳ اگر چوتھی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو مع اُس کے رئیس اور چار موکلون کے اسطرح دعوت دے یَا عَزْبُوَالِ هَیْنِیَالِ - قَصْقَصْیَالِ - یَشْعِیَالِ - اَرْفِیَالِ بِحَقِّ یَا خَالِقُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس بطریق مذکور حاضر ہو کر مسبح کو اُسی طریق سے اپنی اقلیم مین لیجا کر عجائبات دکھا کر متصرف کرا دے ۱۲ منہ رح

ف۴ اگر پانچوین اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار موکلون کی اس طرح دعوت دے اَرْخَوَالِ - مَرَادِرِ - فَیْقِیْرَ - دُوْنَا - کَغُوْشِ بِحَقِّ یَا رَحِیْمُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس بسند مذکور حاضر ہو کر مسبح کو اُسی طرح اپنی اقلیم مین لیجا کر عجائبات دکھا کر متصرف کرا دے ۱۲ منہ رح

ف۵ اگر عامل فلک پنجم کی اقلیم اول کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُس کے رئیس اور چار موکلون کی اس سند کے ساتھ دعوت دے اُمْیَالِ - بَهْیَالِ - فَرُوْکُوْسِ - بَهْدَالِ - وَخُوْلِ بِحَقِّ یَا تَامُّ الخ اثنائے دعوت مین رئیس طوطے پر سوار مع اپنے چار خدام کے حاضر ہو اور مسبح کو دیکھکر سرنگون ہو کر سواری سے اُتر کر مسبح کے روبرو آ بیٹھے تھوڑی دیر کے بعد کھڑا ہو کر مودبانہ گذارش کرے کہ ای عارف خدا تو کیا چاہتا ہی مسبح کہے کہ مین فلک پنجم کی سیر کرنی چاہتا ہون وہ رئیس یہ بات سنتے ہی اُسکا ہاتھ پکڑ کر اپنے طوطے پر سوار کر کے اپنی اقلیم مین لیجا وے اور وہان کے عجائبات دکھا کر متصرف کرا دے ۱۲ منہ رح

اقلیم دوم فلک چہارم
اقلیم سوم فلک چہارم
اقلیم چہارم فلک چہارم
اقلیم پنجم فلک چہارم
اقلیم اول فلک پنجم

(۲۲) یَا مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ تَبْغِ فِیْ اِنْشَاۤءِ هَا عَوْنًا مِّنْ خَلْقِهٖ

(۲۳) یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ حِفْظِهٖ

(۲۴) یَا حَلِیْمُ ذَا الْاَنَاتِ فَلَا یُعَادِلُهٗ شَیْءٌ مِّنْ خَلْقِهٖ

(۲۵) یَا مُعِیْدُ مَا اَفْنَاهُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَاۤئِقُ لِدَعْوَتِهٖ مِنْ مَّخَافَتِهٖ

(۲۶) یَا حَمِیْدَ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ

ف۱ اگر دوسری اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو پہلے بطریق مذکور مع اُسکے رئیس اور چھ مؤکلون کے اِس سند کے ساتھ دعوت دے یَا عَفُوْشِ ۔ فِیْمُوْنِ ۔ کَلْیَالِ ۔ کَتْیَالِ (کیشال) ۔ طُوْطَالِ ۔ یَفْضِیَالِ بِحَقِّ یَا مُبْدِعُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس بطریق مذکور حاضر ہوکر مسبّح کو اپنی اقلیم مین لیجائے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

ف۲ اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار موکلون کے اس طریق سے دعوت دے یَا دَفْیَالِ ۔ فَسْقِیَالِ ۔ صَجُوْیَالِ ۔ کَلْکَلْیَالِ ۔ فَخْرَیَالِ ۔ بِحَقِّ یَا عَلَّامُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس بطریق مذکور حاضر ہوکر اپنی اقلیم مین لیجاکر عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

ف۳ اگر چوتھی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار موکلون کے اس طریق کے ساتھ دعوت دے عَنْقِیَالِ ۔ کَلْیَالِ ۔ مَقْبُوْلِ ۔ اَنْقِیَالِ ۔ فَرُوْسِیَالِ بِحَقِّ یَا عَلِیْمُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس بطریق مذکور حاضر ہوکر مسبّح کو اپنی اقلیم مین لیجائے اور وہان کے عجائبات دکھاکر متصرّف کرادے ۱۲ منہ رح

ف۴ اگر پانچوین اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار موکلون کے اس سند کے ساتھ دعوت دے فَمْرُوْشِیَالِ ۔ اَدُوْشِیَالِ ۔ سَرْیَالِ ۔ قَوْسَا ۔ قَوْسِیَالِ بِحَقِّ یَا مُعِیْدُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مع اپنے خدّام کے بطریق مذکور حاضر ہوکر مسبّح کو اپنی اقلیم مین لیجائے اور وہان کے عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

ف۵ اگر داعی فلک ششم کی پہلی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار موکلون کے اس طریق سے دعوت دے بَقْرَیَالِ ۔ مَلْخُوْثِ ۔ سَکْسَافِ ۔ اَخْرَیَالِ بِحَقِّ یَا حَمِیْدُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس تخت زجاج پر سوار بہمراہی خدّام حاضر ہوکر مسبّح کو سلام کرے اور دریافت کرے کہ اے فرزند آدم کیا مقصود رکھتا ہی۔ مسبّح بیان کرے کہ مین تیری اقلیم کے عجائبات کی سیر دیکھنا چاہتا ہون۔ رئیس مقصود مسبّح دریافت کرکے اس کا ہاتھ پکڑکر اپنے برابر تخت پر بٹھالے اور اپنی اقلیم مین لیجاوے اور وہان کے عجائبات دکھاکر متصرف کرادے۔ اور واضح ہو کہ ہر اقلیم کے تخت کا رنگ جداگانہ ہوگا۔ ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالےٰ

اقلیم دوم فلک پنجم

یا عنقوش

اقلیم سوم فلک پنجم

اقلیم چہارم فلک پنجم

اقلیم پنجم فلک پنجم

اقلیم اول فلک ششم

(۲۷) یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی جَمِیْعِ اَمْرِهٖ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُهٗ

(۲۸) یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ

(۲۹) یَا قَرِیْبُ الْمُتَعَالِیْ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ اِرْتِفَاعِهٖ

(۳۰) یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَهْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِهٖ

(۳۱) یَا نُوْرَ کُلِّ شَیْءٍ وَّهُدَاهُ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقَ الظُّلُمَاتِ نُوْرُهٗ

ف۱ اگر دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کے اس طریق سے دعوت دے یَنْهُوْنِ۔ قَنْتُوْنِ۔ رَمَاقِیَالِ۔ سَهْیَالِ۔ سَکْیَالِ بِحَقِّ یَا عَزِیْزُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس بطریق مذکور حاضر ہوکر مسبح کو اپنی اقلیم مین لیجائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

ف۲ اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو مع اُس کے رئیس اور چار مؤکلون کے اس طریق سے دعوت دے اَبْقِیَالِ۔ فَخْرَیَالِ۔ دَرْهِیَالِ۔ نُوْرَقِیَالِ۔ قَیْطُوْرِ بِحَقِّ یَا قَاهِرُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس بطریق مذکور حاضر ہوکر مسبح کو اپنی اقلیم مین لیجائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

ف۳ اگر چوتھی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کے اس طریق سے دعوت دے یا دِیَالِ۔ اَحْدِیَالِ۔ بَحْرَیَالِ۔ فَسْقُوْنِ۔ اَبْرِیَالِ بِحَقِّ یَا قَرِیْبُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس بطریق مذکور حاضر ہوکر مسبح کو اپنی اقلیم مین لیجائے۔ اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

ف۴ اگر پانچوین اقلیم کی کیفیت دریافت کرنی چاہے تو مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کے اس طریق سے دعوت دے اَفْرِیَالِ۔ سَبْیَالِ۔ اِعْمِیَالِ۔ حُرُدِیْسِ۔ صُوْدِیْسِ بِحَقِّ یَا مُذِلُّ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مع اپنے خدام کے بطریق مذکور حاضر ہوکر مسبح کو اپنی اقلیم مین لیجائے۔ اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

ف۵ اگر فلک ہفتم کی پہلی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو چاہیئے کہ پہلے مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کے اس طریق سے دعوت دے اَبْرِقِ۔ بَرْقِیَالِ۔ بَرْنِیَالِ۔ اَهْرِیَالِ۔ عُوْدِیَالِ بِحَقِّ یَا نُوْرُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس تخت یاقوت پر سوار مع اپنے تین سو خدام اور بیشمار لشکر کے حاضر ہو (اس تخت کا رنگ ساری دنیا سے نرالا ہوگا) اور مسبح کے خلوتخانہ میں آکر اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ کی ضربین لگائے اور اُس سے ایسا شور ہو کہ نمونہ قیامت بنجائے۔ مسبح کو چاہیئے کہ کسیطرح کا خوف و خطر اپنے دل مین نہ لائے اور اپنے کام مین مشغول رہے وہ دن تو اسطرح گذریگا۔ دوسرے دن وہ رئیس پھر حاضر ہوگا اور ادب سے کہے گا کہ ای عارف خدا تیرا کیا مقصد ہے مسبح بیان کرے کہ مین فلک ہفتم کے عجائب اور غرائب اشیاء دیکھنا چاہتا ہون رئیس سنتے ہی اسی کا ہاتھ پکڑ کر تخت پر بٹھا کر اپنی اقلیم مین لیجائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ منہ

(۳۲) یَاعَالِی الشَّامِخُ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِہٖ

(۳۳) یَاقُدُّوْسُ الطَّاهِرُ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَیْءَ یُعَاذُہٗ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِہٖ

(۳۴) یَامُبْدِئُ الْبَرَایَا وَمُعِیْدُهَا بَعْدَ فَنَائِهَا

(۳۵) یَاجَلِیْلُ الْمُتَکَبِّرُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُہٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُہٗ

(۳۶) یَامَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ کُلَّ ثَنَائِہٖ وَمَجْدِہٖ

ف۱ اگر دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کے اس طریق سے دعوت دے برخیائیل۔ وغیائیل۔ وقدسیائیل۔ ومرخیائیل فروائیل بحق یاعالی الشامخ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مع اپنے خدام کے بطریق مذکور حاضر ہوکر مسیح کو اپنی اقلیم مین لیجائے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رحمہ

ف۲ اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کے اس سند سے دعوت دے مرشیائیل۔ ہمرکیائیل۔ شہکیائیل۔ ہونئیل۔ ہودئیل بحق یاقدوس الخ اثنائے دعوت مین رئیس مع اپنے چار خدام کے بطریق مذکور حاضر ہوکر مسیح کو اپنی اقلیم مین لیجائے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رحمہ

ف۳ اگر چوتھی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کے اس سند کے ساتھ دعوت دے خمونیائیل۔ ظلکشیائیل۔ برسونیائیل۔ قطیحبائیل۔ جلبائیل بحق یامبدئ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مع اپنے خدام کے بطریق مذکور حاضر ہوکر مسیح کو اپنی اقلیم مین لیجائے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رحمہ

ف۴ اگر پانچوین اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو مع اُس کے رئیس اور چار مؤکلون کے اس سند کے ساتھ دعوت دے صلیائیل۔ دفقیائیل۔ شمکیائیل۔ فدحیائیل۔ فقہائیل بحق یاجلیل الخ اثنائے دعوت مین رئیس مع اپنے خادمون کے بطریق مذکور حاضر ہوکر مسیح کو اپنی اقلیم مین لیجائے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رحمہ

ف۵ اگر عرش معلی کی حقیقت دریافت کرنی چاہے تو لازم ہی کہ پہلے مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کے اس سند سے دعوت دے۔ دنیوائیل برھوتک۔ ازشیائیل۔ صمیائیل۔ عفریائیل بحق یامحمود الخ اثنائے دعوت مین رئیس طرح طرح کے لشکرون کے ساتھ حاضر ہو اور سلام کرے مسیح سوائے جواب سلام کے اور کچھ نہ کہے ایک ساعت کے بعد رئیس مذکور مسیح سے کہے کہ اے موحد خدا تیرا کیا مقصد ہی تو نے اسقدر جفاکشی اختیار کی مسیح عرش کے عجائبات دیکھنے کی آرزو کرے۔ رئیس کہے کہ حاملان عرش تین ہین جب تک وہ تینون حاضر نہونگے عرش کی پوری کیفیت و ماہیت معلوم نہوگی منجملہ اُن تین کے ایک مین ہون جو میرے متعلق ہی مین دکھلا سکتا ہون۔ مسیح کہے کہ بہتر ہی جو آپ کے متعلق ہی آپ دکھائیے رئیس مذکور مسیح کا ہاتھ پکڑکر غائب ہو اور ایک دوسرے کا وجود دونون مین سے کسی کو نہ دکھائی دے۔ مگر جب عرش کے پاس پہنچین تو مسیح کے آگے سلام کرکے کھڑا ہو اور بیان کرے کہ جو کچھ میرے متعلق تھا مین نے دکھادیا اب یہان سے دوسرے کے متعلق ہی ۱۲ منہ رحمہ

اقلیم دوم فلک دوم
بالا دبستان رحمان
اقلیم سوم فلک سوم
اقلیم چہارم فلک چہارم
اقلیم پنجم فلک پنجم
اقلیم اول عرش معلی
دنیوائیل
برھوتک
ازشیائیل
عفریائیل
حقوائیل

(۳۷) یَا کَرِیْمُ الْعَفُوِّ ذَا الْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِیْ مَلَأَ کُلَّ شَیْءٍ عَدْلُہٗ

(۳۸) یَا عَظِیْمُ ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْکِبْرِیَاءِ فَلَا یَذِلُّ عِزُّہٗ

(۳۹) یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُدَانِیْ دُوْنَ کُلِّ شَیْءٍ قُرْبُہٗ

(۴۰) یَا عَجِیْبَ الصَّنَائِعِ فَلَا تَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِکُلِّ اٰلَائِہٖ وَثَنَائِہٖ

(۴۱) یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَّمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّرَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ

یزل

ف۱ اگر داعی عرش کی دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو بطریق مذکور مع اُسکے رئیس اور چار موکلون کے اس سند کے ساتھ دعوت دے آذکیایل وذقیایل سلمیایل آمخیایل البعث بحق یا کریم الخ اثنائے دعوت مین رئیس یا اُس قسم کے محافظ زرد کپڑے پہنے ہوئے حاضر ہون اور اُسکا ہاتھ پکڑ کر اپنی اقلیم مین لیجائین اور وہان کے عجائبات دکھا کر متصرف کرادین۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ اگر عرش کی تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار موکلون کی اس سند کے ساتھ دعوت دے (زائد واب / کمادب) گدواث۔ کمادث۔ ابخم۔ بوحال۔ قیایل بحق یا عظیم الخ اثنائے دعوت مین رئیس یا اس قسم کے محافظ سیاہ کپڑے پہنے ہوئے حاضر ہون اور مسبح کا ہاتھ پکڑ کر اپنی اقلیم مین لیجائین اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادین ۱۲ منہ رح

ف۳ اگر داعی کرسی کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار موکلون کے اس سند کے ساتھ دعوت دے اھدوس۔ سفروچ۔ فلوبر۔ یا حسون۔ سقبیایل (شیقفیان) بحق یا قریب المجیب الخ اثنائے دعوت مین رئیس سفید لباس کے ساتھ ظاہر ہو اور مسبح سے کہے کہ اے سالک خدا تو کیا چاہتا ہے۔ سالک بیان کرے کہ مین کرسی کی ماہیت دریافت کرنی چاہتا ہون اُسکے جواب مین وہ رئیس کہے کہ اُسکے دو محافظ ہین ایک ملبّس سفید جسمین ہون اور دوسرا ملبّس سرخ مجھ کو اپنی اقلیم کی سیر کرانیکا حکم ہوا ہے۔ مسبح کہے بہتر ہے آپ اپنی اقلیم کی سیر کرائین وہ رئیس معاً مسبح کا ہاتھ پکڑ کر غائب ہو اور اپنی اقلیم مین لیجائے اور وہان کے عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

ف۴ اگر داعی کرسی کی دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو مع اُسکے رئیس اور چار موکلون کے اس سند سے دعوت دے یا ثیثایل اھرطیایل۔ دوقیایل۔ اماشیایل۔ ھشیایل بحق یا عجیب الصنائع الخ اثنائے دعوت مین رئیس ملبّس سرخ حاضر ہو کر مسبح کا ہاتھ پکڑ کر اپنی اقلیم مین لیجائے اور عجائبات دکھلائے مسبح وہان کے فرشتون کو یا غیاثی عند کل کربۃ کی دعوت مین مشغول دیکھے ۱۲ منہ رح

ف۵ جب مسبح اپنی جگہ پر آئے تو اُسکو ضرور ہے کہ سند شرائط کے ساتھ چھ مہینے تک اس اسم کی دعوت دے تاکہ ان دعوتون کا اثر قائم رہے ورنہ جاتا رہے گا۔ اور یہ بھی واضح رہے کہ ان اقلیمون کے بہت سے اسرار نہین لکھے گئے ہین۔ سالک حصول مرتبہ سے معلوم کرلے گا ۱۲ منہ رح

اقلیم دوم عرش معلّٰی

اقلیم سوم عرش معلّٰی

اقلیم اول کرسی

اقلیم دوم کرسی

ساتوین فصل صراط المستقیم کی دعوت کے بیان مین

واضح ہو کہ تمام دعوتین تو عجائبات گوناگون دکھلاتی ہین اور یہ دعوت سالک پر وحدت وجود اور وجود موجود کو بتمام منکشف کرتی ہی اور ہر اسم کی اثنائے دعوت مین ہژدہ ہزار عالم کی کیفیت ظاہر ہوتی ہے۔ اور اسمائے جلالی کی تاثیر سے عالم جلال اور اسمائے جمالی کی تاثیر سے عالم جمال اور اسمائے مشترک کی تاثیر سے عالم مشترک کا ظہور ہوتا ہی۔ اور وہ وحدانیت کا علم بیان کرتے ہین۔ اور محو ہو جاتے ہین۔ پھر ایک لمحے کے بعد مربی کوئی جنکو اسمائے الٰہی سے تعبیر کرتے ہین سالک کی صورت مین ظاہر ہوتے ہین۔ سالک اُن صورتون کے دیکھنے سے اپنے آپکو ایسا بھول جاتا ہی کہ تعجب کرتا ہی کہ مین کون ہون اور کیا ہون اور کیا ہو گا۔ جب ہوش مین آتا ہی تو اپنے آپکو تخلقوا باخلاق اللہ کا مصداق پاتا ہی۔ پھر اپنے آپ کو اسمائے الٰہی کو ئی سے آراستہ و پیراستہ دیکھتا ہی[1] اور یہ وہ حال ہی کہ بیان نہین کیا جاسکتا جو کچھ قابل اظہار تھا بیان کیا گیا ✽

اب یہ جاننا چاہیئے کہ ہر حرف کتنی نقطہ کا ہوتا ہی اس واسطے اسی کے جاننے پر دعوت موقوف ہی ✽

الف[2]	ب ت ث	ج ح خ	د ذ	ر ز	س ش	ص ض	ط ظ
۷ نقطہ	۹ نقطہ	۵ نقطہ	۶ نقطہ	۴ نقطہ	۶	۸	۱۱

ع غ	ف ق	ك	ل	ہ	ن	و	لا	ی
۵	۴	۱۵	۱۰	۴	۹	۱۲	۵	۹

جب یہ بات معلوم ہو چکی کہ ہر حرف اسقدر نقاط رکھتا ہی تو اب دوسری بات معلوم کرنی چاہیئے اور وہ یہ ہی کہ ہر اسم کے حروف شمار کرے اور اُنہین سے حرف مکرر کو طرح کر کے باقی کے نقاط معلوم کر کے شمار کرے اور ہر حرف پر ایک ایک نقطۂ موہوم شمار مین زیادہ کرے کیونکہ نقطۂ موہوم جو ہر فرد کا حکم رکھتا ہی۔ اور حرف مرکب مثل بدن کے ہی اور رقم حرف (یعنی ہیئت حرف) مثل روح کے ہی جیسا کہ بغیر جوہر فرد کے حرف مرکب نہین ہوتا ویسا ہی جسم بے روح اور روح بے جسم بیکار ہی۔ ہان روح اور جسم دونو کے ملنے سے بند کوئی دوا الٰہی محکم ہو جاتے ہین۔ اب طریق شرائط معلوم کرنا چاہیئے۔ واضح ہو کہ ہر دعوت مین ۹۹ شرائط ہین۔ مگر اس دعوت مین نصاب۔ تکرار۔ توھم ۳ ہی ہین۔ چاہیئے کہ اس ترتیب سے شروع کرے کہ اول آیۂ کلام ربانی اور اُسکے بعد پانچون اسم۔ اور آخر مین یا غیاثی ملا کر اس طور پر پڑھے شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ط لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ سُبْحَانَكَ لَاۤ اِلٰهَ

[1] یعنی تمام مراتب الٰہی مین اپنے کو پاتا ہی۔ اور غیر کو اصلاً درمیان مین نہین دیکھتا ہی۔ ۱۲ کشف الاسرار

[2] واضح ہو کہ یہ قسم خط کوفہ پر مبنی ہی۔ کیونکہ یہ خط تمام خطون کی اصل ہی ۱۲۔ کشف الاسرار

اِلَّا اَنْتَ یَا رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّ وَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ سُبْحَانَكَ یَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِیْعِ جَلَالُهٗ یَا اللّٰهُ
الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فِعَالِهٖ یَا رَحْمٰنَ کُلِّ شَیْءٍ وَّرَاحِمَهٗ یَا رَحْمٰنُ یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْکِهٖ وَبَقَائِهٖ
یَا حَیُّ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَةٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَةٍ وَّمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّةٍ وَّرَجَائِیْ
حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثِیْ تین سو اکسٹھ بار پڑھے۔ پانچ اسم کی نصاب مرتب ہوئی
بعض کہتے ہین کہ یہ ایک اسم کی نصاب ہوئی۔ لیکن صحیح یہی ہی کہ چہل اسمار سے جن اسمار کو بہ ترتیب
مذکور پڑھے گا نصاب مرتب ہوجائے گی ٭

سند دعوۃ ہر نقطے پر ہزار اور حرف اصل پر دس ہزار اور وصل پر ہزار اور موافق رقم حروف اصل و وصل
ان چارون کو جمع کرے اور چالیس روز پر تقسیم کرکے خلوت مین پڑھے تمام اسرار وحدانیت اللہ تعالی کی عنایت
سے صاحب دعوت پر مکشوف ہونگے ٭

دعوۃ اسم اول سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّ وَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ اس اسم مین
ستره حروف غیر مکرر ہین۔ بحساب نقاط خطوط ایک سو بیالیس ایک لاکھ بیالیس ہزار اور بحساب ستره حروف
اصل ایک لاکھ ستره ہزار اور بحساب چھبیس[1] حروف وصل چھبیس ہزار اور بحساب ارقام حروف اصل و وصل
دو ہزار تین سو پینسٹھ جملہ اعداد مذکور تین لاکھ بیالیس ہزار تین سو پینسٹھ ہوئے ان سب کو چالیس دن پر تقسیم کیا
تو ہر روز کا ورد آٹھ ہزار پانسو انچاس ہوا۔ پانچ عدد جو تقسیم سے باقی رہے اُن کو آخر روز مین پڑھنا چاہیئے
تاکہ تعداد پوری ہوجائے باقی اسمار کا طریق اسی پر قیاس کرلیوے ٭

آٹھوین فصل دعوۃ حقی کے بیان مین

جو خواص کہ دریائے توحید کی پیراکی چاہے اور معدن معانی اور کنوز سبحانی اور بحر قدم سے گوہر نفیس بے قیمت
اور لآلی بے نقص سے اپنا دامن پُر کرکے باہر آنا چاہے تو اُسکو لازم ہی کہ خزانہ دعوت حقی جو عین واصل
الی الحق ہی حاصل کرے خالصًا مخلصًا للہ تعالی سُبحانہ پڑھے تاکہ موصوف بجمیع صفات حق ہو اور عالم علم الیقین اور عین الیقین
اور حق الیقین اور حقیقت الیقین کا اُسپر مکشوف ہو۔ سالک کو چاہیئے کہ سوائے توجہ حق کے دوسری طرف
خیال نہ دوڑاوے ورنہ اسم کی رجعت اُسپر مراجعت کرے گی۔ واضح ہو کہ جیسے قرآن شریف کے بطن ہین ویسے
ہی اس دعوت کے بھی بطن ہین جسکو سعادت اصلی نصیب ہی اُسی کو یہ دعوت نصیب ہوتی ہی اور کمال حق

[1] واضح ہو کہ جو حروف غیر مکرر استخراج کئے ہین اُنکے حروف وصل چھبیس ۲۶ سے بہت زیادہ ہوتے ہین۔ معلوم نہین کہ شیخ علیہ الرحمۃ نے
چھبیس کس قاعدہ سے نکالے ۱۲ مترجم عفی عنہ

قسم دوم اسمائے دعوت

جیسا کہ حق ہی ظاہر ہوتا ہی [1] للدعوۃ ظہر و بطن ولکل حرف یکون ثمانیۃ وعشرون ولکل بطن مشاہدۃ الحق برفع حجابہ من مرتبۃ الی مرتبۃ من الخلق الی الحق فلیس الخلق الا ہو الحق +

اور دعوات تو طرح طرح کے مشاہدات اور تصرف تکوین اور کشف ملکوت کیلئے ہین اور یہ دعوت خاص حق کے پہچاننے کیلئے ہی جیسا کہ حق [2] ہی ظاہر ہو اور اس دعوت مین دو دعوتین اور ہین ایک وفق اعداد دوسری حرکت الفاظ ہر ایک کا بیان بالتفصیل کیا جاویگا

طریق شرائط ہر سہ دعوت - عروج ماہ روز پنجشنبہ - بترتیب مذکورہ سابق غسل و دوگانہ ادا کرے اُسکے بعد ایک [3] جگہ پر بہ نیت نصاب چار ہزار چار سو چالیس بار اور بہ نیت زکوٰۃ بروز جمعہ بہ ترتیب مذکورہ شروع کرے - اور سات دن ہزار ہزار بار ایک [4] مکان مین پڑھے اور دوسرے جمعہ کو بہ نیت عشر ایک مکان مین اور بہ نیت

فائدہ للمترجم عفی عنہ واضح ہو کہ علم کے معنے لغت مین جاننے کے ہین (اور اصطلاحی معنے حضور عند اللہ یعنی ایک شئی کا ذہن مین آجانا) اور یہ تین قسم پر منقسم ہی - اول علم الیقین کہ وجود شئی بطریق تواتر معلوم ہو - دوم عین الیقین کہ باوجود متواتر معلوم ہونیکے بچشم خود دیکھے اور معلوم کرے سوم حق الیقین کہ باوجود معلوم ہونے طریق سابق کے وہ تمام آثار اپنے اوپر نمایان ہون مثال جیسے آگ کا سوزان ہونا مثلاً کوئی شخص کہے کہ آگ کا کام جلا دینا ہی تو یقین کیا جائیگا کہ بیشک آگ جلانیوالی ہی اسکا نام علم الیقین ہی - اگر کوئی چیز آگ مین جلتی ہوئی دیکھی جائیگی تو اُسکو عین الیقین کہین گے کیونکہ فقط اس شخص کے قول ہی پر عمل نہین ہوا بلکہ اپنی آنکھ سے بھی دیکھا یہ درجہ اول سے بڑھ کر ہی - اور اگر خود آگ مین گرے اور اُسکے آثار بھی اپنے اوپر دیکھے تو اسکو حق الیقین کہینگے - یہ درجہ سب درجون سے افضل ہی اور اسمین کسیطرح کے شک شبہ کو اصلاً دخل نہین اور دوسری مثال یہ بھی ہی کہ جب کسی شئی کو آگ مین ڈالا جائے اور آگ کے آثار اُسپر مترتب ہون اور وہ شئی مثل آگ کے سرخ اور شعلہ خیز ہو تو حق الیقین ہو جاتا ہی - کیونکہ یہ معاینہ مع ظہور آثار ہی اور اصطلاح متصوفین مین حق الیقین حقیقت حق کا مقام عین مین بصفۃ احدیت مشاہدہ کرنیکو کہتے ہین - اور اس جگہ یہ مراد ہی کہ اپنے محب کو بصورت محبوب یا محبوب کو بصورت حق دیکھے اِنَّ اللّٰہَ خَلَقَ اٰدَمَ عَلٰی صُوْرَتِہٖ اسیکا سر ہی ایک درجہ علم کا اور بھی ہی جسکو حقیقۃ الیقین کہتے ہین وہ اُسوقت متحقق ہوتا ہی جب سالک حقیقت حق کا مقام عین مین بصفات احدیت مشاہدہ کرتے کرتے خودی سے نکل جائے اور حقیقت حق بلا حجاب ظاہر ہونے لگے ۱۲

[1] یہ دعوت کہ دعوت حقیقت ظاہری و باطنی سے ہی ہر حرف حروف تہجی کے لیئے اٹھائیس بطن ہین اور ہر بطن مین مشاہدہ حق ہی کہ اُٹھاتا ہی پردے کو مرتبے سے دوسرے مرتبے کیطرف اور نیز خلقت سے طرف حق کی پس نہین ہی خلق مگر وہی حق ہی ۱۲ [2] یعنی کمال فی اتی اور کمال اسمائی علی وجہ التحقیق معلوم کرے ۱۲ [3] یعنے ایک جلسہ مین پڑھے ۱۲ [4] یعنے ہر روز وظیفہ کو ایک ہی جگہ پڑھے ۱۲

قفل بروز شنبہ ایک مکان مین اوّل درود شریف اور فاتحہ اور آخر مین اخلاص اور درمیان مین اسم اعظم ننانوے ۹۹ بار پڑھے اور بہ نیّت **دوسرا ملاقہ** تمام شرائط مذکورہ کے اعداد کو دوچند کرکے پڑھے اور بہ نیت **بذل** سات ہزار بار اور بہ نیّتِ **ختم** ایک ہزار دو سو بار پڑھے ✤

سند دعوۂ حقی اسم مین جتنے حروف ہون اُن سب کے اٹھائیس بطون معین کرے پھر اُنکے عدد نکالکر ننانوے ۹۹ روز تک مؤکل سماعی کے ساتھ ملاکر پڑھے ✤

	طریق کشیدن بست و ہشت بطن حروف تہجی مع الارقام	کل مجموع
الف ۱۱۱	لام ۷۱ فی ۹۰ الف ۱۱۱ میم ۹۰ بے ۲۰ لام ۷۱ فی ۹۰ یی ۲۰ میم ۹۰ یی ۲۰	(۷۸۴)
بی ۱۲	یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰	(۲۷۲)
تی ۴۱۰	یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰	(۶۷۰)
ثی ۵۱۰	یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰	(۷۷۰)
جیم ۵۳	یی ۲۰ میم ۹۰ یی ۲۰ یی ۲۰ میم ۹۰ یی ۲۰ یی ۲۰ میم ۹۰ یی ۲۰	(۴۴۳)
حی ۱۸	یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰	(۲۷۸)
خی ۶۱۰	یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰	(۸۷۰)
دال ۳۵	الف ۱۱۱ لام ۷۱ لام ۷۱ فی ۹۰ الف ۱۱۱ میم ۹۰ الف ۱۱۱ میم ۹۰ یی ۲۰	(۸۰۰)
ذال ۷۳۱	الف ۱۱۱ لام ۷۱ لام ۷۱ فی ۹۰ الف ۱۱۱ میم ۹۰ الف ۱۱۱ میم ۹۰ یی ۲۰	(۱۴۹۶)
دی ۲۱۰	یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰	(۴۷۰)
زی ۱۷	یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰	(۲۷۷)
سین ۱۲۰	یی ۲۰ نون ۱۰۶ یی ۲۰ واو ۱۳ نون ۱۰۶ یی ۲۰ الف ۱۱۱ واو ۱۳ واو ۱۳ ن ۵۰ ن ۵۰	(۵۹۲)
شین ۳۶۰	یی ۲۰ نون ۱۰۶ یی ۲۰ واو ۱۳ نون ۱۰۶ یی ۲۰ الف ۱۱۱ واو ۱۳ واو ۱۳ ن ۵۰	(۸۳۲)
صاد ۹۵	الف ۱۱۱ دال ۳۵ لام ۷۱ فی ۹۰ الف ۱۱۱ لام ۷۱ الف ۱۱۱ میم ۹۰ یی ۲۰	(۸۰۵)
ضاد ۸۰۵	الف ۱۱۱ دال ۳۵ لام ۷۱ فی ۹۰ الف ۱۱۱ لام ۷۱ الف ۱۱۱ میم ۹۰ یی ۲۰	(۱۵۱۵)
طی ۱۹	یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰	(۲۷۹)

حرف	بطون	میزان
ظی ۹۱۰	یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰	(۱۱۷۰)
عین ۱۳۰	یی ۲۰ نون ۱۰۶ یی ۲۰ واو ۱۳ نون ۱۰۶ یی ۲۰ الف ۱۱۱ واو ۱۳ نون ۱۰۶ و ۶	(۶۵۱)
غین ۱۰۶۰	یی ۲۰ نون ۱۰۶ یی ۲۰ واو ۱۳ نون ۱۰۶ یی ۲۰ الف ۱۱۱ واو ۱۳ نون ۱۰۶ و ۶	(۱۵۸۱)
فی ۹۰	یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰	(۳۵۰)
قاف ۱۸۱	الف ۱۱۱ فی ۹۰ لام ۷۱ فی ۹۰ یی ۲۰ الف ۱۱۱ میم ۹۰ یی ۲۰ یی ۲۰ لام ۷۱	(۸۷۵)
کاف ۱۰۱	الف ۱۱۱ فی ۹۰ لام ۷۱ فی ۹۰ یی ۲۰ الف ۱۱۱ میم ۹۰ یی ۲۰ یی ۲۰ لام ۷۱	(۷۹۵)
لام ۷۱	الف ۱۱۱ میم ۹۰ لام ۷۱ فی ۹۰ یی ۲۰ میم ۹۰ الف ۱۱۱ میم ۹۰ یی ۲۰ یی ۲۰	(۷۷۴)
میم ۹۰	یی ۲۰ میم ۹۰ یی ۲۰ یی ۲۰ میم ۹۰ یی ۲۰ یی ۲۰ میم ۹۰ یی ۲۰ یی ۲۰	(۵۲۰)
نون ۱۰۶	واو ۱۳ نون ۱۰۶ الف ۱۱۱ واو ۱۳ واو ۱۳ نون ۱۰۶ لام ۷۱ فی ۹۰ ال ۳۱	(۶۶۰)
واو ۱۳	الف ۱۱۱ واو ۱۳ لام ۷۱ فی ۹۰ الف ۱۱۱ واو ۱۳ الف ۱۱۱ میم ۹۰ یی ۲۰	(۶۴۳)
ھی ۱۵	یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰	(۲۷۵)
یی ۲۰	یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰	(۲۸۰)

اٹھائیس حروف تہجی کے یہ بطون ہین جنکے اعداد بھی لکھے گئے ہین تمام اسمائے عظام کے اس سند پر عدد نکالکر عمل کیجے چنانچہ ارقام اسم اول باعتبار بست وہشت بطن ستائیس ہزار چار سو چونتیس ہین بس ننانویں (۹۹) روز تک متواتر ربع موکل سماعی اس سند کے ساتھ پڑھے یَا ھُوَ اکِیلُ بَجِیّ سُبْحَانَکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّ وَارِثَہٗ وَرَازِقَہٗ وَرَاحِمَہٗ

مترجم کہتا ہی کہ شیخ علیہ الرحمۃ نے اگرچہ حروف تہجی کے اٹھائیس بطون نکالنے کا نقشہ بھی جما دیا اور اُسکے اعداد لکھ کر اُس کا مجموعہ بھی بتا دیا ـ مگر کوئی قاعدہ بطون نکالنے کا شیخ علیہ الرحمۃ نے نہین لکھا کیونکہ یہ مقام نہایت مشکل ہی اور فی زمانتنا ایسے اسرار سے لوگ بہت کم واقف ہین ـ لہٰذا ضرور ہوا کہ اُسکے ساتھ قاعدہ استخراج بطون بھی لکھا جائے تاکہ ہر شخص مستفید ہو اور با آسانی سمجھ کر جس اسم کے بطون نکالنے چاہے نکال لے ❊

قاعدہ بُطُون حرف معلوم کرنے کا

واضح ہو کہ عاملون نے اٹھائیس حرفون کیلئے جدا جدا ہندسے سوائے اعداد جمل کے ایک معین قاعدہ سے تجویز کئے ہین وہ یہ ہی کہ ہر حرف کا اسم جیسے ہم بولتے ہین اُس طرح اول جلی قلم یا سُرخی سے لکھتے ہین ـ اور

اور اُسکے نیچے اُسکا عدد جمل کے حساب سے لکھتے ہین پھر اس اسم مین سے اوّل حرف کو چھوڑ کر باقی کا اسم لکھتے ہین اور اُسکے نیچے بھی جمل کے روسے عدد لکھتے ہین اسیطرح اس دوسرے اسم مین سے بھی حرفِ اوّل کو چھوڑتے جاتے ہین اور باقی کے اسم اور اعداد جمل کو لکھتے جاتے ہین یہانتک کہ وہ عدد جو اسمِ جلی کے مقابل حاشیہ پر لکھا ہی پورا ہو جائے اور حرف اٹھائیس ہی جائین اس تعداد کی انتہا نو سے کم اور تیرہ سے زیادہ نہین جو حرف کہ اُنکا نام دو حرفی ہی تعداد مذکور اُنمین تیرہ ہی اور وہ بارہ حرف ہین بؔ تؔ ثؔ حؔ خؔ رؔ زؔ طؔ ظؔ فؔ ہؔ یؔ اور جن حروف کے اسمار سہ حرفی ہین اُنمین سے چار حرفون دال ذال صاد ضاد مین نو درجے تک عمل مذکور کرتے ہین۔ اور دو حرفون یعنی جیم اور میم مین گیارہ درجے تک اور دس حرفون مین یعنی الف سین شین عین غین قاف کاف لام نون واو مین دس درجے تک اب زیادہ سمجھ مین آنے کے واسطے ہم ہر ایک کی مثال لکھتے ہین

مثال اوّل ا۔ اسکا نام الف ہی اور عدد اسکے ۷۸۴۔ اسطرح پر

الف لام فی الف میم یی لام فی یی میم یی — کل مجموع ۷۸۴

اسمِ اول تین حرفون کا ہی آ ل ف اُسمین سے الف کو چھوڑ کر دو باقی کے اسمار نشان اوّل اور نشانِ دوم کے نیچے لکھے ہین مع اعداد جمل اُنکے نیچے +

نشانِ اوّل کے نیچے کا اسم بھی سہ حرفی ہی لؔ آ مؔ اُسمین سے لؔ کو چھوڑ کر دو حرف باقی آ مؔ اسمار نشان سوم اور چہارم کے نیچے لکھے ہین۔

نشانِ دوم کے نیچے کا اسم دو حرفی ہی فؔ یؔ اُسمین سے فؔ کو چھوڑ کر باقی کا اسم نشانِ پنجم کے نیچے لکھا ہی

نشانِ سوم کے نیچے کا اسم سہ حرفی ہی یعنی آ لؔ فؔ اسمین سے آ کو چھوڑ کر دو باقی کے اسمار نشان چھ اور سات کے نیچے لکھے ہین +

نشان چہارم کے نیچے کا اسم سہ حرفی مؔ یؔ مؔ ہی اُسمین سے مؔ کو چھوڑ کر باقی دو حرف کے نام نشان آٹھ اور نو کے نیچے لکھے ہین۔

نشان پنجم کے نیچے کا اسم دو حرفی یؔ یؔ ہی اُسمین سے اوّل کو چھوڑ کر دوم کا اسم نشان دس کے نیچے لکھا ہی۔ اور تعداد جمل ان نشانات کے نیچے کے اسمار کی مع لفظ الف کے ۷۸۴ ہی +

دوسری مثال ب جس کا بطون ۲۷۲ ہی۔ اسی طرح۔

بی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی — کل ۲۷۲

اسم بے نشان دوحرفی ب ی ہی اُسمین سے ب کو چھوڑکر ی کا اسم نشان اوّل کے نیچے لکھا
نشان ایک کے نیچے کا اسم بھی دوحرفی ی ی ہی اسمین سے اول کو چھوڑ کر دوسرے کا اسم نشان دوم کے نیچے لکھا
نشان دوم کے نیچے کا اسم دوحرفی ہی اوّل کو چھوڑکر دوسری کا اسم نشانِ سوم کے نیچے لکھا۔ اسی طرح کیئے
گئے یہانتک کہ تیرہ مرتبہ ہوگئے جن کے اعداد جمل کا مجموعہ ۲۷۲ ہوگیا جو ب کا بطون ہی +

تیسری مثال ج اس کا بطون ۴۸۳ ہی

جیم ۵۳ یی ۲۰ میم ۹۰ یی ۲۰ یی ۲۰ میم ۹۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ میم ۹۰ یی ۲۰ یی ۲۰ / کل ۴۸۳

اسم ج نشان سہ حرفی ہی ج ی م۔ ج کو چھوڑکر باقی کے اسمار نشانِ اوّل اور دوم کے نیچے لکھے ہین
نشان اوّل کے نیچے کا اسم دوحرفی ی ی ہی اُسمین سے اوّل کو چھوڑکر دوسرے کا اسم نشان تین کے نیچے ہی
نشان دوم کے نیچے کا اسم سہ حرفی م ی م ہی اُسمین سے م کو چھوڑکر دو باقی کے اسمار نشانِ چہارم اور
پنجم کے نیچے لکھے ہین +
نشانِ سوم کے نیچے کا اسم دوحرفی ی ی ہی اُسمین سے اوّل کو چھوڑکر دوسرے کا اسم نشان چھ کے نیچے لکھا ہی اسیطرح
نشانِ چہارم کے نیچے کا اسم دوحرفی ہی۔ اُسمین سے اوّل کو چھوڑکر دوسرے کا اسم نشان سات کے نیچے لکھا ہی
نشان پنجم کے نیچے کا اسم سہ حرفی م ی م ہی اُسمین سے م کو چھوڑکر دو باقی کا اسم نشان ہشتم اور نہم کے نیچے لکھا
نشان ششم کے نیچے کا اسم دوحرفی ی ی ہی اوّل کو چھوڑکر دوسرے کا اسم نشان دہم کے نیچے ہی +
نشان ہفتم کے نیچے کا اسم مثل مذکورۂ بالا ہی اُس کے حرف دوم کا نشان گیارہ کے نیچے ہی یہان تک گیارہ
مراتب ہوئے جنکی تعداد جمل ۴۸۳ ہی +

چوتھی مثال د دال ۳۵ الف ۱۱۱ لام ۷۱ لام ۷۱ فی ۹۰ الف ۱۱۱ میم ۹۰ الف ۱۱۱ میم ۹۰ یی ۲۰ کل ۸۰۰ جو بطون دال کا ہی
اسم دال نشان سہ حرفی ہی د ا ل اسمین سے د کو چھوڑکر باقی کا اسم نشان ایک اور دو کے نیچے لکھا +
نشان ایک کے نیچے کا اسم سہ حرفی ہی ا ل ف اسمین سے ا کو چھوڑکر دو باقی کا اسم نشان سوم اور چہارم کے نیچے لکھا
نشانِ دوم کے نیچے کا اسم سہ حرفی ل ا م اُسمین سے ل چھوڑکر باقی کے اسمار کو نشان پنجم اور ششم کے نیچے لکھا ہی +
نشان سوم کے نیچے کا اسم بعینہ مثل سابق ہی اُسکے دو حرفون کے اسم نشان سات اور آٹھ کے نیچے ہین +
نشانِ چہارم کے نیچے کا اسم دوحرفی ف ی ہی اُسمین سے ف کو چھوڑکر باقی کا اسم نشان نہم کے نیچے ہی۔ یہانتک
کہ مجموعہ جمل ان مراتب کا مع اعداد اسم دال بے نشان کے ۸۰۰ ہوگیا۔ ان مثالون مین سے اول مین دس

مراتب اور دوسری مین تیرہ اور تیسری مین گیارہ اور چوتھی مین نو ہین بارہ مراتب کا کوئی حرف نہین اور
حرف نون اور عین اور غین مین کچھ تصرف اور بھی کرنا پڑتا ہی مثلاً ع کو اس طرح لکھین گے +

عین بی نون یی دال واو نون یی الف واو نون ؤ کل (۶۵۱)

اسمین چار نشان نون تک تو بموجب قاعدۂ گذشتہ ٹھیک ہی جس کی انتہا نشانِ ہشتم تک پہنچتی ہی - اگر نشان
پنجم کے نیچے کے اسم کو جو سہ حرفی ن و ن ہی بطور سابق لکھین تو واؤ نون ہونا چاہیئے - لیکن تعداد
اصل بطون ۲۸ حرف سے دو حرف اور اعداد مین ۶۵۱ سے سات اعداد بڑھ جاتے ہین - اس لئے نون کو
لکھدیا کہ تعداد حروف پوری ہو جائے اور یہی حال غین مین ہی +

اور حرف ن مین تصرف اسطرح ہی کہ اُس کی صورت یون مندرج ہی :-

نون واو نون الف واو واو نون لام بی ا ل کل (۶۶۰)

قاعدہ کے بموجب عمل کرنے سے تیسرے نشان کے نیچے کا اسم نشان ہشتم کے نیچے تک ختم ہوتا ہی اور چوتھے
نشان کے نیچے کے اسم کو اگر قاعدہ کے بموجب کرین تو الف واو ہونا چاہیئے - مگر چونکہ عدد بطون اس حرف
کے ۶۶۰ ہین اور مجموعہ اعداد نشان ہشتم تک ۶۲۹ ہی تو صرف ۳۱ عدد کی کسر ہی - اس لئے اسم الف
کے شروع کے دو حرف بڑھا کر مراتب دس کئے گئے اور تھوڑا سا تصرف حرف لام کے مراتب مین ہی کہ
آخر کو بجائے اسم دو حرفی اسم بی کے صرف اسم ب لکھتے ہین +

واضح ہو کہ بعد بیان نکالنے اٹھائیس بطون حروف کے شیخ علیہ الرحمۃ نے طریق استخراج موکلات روحانی اسمار
لکھا ہی مگر وہ اسقدر دقیق اور مبہم ہی کہ فہم اُسکے بتمامہ ادراک سے قاصر ہی اور جو اصطلاحات اس مین درج ہین
شاید شیخ کے زمانہ مین اُنکے جاننے والے بکثرت ہون گے - اس لئے اُن اصطلاحون کی تصریح اور تشریح کی ضرورت
شیخ کو نہ ہوئی - مگر اس زمانہ مین وہ اصطلاحات محتاج توضیح و تلویح ہین - کیونکہ فی زمانا ماہرین اس فن کے
مفقود ہین نہ ایسی کوئی شافی کتاب فن دعوات مین پائی جاتی ہی جو تکسیر وغیرہ کے جزو کل اعمال اور قواعد
اور اصطلاحات کی تعریف پر حاوی ہو جس سے مدد لیکر اس مرحلے کو طی کیا جائے مجبوری کے باعث معذوری ہی - ہان
عاجز (مترجم) نے اس فن کی بعض کتابین جہان جہان سُنی ہین وہان سے طلب کی ہین - اگر وصول
ہو گئین اور مقصد اُن سے حاصل ہوا تو (چونکہ اُسکی تکمیل تک ایک وقت درکار ہی - اور موجب حرج کار)
کتاب کے ضمیمہ مین اس قاعدہ کو بھی شامل کر دیگا - ورنہ مالا یدرک کلّہٗ لا یترک کلّہٗ پر عمل کر کے جن

جن مطالب کا ترجمہ ممکن ہوگا کردیا جاویگا چنانچہ اس بحث (یعنی استخراج مؤکلات روحانی) کو بالفعل ملتوی رکھکر آگے سے ترجمہ کیا جاتا ہے

نوین فصل دعوۃ اویسیہ کے بیان مین

اگر عامل اسماء عظام یا اسمائے حسنیٰ وغیرہ کی دعوۃ دینی چاہے تو اُسکو چاہیئے کہ اسم کے اعداد نکالکر بارہ پر طرح کرے جو باقی رہے اُسکو اُسی بُرج سے شمار کرے وہی برج اس اسم کیموافق ہوگا اور اُس برج کی جو خاصیت ہوگی خواہ آتشی خواہ بادی یا خاکی یا آبی وہی اس اسم کی ہوگی ایسے ہی صاحب دعوت بھی اپنے نام کے اعداد مع اعداد اسم صاحب حاجت نکالکر بارہ پر طرح دے اگر دونو کے بُرج موافق ہون یا خاصیت مین موافق ہون اس عدد کو لے اور اُسی کے موافق پڑھے اور اگر اسم خاصیت بادی مین ہو اور خود آبی یا خاکی مین تو باعث ہلاکت ہی - اُسوقت اُسکو لازم ہی کہ اپنے اسم کی تعداد باقی ماندہ کو دوچند کرکے پڑھے - اور اگر کوئی بحاجت غیر یا بہ نیت کشف قلوب یا اس قبیل سے دعوت دینی چاہے تو اُسکو لازم ہی کہ اُسی بُرج کی ساعت مین جسمین خاصیت اسم اعظم واقع ہوئی ہی شروع کرے اور بعد طرح دوازدہ گانہ جو کچھ اسم اعظم اور نام صاحب دعوت سے باقی رہا ہو اُسکے ہر عدد کے برابر ہزار بار پڑھے اور اُتنے ہی دن تک پڑھے اگر بارہ ہین تو بارہ روز بارہ ہزار اگر گیارہ ہین تو گیارہ روز ہر روز گیارہ ہزار بار پڑھے وقس علی ہذا اور جس بُرج سے اسم شروع کیا ہی اُسی برج مین تمام کرے اور اس اول و آخر کی سند کا بہت خیال رکھے اگر کسی کو مسخر کرنا چاہے اور اپنی جاہ وعظمت کی ترقی کا خواہان ہو اور مرید و معتقد بہت سے ہون اور تمام خلق ثناگو ہو تو اُس کو چاہیئے کہ اسم اعظم کو اپنے اسم کے بُرج سے شروع کرے جیساکہ سند اسم اعظم مین مذکور ہوئی اگر کوئی شرط شرائط مذکورہ بالا سے فوت ہوگی یا تفاوت واقع ہوگا تو رجعت ہوگی - اس دعوۃ مین یہی شرائط ہین اور شرائط کی محتاج نہین

دسوین فصل دعوۃ مجموعہ خمسیہ کے بیان مین

اس دعوت مین سوائے مرشد کی اجازت کے اور کوئی شرط نہین ہی (جیساکہ پچھلی دعوتون مین نصاب زکوۃ عشر قفل وغیرہ تھی) کیونکہ حق تعالیٰ نے اپنے دوستون کے لئے اس دعوۃ کو سریع الاجابت مقرر فرمایا ہی - جو طالب صادق دعوت مجموعہ ادا کرے تو اُس کو چاہیئے کہ کوئی گوشہ اختیار کرے - یا حجرہ یا کنارہ آب یا باغ یا کوہ یا نماز معکوس مین دعوت دے اگر ان مین سے کوئی جگہ میسر نہ ہو تو کسی خالی گھر مین آدھی رات کو حضوری دل کے ساتھ پڑھے - اُسکے بعد مقہوری دشمن کے لئے دوبار مہمات کے لئے تین بار

اور خلاصی محبوس کیلئے چھ بار اور غائب کے آنیکے لیے سات بار اور رہزنون کے دفعیہ کے لئے آٹھ بار اور خلائق کے دلون مین محبت ہونے کے لئے نو بار پڑھے۔ خدا چاہے تمام حاجتین روا ہونگی ٭

ایضاً ہر روز بعد نماز فجر موافق دوازدہ بروج بارہ بار اور بعد نماز عصر موافق خمسہ متحیرہ پانچ بار پڑھا کرے تصرف اسمائے عظیم زیادہ ہو۔ اور اسم کی رجعت اُسپر عائد نہ ہو ایضاً اگر کوئی شخص کچھ ذکر و فکر نہین رکھتا تو اُسکو لازم ہی کہ اکتالیس روز تک مجموعۂ اسمائے عظیم کو بوقت شب بلاناغہ پڑھا کرے خدا چاہے تصرف ظاہری و باطنی اُسکو نصیب ہو۔ لیکن سند دعوت خمسیہ ضرور معلوم کرے۔ اگر صاحب حاجت کو بروز شنبہ کوئی حاجت پیش آئے تو اُسکے حصول کے لئے سُبْحَانَكَ سے یَا حَیُّ تک پانسو بار پڑھے ٭

اگر یکشنبہ کو کوئی حاجت پیش آوے تو یَا قَیُّوْمُ سے یَا بَاقِیْ تک پانسو بار پڑھے ٭

اگر دوشنبہ کو کوئی مہم درپیش آوے تو یَا کَبِیْرُ سے یَا نَقِیُّ تک پانسو بار پڑھے ٭

اسیطرح سہ شنبہ کو یَا حَنَّانُ سے یَا رَحِیْمُ تک پانسو بار پڑھے خدا چاہے اُسکا مقصود حاصل ہو ٭

اگر چہار شنبہ کو کوئی حاجت پیش آوے تو یَا تَامُّ سے یَا مُعِیْدُ تک پانسو بار پڑھے ٭

اگر پنجشنبہ کو کوئی ضرورت پیش ہو تو یَا حَمِیْدُ سے یَا مُذِلُّ تک پانسو بار پڑھے ٭

اگر جمعہ کو کوئی حاجت پیش آوے تو یَا نُوْرُ سے یَا جَلِیْلُ تک پانسو بار پڑھے ٭

اور جس شب کو کوئی مہم پیش آوے تو یَا مَحْمُوْدُ سے یَا غِیَاثِیْ تک پانسو بار پڑھے انشاءاللہ تعالےٰ وہ مہم سر انجام پائیگی۔ اور حاجتین روا ہونگی ٭

مترجم کہتا ہی کہ شیخ علیہ الرحمۃ نے حاشیہ پر اسکی سند اسطور پر لکھی ہی کہ بہ نیت ادائے شرائط مجموعہ ایکہزار اکتالیس بار جس مدت تک چاہے پورا کرے اور بعض مشائخ یون فرماتے ہین کہ بہ نیت ادائے شرائط مجموعہ عشرۂ اخیرہ ماہ شعبان سے لیکر آخر روز ماہ رمضان تک مع الشرائط والخلوۃ ہر روز ایک اسم ایکہزار ایکبار پڑھے اگر اس مدت مین دو ایک اسم باقی رہجائین تو انکو آخر روز مین پورا کرے۔ شرائط کے ادا کرنے کے بعد تین یا سات یا نو یا بارہ یا چالیس روز تک بعد دکبیر اپنی حاجات کے لئے صبح صادق اور کاذب کے درمیان مع اعتصام و اختتام پڑھے بیشک حاجتین روا ہونگی ٭ اعتصام یہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِحَقِّ سُبْحَانَكَ الخ **اختتام** اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الشَّرِيْفَةِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا وَّ اَمَانًا مِّنْ عُقُوْبَاتِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْ تَحْبِسَ عَنِّیْ اَبْصَارَ الظَّلَمَةِ وَالْمُرِيْدِيْنَ بِالسُّوْٓءِ وَاَنْ تَصْرِفَ قُلُوْبَهُمْ مِّنْ شَرِّ مَا يُضْمِرُوْنَهٗ اِلٰی خَيْرِ مَا يُمْلِكُهٗ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَاءُ مِنِّیْ وَمِنْكَ الْاِجَابَةُ وَهٰذَا الْجُهْدُ مِنِّیْ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ **دعاء استجابة** يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَيَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا مُخْرِجَ الْمَحْزُوْنِيْنَ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ يَا رَبِّیْ قَضَيْتُ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَيْكَ يَا رَزَّاقُ يَا فَتَّاحُ يَا بَاسِطُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ؕ

گیارھوین فصل دعوۃ کبیرہ کے بیان مین

جو غواص کہ دریائے دعوت سے گوہر بے بہا نکالنا چاہے تو اُسکو لازم ہی کہ شرائط کی کشتی پر سوار ہوکر اس دریا مین آئے اور مقصود کے جواہر سے اپنا دامن پُر کر کے باہر لائے۔ اکثر مشائخ دعوۃ کبیرہ کا عمل کرتے ہین اور اپنی مراد کو بھی پہنچتے ہین لیکن بسبب عدم استکمال شرائط اور لوگون کو فائدہ نہین پہنچا سکتے کیونکہ اذا فات الشرط فات المشروط قول اکابر ہی اس کتاب مین جو کچھ اعمال نقل کئے گئے ہین بعض تو بزرگان زمانہ سے منقول ہین اور سُنے گئے ہین اور بعض اپنے مجاہدات و ریاضات کے مشاہدے سے اور بعض الہام ربانی اور فیوض یزدانی سے غرضکہ یہ اعمال سب با الہام ربانی لکھے گئے ہین اس دعوۃ کی تاثیر حضرت سلطان الموحدین سے منقول ہی۔ اور اُنھون نے شیخ علی شیرازی سے اور اُنھون نے اپنے پیر سے تا حضرت علی کرم اللہ وجہہ نقل کیا ہی جو شخص اس دعوت کو بشرائط تمام اتمام کو پہنچاوے اور وقت سفر آخرت یعنی مرتے وقت دوسرے شخص کو اس کے تصرف دینا چاہے تو اُسکو اجازت دے دے بیشک وہ شخص بلا ادائے شرائط متصرف ہو جائیگا۔ اسیطرح پندرہ پشت تک اس عمل کا تصرف باقی رہیگا +

واضح ہو کہ بعض مشائخ نے اسکی شرائط مختصر بیان کی ہین لیکن مختصر مین فائدہ بھی مختصر ہی۔ اور کثرت مین فائدہ بھی بکثرت ہی۔ جبکہ قاری بعد اتمام شرائط جنکا بیان آگے آئیگا حامل اور متصرف ہو تو چاہیے کہ

اسمائے عظام کے اسرار سے واقف ہو امام فخر رازی اپنی کتاب سر مکتوم مین تحریر فرماتے ہین کہ چالیس انبیار علیہم السلام کے لئے مجموعۂ چہل اسمار سے ہر ایک کے واسطے ایک ایک اسم ذات تھا۔ جو وہ پڑھا کرتے تھے۔ اسی وجہ سے اُن کو چہل اسمار کہتے ہین جبکہ ہمارے سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین کا ظہور ہوا تو اُنکے لیئے اللہ اسم ذات ہوا جو پچھلون کے لیئے اسمار ذاتی تھے۔ وہ آپ کے لئے اسمائے صفاتی ہوئے فقط اب یہ بیان کہ کس کس اسم کا ورد کون کون سے نبی کیا کرتے تھے مع اسمائے عربی جو اُن نامون کا ترجمہ عربی زبان مین ہی۔ اور اب اُنھین کو چہل اسمار کہتے ہین اور وہی پڑھے جاتے ہین۔ آیندہ تفصیل کے ساتھ ہر ایک اسم کے تحت مین بیان کیا جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ۔

طریق شرائط مثلاً اگر اسم مین بیس حرف ہون تو ہر حرف پر ہزار لے۔ اور اس مجموعہ الوف کو بیس مین ضرب دے تو نصاب مرتب ہو اور اُس کے نصف سے زکوٰۃ اور اُسکے نصف سے عشر اور قفل دو ہزار دور مدور برابر نصاب بذل سات ہزار ختم ایکہزار دو سو بار اس کے بعد بہ نیت دعوۃ بیس روز تک ہر روز بیس ہزار بار پڑھے۔ اور جس قدر اس اسم کی دعوت کے شرائط ہین قفل۔ بذل ختم کی تعداد لکھی ہی اسی قدر اور اسمائے عظام مین ہی۔ کیونکہ بزرگون سے اسی طرح سنا گیا ہی **دعوت اسم اوّل** یاھمرائیل یاھمواکیل بحق شتحیثا **تفسیرہ** سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ اس اسم مین چھیالیس حرف ہین بقاعدۂ مذکور تعداد اس کی اکیس لاکھ سولہ ہزار بہ نیت نصاب دس لاکھ اٹھاون ہزار بہ نیت زکوٰۃ پانچ لاکھ انتیس ہزار بہ نیت عشر دو ہزار بہ نیت قفل۔ دور مدور برابر نصاب بذل سات ہزار ختم بارہ ہزار اسکے بعد بہ نیت دعوت چھیالیس روز تک چھیالیس ہزار بار پڑھی باقی اسمار کو اسی پر قیاس کرے ٭

فائدہ واضح ہو کہ اس اسم کی دعوت آدم علیہ السلام سے منسوب ہی جبکہ حضرت آدم جنت سے نکالے گئے تو انکے ساتھ ہی طاؤس اور سانپ بھی نکالے گئے۔ جب آپ دُنیا مین آئے تو بہت حیران و پریشان پھرتے رہے اور ایک مدت گریہ وزاری کرتے رہے جب وقت حق تعالیٰ نے اپنا فضل و کرم کیا۔ اور نظر رحمت سے دیکھا تو آپنے بالقائے ربانی پر طاؤس کو دیکھکر اس اسم کو قوت باطنیہ سے دریافت فرمایا۔ اور پڑھنا شروع کیا اُسکی برکت سے آپکی نظر عالم بالا پر پہنچی اور اپنے مقام کو معاینہ فرمایا تو بہشت سے نکلنے کا تاسف دل سے یکایک برطرف ہوا۔ اور بہت خوش ہوئے پھر تو آپنے اُسکو زیادہ پڑھنا شروع کیا۔ جب اجابت کامل

ہوئی مؤکل حاضر ہوئے اور اُنھوں نے آپ کو سب آداب سکھائے۔ پس جس وقت آپ کا اپنے اصلی مقام کے دیکھنے کو جی چاہتا اس اسم کو مع مؤکل پڑھنا شروع کرتے۔ اور اُسکی بدولت آپ اپنی مراد کو پہنچتے۔ ایسے ہی جس کام مین کوئی مشکل واقع ہوتی آپ اُن مؤکلون سے دریافت کرلیتے۔ اسیطرح خدا تعالیٰ نے ہر پیغمبر کی پرورش فرمائی ہی مؤکلات اسماء اربعین جو ہر پیغمبر پر ظاہر ہوئے ہین۔ ہر اسم کے تحت مین لکھے جائینگے۔ اس اسم کے چار مؤکل یہ ہین یادھطیال واذرا دعل وذرحل اگر عامل اجابت مین توقف دیکھے تو یہ اسم مع اُس اسم کے اور مؤکلات کے پڑھے خدا چاہے جلد اجابت کا اثر ہو اُسکی سند اس طور پر ہی یا رہا دھطیال وَاذرا دَعِل وَذرحل بحق شتخیثا ۱۲ **شرح سر مکتوم امام فخر رازی** ٭

(۲) یا اِسَی افیل بحق شموطیثا **تفسیرہ** یا اِلٰہَ الآلِھَۃِ الرَّفِیعُ جَلاَلُہٗ یا اِلٰہُ واضح ہو کہ اس اسم کی دعوت حضرت نوح پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہی جب آپکا ظہور دُنیا مین ہوا اور ہوشیار ہوئے ایک دن ہولناک ایک درخت کے نیچے بیٹھے ہوئے تھے یکایک کیا دیکھتے ہین کہ وہ درخت حق سبحانہ تعالیٰ کے ذکر مین مشغول ہی۔ جب آپنے بامداد الٰہی فیض باطنی سے اُس ذکر کو دریافت کیا۔ اور اچھی طرح معلوم کرلیا۔ تو خود بھی اُس ذکر مین مشغول ہوئے اور پڑھنا شروع کیا۔ وہ ذکر یہی اسم تھا جسکا ورد آپنے کیا ایکروز چار فرشتے بصورت انسان آپکے پاس آئے اور بیٹھے رہے آپکو ذکر کی مشغولی کے سبب سے کچھ نہ معلوم ہوا کہ کون آکر بیٹھا۔ ایک ساعت کے بعد خود ہی اُن مؤکلون نے ظاہر کیا کہ ہم اس اسم کے مسخر ہین۔ حسب ارشاد الٰہی اس اسم کی برکت سے آپ کے مسخر ہوئے۔ جس معجزہ کی تکمیل کے لیے آپ اس اسم اعظم کو پڑھین گے ہم فوراً اُس کی تکمیل کرینگے۔ یا جس کام کے لئے آپ ارشاد فرمائین گے بجا لائین گے۔ نام اُن مؤکلون کے یہ ہین حنطش تغیریال خردیال۔

یا اُھمراکیل

(۳) یا اِسَر افیل بحق معرودسن **تفسیرہ** یا اَللہُ المَحمُودُ فِی کُلِّ فِعَالِہٖ یا اَللہُ اس کی دعوت حضرت شیث پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہی جب آپنے باذن الٰہی اس اسم کو پڑھا مؤکل حاضر ہوئے اور آپ کے معجزات نبوت کمال کو پہنچائے فقط اُن کے نام اس تفصیل سے ہین تمسیایل عفریایل ججرقتایل عقہیایل ٭

(۴) یا اَمواکیلُ بحق طہفتون **تفسیرہ** یا رَحمٰنَ کُلِّ شَیءٍ وَّرَاحِمَہٗ اس اسم کی دعوۃ حضرت ایوب علیہ السلام سے منسوب ہی مؤکل اسکے بصورت انسان آپکے پاس حاضر ہوئے اور طرح طرح کے آداب ظاہری

وباطنی اور معرفت نبوت سے آگاہ کرتے اور آپکی محافظت کرتے لیکن آپنے کبھی یہ نہ جانا کہ یہ فرشتے ہین۔ جب
اس اسم کی قرارت کمال درجہ کو پہنچی اُنھون نے ایک روز خود ظاہر کیا کہ ہم اس اسم کے تابع ہین انسان نہین ہین
فرشتے ہین آپ جس کام یا جس معجزہ کے انصرام کیلئے اسکو پڑھیے گا فوراً اس کام کو انجام دینگے۔ اُن کے نام
اس تفصیل سے ہین آذرقِ ضیفتوئیالِ ہومیالِ لداق صفیفال مرسیال

(۵) یا تنکفیلُ بحقِ خشیشوذِ تفسیرہٗ یا حیُّ حین لا حیَّ فی دیمومۃِ ملکہٖ وبقائہٖ یا حیُّ
اس اسم کی دعوت حضرت خضر علیہ السلام سے منسوب ہی جب آپکو باذنِ الٰہی اس اسم کی معرفت نصیب ہوئی تو
آپ اسکی دعوت مین مشغول ہوئے۔ بعد تکمیل تین مؤکل حاضر ہوئے آپکو آبحیات پلایا اور تمام معجزات وغیرہ کا انصرام
کیا فقط اور یہ مؤکل محافظ آب حیات کے ہین جنکے نام یہ ہین تبشیبالِ ذکہیالِ کشفف جو کوئی اس
اسم کی دعوت دیگا زمرۂ اولیاء اللہ لاہیوتون مین داخل ہوگا۔ اور برگزیدہ درگاہ الٰہی ہوگا ٭

(۶) یا عطرائیلُ بحقِ مترقب تفسیرہٗ یا قیّومُ فلا یفوتُ شیءٌ من علمہٖ ولا یؤدہٗ اس اسم
کی دعوت حضرت عیسےٰ علیہ السلام سے منسوب ہی جب آپنے اس کو باذن الٰہی پڑھنا شروع کیا چار مؤکل
حاضر ہوئے اور آپ کے مسخر ہوکر معجزاتِ نبوت کے استکمال مین مصروف ہوئے فقط اُن مؤکلون کے نام اس
تفصیل سے ہین۔ آمیتق تخمرئیلِ فتیالِ تخمرئیل

(۷) یا دفتمائیلُ بحقِ تجطرکو تفسیرہٗ یا واحدُ الباقی اوّلُ کلِّ شیءٍ وّ اٰخرہٗ اس اسم کی
دعوت حضرت ادریس پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہی جب آپنے اسکو پڑھا باذن الٰہی مؤکل حاضر ہوئے اور
آپکے معجزہ نبوت کو بجالائے۔ فقط مؤکلون کے نام یہ ہین قلیالِ مرومیالِ

(۸) یا دردائیلُ بحقِ ہیجن تفسیرہٗ یا دائمُ بلا فناءٍ وّ لا زوالَ لملکہٖ وبقائہٖ اس
اسم کی دعوت حضرت یحیٰے پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہی جب آپنے حسب ارشاد الٰہی پڑھا تین مؤکل حاضر
ہوئے اُنھون نے احوال باطنی سے آپکو مطلع کیا اور معجزۂ نبوت کی تکمیل کی فقط نام اُن مؤکلون کے
اس تفصیل سے ہین برئیالِ سلشالِ صحرئیالِ

(۹) یا اھجمائیلُ بحقِ کفکفِ ادخشتدِ تفسیرہٗ یا صمدُ من غیرِ شبہٍ فلا شیءَ کمثلہٖ
اس اسم کی دعوت اوریا پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہی جب باذنِ الٰہی آپنے اس اسرار کو دریافت
فرمایا مدہوش ہوگئے کئی مہینے کے بعد ہوش مین آئے تو آپنے دیکھا کہ چار مؤکل بصورت آدم میرے پاس موجود ہین اور

میری محافظت وپرورش کرتے ہین اُنھون نے پوچھا کہ ای اوریا تم نے کیا دیکھا تھا جو مدہوش ہوگئے تھے کہا کہ مین نے ایسا کچھ دیکھا کہ بیان نہین کرسکتا پھر اُنھون نے کہا کہ یہ سب اُس اسم مبارک کا طفیل ہی جو تم پڑھا کرتے ہو۔ ہم اُسکے مؤکل ہین پوری ماہیت تم نے نہین دیکھی ورنہ خود از خود رفتہ ہوجاتے۔ اب ہم تمھارے مسخّر ہین اور ہر کام کے لیے موجود ہین۔ وہ مؤکل آپ کے پاس رہتے اور حالت باطنی سے مطلع کرتے رہتے اور جو معجزہ اُن سے طلب کرتا اُسکا انصرام کرتے۔ فقط۔ نام اُن مؤکلون کے یہ ہین۔ عَفْیَائِلْ شَغْیَائِلْ جَیْسِیَائِلْ خَیْیَائِلْ +

(۱۰) یَاجَبْرَئِیْلُ بِحَقِّ کَھْکَنُ وَمُسَبْطِعُ تَفْسِیْرُہٗ یَابَآرُّ فَلَاشَیْئٌ کُفْوٌ لَایُدَانِیْہِ وَلَآ اِمْکَانٌ لِوَصْفِہٖ اس اسم کی دعوت ارمیا پیغمبر علیہ السّلام سے منسوب ہی مگر تمام بنی اسرائیل کے پیغمبر بھی اس کو پڑھتے تھے اور ہر پیغمبر کے پاس دو موکل حاضر ہوتے تھے اور بامر الٰہی مسخر ہوکر معجزہ نبوت کا استکمال کرتے تھے فقط نام اُن کے یہ ہین فَسْیَائِلْ تَلْعِیْنُ ~~بَجْنَقِیْنِ~~

(۱۱) یَاحَرُوْرَائِیْلُ بِحَقِّ یَا مُسْتَطِیْعُ تَفْسِیْرُہٗ یَاکَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَاتَھْتَدِیْ الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظْمَتِہٖ اس اسم کی دعوت حضرت صالح پیغمبر علیہ السّلام سے منسوب ہی۔ جب آپ نے باذن الٰہی اس اسم کی دعوت دی مؤکل حاضر ہوکر مسخر ہوئے اُنھون نے احوال باطنی سے آگاہ کیا اور معجزہ نبوت کمال کو پہنچایا اُنکے نام اس تفصیل سے ہین تَرْیَائِلْ مُسْکَرْیَائِلْ قَدْیَائِلْ مُسْتَدْیَائِلْ

(۱۲) یَاجَبْرَئِیْلُ بِحَقِّ الْخَشْقَفُ تَفْسِیْرُہٗ یَابَادِیَٔ النُّفُوْسِ بِلَامِثَالٍ خَلَامِنْ غَیْرِہٖ اس اسم کی دعوت یافث پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہی۔ جب آپ نے اس کی دعوت دی مؤکل حاضر ہوکر مسخّر ہوئے اور معجزہ نبوت کو بجالائے اُنکے نام یہ ہین اَلْخَیَالُ اَصِیْحَالُ

(۱۳) یَاصَرْفَائِیْلُ بِحَقِّ مَیْطَرْزَجُ تَفْسِیْرُہٗ یَاذَاکِیْ الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ بِقُدْسِہٖ اس اسم کی دعوت سام پیغمبر علیہ السّلام سے منسوب ہی کیونکہ جب اُنھون نے اُسکو پڑھا اور دعوت دی مؤکل حاضر ہوکر مسخّر ہوئے اور احوال باطنی سے آگاہ کیا۔ اظہار معجزات مین مدد دی فقط نام اُن کے یہ ہین ھَرْمِیَائِلْ سَدْیَائِلْ

(۱۴) یَاحَرُوْذَائِیْلُ بِحَقِّ سَبْکَرِیْنَا تَفْسِیْرُہٗ یَاکَافِی الْمُوْسِعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَایَا فَضْلِہٖ اس اسم کی دعوت حضرت موسےٰ علیہ السّلام سے منسوب ہی جب آپنے اسکو باذن الٰہی پڑھا۔ اور دعوۃ دی

مؤکل حاضر ہوئے اور آداب باطنی سب آپکو سکھائے۔ اور معجزات کی تکمیل کی نام اُن کے یہ ہین قرشیایالِ صَرصِیایالِ عجیایالِ عنیایالِ ٭

(۱۵) یَاحَولائِیلُ بِحَقِّ دِیثُونِیُ تفسیرہ یَانَقِیًّا مِّن کُلِّ جَوْرٍ لَّمْ یَرْضَہٗ وَلَمْ یُخَالِطْہُ فِعَالَہٗ اس اسم کی دعوت حضرت لوط علیہ السّلام سے منسوب ہی۔ جب آپنے اسکو پڑھا اور دعوت دی ایک مؤکل حاضر ہوکر آپ کا مسخّر ہوا۔ اور معجزہ نبوت کی تکمیل مین مصروف ہوا۔ نام مؤکل کا یہ ہی سَمُوَالِ ٭

(۱۶) یَاتَنکَفِیلُ بِحَقِّ دَنْیِ تفسیرہ یَاحَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَۃً وَّعِلْمًا اس اسم کی دعوت حضرت سلیمان پیغمبر علیہ السّلام سے منسوب ہی۔ جب آپنے باذن الٰہی اسکو پڑھا اور دعوت دی پانچ مؤکل حاضر ہوئے اور معجزہ نبوّت کا انصرام کیا۔ اور تمام جنّیان آتشی و بادی جو اُن مؤکلون کے زیر فرمان تھے سب سلیمان علیہ السلام کے مطیع ہوئے نام اُن مؤکلون کے یہ ہین۔ شَایَایالِ شَقِیَایالِ نَصرَیَایالِ قَرْیَایالِ ٭

(۱۷) یَادُوْدِیَائِیلُ بِحَقِّ ضِیدَنُوْنُ تفسیرہ یَامَنَّانُ ذَاالْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ کُلَّ الْخَلَائِقِ مَنُّہٗ اس اسم کی دعوت حضرت ابراہیم علیہ السّلام سے منسوب ہی جبکہ آپ کوہستان مین رہتے تھے حق تعالیٰ نے فرمایا کہ مین مردہ کو زندہ کرتا ہون اور زندہ کو مردہ تو یقین رکھتا ہی کہا ای پروردگار اگرچہ مجھکو یقین ہی مگر اطمینان قلب چاہتا ہون مجھکو دکھلا کہ کیونکر مُردہ زندہ ہوتا ہی۔ جیساکہ قرآن مین آپکے عرض کرنیکا ذکر ہی رَبِّ اَرِنِیْ کَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی یعنے ای رب دکھا مجھ کو کیونکر جلاوے گا تو مرے قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ فرمایا کیا تو نے یقین نہین کیا قَالَ بَلٰی وَلٰکِنْ لِّیَطْمَئِنَّ قَلْبِیْ کہا کیون نہین۔ لیکن اس واسطے کہ تسکین ہو میرے دل کو قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَۃً مِّنَ الطَّیْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَیْکَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰی کُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ یَاْتِیْنَکَ سَعْیًا ط وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ فرمایا تو پکڑ چار جانور اُڑتے پھر اُن کو ہلا اپنے ساتھ پھر ڈال ہر پہاڑ پر اُن کا ایک ایک ٹکڑا۔ پھر اُن کو پکار کہ آوین تیرے پاس دوڑتے اور جان لے کہ اللہ زبردست ہی حکمت والا۔ پس ای طالب معلوم کر کہ یہ اسی اسم کی برکت تھی جو حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے معاینہ کی آپ نے اُسکو بہت پڑھا ہی۔ اس لئے دو مؤکل آپ کے پاس حاضر رہتے اور معجزہ نبوت کا استکمال کرتے تھے جنکے نام یہ ہین۔ سَمْعِیَایالِ شَقْفِیَایالِ ٭

(۱۸) یَادَرْدَائِیلُ بِحَقِّ خَمُونَاعُ تفسیرہ یَادَیَّانَ الْعِبَادِ کُلٌّ یَّقُوْمُ خَاضِعًا لِّرَهْبَتِہٖ وَرَغْبَتِہٖ

اس اسم کی دعوت حضرت ہود پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہی جب آپنے دعوت دی دو مؤکل حاضر ہوئے اور معجزہ نبوت کا انصرام کیا۔ نام اُن مؤکلون کے یہ ہین اِذْہِیَالِ ھَمْغِیَالِ

(۱۹) یَامَہْکَائِیْلُ بِحَقِّ فَطْلَیْکُخْ وَبُرْھَانُ اَغْشِنِیْ تَفسِیرہٗ یَاخَالِقَ مَنْ فِی السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ کُلٌّ اِلَیْہِ مَعَاذُہٗ اس اسم کی دعوت حضرت یعقوب پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہی جب آپنے اس کو پڑھا اثنائے دعوت مین دو مؤکل حاضر ہوئے اور مسخر ہوکر احوال باطنی سے آپکو آگاہ کیا۔ اور معجزات نبوت کی تکمیل کی یہی اسم عربی زبان مین حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ نے پڑھا اور دعوت دی اسکی برکت سے ولایت ظاہری و باطنی نصیب ہوئی اور معرفتِ ذات و صفات کی سیڑھی کو عیان کیا اس اسم کے مؤکل یہ ہین قَصْیَالِ عَرْیَالِ ھُوْھَالِ ؛

(۲۰) یَا اُمْوَاکِیْلُ بِحَقِّ عَنَاکِفِی تَفسِیرہٗ یَارَحِیْمَ کُلِّ صَرِیْخٍ وَمَکْرُوْبٍ وَغِیَاثَہٗ وَمَعَاذَہٗ اس اسم کی دعوت حسام پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہی اور نیز تمام عاشقان الٰہی سے بھی ہی اسکے مؤکل اسی ہزار ہین چالیس ہزار بجانب عشق ہین کہ عاشق کو زلفِ معشوق کی طرف کھینچتے ہین اور چالیس ہزار باطنی سر گرمی مین مشغول رہتے ہین جبکہ آپ نے دعوت دی اثنائے دعوت مین سب مؤکل حاضر ہوئے اور مسخر ہوکر احوال ظاہری و باطنی سے آگاہ کیا۔ اُن مؤکلون کے نام بسبب طوالت کے نہین لکھے گئے منجملہ اُن کے چند نام لکھے جاتے ہین۔ فَصْحِیَالِ جَرْمَائِلِ

(۲۱) یَا عَزْرَائِیْلُ بِحَقِّ بَرَاغَشْنِی تَفسِیرہٗ یَاقَاہِرُ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسُنُ کُلَّ جَلَالِہٖ وَمُلْکِہٖ وَعِزِّہٖ اسی اسم کی دعوت حضرت طالوت پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے اور سکندر علیہ السلام نے بھی دعوت دی ہی اسی اسم کی برکت سے دو مؤکل مسخر تھے جو تمام عالم کا احوال معلوم کیا جاتا تھا اور ہر حکمت و دانائی سے مطلع ہوتا تھا۔ اور لشکرِ بیگانہ پائمال ہوتا تھا۔ اور ظہور عدل حضرت امیر المومنین خلیفہ دوم عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کا بھی اسی اسم کی برکت سے تھا کیونکہ اُنھون نے اسکو عربی زبان مین پڑھا تھا۔ فقط مؤکلون کے نام یہ ہین جَلْیُوْشُ قَوَاطُوْشُ

(۲۲) یَا دُوْیَائِیْلُ بِحَقِّ بَطْفَہْ نَانِیْ تَفسِیرہٗ یَامُبْدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ تَبْغِ فِی اِنْشَائِھَا عَوْنًا مِّنْ خَلْقِہٖ اس اسم کی دعوت حضرت ہارون اور خضر اور دیگر پیغمبران مرسل علیہم السلام سے منسوب ہے جب ہین کوئی دعوت اس اسم کی دیتا تھا تین مؤکل حاضر ہوکر مسخر ہوتے اور معجزہ نبوت کی تکمیل کرتے نام اُن مؤکلون کے

اس تفصیل سے ہین حشوش عنائل عشنوش
(۲۳) یالوماائیل بحق صلخبوخ تفسیرہٗ یا علام الغیوب فلا یفوت شئ من حفظہ اس اسم کی دعوت حضرت دانیال پیغمبر علیہ السّلام سے منسوب ہی۔ جب آپنے بامر الٰہی اس کی دعوۃ دی اثناء دعوت ہین مؤکل حاضر ہوئے اور مسخر ہوکر معجزہ نبوت کو قوی کیا۔ جو کوئی بشرائط تمام دعوۃ دیگا اُسی کے مسخر ہونگے اور اُسکی کرامت کو ظاہر کرینگے۔ مؤکلون کے نام اس تفصیل سے ہین تمیاال صرفیاال عقدیاال
(۲۴) یا تنکفیل بحق حیٔ تفسیرہٗ یا حلیم ذا الاناۃ فلا یعادلہ شئ من خلقہ اس اسم کی دعوت حضرت الیاس پیغمبر علیہ السّلام سے منسوب ہی جب آپنے اسکی دعوت دی اثنائے دعوت ہین دو مؤکل حاضر ہوئے اور مسخر ہوکر معجزہ نبوت کو بجالائے۔ نام اُن مؤکلون کے یہ ہین۔ آبرادوم بحریاال
(۲۵) یادویائیل بحق نصر تفسیرہٗ یا معید ما افناہ اذا برز الخلائق لدعوتہ من مخافتہ اس کی دعوت حضرت زکریا علیہ السّلام سے منسوب ہی آپ کے اثنائے دعوت ہین دو مؤکل حاضر ہوئے اور مسخر ہوکر معجزات نبوت کو بجالائے نام اُن مؤکلون کے یہ ہین۔ آبر آبرسیم یرقیاال سمیائل سمیاال
(۲۶) یا تنکفیل بحق حجرات تفسیرہٗ یا حمید الفعال ذا المن علی جمیع خلقہ بلطفہ اس اسم کی دعوت حضرت داؤد علیہ السّلام سے منسوب ہی۔ اور نیز واصلان حق سے بھی ہی جبکہ حضرت داؤد علیہ السّلام نے اس اسم کی دعوت دی مؤکل حاضر ہوئے اور مسخر ہوکر معجزات نبوت کو بجالائے جو کوئی دعوت دیگا اسیطرح اسکے مطیع ہونگے جو کچھ کہیگا کرین گے۔ نام اُن کے اس تفصیل سے ہین جبرئیل وانعرنون
(۲۷) یالوماائیل بحق رہنوس تفسیرہٗ یا عزیز المنیع الغالب علی امرہ فلا شئ یعادلہ اس اسم کی دعوت حضرت شیث پیغمبر علیہ السّلام سے منسوب ہی اثنائے دعوت مین آپکے پاس تین مؤکل حاضر ہوئے اور مسخر ہوکر معجزات نبوت کی تکمیل مین مصروف ہوئے نام اُنکے اس تفصیل سے ہین آذریاال اقساماال بزاماال
(۲۸) یا عطوائیل بحق ططمسحینس تفسیرہٗ یا قاہر ذا البطش الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ اس اسم کی دعوت حضرت نساح و نوح پیغمبر علیہما السّلام سے منسوب ہی ہنگام دعوت مین دو مؤکل حاضر ہوئے اور مسخر ہوکر معجزات نبوت کو بجالائے نام اُنکے اس تفصیل سے ہین برویاال یرخیاال +
(۲۹) یا عطرائیل بحق عطیرات تفسیرہٗ یا قریب المتعالی فوق کل شئ علو ارتفاعہ اس اسم کی دعوت حضرت یوشع علیہ السلام سے منسوب ہی آپکے پاس اثنائے دعوت مین پانچ مؤکل حاضر ہوئے

بتیراال یاشیاال

اور مسخر ہوکر معجزہ نبوت کا انصرام کیا جنکے نام یہ ہین صَوْدَیَالِ دَنْیَالِ نَبَایَالِ اَدْرَہمیَفْتَرُوْنَ اَدْرِہ دَشنَائِنُوْنَ

(۳۰) یَادُوْیَائِیْلُ بِحَقِّ مَدْمُوْنِی تفسیرہٗ یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ بِقَهْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِہٖ اِس اسم کی دعوت حضرت یوسف علیہ السّلام سے منسوب ہی جبکہ آپنے دعوت دی اثنائے دعوت مین تین سو ملک اور ساٹھ ہزار مؤکل حاضر ہوئے اور جمال مبارک سے مشرف ہوکر مسخر ہوئے اور معجزہ نبوت کو بجالائے منجملہ اُن مؤکلات کے یہ دونام لکھے جاتے ہین سَابِیْنَ سَخْفِیُوْنَ اگر کوئی شخص دعوت دینی چاہے تو ان دونو مؤکلون کے نام کو بھی شامل کرے۔کیونکہ انکی تسخیر اُسکے سارے لشکر کی تسخیر ہی +

(۳۱) یَا حَوْلَائِیْلُ بِحَقِّ وَاہٖ تفسیرہٗ یَا نُوْرَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ هُدَاهُ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقْتَ الظُّلُمَاتُ بِنُوْرِہٖ اس اسم کی دعوت شمعیا پیغمبر علیہ السّلام سے منسوب ہی آپکے پاس اثنائے دعوت مین تین موکل حاضر ہوئے اور مع اپنے لشکر کے مسخر ہوئے۔اور جو معجزات نبوت تھے اُسکی تکمیل کی واضح ہو کہ روحانیان اس ذکر مین مشغول ہین انکی تسبیح یہی ہی۔اور ہر نور کے پردے مین بصورتِ نور اُنکے محافظ ہین بعض سالک جب اس مقام پر پہونچتے ہین اُن مؤکلون کی تجلّی کو نور سمجھ جاتے ہین۔اور پھر آگے نہین بڑھتے یہی باعث اُن کے عدم ترقی منازل کا ہوجاتا ہی۔کیونکہ وہ ایسے حسین اور نورانی ہین کہ تمام نور مین مستغرق ہین۔جو سالک یہان پہونچتا ہی اُنکو دیکھ کر فریفتہ ہوجاتا ہی۔اگر اُن مین سے ایک بھی مؤکل اپنی تجلّی اس عالم کے لوگون کو دکھلائے تمام خلق نور الٰہی سمجھ کر پرستش کرنے لگے اور سب گمراہ ہوجاوین۔جب صاحب دعوت اس مقام پر پہونچے اُسکو چاہیئے کہ اپنے تئین نگاہ رکھے کیونکہ ہر نور سے ایک نور پیدا ہوگا جس سے یہ متعجب ہوگا اور ہر نور سے ایک نئی تجلّی ظہور مین آویگی۔کبھی معاینہ۔کبھی مشاہدہ۔کبھی محویت۔کبھی علم۔کبھی حضوری ایک تجلّی سے حاصل ہوگی۔مؤکلون کے نام یہ ہین اَسْتَاتَخْیِیْلُ وَتَنْوِیْرُ دھ ھدوم مرھدوم +

(۳۲) یَا لُوْمَائِیْلُ بِحَقِّ صَمْنُوْنَ تفسیرہٗ یَا عَالِیَ الشَّامِخُ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِہٖ اس اسم کی دعوت یونس پیغمبر علیہ السّلام سے منسوب ہی اور امام حسن رضی اللہ عنہ نے بھی اسکی دعوت دی ہی جب آپنے پڑھا اثنائے دعوت مین دو مؤکل حاضر ہوئے اور مسخر ہوکر معجزات نبوت اور کرامات ولایت کی تکمیل مین مصروف ہوئے انکے نام یہ ہین یَحْدَرَجُ یَحْتَدَرَجُ یَخْتَدَدَجُ تَحْتَدَاسَاجُ

(۲۳) یَا عَطْرَائِیْلُ بِحَقِّ طَاطُوْنَ تفسیرہٗ یَا قُدُّوْسُ الطَّاهِرُ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُہٗ مِنْ خَلْقِہٖ اس اسم کی دعوت صدیقیا پیغمبر علیہ السّلام سے منسوب ہی اور قدوسیون کی تسبیح ہی جب آپنے

باذن الٰہی اُسکو چڑھا دو موکل آپ کے مسخر ہوئے اُنھون نے معجزہ نبوت کی تکمیل کی نام اُن کے یہ ہین:-
اَجْرَہْیَثْ اَطْلُوْیَطْلَ

(۳۴) یَارَدْیَائِیْلُ بِحَقِّ طَفْطَفَانُ تفسیرہٗ یَا مُبْدِیَ الْبَرَایَا وَمُعِیْدَھَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهٖ
اِس اسم کی دعوت حضرت اسمٰعیل پیغمبر علیہ السّلام سے منسوب ہی اور عین القضاۃ ہمدانی نے بھی اُسکی دعوۃ دی ہی۔ جب کہ حضرت اسمٰعیل پیغمبر علیہ السّلام نے بامر الٰہی عوت دی دو موکل وحی کہ محافظ روح ہین حاضر ہوے اور مع اپنی جماعت کے مسخر ہوئے اور معجزہ نبوت کو بجالائے اور عین القضاۃ ہمدانی کو مقام قم باذنی پر پہنچایا۔ جو کوئی اس اسم کا متصرّت ہوگا اس مقام پر پہنچیگا۔ ان موکلون کے نام یہ ہین۔ سَرْیُحُوْنَ اَرْھُمَا۔

(۳۵) یَا کَلْکَائِیْلُ بِحَقِّ مُنْتَظِرُ تفسیرہٗ یَا جَلِیْلُ الْمُتَکَبِّرُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُہٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُہٗ اِس اسم کی دعوت حضرت اسحٰق پیغمبر علیہ السّلام سے منسوب ہی (نیز اور بھی پیغمبرون سے منسوب ہی) آپنے جب عوت دی دو موکل حاضر ہوئے اور جو معجزہ نبوت خاص و عام نے چاہا اُس کا انصرام کیا۔ موکل یہ ہین
حَلْحَاؤُتُ سَحِیْفُوْثُ۔ جَلْجَدُوْتُ یَحِیْفُوْنَ

(۳۶) یَارَدْیَائِیْلُ بِحَقِّ اَذَلْ تفسیرہٗ یَا مَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ کُلَّ ثَنَاءِہٖ وَمَجْدِہٖ
اِس اسم کی دعوت ذوالکفل پیغمبر علیہ السّلام سے منسوب ہی (نیز اور پیغمبرون سے بھی منسوب ہی) آپکے پاس اثنائے دعوت مین تین موکل حاضر ہوے اور معجزہ نبوت کا انصرام کیا سَبْحُوْنِ ذُوْدِیْلِ دَرْکَادِلِ

(۳۷) یَاحُرُوْذَائِیْلُ بِحَقِّ عَضَاجُ تفسیرہٗ یَا کَرِیْمُ الْعَفُوْذَالْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِیْ مَلَأَ کُلَّ شَیْءٍ عَدْلُہٗ اِس اسم کی دعوۃ حضرت مصطفٰے اور الیاس پیغمبر علیہ السّلام سے منسوب ہے آپ کے پاس اثنائے دعوت مین دو موکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر جو کچھ احکام دینی و دنیوی ظاہری و باطنی تھے کل سے مطلع کیا اور معجزہ پیغمبری کا انصرام کیا۔ نام اُن کے یہ ہین + مَیْشُوْحِ مَیْشِیْنِ

(۳۸) یَالُوْمَائِیْلُ بِحَقِّ سُوْرَاحِیْ تفسیرہٗ یَا عَظِیْمُ ذُوالثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْمَجْدِ وَالْکِبْرِیَاءِ فَلَا یَذِلُّ عِزُّہٗ اِس اسم کی دعوت حضرت ابراہیم علیہ السّلام اور لقمان حکیم سے منسوب ہی۔ جب انھون نے دعوت دی دو موکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر ہر احوال ظاہری اور باطنی سے آگاہ کیا اور علم حکمت سکھایا۔ صاحب دعوت جب اس مرتبے کو پہونچے مغرور نہ ہو اور حد سے تجاوز نہ کرے۔ موکلون کے نام یہ ہین تَنْغِیْشَا تَغْزِیْنِیْ +

(۳۹) یَا عَطْرَ آئِیلُ بِحَقِّ سَرْنَاجِیُّ مُسْتَفْلَغُ تفسیرہٗ یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُدَانِیْ دُوْنَ کُلِّ شَیْءٍ قُرْبُہٗ۔ اس اسم کی دعوۃ ہابیل اور حضرت آدم علیہ السلام سے منسوب ہی آپکو حضرت خضر جبرئیل علیہ السلام نے سکھلایا اور کہا ای آدم اس اسم کو یاد کر اور اسکی دعوۃ اپنے لئے لازم کر کہ اسکی برکت سے حجاب ظلوماً جہولاً دور ہو۔ آدم علیہ السلام نے ہابیل کو فرمایا کہ اسکی دعوت مین مشغول ہو ہفت تن تیرے پاس آئینگے لیکن اُن سے کلام کرنا ورنہ تجھکو اس عالم سے لیجائینگے ہان اُسکے دو رئیس تمھوُن تمتھوُن ہین جب وہ حاضر ہون اُن سے عہد و پیمان کر کہ تیرے ہر کار مین مددگار ہون اور عالم باطنی سے آگاہ کرین۔ اور وہ ہفت تن موکل ہفت اعضا ہین *

(۴۰) یَا لُوْمَائِیْلُ بِحَقِّ نُوْدُ تفسیرہٗ یَا عَجِیْبُ فَلَا تَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِکُلِّ اٰلَائِہٖ وَثَنَائِہٖ وَنَعْمَائِہٖ اس اسم کی دعوت خاص حضرت رسالت پناہ احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منسوب ہے جب آپنے اسکو غار حرا مین پڑھا چار موکل بصورت چار یار حاضر ہوئے اور بیعت کی بعد اسکے اُنھون نے اپنا نام ظاہر کیا اور کہا کہ ہم چارون اس اسم کے موکل ہین ہم نے اپنی صورتون کو آپکے اصحاب کی صورتون پر دکھلایا ہی تاکہ آپکے دوستون مین شمار ہون اور آپ ہمکو دوست رکھین اس بات کے سننے سے آپ بہت خوش ہوئے اور فرمایا کہ اپنی اصلی صورت سے مجھکو مطلع کرو پھر وہ اپنی اصلی صورت پر آئے اور آپکے مونس اور مسخر ہوئے اُن موکلون کے نام یہ ہین مستغادث سبیعادث اَشْرَا اَشْیُرَنَا بَنَّادَوْثُ مَدْعِیْلُ

(۴۱) یَا لُوْخَائِیْلُ بِحَقِّ دَخْنَشْ کَلِیْخْ تفسیرہٗ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَّمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّیَا رَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ اسم دخنش کلیخ بتفحص کے ہاتھ آئے ہین ورنہ کسی نسخہ مین عامل اصلی یا غیاثی کا پایا نہین گیا۔ سب پیغمبرون نے اس سے پہلے اسمون کو پایا ہے (ان سب کے پڑھنے سے جو کچھ فائدہ ظاہر ہوگا صاحب عمل پر خود روشن ہو جائے گا بیان کی حاجت نہین) *

بارھوین فصل دعوت صغیرہ کے بیان مین

یہ ایک ایسی دعوت ہی کہ تمامی تاثیرات علوی اور سفلی کو شامل ہے۔ اسمائے عظام کی اسناد ہر اسم کے تحت مین ذکر کیجائیگی پس طالب صادق کو لازم ہی کہ اپنے مطلب کے موافق دیکھکر عمل کرے اور جو صاحب عمل کہ سند شرائط کبیرہ یا صغیرہ یا کلیات ادا کر چکا ہی وہ ان اسمار کا متصرف ہی جس کام کیلئے چاہے پڑھے

اور جو سند شرائط سے بے بہرہ ہی وہ ان اسمار کا عامل نہین ہوسکتا +

سند شرائط دعوت صغیرہ یہ ہی کہ اگر اسم مین اٹھارہ حرف غیر مکرر واقع ہون تو ہر حرف پر ہزار شمار کرے اور پھر اُس مجموعہ اُلوف کو اٹھارہ ہزار مین ضرب دے پس وہ حاصل ضرب بہ نیت نصاب اور اُسکا نصف بہ نیت زکوٰۃ اور اُسکا نصف بہ نیت عشر اور تین سو ساٹھ بار بہ نیت قفل اور دور مدور برابر نصاب اور بذل سات ہزار اور ختم ایک ہزار دو سو بار پڑھے اُسکے بعد بہ نیت سریع الاجابت ہر روز اٹھارہ ہزار بار پڑھے واضح ہو کہ اس دعوت مین بھی قفل۔ دور مدور۔ بذل ختم تمامی اسمائے عظام اسی مقدار سے ہی جیسا کہ لکھا گیا +

سند دعوۃ اسم اوّل سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّ وَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ

اس اسم مین سترہ حرف غیر مکرر ہین پس موافق قاعدہ مذکورہ تعداد اُسکی دو لاکھ نواسی ہزار بہ نیت نصاب اور اُسکا نصف ایک لاکھ چوالیس ہزار پانسو بہ نیت زکوٰۃ اور اُسکا نصف بہتر ہزار دو سو پچاس بہ نیت عشر اور قفل تین سو ساٹھ بار اور دور مدور برابر نصاب اور بذل سات ہزار ختم ایکہزار دو سو بار بہ نیت سریع الاجابت سترہ ہزار بار ہر روز سترہ دن تک علیٰ ہذا القیاس آخر اسمار تک اسی طرح عمل کرے (یہ سند شرائط اور طریق دعوت تھا جو بیان کیا گیا۔ اب فہرست خواص اسمار عظام لکھی جاتی ہی تا کہ طالب معاً معلوم کرلے۔ کہ ہر ایک اسم اسقدر خواص رکھتا ہی جس کام کے لئے ضرورت ہو دیکھکر عمل کرنا شروع کردے)

فہرست خاصیّات اسمائے عظام

خاصیت اسمِ اوّل بجہت تسخیر خلق و دفع تنگدستی و پیدا شدن حشمت و علو مرتبہ و حاجت دینی و دُنیوی و کمال معرفت ذات و جانداری و عظمتِ دوام و نصیب یافتن از حاجت +

خاصیت اسمِ دوم بجہت برآمدن حاجات دینی و دنیوی و ملاقات سلاطین و روشنی دل و دفع سرکشی محبوب و گرفتن میراث از مانع و تسخیر سلاطین +

خاصیت اسم سوم بجہت برآمدن جملہ حاجات و تسخیر خلائق و دفع مضرت و ماہتاب و کواکب و دوست داشتن خلائق +

خاصیت اسم چہارم بجہت برآمدن حاجات ومحبت با محبوب وتکلم بادشاہ ودفع بدخوئی وفریفتہ ساختن کسے را بر خود +
خاصیت اسم پنجم بجہت برآمدنِ حاجات وزندہ شدن دلِ مردہ وصحتِ امراض ظاہری +
خاصیت اسم ششم بجہت حصول اثبات دل بحضوری حق وکشائش فہم ویافتن کالائے گم شدہ +
خاصیت اسم ہفتم بجہت دفع فکر باطل ودرد وخوف وتشویش دشمن وغیرہ وتسخیر خلائق وبادشاہ وحصول ذوق وشوق +
خاصیت اسم ہشتم بجہت حصول استحکام عمل ظاہری وباطنی وحکومت بر سلاطین وتمتع از دعوۃ کسے را بکار دینی ودنیاوی +
خاصیت اسم نہم بجہت برآمدن حاجات ودفع خصائلِ بد ومحبت میان مرد وزن +
خاصیت اسم دہم بجہت برآمدن حاجات وعقد اللسان دوستان ودشمنان وکشف ارواح ورہنموئی کردنِ خلق را باسلام ومعرفتِ حق +
خاصیت اسم یازدہم بجہت برآمدن امور دینی ودنیوی وامداد بادشاہ ووزیر بجہت تخلل ملک ووزارت وخلاص شدن از قرض وتسخیر از بادشاہ ونفس امارہ +
خاصیت اسم دوازدہم بجہت برآمدن حاجات ودفع مضرتِ سحر ونظر وبرص وجذام وہر بیماری وامینی از کید شیطان وجن وانس +
خاصیت اسم سیزدہم بجہت برآمدن امور دینی وتسخیر جن وشیاطین وحاضراتِ ایشان +
خاصیت اسم چہاردہم بجہت فراخی رزق وکشائش امرِ صعب وحصولِ رزق حسنہ +
خاصیت اسم پانزدہم بجہت ہلاکت دشمن وخلاص از دستِ ظالم وحبس ومعرفت ودانستن حقائق اشیاء +
خاصیت اسم شانزدہم برائے خلاصی چشم وزبان وہوش بستہ +
خاصیت اسم ہفدہم بجہت ادائے قرض وترقی عمل وشغل خود +
خاصیت اسم ہیژدہم بجہت دفع بلا ورنج وباطل کردن سفر غیر وعزم سفر خود وبرآمدن جمیع حاجات ودفع برص وبواسیر وفرنگ وآمرزش میت وبازیافتن امانتِ خود +
خاصیت اسم نوازدہم بجہت حاضر شدن غائب +

خاصیت اسم بستم بجہت حصول محبت حق وطالب گردن کسے را برخود *
خاصیت اسم بست ویکم بجہت عقد اللسان وتسخیر ارواح عالم علوی وسفلی و ہزیمت لشکر بیگانہ *
خاصیت اسم بست ودوم بجہت حصول علم لدنی وحکمت از غیب و دفع از مخلوق و ہزیمت لشکر بیگانہ *
خاصیت اسم بست وسوم بجہت حصول دولت اولین وآخرین ووصول حق *
خاصیت اسم بست وچہارم بجہت تسخیر خلائق وعاشق شدن معشوق ودفع رجعت اسم *
خاصیت اسم بست وپنجم بجہت دفع پریشانی احوال ظاہری وآمدن غائب *
خاصیت اسم بست وششم بجہت قبولیت ولہا و علو مرتبہ ظاہری وباطنی ودفع رجعت اسم *
خاصیت اسم بست وہفتم بجہت حصول غنا و برآمدن حاجات دارین وکشف عالم جبروت ولاہوت وتسخیر قمر *
خاصیت اسم بست وہشتم بجہت دفع اعدا ظاہری وباطنی وزلزلہ وبرق وباران زیانکار و پیدا شدن عظمت وبرکت شدن در غلہ ومیوہ و ہزیمت لشکر بیگانہ و رفع جنگ وعقد الرجولیت و یافتن کالائے خود از ظالم ومعزول کردہ از معرفت *
خاصیت اسم بست ونہم بجہت علو درجات دارین وقرب حق *
خاصیت اسم سی ام بجہت مقہوری اعدائے ظاہری وباطنی ورفتن پیش بادشاہ جابر وتسخیر عطارد وموصوف شدن بصفات حق واجابت دعا *
خاصیت اسم سی ویکم بجہت معرفت توحید ولطف حق در امور وتسخیر زہرہ *
خاصیت اسم سی ودوم بجہت مزید مرتبہ وتسخیر مشتری *
خاصیت اسم سی وسوم بجہت حصول ملک سلیمان وتصرف آسمان وزمین وطہارت ظاہری وباطنی وانقطاع ماسوی اللہ ورفع درد سر *
خاصیت اسم سی وچہارم بجہت موصوف شدن بجمیع صفات وزندہ شدن مردہ وشفائے مریض وخلاصی یافتن از دست ظالم۔
خاصیت اسم سی وپنجم بجہت حصول مقاصد کونین ودفع اعدا وحصول مرتبہ اجسادنا ارواحنا وارواحنا اجسادنا *

خاصیت اسم سی و ششم بجہت برآمدن جمیع حاجات و ازدیاد مراتب دارین وحصول مقاصد کونین وقطع اعداء واوصاف ذمائم وقبولیت عالم وموصوف شدن بصفات حق وتسخیر زحل ✦

خاصیت اسم سی و ہفتم بجہت آمرزش گناہان وخلاصی ازظالم ✦

خاصیت اسم سی و ہشتم بجہت علو درجات وحصول مال وجاہ وفضل دارین وتسخیر مریخ ✦

خاصیت اسم سی ونہم بجہت حصول مرتبہ ربوبیت وراطاعت آوردن جاسدان ومعاندان وبدخواہان وظالمان ✦

خاصیت اسم چہلم بجہت حصول مراد وعقد اللسان بدگویان وظہور عجائب وغرائب علم وحکمۃ ✦

خاصیت اسم چہل ویکم بجہت تخلیص از ظالم وجنس وعجز وانکشاف ہژدہ ہزار عالم وحصول علم خیر وشر قبل از وقوع

خاصیات اسمائے عظام

اسم اوّل سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ

یہ اسم اوّل جمالی ہے خاصیت اسکی یہی کہ حاجات کے برآنے کے لئے ہر روز تین ہزار اکتالیس بار پڑھے اور شروع اس کا روز یک شنبہ ساعت شمس یعنی طلوع آفتاب کرے۔ اگر خدانخواستہ پہلے چلہ مین مقصد پورا نہ ہو تو تین چلے اسی تعداد کے ساتھ پورے کرے انشاء اللہ مقاصد اُسکے پورے ہونگے اور حاجات روا ہونگی۔ ایضاً اگر کوئی بادشاہ کے روبرو جائے اور سترہ بار اس اسم کو پڑھ کر اُسکی طرف دم کرے بادشاہ کے دل مین اُسکی طرف سے محبت کا اثر ہو اور بہت عنایت اور مہربانی سے پیش آئے اگرچہ وہ اُس سے رنجیدہ ہو۔ ایسے ہی جس بزرگ کے روبرو پڑھیگا عنایت اور مہربانی سے پیش آئیگا۔ اگر اس کی کثرت کرے دل اُسکا روشن ہو اور راز پنہانی اُسکے دل پر مکشوف ہون ایضاً اگر کسی کو حاجت دینی یا دنیوی پیش آئے تو اُسکو چاہیئے کہ یک شنبہ کے روز طلوع آفتاب کے وقت چوبیس بار اس اسم کو پڑھے بیشک حاجت اُسکی روا ہو ایضاً اگر مطلوب سرکشی کرے اور اُس سے اعراض کرے تو طالب کو چاہیئے کہ چہار شنبہ کو غسل پاک کرے اور جامہ پاک پہنے اور عود جلائے۔ اور اس اسم کو ایکسو اکیس بار کھانے کی چیز پر دم کرے اور اپنے مطلوب کو کسی ترکیب سے کھلائے فی الفور مطلوب اُسکے پاس پہنچے اور اُسکا مطیع ہو طالب کو چاہیئے کہ اُسکے پڑھتے وقت صدق دلی اور اعتقاد درست رکھے اور کسیطرح کا شک دل مین نہ لائے تاکہ جلد مقصود کو پہنچے ایضاً اگر کوئی مانع میراث ہو یا ایک جماعت اُسکے ارث نہ دینے پر متعدی ہو اور وہ شخص حقدار ہو یا کسی سے امید مال کے حاصل ہونے کی ہو اور اُن مین تاخیر واقع

برائے انجاح حاجات برائے مہربانی سلطان برائے حاجات دینی و دنیوی برائے حصول مطلوب برائے وانمودن میراث

ہوتی ہو تو اُس کو چاہیئے کہ اس اسم کی دعوت تین چلہ تک کرے اسکو دعوت ربانی کہتے ہین۔ اس دعوت کی مدت اصل مین ایک چلہ کی ہی اگر اس مین کار برآری ہو تو اکیس روز اور پڑھے تا کہ مقصود حاصل ہو۔ لیکن صاحب دعوت کو لازم ہی کہ راہ شریعت اور شرائط کو ملحوظ رکھے اور واجب سمجھے اور محرمات سے بچے اور سفہا اور غمازون اور دروغگویون اور حاسدون اور فاسقون اور مکارون سے اعراض کرتا رہے اور وظیفہ اسم کو نگاہ رکھے اور اسرارات دعوت کو نامحرمون اور عورتون اور بچون اور کنیزکون پر ظاہر ہونے دے اور ہر روز پانچ ہزار بار پڑھے اگر سویرے پڑھ چکے اور کچھ دن باقی رہجائے تو یا دبّ یا دبّ پڑھے جب رات ہو پھر اسم مذکور کو پڑھنا شروع کرے اور غذا کم کھائے۔ اور طبیعت کو صاف رکھے ایضاً اگر چاہے کہ بادشاہان زمانہ میرے مطیع اور فرمانبردار ہون تو چاہیئے کہ ایک انگوٹھی چاندی کی بنائے اور اُسپر یہ اسم کھدوائے اور ادائے شرائط کے بعد تینتیس روز دعوت دے پھر وہ انگوٹھی پہنے جب بادشاہ کے سامنے جائے انگوٹھی کو خوب دیکھے مگر ایسا نہ کرے کہ سلطان سمجھ جائے اور ادب[1] دعوت کو نگاہ رکھے بیشک بادشاہ مطیع و مسخر ہوگا اور بغیر اس سے ملے چین نہ پاسکیگا۔ صاحب دعوت کو چاہیئے کہ اعتقاد درست رکھے اور معتقد رہے اور محرمات اور منکرات سے پرہیز رکھے اور اُس کو بازیچۂ اطفال نہ سمجھے کیونکہ تمام انبیاء کے معجزات ہی اسکے علاوہ تمام اولیاء کو کرامات خاصیت اسمائے عظام ہی سے حاصل ہوئی ہین۔ خدا سے ڈرے اور خواہش نفسانی کو دخل نہ دے تا کہ اشیائے غائبہ کا معاینہ کرے اور سعادت اور دولت ہائے ازلی و ابدی حاصل ہون اور تمام مقاصد دینی و دنیوی برآئین اور انشاء اللہ تعالےٰ عمر دراز ہو۔

اسم دوم[2] یَا اِلٰہَ الْاٰلِھَۃِ الرَّفِیْعِ جَلَالُہٗ یَا اَللہُ یہ اسم جلالی ہی خاصیت اسکی یہ ہی جو کوئی ہر روز بعد نماز صبح ہزار مرتبے

[1] اور اس دعوت کے آداب یہ ہین کہ اس اسم کو کسی پر ظاہر کرے اور جو فوائد کہ اُس سے حاصل ہون اُن پر مغرور نہ ہو جائے اور ہمیشہ تقوی (یعنے باطنی پاکیزگی جیسے دروغگوئی و یاوہ گوئی و فضول گوئی اور حرام خوری و حرام کاری و کبائر و عقائد فاسدہ وغیرہ وغیرہ سے بچنا) و طہارت (یعنے ظاہری پاکیزگی جیسے جسم اور لباس کو نجاستون اور کثافتون سے بچانا) سے رہے تا کہ کسی سخت بلا مین کہ فوت بعد الفوز ہی مبتلا نہ ہو ۱۲ کشف الاسرار

[2] نصاب۔ ایک ہزار اسی بار۔ زکوۃ چار ہزار پانسو بار۔ عشر بیس ہزار دو سو پچاس بار۔ بذل سات ہزار بار۔ ختم ایک ہزار دو سو بار۔ اسکے بعد بہ نیت سریع الاجابت ہر روز نو ہزار بار نو[9] روز تک پڑھے۔ اور واضح ہو کہ اس دعوۃ صغیر مین قفل۔ دور۔ دائرہ موافق تعداد بذل اور ختم کے ہی ۱۲ منہ رحمہ

بر حاشیہ: برائے مطیع کردن امرا و سلاطین زمانہ

برائے حصول غنا

چالیس روز تک پڑھے۔ چلّہ کے درمیان ہی مین تمام خلق اُسکی مطیع اور مسخّر ہو اور عامل غنی ہو ایضاً اگر کوئی شخص ایسا تنگدست ہو کہ سب کی نظرون مین حقیر اور بے اعتبار ہو تو اُسکو چاہیئے کہ بیس روز تک اس اسم کی دعوت دے اور ہر روز فجر کی نماز کے بعد پندرہ دفعہ پڑھے تونگر ہو اور اُسمین ایسا جلال پیدا ہو کہ جو شخص اُس کو دیکھے دوست رکھے اور اُس کی پیشانی سے آثار رحمت اور حشمت کے نمایان ہون۔ عامل کو یہ ضرور چاہیئے کہ یقین کامل اور دلکو قوی رکھے تاکہ اپنی مراد کو پہنچے

برائے حصول عزت وجاہ

ایضاً اگر کوئی شخص اکابر زمانہ سے یہ چاہے کہ اس مرتبے سے اور درجۂ عالی حاصل ہو اور شرف سعادت ابدی اور دولت سرمدی نصیب ہو اور تمام بزرگ واشراف اور اعیان زمان اُسکے مطیع اور فرمان بردار ہون اور اُسکے حکم سے تجاوز نہ کرین اور سختی اور تندی اور متکبرانہ طور سے پیش نہ آئین تو اُسکو چاہیئے کہ اس اسم کی سترہ روز تک دعوت دے بعد اسکے سترہ بار روز پڑھا کرے اگر اُسکو طلب جاہ و رفعت و حشمت و کثرتِ اموال و اسباب ہی تو وہ نصیب ہو یا کوئی دینی اور دنیوی حاجت رکھتا ہے تو وہ بر آئے یا ترقی درجات و مقامات عالمِ حقیقی اور معارف یقینی چاہتا ہی تو وہ اُس کو عطا ہو۔ اور کمال حقیقت سے واصل ہو اور سر حلقۂ سالکان طریقت ہو اور اگر تحصیل ملک و سلطنت اور جہانداری کی آرزو رکھتا ہی تو وہ بھی نصیب ہو جس وقت ادائے شرائط دعوت سے فارغ ہوگا سب حاصل ہوگا

برائے حصول عظمت واجلال

ایضاً اگر کوئی چاہے کہ عظمت و اجلال سے رہے اور کبھی تغیّر و تبدّل نہ ہو تو چاہیئے کہ ہفت جوش[1] سے ایک انگشتری بنائے اور ساعت مشتری مین یہ اسم اسپر کندہ کرائے اور پنجشنبہ کو پہنے اور استنجے اور ناپاکی کے وقت نہ پہنے ہمیشہ پاک ہا کرے

برائے حصول سعادت و عطائے حصہ از کسب خود بہ احدے

ایضاً اگر صاحب دعوت اپنی کمائی سے کسی کو حصّہ دینا چاہے اور سعید بنانا چاہے تو اُسکو چاہیئے کہ اس انگشتری کو مصطگی پر مہر کرے۔ اور اُس شخص کو دے تاکہ وہ مُنھ مین رکھکر چبا دے اور اُسکا پانی پیئے صاحب نصیب ہو اور رنج و غم اُس سے دور ہون اُس شخص کو بھی لازم ہی کہ اس اسم کے پڑھنے کا استعمال رکھے تاکہ صاحب دعوت کی سعادت مین شامل ہو اور صاحب دعوت ہمیشہ اسم پڑھتے وقت بخور کرے اور خوشبو کا استعمال رکھے تاکہ نفوس قدسیہ اُس سے موانست پیدا

[1] چاہیئے کہ ہفت جوش اتوار کے روز ساعت شمس مین لے اور جبکہ قمر شرف مین ہو یعنے ثور مین اور مشتری جوزا مین ہو ان سب کو ملائے اور ایک صورت مین کرے اور انگشتری بنائے اور ساعت مشتری مین حروف کندہ کرائے اور واضح ہو کہ یہ ہفت جوش ہفت اعضا ہین جو بمقابل ہفت آسمان اور مانند ہفت سیارہ ہین کہ جنسے جہان روشن ہی جو صاحب عمل باعتقاد تمام اُسکو پہنیگا سب اُسکے مسخر ہونگے لیکن احتیاط زیادہ رکھے تاکہ تاثیر مین فرق نہ آئے اور جس کو یہ انگشتری دیگا اُسی کو یہ تصرف حاصل ہوگا ۱۲ منہ رح

کرین اور دوست ہون اور تمام اُمور مین اُسکے معاون و مددگار ہون اور درجات عالیہ پر پہونچائین اور تمام جہان کی سیر کرائین۔ عامل کو چاہیئے کہ اکثر مراقب رہے اور فضولات عالم مجازی سے پرہیز رکھے اور ہر ایک شغل مین متوجہ ہو تا کہ حضوری دعوت سے باخبر ہو اور اوقات مین فرق نہ آنے دے اور دعوت کا حال بالکل کسی سے بیان نہ کرے۔ اور مطلق اسرار کو ظاہر نہ ہونے دے تا کہ مراد حاصل ہو اور غلطی مین نہ پڑے یہ یاد رکھو کہ اگر غیر شخص صاحب دعوت کے حال سے مطلع ہوگا تو دعوت مقرون اجابت نہ ہوگی۔ واللہ اعلم بالصواب +

اسمِ سوم یَا اَللّٰہُ المُحصِیُ ذُو کُلِّ فَعَالِہٖ یَا اَللّٰہُ یہ اسم جمالی اور مستجمع جمیع صفات ہی خاصیت اسکی یہ ہی کہ تمام حاجات اور تسخیر خلایق اور دفع مضرتِ آفتاب و ماہتاب اور کواکب کے لیئے ہر روز چار ہزار چالیس بار چالیس روز تک پڑھے۔ پھر جمعہ کے دِن طہارتِ کامل کر کے پاک کپڑے پہنے اور مسجد جامع مین نماز کو جائے اور بعد فراغ نماز بخور کرے اور حضوری دل سے یہ اسم دو سو مرتبے پڑھے تا کہ اُسکا قلب تمام بیماریون سے صحت پائے اور راہ یقین مین حضرت حق کیطرف توجہ کامل ہو۔ اور اگر چاہے کہ آفتاب کو آسمان سے نیچے لائے یا ہوا چلے یا بجلی کوندے یا زمین شق ہو جو چاہے ہوگا۔ اعتقاد درست کر کے حق تعالیٰ کو حاضر ناظر سمجھے اور دل کو تصرفات حق سے نگاہ رکھے۔ بھائی مسلمان کے ساتھ کینہ اور غیبت اور عداوت وغیرہ نہ کرے دل کے آئینے کو دنیا کی آلائش سے پاک رکھے اگر ایسا نہ ہوگا اجابت دعوت نصیب نہوگی بلکہ رجعت اسم ہو جائیگی اور ہلاک ہوگا۔ نعوذ باللہ منہا۔ چاہیئے کہ اعتقاد درست کر کے مداومت کرے تا کہ اللہ تعالیٰ کی مدد سے اپنے مقصود کو پہنچے ایضاً اگر چاہے کہ تمام لوگ تعریف کرین اور دوست رکھین تو اس طرح دعوت دے کہ پچاس رات دن علے التواتر دس دس ہزار بار پڑھے اور اسرار دعوت کو کسی پر ظاہر نہ کرے اور مستحق دعوت کو موکلات عالم غیب تعلیم کرے اور یہ رمز عظیم ہی اور سر کی اجابت دعوت کا محرم سعید دارین اور مقبول کونین کے سوا اور کوئی نہین ہوتا۔ اور صاحب دعوت وہ نہین ہی کہ اسم اعظم دیکھ کے پڑھ لیا کرے بلکہ صاحب دعوت وہ ہی کہ اسرار عجائب و غرائب و خواص اسمار اُسکے قلب پر منقش ہون۔ اور حق یہ ہے کہ جب سے دعوت شروع کریگا اُس کی دعائین مستجاب ہونے لگین مگر اجابت کا ذکر نامحرم سے ہرگز نہ کرے اور نہ یہ کہے کہ میری دُعا سے یہ کام ہوگیا۔ مین نے اس کام کے لئے دعا کی تھی تا کہ غماز دعوت نہو بہت آدمی ان

برائے حاجات و تسخیر خلائق و دفع مضرت آفتاب و کواکب

برائے حصول تعریف و دوستی در خلائق

لہ نصاب ایک لاکھ بیس ہزار زکوٰۃ ساٹھ ہزار عشر تیس ہزار دو سو پچاس بار قفل تین سو ساٹھ بار دور مثل وو دبر ابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ +

دعوات کے پیچھے مرکب پندار پر سوار ہو کر میدان دعوت مین سرگردان ہوئے ہین۔ چونکہ رہبر صادق اور مرشد کامل نرکھتے تھے آخرالامر اُس میدان مین سر ٹکرا ٹکرا کر مرگئے اور کامیاب نہ ہوئے۔ صاحب دعوت خالصاً مخلصاً راہِ حق پر چلے تاکہ مقصود کو پہنچے اور اپنے تھوڑے سے ذخیرہ پر مغرور نہ ہو اور ہرچند کہ عجائبات و غرائبات کا معاینہ کرے مگر انکی طرف اصلاً ملتفت نہ ہو۔ اور حضرت سلطان الانبیار و برہان الاصفیار احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جنکی شان پاک مین قرآن مجید فرقان حمید مازاغ البصر وما طغےٰ فرمایا ہی۔ اقتدا کرے اور اشکال ارواح کے ظاہر ہونے سے خوف نہ کرے۔ تاکہ مقصد ہاتھ سے نہ جائے ٭

اسم چہارم یَا رَحْمٰنَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ وَارِثَهٗ وَرَاحِمَهٗ یَا رَحْمٰنُ یہ اسم جمالی ہی **خاصیت اسکی یہ ہی کہ** یہ اسم حاجات برآری اور محبت کے لیئے سات دن تک ہر روز ایکہزار اور دو سو بار پڑھے **ایضاً للمحبۃ** گیہون یا جو کے ہزار دانے لیکر ہر دانے پر ایک دفعہ یہ اسم پڑھے اور ایک نیا برتن پانی سے بھر کر آگ پر رکھے اور نرم آنچ دے جب پانی گرم ہو جائے وہ دانے اُسمین ڈالدے جب نیم جوش ہو جائین اُن دانون کو نکال کر یا تو کسی بڑے حوض مین یا بہتے پانی مین ڈال آئے خدا چاہے دونون مین محبت جانی ہو گی۔ **ایضاً** اگر کوئی بدخو اور مردم آزار اور متکبر اور معجب ہو اور چاہے کہ اُس کی تمام خصلتین جاتی رہین تو اس اسم کو حریر سفید پر مشک زعفران سے لکھے اور اس کا اور اس کی مان کا نام بھی ضرور لکھے اور جہان وہ رہتا ہو پاک جگہ مین یا دیوار مین جو قبلہ کی جانب ہو دفن کرے اگر اس طور پر نہ کریگا اور پاک جگہ نہ ہو گی تو ہلاک ہو گا جب تمام شرائط اور آداب بجالائیگا اُسکی تمام خصلتین اچھی ہو جائین گی اور موصوف بصفات حمیدہ اور صاحب حیا ہو گا۔ اور کبھی کوئی بیہودگی کا کام نہ کرے گا۔ **ایضاً** اگر کوئی اسم مذکور کی ۳۹ روز دعوت دے اور رات دن تیرہ ہزار دفعہ پڑھے۔ جب دعوت تمام ہو تمام اشیائے عالم زبانِ حال سے اُسکے ساتھ کلام کرین۔ اور اسرار ظاہر کرین۔ اور اس مین اُسکے سمجھنے کی قوت پیدا ہو اور یہ حالت ہویدا ہو کہ اگر کسی کو نظر قہر سے دیکھے تو وہ پامال ہو اور جو نظر مہر سے دیکھے تو نہال ہو اور اگر مُردہ کو حیات کی نظر سے دیکھے زندہ ہو۔ کوڑھی مفلوج وغیرہ اُسکی نظر سے شفا پائین اور تمام تصرفات مسیحائی اُسکو حاصل ہو جائین ٭ **ایضاً** اگر کوئی پاک و صاف ہو کر اس اسم کو اپنی ہتھیلی پر لکھے اور جسکو چاہتا ہی اپنے کنار مین لے اور اپنا ہاتھ

برائے محبت

برائے دفع بدخوئی

برائے تسخیر اشیا

برائے مطیع کردن مردم

ل نصاب ایک لاکھ چالیس ہزار زکوٰۃ بہتر ہزار عشر چھتیس ہزار قفل چھتیس ہزار بار دور مثل دور برابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالےٰ ۱۲ ٭

اُسکی کھر پر ملے فریفتہ ہوگا۔ اور کسی کی طرف مائل نہ ہوگا ایضاً اگر کسی کا محبوب رغبت نہ کرے تو چاہیئے کہ تین روزے رکھے اور ہر روز پانسو دفعہ یہ اسم پڑھے چوتھے دن بہتے پانی کے کنارہ پر جاکر غسل کرے اور دو رکعت تحیۃ الوضو ادا کرے اُسکے بعد دو رکعت محبۃ للمحبّ ادا کرے اور ہر رکعت مین سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام کے بعد تین سو اکسٹھ بار اسم مذکور پڑھے خدا کے فضل سے محبوب محب بن جائے اور محبت کو استقامت حاصل ہو ٭

اسم پنجم یَاحَیُّ حِیْنَ لَاحَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَآئِہٖ یَاحَیُّ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اسکی یہ ہی کہ حاجات برآنے اور مردہ دِل زندہ ہونے اور حصولِ صحت امراض کے لئے سات دن ہر روز ایکہزار اکتالیس بار پڑھے مگر جمعرات کو طلوع آفتاب کے وقت کہ ساعت مشتری ہی شروع کرے۔ اور فتح امور دینی و دنیوی کے واسطے بھی اسی طرح دعوت دے۔ ایضاً اگر کوئی ایسا بیمار ہو کہ بیماری ظاہر ہو اور اطبا اُسکے معالجہ سے عاجز آگئے ہون تو چاہیئے کہ اسم مذکور کاسہ چینی پر مشک و زعفران سے لکھے اور مینہ کے پانی سے دھو کر پئے فی الحال شفا پائے اور سب رنج والم دور ہون اور اگر تندرست پئے تو کبھی بیمار ہو اور اگر صدق دل سے پڑھے تو ہرگز تنگدست نہ ہو اور خدا کے فضل سے اُسکی عمر دراز ہو۔ اور اگر چاہی کہ رموز معنی چشمۂ آبحیات دریافت ہو اور مثل خضر علیہ السّلام کے حیات جاودانی چاہے اور ظلمات طینت اور تاریکی ضلالت روشنائی سے مبدل ہو اور مقامِ بیجا صلی سے اصل اصول پر پہنچے اور طبقات اعجب العجائب کا معاینہ کرے تو چاہیئے کہ اس ذکر کی مداومت کرے اور دعوت دے اور اس دعوت کو دعوت احیائی کہتے ہین اور اس دعوت کے دینے والون نے اس اسم کو چھتر روز تک سات سات ہزار بھی پڑھا ہی ٭

اسم ششم یَاقَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ عِلْمِہٖ وَلَا یَؤُدُہٗ یَاقَیُّوْمُ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اسکی یہ ہی کہ اگر کوئی ثبات دِل اور حضوری حق کیلئے ہر روز و شب اکتالیس دفعہ پڑھے اور دِل کو حاضر رکھے اس دعوت کے لئے کوئی مدت معیّن نہین ہی ہمیشہ بعد نماز فجر و عشا پڑھا کرے ایضاً اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہو اور صاحب دعوت کو اُسکی خبر نہو تو چاہیئے کہ جس مہینے مین آفتاب برج حمل

دنیاوی

۱ نصاب ایک لاکھ چھیانوے ہزار زکوٰۃ اٹھانوے ہزار عشر انچاس ہزار قفل تین سو ہینسٹھ بار دور دس برابر نصاب ۱۲ منہ

۲ نصاب ایک لاکھ اٹھتر ہزار زکوٰۃ چوراسی ہزار عشر بیالیس ہزار دو سو پچاس قفل تین سو ساٹھ دور دس مثل و دو برابر نصاب ۱۲ منہ

مین ہو ہفتہ کی رات کو ایک سَو بیس دفعہ یہ اسم پڑھے اور سو جائے خواب مین اُسکو معلوم ہو جائیگا کہ وہ
چیز فلان جگہ اور فلان شخص کے پاس ہی اور فلان روز گم ہوئی تھی یا اُسکا چور خود آکر کہدیگا کہ مین نے
تیری چیز فلان جگہ دیکھی ہی اور اگر کسی اور نیت سے پڑھے تو بھی یہی فائدہ ہی۔ سب اُس کو معلوم
ہو جائیگا۔ اور جس گھر مین یہ اسم ہوگا کبھی چور نہ آئیگا۔ اور اگر آئیگا تو ہاتھ پاؤن اُسکے بندھ جائین گے
اور کسی چیز کا نقصان نہ ہوگا۔ ایضاً نئے تانبے کے طباق پر جسکو کچھ کھانے پینے کا اثر نہ پہنچا ہو نین دائرے
فولادی پرکار سے اُسپر کھینچے اور ہر دائرے مین یہ اسم لکھے۔ عامل کو چاہیئے کہ لکھتے وقت عود جلائے اور
خوشبو ملے اور با طہارت ہو پھر ایک ہزار ننانوے بار[۱] اسم پڑھ کر اُس طباق پر دم کرے اُس طباق کو
خُدا کے حُکم سے حرکت ہوگی پھر الحمد شریف پڑھ کر اُسپر دم کرے وہ طباق اپنی جگہ سے اُٹھکر جس جگہ مال
مسروقہ رکھا ہے جا پہنچے گا اور اگر دفن ہوگا تو اُس جگہ پر ٹھہر جائے گا۔ چاہیے وہان سے کھود کر نکال لے
ایضاً اگر کوئی ثقیل الطبع یعنی کُند ذہن اور بھُلکڑ ہو تو اُسکو چاہیئے کہ ہر روز یہ اسم فجر کی سُنت و فرض کے
درمیان مین ستائیس مرتبہ پڑھا کرے کبھی نہ بھولے اور اُسکا دل ایسے انوار سے منور ہو جائے گا کہ جو شئی
ایک دفعہ دیکھے گا یا سُنے گا یاد رہے گی۔ اور جو عبارت یا بات سُن لیگا کبھی نہ بھولے گا اور اور آدمیون کو
تعلیم اور اُسکی برکت انفاس سے دعوت اسمائے عظام مین بہرہ حاصل ہوگا۔ اور معنی معرفت اُسپر ایسے منکشف
ہونگے کہ کوئی نجانتا ہوگا (افزایش انوار سے بصیرت مومن کی زیادہ ہوتی ہی۔ جیسا کہ حدیث مین وارد ہی
اتقوا من فراسۃ المؤمن فانہ ینظر بنور اللہ۔ مترجم)

اسم ہشتم يَا وَاحِدُ الْبَاقِي اَوَّلُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ اٰخِرُهٗ خاصیت اسکی یہ ہی کہ جس شخص کو تفکرات باطل
اور خیالات فاسدہ پیدا ہون اور کوئی طریق اُنکے دفعہ کا معلوم نہ ہو یا مجنونیت ظاہر ہو۔ اور نیند
وغیرہ بالکل جاتی رہے تو اس اسم کی مواظبت کرے تاکہ جلد خلاصی پائے اگر کسی کو دشمن یا چور یا بادشاہ
سے خوف ہو تو ظہر کے وقت غسل کرے اور کسی سے کلام نہ کرے اور نماز پڑھکر پچھتر بار اسم مذکور پڑھے
اسی طرح چند روز کرے دشمن مغلوب اور بادشاہ مہربان ہو اور خود امن مین رہے اور کوئی حاسد اُس پر غالب
نہ ہو۔ جو کوئی اس سند کا عامل ہے اُسپر جادو وغیرہ بھی اثر نہین کرتا اور موذیات اور جمیع بلیات سے محفوظ

---

[۱] نصاب ایک لاکھ اُنہتر ہزار زکوٰۃ چوراسی ہزار پانسو۔ عشر بیالیس ہزار دو سو پچاس۔ قفل تین سو
ساٹھ بار۔ دور مداری برابر نصاب ۱۲ منہ عفی

رہتا ہی ایضاً اگر کسی کو کوئی درد یا خوف یا تشویش دشمن کی طرف سے واقع ہو یا بادشاہ اُس سے رنجیدہ ہو تو اُسکو چاہیئے کہ ظہر کے وقت غسل کرے اور کسی سے بات چیت نہ کرے۔ بعد نماز ظہر اور ورد معینہ کے یہ اسم پچاس بار پڑھے اور چند روز مداومت کرے دشمن مقہور ہو بادشاہ مہربان ہو اور سب رنج اور تشویشون سے ایمن ہو۔ اور کوئی حاسد اور غماز اور بدخواہ اُس پر ظفر نہ پائے صاحب عمل سب پر غالب ہے اور جو کوئی اس سند پر عامل ہو گا کوئی منتر جادو اُسپر کارگر نہ ہو گا اور تمام ہوام موذیات اور جانوران گزند دہندہ مثل سانپ بچھو کتے زنبور شیر گرگ اور سب بلیات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے اور کوئی چیز اُسکو ستائے ایضاً اگر کوئی اس سند سے اسکا عامل ہو اور چاہے کہ مطالعہ صنائع موجودات اور بدائع مخلوقات مظہر کائنات مین نہایت درجہ کا ذوق و شوق پیدا ہو اور تمام لذات شہوانی و نفسانی و شیطانی سے فراغ حاصل ہو تو چاہیئے کہ ایک سو ساٹھ روز تک ہر روز ایک ہزار پانسو دفعہ اور اسی قدر شب کو اس اسم کا ورد کرے جب دعوت دیچکے کسیکو خبر نہ کرے صاحب دعوت جمیع مخلوقات مین اپنی صفات کو دیکھے اور شرف وراثت انبیاء و اولیاء سے مشرف ہو کہ اَلْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ الْاَنْبِیَاءِ کہا ہی اور جس کو دیکھے نور معیت حق دیکھے کہ مَا رَاَیْتُ شَیْئًا اِلَّا وَرَاَیْتُ اللّٰہَ فِیْہِ اسکا شاہد حال ہو اور حرم وحدت کا محرم راز بنے اور حقائق اشیاء اُسپر منکشف ہون اور علم اولین و آخرین اور اختلاف اشیاء بطفیل سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم میسر ہو اور مبداء و معاد کہ لاسوی اللہ فی الدارین معلوم کرے اور شاخہائے عالم سے اشجار ملکوت تک پہونچے اور ملک حقیقی کے ثمرات حاصل کرے تاکہ عدم زادگان کو اُسکی وجہ سے بہرہ مندی حاصل ہو اور نارسیدے اُس کے طفیل سے پہونچ جائین اور حقیقت عالم مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى اُسپر ظاہر ہو اور ایسا روشن ضمیر ہو کہ خلائق کے ضمائر سے وقوف پائے ایضاً جو کوئی اسم مذکور کو تین ساٹھ بار فجر کی نماز کے بعد اور اتنا ہی عصر کے بعد پڑھے اور مواظبت کرے تمام عالم اُسکا معتقد اور تابعدار ہو چاہیئے کہ اسرار دعوت کسی سے بیان نہ کرے ٭

اسم ہشتم یَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَلَا زَوَالٍ لِمُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اسکی یہ ہی کہ جو کوئی دین پر ثابت رہنے کی نیت سے اسم مذکور تین ہزار چالیس بار پڑھے اور سجدہ مین جا کر حق تعالیٰ سے

برائے حفظ و ظفر بر مخلوقات

برائے صفائی باطن و حصول معارف

برائے اعتقاد خلائق

سلہ نصاب ایک لاکھ چار ہزار۔ زکوٰۃ دو ہزار۔ عشر چھتیس ہزار۔ قفل تین سو ساٹھ بار۔
دور ملا دور برابر نصاب ۱۲ منہ رح

عرض کرے اور اُس آمرزگار سے مغفرت چاہے قبولیت نصیب ہوے ہان سجدے مین غیر کا خطرہ دل مین نہ آنے
دے ایضاً اگر کوئی چاہے کہ میرے تمام کام ظاہری و باطنی مین کوئی مخل نہو اور صراطِ مستقیم حاصل ہو تو
چاہیئے کہ تین روزے رکھے اور طہارت کامل حاصل کرے بعد نماز فجر تین سو دفعہ اسم مذکور پڑھے اللہ تعالےٰ
اُسکے سب کامون مین معین ہو اور شیطان اُس کے کسی کام مین مخل نہو ایضاً اگر کوئی بادشاہ یا امیر یا اور
کوئی حاکم چاہے کہ میری یہی حالت رہے اور تبدیل نہو تو چاہیئے کہ زرِ خالص کی انگوٹھی بنوا کر اُسپر یہ نقش با
وضو کندہ کرائے اور خود بھی باوضو رہے جب تک انگوٹھی ہاتھ مین رہیگی تمام زلل اور خلل سے مامون ہو اور
کوئی دشمن اُسپر فتحیاب نہو اور دولت اُسکے خاندان سے باہر جائے اور ہر روز پڑھا کرے تو دولت زیادہ ہو
ایضاً اگر کوئی چاہے کہ عمل کیوقت سُستی اور کاہلی نہو اور جادۂ یقین پر استقامت حاصل ہو تو چاہیئے کہ
چھتیس روز دعوت دے اور ہر روز و شب خالی مکان مین بارہ ہزار دفعہ پڑھے اس کو دعوت دائمی کہتے ہین ایضاً
اگر کوئی بادشاہ برحق یا وزیر یا کوئی حاکم کسی سبب سے عاجز ہو گیا ہو تو صاحب دعوت کو لازم ہی کہ اُسکی
اصلاح حال کے لئے للہ فی اللہ دعوت دے کیونکہ درستی و صلاح بادشاہ باعث صلاح عالم ہی +
اسم نہم يَا صَمَدُ مِنْ غَيْرِ شِبْهٍ فَلَا شَيْءَ كَمِثْلِهٖ یہ اسم جمالی ہی خاصیت اسکی یہ ہے کہ تمام
اغراض اور حاجات برآری کے لیئے ہر روز نو ہزار بار پڑھے ایضاً اگر کوئی شخص نامشروعات مثل فسق و فجور
زنا۔ لواطت۔ حرامخوری کیطرف مائل ہو تو چاہیئے کہ اسم مذکور کی اسطرح دعوت دے کہ تین روزے رکھے اور ہر روز
ہزار دفعہ ساعت مشتری مین پڑھے اور ترک حیوانات جمالی و جلالی کرے خدا چاہے اُسکی طبیعت نیکی کیطرف
مائل ہو اور تمام نامشروعات سے محفوظ ہو اور توبۃ النصوح حاصل ہو ایضاً اگر میان بیوی مین موافقت نہو
تو صاحب عمل اس اسم کو کاسۂ زجاجی یا چینی پر لکھ کر پانی سے دھو کر دونون کو پلائے طرفین مین اتحاد ہو اگر
پوست آہو پر مُشک و زعفران سے لکھ کر اُن دونون شخصون کو پلائے جنمین ناموافقت اور مخاصمت ہو
یا اُنمین سے ایک اپنے پاس بطور تعویذ رکھے خدا چاہے دونون مین صلح و اتحاد ہو ایضاً اگر صاحب دعوۃ آداب
شریعت اور حقوق صلوٰۃ مفروضہ اور سنت اور نوافل و صیام و زکوٰۃ اور حج سے مؤدب ہو اور ظاہر و باطن اُسکا فضولات
اور مالایعنی سے بری ہو اور اُس کا نفس امارہ لذات اور شہوات کا متمنی نہو اسوقت دعوۃ کا مستحق ہو اُسکو چاہیئے

لہ نصاب	زکوٰۃ	عشر	قفل	دور مدار
دو لاکھ چھپن ہزار	ایک لاکھ اٹھائیس ہزار	چونسٹھ ہزار	تین سو ساٹھ بار	برابر نصاب ۱۲

مجرب است حصول طریق مستقیم • مجرب است حصول سلطنت از زوال • مجرب است برائے فتح ملکی • مجرب است برائے اصلاح حال بادشاہ • مجرب است برائے دفع فسق و فجور • مجرب است موافقت زن و شوہر

کہ ستائیس روز تک ہر رات دن نو ہزار بار پڑھے۔ اور جو صاحب دعوۃ کہ منہاج تلاوۃ و اوراج قراءۃ اسمائے مذکورہ سے جیساکہ سابق مین مشرح درج کیا گیا ہی مشغول ہوا ہو اور تلذذ عالم روحانی اور رموز آیات قرآنی سے بہرہ مند ہوا ہو اسکے تمام افعال و اعمال برائے حق ہون اور مراتب درجات اُسکے عقول و افہام سے باہر ہون اور جمیع مخلوقات اور مکونات کو مثل نور معاینہ کرے اور اپنے کو مثل بدر تابان مشاہدہ کرے اور خورشید حقیقی کے انوار اُسکی پیشانی سے بموجب آیہ سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ لامع اور لایح ہو اور اندھیری رات مین جس طرف کو نکلے درو دیوار اُسکے نور کے پرتو سے منور ہون اور صاحب انفاس نفیسہ ہو کہ کوئی اُسکا ہمسر ہو اور وارث علم انبیا ہو اور صاحب برہان و معرفت ہو اور اکثر اوقات و اغلب ساعات مردمانِ غیر محرم سے خلوت و عزلت اختیار کرے اور جب بندگانِ خدا سے ملے جو رحمت کہ اُس کو حق کی جانب سے عطا ہوئی ہی اُن پر ایثار کرے (یعنی بہت شفقت اور مہربانی اور اخلاق محمدی سے پیش آئے اور بکمال رافت مبذول فرمائے) اور التعظیم لامر اللہ والشفقۃ علیٰ خلق اللہ از روئے کرم اپنے لئے لازم سمجھے تاکہ جو کوئی اُسکی برکت و اخلاص سے اُس کا منہ دیکھے اور خدا تعالیٰ سے اپنی حاجت چاہے روا ہو اور صاحب دعوت مستجاب الدعوات ہو جس صاحب غرض و مرض کیلئے دعا کرے مستجاب ہو اور جو شخص کہ کسی بلا یا رنج مین مبتلا ہو یا کوئی شخص قید مین گرفتار ہو اور اُسکی طرف توجہ کرے خدا چاہے اُسکی نظر کی برکت سے تمام رنج و بلا دور ہون اور محبوس رہائی پائے

اسم دہم یَا بَارُّ فَلَا شَیْءَ کُفُوَہُ یُدَانِیْہِ وَلَا اِمْکَانَ لِوَصْفِہٖ یہ اسم جمالی ہی خاصیت اسکی یہ ہی کہ جو کوئی کسی غرض کے لیے بارہ ہزار بار پڑھے حاجت اُسکی روا ہو ایضاً اگر کوئی چاہے کہ تمام خلائق اور حاسدون اور دشمنون اور بدخواہون کی زبان بند ہو تو اُسکو چاہیئے کہ تختی سیسہ کی بوزن تین مثقال تیار کرائے اور اُسپر یہ اسم کندہ کرائے اور صاحب دعوت ایکہزار ایکبار یہی اسم پڑھ کر اُسپر دم کرے اور تازی مچھلی لاکر پیٹ چاک کرکے تختی اُس کے اندر رکھے اور نمناک زمین مین دفن کردے اور اپنے دشمنون۔ اور حاسدون کے نام بھی اُسمین لکھکر رکھدے تمام بدگویون کی زبان بند ہو جائے گی۔ کوئی اُسکی بدی نہین کریگا اور بہت جلد تمام حاسد اور معاند اُسکے مطیع اور منقاد ہونگے ایضاً اگر کوئی اسم مذکور کو چالیس روز تک اکتالیس ہزار بار ہر روز پڑھے عالم ارواح اُسپر منکشف ہو اور جو حاجت چاہے روا ہو۔ مگر صاحب

بجہت حصول کمالات ظاہری و باطنی

بجہت عقد اللسان و دفع دشمنان

بجہت حصول حاجات و انکشاف ارواح

[1] نصاب	زکوٰۃ	عشر	قفل	دور [illegible]
دو لاکھ پچیس ہزار	ایک لاکھ بارہ ہزار پانسو	چھپن ہزار دو سو پچاس	تین سو ساٹھ بار	برابر نصاب

بجہت تسخیر خلائق و حصول کمالات دینی و دنیوی

دعوت کو لازم ہو کہ ایام دعوت مین ترک حیوانات ضرور کرے ورنہ ہلاکت کا خوف ہو **ایضاً** اگر کوئی چاہے
کہ تمام خلائق عالم اور مجموع بنی آدم متابعت اور عبادت الٰہی مین مصروف ہون اور صدق و تقویٰ اختیار کرین
اور عالم قدس کی تربیت پائین اور انوار صمدانیت اور فیض وحدانیت کا انپر اثر کرے تو اُسکو چاہیئے کہ یہ اسم
اکثر روز تک چار ہزار پانسو بار پڑھے اور تمام شرائط مسطورہ بالا کو نگاہ رکھے تاکہ تمام کام خراب نہوین
اور عمل مین فتور نہ پیدا ہو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تمام عالم اُسکی طرف متوجہ ہو اور سب مسلمان جمع ہو جائین اور
صاحب صلاحیت و تقوے اور راسخ العلوم ہون اور علم الیقین سے عین الیقین کے مرتبے پر پہونچین اور
ظاہر و باطن انکا یکسان ہو اور صراط المستقیم پر مستقیم ہون سوائے صاحب عمل کے اور کوئی اس اسرار سے
واقف نہو اور اس اسم کے ثمرات اور فوائد تمام خلائق پر ظاہر ہون اور اہل عالم صاحب صفا و وفا آداب طاعات
ہون اور شرک و شکوک حق تعالےٰ اُنکے دل سے دور کرے ٭

بجہت قضائے حوائج

اسم یازدہم یَا کَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا تَھْتَدِی الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظْمَتِہٖ یہ اسم جمالی ہو:
خاصیت اسکی یہ ہو کہ جو کوئی اس کو قضائے حاجات دینی و دنیوی کے لیے سات روز تک سات ہزار
بار پڑھے تمام مقاصد اُسکے پورے ہون **ایضاً** اگر کسی بادشاہ کی ولایت مین یا کسی کے حشمت مین یا کسی وزیر

بجہت استقلال مراتب سلطنت و وزارت وغیرہ

کی وزارت مین خلل واقع ہو یا کوئی دوسرا شخص اُسپر تصرف کرنا چاہے تو اُسکو چاہیئے کہ سات روزے رکھے
اور ہر روز اس اسم کو ایک ہزار بار پڑھے اور بادشاہ حقیقی مالک الملک کی درگاہ مین صدق دل سے متوجہ ہو
حقتعالےٰ بادشاہ کے معاندون کو مقہور کرے اور وزیر کو مسند وزارت پر قائم رکھے اور اہل حشمت کو اپنی حشمت
پر قائم رکھے اور حق تعالیٰ ایسا سبب کرے جس سے سب اسکے مطیع ہون اور تمام مردمان فتنہ انگیز غارت
ہون اور تمام خلائق اُسکی مطیع و منقاد ہو مگر شرط یہی ہو کہ اس اسم کا ورد ترک نہ کرے اور حقدارون کا حق
موافق شریعت کے اپنے اوپر لازم و واجب سمجھے اور عدل کرتا رہے حق تعالیٰ فرماتا ہو فَاحْکُمْ بَیْنَ النَّاسِ
بِالْعَدْلِ - وَاعْدِلُوْا ھُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی احکام الٰہی پر مستقیم رہے اور اتباع سنت سے زاد آخرت

بجہت ادائے قرض

جمع کرے **ایضاً** اگر کوئی قرضدار ہو اور کسی وجہ سے نہ ادا ہوتا ہو تو اُس کو چاہیئے کہ اس اسم کا ورد کرے
اقل درجہ تین سو ساٹھ اور اکثر درجہ دس ہزار بار ہر روز پڑھے جب اسطرح ایک مدت تک مواظبت کرے تو خدا
کے فضل سے مدیون قرض سے سبکدوش ہو اور خزانہ غیب سے اُسکی امداد ہو اور تونگر ہو اُسکو چاہیئے کہ نامحرم سے
اس اسرار کو ہرگز نہ کہے اور واضح ہو کہ صاحب دعوت اس عمل مین مقام سلطنت پر پہونچے اور تمام جن و انس نظر بد

سے محفوظ رہے اور اس قدر جلالت وشوکت زیادہ ہو کہ کسی کے ذہن مین نہ آئے۔ اس دعوت کا نام دعوت کبریائی اس وجہ سے ہی کہ صاحب دعوت بہت جلد حضرت کبریا تک پہونچتا ہی اور ارواح کا معاینہ کرتا ہے اور اکثر اوقات اور اغلب ساعات شب کو اُن کا صاحب بھی ہوتا ہی اور دن کو بھی اُن سے ملاقی ہوتا ہی جو کوئی اُس کا دشمن ہو اُسکو ہلاک کرتے ہین اس مین سر عظیم ہی کہ چشم خلائق سے مخفی ہی مختصر اُن اسرار سے بیان کیا جاتا ہی۔ عامل کو چاہیئے کہ چالیس روز اس اسم کی دعوت دے اور اکیس ہزار بار روز پڑھے۔ تامراتب کبریائی پر پُہنچے اور اس ورد کو اس طور پر تقسیم کر کے پڑھے کہ نصف قراۃ فجر کے بعد دوپہر تک اور نصف مغرب کے بعد سے دو پاس شب تک اور پڑھنے مین سعی کرے کہ نصف اول دوپہر تک تمام ہو جائے۔ اور نصف ثانی نصف شب تک اور عروج ماہ سے اس اسم کو پڑھنا شروع کرے اور طریق مذکور نگاہ رکھے۔ تا کہ سریع الاجابت ہو۔ اور یہ بھی ضرور ہی کہ نہایت صاف دلی اور کمال اعتقاد اور یقین صادق سے ملازم خلوت ہو تا کہ مرتبہ وصول کو پُہنچے اور حکم خدائے تعالیٰ سے تمام خلائق اور بادشاہ اور وزیر اور ارکان دولت اور مشاہیر مملکت اور تمام علما اور صلحا اور سادات اور قضاۃ صاحب دعوۃ کے خلوتخانہ مین آئین اور حاضر ہون اور اُنکے دلون مین اُسکی طرف سے اعزاز وحشمت ووقار متمکن ہو اور حق تعالےٰ اُسپر اسرار عالم معنوی مکشوف فرمائے اور اُس کے نفس امارہ کو مطمئنہ کر دے پس ایسی حالت مین صاحب دعوت کو لازم ہی کہ اجتماع خلائق[1] سے مغرور نہ ہو تا کہ اپنے عمل سے باز نہ رہے ❊

اسم دوازدہم **يَا بَادِئَ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهٖ** یہ اسم جمالی ہی **خاصیت** اس کی یہ ہے کہ جو کوئی قضائے حاجات اور مہمات کے لئے سات روز تک بارہ ہزار بار پڑھے حاجات اسکی روا ہون اور مہمات سر انجام پائین **ایضاً** برائے دفع سحر ونظر وبرص وجذام وبیماری اس اسم کو ہفت جوش کی انگشتری پر کندہ کرائے اور ہاتھ مین پہنے رہے خدا چاہے تمام بیماریان دور ہون چاہیئے کہ حالت جنابت اور ناپاک جگہ مین نہ پہنے **ایضاً** اگر کوئی آداب شرائط اسم سے مؤدب ہو حق تعالیٰ اُسکو تمام مکائد شیطانی اور فریب جنات وانسانی سے محفوظ رکھے۔ اور جو کوئی اٹھاون روز تک برابر اس اسم کو پڑھے اور دس ہزار تعداد قرارت روز پوری کرے صاحب دعوت کے دل مین اسرار پیدا ہو کہ تمام ارواح اور نفوس قدسیہ اور سیارات اور کواکب سے

دعوت کبریائی کا بیان

بارہواں اسم

برائے دفع سحرو برص وجذام

[1] یعنے خلائق کے جمع ہونے سے ایسا نہ کرے کہ اپنی ریاضت ومجاہدے سے باز رہے اور اپنے عجب وپندار مین رہے اور تمام فیوضات اور فتوحات کو ہاتھ سے دے بیٹھے اور کسی سخت بلا مین گرفتار ہو ۱۲ کشف الانوار

واقف ہو اور سب کو چشم سر سے معاینہ کرے اور حقیقت سَنُرِیْہِمْ اٰیَاتِنَا فِی الْاٰفَاقِ وَفِیْ اَنْفُسِہِمْ مشاہدہ کرے کیونکہ آیات ربانی اور اسرار یزدانی اسمائے عظام مین مندرج ہین جب صاحب دعوت اسکو پڑھتا ہی تمام ارواح قدسیہ اور روحانیہ و ارضیہ و جسمانیہ یعنی نورانی و ظلمانی جو عالم ملکوت اور جبروت مین ہین اُسکی طرف متوجہ ہوتی ہین اور صاحب دعوت نور ولایت سے انکا مشاہدہ اور معاینہ کرتا ہے - جیسا کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اتقوا فراستہ المؤمن فانہ ینظر بنور اللہ تعالی اور عامل تمام علویات روحانی اور سفلیات جسمانی کے انوار سے منور ہو اور اقتباس انوار ربانی سے بہرہ مند ہو اور اسرار عالم امر اسپر منکشف ہون اور ظہور کرامات پر قدرت ہو اور اُس کے ایک اشارہ مین خلائق کے مقاصد پورے ہون اور علوم اولین و آخرین میراث مصطفوی سے بہرہ مند ہو ❊

اسم سیزدہم[۳۱] یَا ذَاکِیْ الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ بِقُدْسِہٖ یَا ذَاکِیْ یہ اسم جمالی ہی خاصیت اسکی یہ ہی کہ جو کوئی اپنی مراد دلی کے برآنے اور جن و شیاطین کی تسخیر اور اُن کے حاضر ہونیکا خواہان ہو تو اُسکو چاہیئے کہ ایک چلہ تک ہر روز پندرہ ہزار بار پڑھے اور شنبہ کو زحل کی اول ساعت مین یا بارھوین تاریخ ماہ قمری کے پڑھنا شروع کرے خدا چاہے کامیاب ہے ایضاً اگر کوئی چہار شنبہ کو غسل پاک کرے اور جامہ پاک پہنے اور خالی مقام مین بیٹھکر اس اسم کو ایک ہزار اکیاون بار پڑھے اور چند روز پہلے سے تارک حیوانات جلالی و جمالی ہو تا کہ قلب مین صفائی آئے اور عالم ارواح کی اُنس کا باعث ہو اور عجائب و غرائب کے معاینہ سے دیوانہ اور ہلاک نہ ہو جس وقت عامل کی تعداد پوری ہو ہفت تن ارواح صاحب دعوت پر آشکارا ہون جامہ انکا سبز اور کلاہ ترکی سُرخ ہو مُنھ اُنکا مثل ماہتاب درخشان ہو اور اُن کے انوار کا عکس در و دیوار پر نمایان ہو آتے ہی صاحب دعوت کے برابر بیٹھین اور کچھ کہنا چاہین مگر صاحب دعوت کو لازم ہی کہ ہر گز بات نہ کرے بلکہ اور بلند آواز سے اسم پڑھنا شروع کرے جبکہ وہ نہایت مصر ہون اور یہ کہین کہ ای آفریدہ خدائے عزوجل تو کیا چاہتا ہے اور کیا غرض رکھتا ہی بیان کر اور اپنے مقصود کا اظہار کر صاحب دعوت عرض کرے کہ خداتعالے نے آپ کو بزرگی بخشی ہی وہ آپ سے ہمیشہ راضی رہے آپنے فرمان اسم کی اطاعت کی اور میری دعوت مین حاضر ہوئے میری آرزو یہ ہی کہ جس جگہ اور جس وقت کوئی ضرورت یا حادثہ نیک و بد سے مجھپر واقع ہو اُس وقت آپ

[۳۱] نصاب	زکوٰۃ	عشر	قفل	دور	ملا دور
دو لاکھ چھپن ہزار	ایک لاکھ اٹھائیس ہزار	چونسٹھ ہزار	تین سو ساٹھ		برابر نصاب ۱۲ منہ

میری معاونت فرمایئن اور خاص معاملہ دوست و دشمن مین قوت اور امداد آپکی طرف سے ظہور مین آئے اور میرے
ساتھ خاص لطف اور عنایت فرمائی جائے جب وہ قبول کرین صاحب دعوت اپنے سینہ پر ہاتھ دھر کر کھڑا ہو اور
عرض کرے کہ کوئی نشانی اپنی مجھکو ضرور مرحمت فرمایئے وہ عذر کرینگے پھر عرض کرے کہ میرا مقصود آپکی نشانی سے بہت
بڑا یہ ہی تاکہ دوبارہ مجھکو دعوت دینے کی حاجت نہ پڑے۔ جب دعوت کا نام سُنینگے فوراً ایک مہرہ اپنی نشانی کا
مثل بیضۂ مرغ مخطط بخطوطِ سبز عنایت کرینگے۔ عامل کو لازم ہے کہ اُسکی تنظیم کرے اور سر اور آنکھون پر رکھے
اور عرض کرے کہ مجھے آرزو ہے کہ آپ اِن خطوط سے بھی مجھکو مطلع فرمایئن وہ سب اس کو تعلیم کرین اور
اُس نوشتہ کے پڑھنے کی اجازت دین اور یہ نصیحت فرمایئن کہ ناپاک ہاتھ نہ لگانا اور ناپاک جگہ مین نہ لیجانا
اور زنِ حائضہ اور جنبی اور ہر فاسق و فاجر کی نظر سے مخفی رکھنا۔ عامل ان سب باتون کو قبول کرے۔ اور نہایت
عجز و انکساری سے پیش آئے اور معذرت کرے کہ آپنے میری خاطر سے اسقدر تکلیف اُٹھائی اور یہان تک
تشریف لائے۔ اب مین اجازت دیتا ہون کہ آپ اپنے مقام پر تشریف لیجایئن اور جب مین آپکو بلاؤن اُسوقت
آپ آیئن۔ پس صاحب دعوت جب اُن کو بلانا چاہے سات بار یہ اسم مبارک پڑھ کر مُہرہ پر دم کرے اور بخور
کرے فوراً حاضر ہون اور حاجت روا کرین اور اس دعوت مین بہت سے اسرار ہین حتی المقدور نامحرم پر
ہرگز ظاہر نہ ہونے دے ایضاً اگر کوئی چاہے کہ تسخیر آفتاب کے لئے اس اسم کی دعوت دے تو اُس کو لازم ہی
کہ اوّل اپنے دل کو مال و منال اور جاہ و حشمت دنیوی کے فکر سے پاک کرے پھر اُس کی دعوت دینے کا قصد
کرے اور ایک سو پچاس روز تک برابر بے تعداد پڑھتا رہے تاکہ اُس مدت مین کوئی ثمرہ اسکا پائے اور
اکثر اوقات اور اغلب ساعات آفتاب کے روبرو تنہائی مین پڑھے اور جو اسرار کہ ظاہر ہون کسی سے بیان
نہ کرے اس دعوت کو دعوت آفتاب اور تسخیر شمس کہتے ہین اسکی دعوت مین اپنے وظیفہ کا پورا خیال
رکھے اور اوّل و آخر مین یَا شَمْسُ اَجِبْ دَاعِیَ اللّٰہِ باواز بلند پڑھتا رہے اور اسم اعظم آہستہ
پڑھتا رہے بعد انقضائے مدت معینہ آفتاب آسمان سے نیچے آئے اور بصورت جمیل و بشکل ملیح عامل کے
روبرو آئے کہ جسکے دیکھنے سے عامل کا دل خوش ہو اور کسی قسم کی دہشت اُسکے دل مین نہ آئے آفتاب عامل کے
ساتھ موانست کرے اور محبت اور اخلاص کے ساتھ عامل سے اُس کا مقصد دریافت کرے جب عامل اپنا مقصد
بیان کرے نہایت خوشخوئی اور شیرین زبانی سے اُسکو قبول کرے اور عامل اُسکی طرف اسم پڑھتا ہوا تیز نگاہ سے
دیکھے آفتاب فوراً اُسکو اپنی بغل مین دے اور کہے کہ مینے قبول کیا جسوقت تو بلائیگا آؤن گا۔ اور جو تیری

مہم ہو گی اُسکا سرانجام کرونگا اور مین تجھ سے عہد کرتا ہون کہ جب تو اسم پڑھیگا فوراً تیرے پاس آؤنگا پس
جب عامل اس لطف وعنایت کو دیکھے فوراً کھڑا ہو جائے اور ہاتھ سینہ پر رکھے اور دعا کرے اور بہت
تواضع کرے اور کلمات معذرت کہکر رخصت کرے آفتاب اپنی جگہ پر جائے اور یہ مراقبہ مین مشغول ہو اُسی
وقت سے خلقت کا غلبہ زیادہ ہو اور صاحب دعوت کی طرف رجوع لائین اور باواز بلند پکارین کہ اُٹھ
اور تخت پر بیٹھ کہ تو ہمارا بادشاہ ہی ہم تیرے مطیع فرمان اور تابعدار ہین اور تمام خلائق تیری بادشاہت
پر متفق ہی عامل کو لازم ہی کہ اُن لوگون کے سخن پر ہرگز التفات نہ کرے اور نہ تخت پر بیٹھے۔ کیونکہ سردست
بادشاہی قبول کرنے مین نقصان اور خلل زیادہ ہی۔ ہان یہ ترکیب کرے کہ ایک چلہ تک کسی دوسرے
شخص کو اُسپر نصب کرے بعد اُس کے جب دوسری بار خلق اُسکی طرف رجوع کرے اُسوقت قبول کرے اور
تخت پر بیٹھ جائے خُدا چاہے ایک مدت دراز تک بادشاہی سے تمتع اُٹھائے اور توفیق خیر اُسکی رفیق ہو
یہانتک کہ سب امور مین رضائے حق سُبحانہ تعالیٰ کو مقدم سمجھے اگر یہ چاہے کہ یہ دولت سلطنت اور شوکت
وسعادت دیر تک برقرار رہے تو اُس کو لازم ہی کہ تقویٰ اختیار کرے اور وَتَزَوَّدُوا فَاِنَّ
خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى کا عامل ہو کر ذخیرہ زاد دارین تصور کرے تاکہ سب لوگ اُس کی صحبت اور اتباع سے
صلاحیت حاصل کرین کیونکہ اَلنَّاسُ عَلٰى دِيْنِ مُلُوْكِهِمْ صحیح ہی جب بادشاہ صلاحیت وتقوے اور
اتباعِ خدا ورسول پر ثابت قدم ہو تو پھر اُسکی متابعت سے سب لوگ اسی پر مستقیم ہون اور اُسکی پرہیزگاری
صراطِ مستقیم پر استقامت بخشے *

اسم چہاردہم ۱۴ يَا كَافِي الْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ لَهُ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهِ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اسکی یہ ہے
کہ جو کوئی یہ اسم بہ نیت توسیع رزق بارہ روز تک ہر روز بارہ ہزار بار پڑھے رزق مین ترقی ہو۔
ایضاً اگر کوئی شخص کسی سے کچھ آرزو رکھے تو اُس کو چاہیئے کہ یہ اسم پوست آہو پر مُشک وزعفران
سے لکھ کر اور اُسکے آستانہ کے بالاخانہ پر چھپادے اسکے بعد دو رکعت نماز نفل ادا کرے ہر رکعت مین فاتحہ
کے بعد سورۂ والضحےٰ تین بار پڑھے اور سلام کے بعد سجدہ مین جاکر پچاس بار اسم مذکور پڑھے پھر حضرت
مجیب الدعوات سے اپنی حاجت چاہے خُدا چاہے مقرون باجابت ہو اور جس چیز کی آرزو رکھتا ہے
حاصل ہو اور مراد دلی برآئے اور حق تعالیٰ اُس کو ایسا سعید کرے کہ اگر مٹی کے اندر ہاتھ ڈالے تو سونا پائے
اور جس طرف اُسکا دل مائل ہو مرضی حق تعالےٰ سے کامیاب ہو ایضاً جو کوئی چاہے کہ رزق حسنہ

برائے حصول مقصد و برائے وسعت رزق

سے بہرہ مند ہو اور صاحب دولت و نعمت ہو اسکو چاہیئے کہ طالع سعد مین (یعنی اُسوقت کہ قمر برج دلو مین ہو)
اس اسم کے حروف کاغذ خطائی پر لکھے اور موم اُسپر لپیٹے پھر کوزہ مین رکھکر تھوڑا تھوڑا پانی اُس مین سے پیا
کرے اور تھوڑا سا خانۂ مطلوب کی طرف بھی ڈالے خُدا تعالےٰ سب مرادین اُسکی پوری کرے ایضاً اگر
کوئی شخص لاچار ہو اور کچھ نہ آتا ہو تو اُس کو چاہیئے کہ اس اسم کے عامل کیطرف توجہ کرے تاکہ اُسکی برکت انفاس
سے مقصد پورا ہو کیونکہ صاحبِ دعوت جو کچھ خُدا اور رسول سے چاہتا ہی فوراً ملتا ہی اور جسکی طرف اشارہ
کرتا ہی ہرگز اُسکی اطاعت سے سر نہین پھیرتا - اس دعوت کا نام عطائی ہی جو کوئی ایک سال تک ہر روز
سات ہزار بار پڑھے اوّل دعوت مین حق سُبحانہٗ و تعالیٰ کی عنایت و عطا سے اُسپر مغفرت و رحمت اور آخرت
مین انواع نعمت سے مشرف ہو چنانچہ موقف حساب سے معافی ہو کر یَنْقَلِبُ اِلٰی اَھْلِہٖ مَسْرُوْرًا سے
مشرف ہو اور عذاب قبر اور حشر اور پلصراط سے خلاصی پائے اور اُسکی شفاعت سے بہت سے گنہگار
بخشے جائین اور تمام اولیاء اور انبیاء صلوات اللہ علیہم اجمعین اُسپر نظرِ رحمت ڈالین اور اُسکی عزت کرین
اور ان نعمتون کے علاوہ سب سے بڑھکر لقائے حق ہی کہ جنت مین دیدار سے مشرف ہو اور وہ ایک ایسی جنت
ہی کہ لا فیہا حورٌ و لا قصورٌ و لکن تجلّی ربنا ضاحِکًا اور فی مقعدِ صدقٍ عند ملیکٍ ملکٍ مقتدر اسی جنت کی شان ہی
حق تعالیٰ ہمکو اور تمکو اور سب طالبین مخلصین کو نصیب فرماوے آمین آمین یارب العالمین ❊

اسم پانزدہم ۱۵ یَاۤ نَقِیُّ مِنْ کُلِّ جَوْرٍ لَمْ یَرْضَہُ وَلَمْ یُخَالِطْہُ فِعَالُہٗ یہ اسم جلالی ہی **خاصیت**
اسکی بہت ہی عاملان کامگار اور متصرفان نامدار فرماتے ہین کہ جس جگہ اس اسم کی دعوت دیجائے وہ جگہ
تاراج اور ویران ہو جاتی ہی خواہ قریہ ہو خواہ شہر اُسکا برباد ہونا نشان اجابت ہی لیکن عاملان دیندار
سوائے کوہستان یا جنگل بیابان یا کنارۂ آب کے اور کسی جگہ پر اسکی دعوت دینے کا قصد نہین کرتے جب
ایسی جگہ پاتے ہین خلوت گزین ہو کر دعوت مین مشغول ہوتے ہین اور بجائے ہر حرف ہزار بار بمدت حروف اُسکو
پڑھتے ہین اگر کوئی جگہ اِس دعوت کے سبب سے خراب اور ویران ہوئی ہو تو عامل کو لازم ہی کہ اس اسم کو ان اعراب
سے پڑھے خدا چاہے پھر آباد ہو جائیگی کُلَّ بفتح لام اور فَعَالِہٖ بفتح فا ایضاً حضرت سلطان الموحدین
شیخ ظہور الحق شیخ علی شیرازی رحمہ سے نقل کرتے ہین کہ ہلاکی اعدا کے لئے منگل کے روز سورج نکلتے وقت
کہ ساعت مریخ ہی دو رکعت نماز ادا کرے پہلی مین بعد فاتحہ الم ترکیف پچیس ۲۵ بار اور دوسری مین تبّت یدا پچیس ۲۵
بار پڑھے اور سلام کے بعد سجدے مین جائے اور سو بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ پڑھے -

دعوت عطائی برائے حصول مرادات و مدارج اخروی و حصول دیدار الٰہی

برائے ہلاکی اعدا

اور سرننگا کرلے اُسکے بعد اسم شروع کرے اور چالیس روز تک سولہ ہزار پانسو مرتبے پڑھے - بیشک اعدا ہلاک ہون ایضاً اگر صاحب دعوت تمام تصوّرات باطل سے مبرّا ہو اور صفت ملکیّہ سے متصف ہو اور کم کھانا کم سونا کم بولنا اختیار کئے ہوئے ہو اور کل معلومات اُس کے عین اعیان مین ہو اور اس اسم کا باسند شرائط عامل ہو اور مکاشفات و معاملات باطنی سے آگاہ ہو اُسوقت اُسکو لازم ہی کہ اس اسم کے خواص دریافت کرے اور بیحساب خلوتین اس اسم کی دعوت کے لئے کرے اور اُسکا عامل ہو کیونکہ اسکا نام تسبیح اعظم ہی تاکہ اُسکی برکت سے جمال قدس اور جلالِ سبوحی سالک کے منزل دل مین جلوہ افروز ہو لیکن بڑی شرط یہ ہی کہ خلائق دُنیاوی سے اپنے دل کو سالک پاک رکھے تاکہ وہ اسرار الٰہی اُسپر منکشوف ہون جو کسی سالک پر نہ ہوئے ہون اور عین اثنائے دعوت مین جمال مبارک ارواح انبیاء علیہم السّلام سے مشرف ہو اور اُنکے پرتو جمال سے منور ہو جسوقت اُنکو دیکھے فوراً کھڑے ہو کر سلام کرے اور جب وہ نماز مین مشغول ہون تو آپ بھی انکا اتباع کرے اور مسبّح اسم ہو - نماز کے بعد صاحب دعوت کی طرف رُخ فرماوین اور دریافت کرین کہ ای مسبّح تیرا کیا مطلب ہی عرض کرے کہ آپ پر کوئی امر مخفی نہین آپکو خود معلوم ہی پس اسکے سوا اور کچھ نہ کہے اور کچھ خوف دل مین نہ لائے اپنے حال پر مستحکم رہے اور اسم کو ترک نہ کرے پڑھتا رہے پھر امام ارواح انبیاء دریافت کرے کہ تیرا کیا مقصد ہی - مسبّح عرض کرے کہ میرا مقصد دیدار الٰہی اور حقائق اشیاء سے آگاہی حاصل کرنا ہی امام انبیاء فرماوے کہ ہم تکلّموا النّاس علےٰ قدر عقولهم پر مامور ہین اگر تیرے سر مین یہی سودا ہی تو کھڑا ہو اور ہمارے ہمراہ ہو - دل قوی رکھ اور اسم اعظم کو ترک نہ کر تاکہ تجھ کو بتدریج نَو خانقاہ سے عبور کراوین اور عجائب و غرائب معاینہ کرائین مسبّح اُنکی اطاعت کا مطیع ہو جب پہلی **خانقاہ** مین پہنچین ایک پیر واحد العین کو دیکھین کہ اُسکے روبرو اصطرلاب رکھا ہوا ہی عامل خاموش علیحدہ ایک طرف کو بیٹھ جائے جماعت ارواح انبیاء بعد سلام اُس سے کلام کرین - اور اس مسبّح کے احوال و اعمال و قبولیت دریافت کرین وہ جواب دے کہ مین نے علم غیب سے دریافت کیا تھا کہ یہ مرد مقبول حضرت عزت ہے - یہ سخن سُنکر الحمد للہ کہین اور دوسری **خانقاہ** مین پہنچین وہان بھی ایک مرد صوفی طبیعت کو دیکھین کہ اُسکے آگے ایک دفتر رکھا ہوا ہے - جماعت ارواح انبیاء بعد سلام عامل کا احوال دریافت کرین وہ کہے کہ مینے اپنی کتاب مین دیکھا تھا کہ یہ شخص مقبول حضرتِ عزت ہی وہانسے رخصت ہو کر **تیسری خانقاہ** مین آئین دیکھین کہ ایک جمیل صورت ہی اُسکے آگے اسباب مزامیر اور اسباب طرب رکھا ہوا ہی - بعد سلام کے اُس سے بھی دریافت کرین وہ کہے کہ مینے اسباب ساز سے دریافت کیا تھا کہ یہ شخص مقبول

زیارت ارواح انبیاء

بیان عجائبات نو خانقاہ

حضرت عزت ہی پھر چوتھی خانقاہ مین آئین وہان عجیب و غریب معاملہ دیکھنے مین آئے اور مظہر کل موجودات کا معاینہ ہو اور صاحب دعوۃ عین نور ہو - اور یہ نشان اُس منزل کا ہو وہان ایک ایسے نورانی شخص کو دیکھین کہ وہ تمام صفاتِ حمیدہ سے متّصف ہو اور اُس کے پاس بہت سی تیغ رکھی ہون - اور چند طیور خوش آواز اُس کے گرد پھرتے ہون - یہ جماعتِ ارواح انبیاء بعد سلام اُس سے مکالمت کرین اور مسیح کا احوال دریافت کرین اُسکے جواب مین وہ کہے کہ مین نے خلقت آدم ع سے پہلے دریافت کیا تھا کہ یہ مسیح مقبول حضرت ہے - پھر وہان سے رخصت ہو کر پانچوین خانقاہ مین آئین اور معاینہ کرین کہ ایک شخص سُرخ رنگ با جہابت ننگی شمشیر ہاتھ مین لئے بیٹھا ہوا ہے - ارواح انبیاء بعد سلام مسیح کا حال دریافت کرین وہ کہے کہ مین ہزار سال پہلے سے جانتا ہون کہ یہ شخص مقبول حضرت الٰہی ہے پھر چھٹی خانقاہ مین پہونچین وہان بھی ایک پیر نورانی کو دیکھین کہ آثار سعادت اور خوشخوئی اُسکی پیشانی سے عیان ہون بلباس علماء اور فقہاء بیٹھا ہوا پائین اور ایک پانی کا چشمہ اسکے روبرو بہتا ہوا دیکھین ارواح انبیاء بعد سلام اس سے مکالمت کرین اور مسیح کا حال دریافت کرین وہ کہے کہ مین نے لوح محفوظ پر لکھا دیکھا ہی کہ یہ شخص مقبول حضرت عزّت ہی پھر ساتوین خانقاہ مین آئین وہان ایک پیر مرد سیاہ رنگ با جہابت و صلابت و غیور بیٹھا ہوا معاینہ کرین اور اشیاء مختلفہ اُس کے روبرو رکھی ہوئی ہون - جماعتِ ارواح بعد سلام مسیح کے احوال کی بابت گفتگو کرین وہ جواب دے کہ مین کئی ہزار سال پیشتر سے جانتا ہون کہ یہ شخص مقبول حضرتِ عزّت ہی پھر آٹھوین خانقاہ مین آئین اور عجائب و غرائب کا معاینہ کرین اور ایک جماعت مختلف الاحوال کو دیکھین کہ بعضے اُنین سے بر کوع بعض بسجود اور بعض بقیام - ایک گروہ بحالت تشہد - ایک قوم مشغول بہ تسبیح - ایک جماعت مصروف بذکر کلمۂ طیبہ ایک طائفہ بذکر حضرت ابراہیم خلیل اللہ اور ایک گروہ بذکر حضرت آدم صفی اللہ و بعض بذکر حضرت اسمٰعیل ذبیح اللہ اور بعض بذکر عیسٰی روح اللہ اور بعض بذکر موسٰی کلیم اللہ علیہم الصّلوٰۃ والسّلام و بعض بذکر آیۃ قرآن شریف اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ اور بعض بجماعت اور بعض منفرد ذکر الٰہی مین مشغول ہین اور اُن کے گرد قندیلین روشن ہین اور ارواح اولین و آخرین ذوق و شوق کے ساتھ رقص کر رہی ہین - چنانچہ بعض کو مسیح پہچانے اور بعض کو نہ پہچانے - جب یہ جماعت ارواح انبیاء علیہم السلام وہان پہونچے تو سلام علیک کرے - ایسی ہی ایک آواز ظاہر ہو اور سب کے سب نماز مین مشغول ہون - مسیح

اپنے حال پر مراقب ہوکر ارواح انبیاء علیہم السلام کی متابعت کرے اور عالم روحانی کا تماشا معاینہ کرے ناگاہ مہتر انبیاء علیہم السلام اُٹھے اور ندا کرے کہ یا عباد اللہ المخلصین العارفین الصالحین اسمعوا اسمعوا اسمعوا جب تین بار یہ کہا جائے سب کے سب خاموش ہوجائین اور وہ غلغلۂ تسبیح وتہلیل کم ہوجائے۔ اور جماعت ارواح انبیاء بھی خاموش ہوکر سُنین مہتر انبیاء علیہم السلام خطبہ پڑھے اور باریتعالیٰ کی حمد بیان کرے پھر اثنائے خطبہ مین بیان کرے کہ اس مسبح کے حق مین کیا کہتے ہو وہ مقربان حضرت عزت اُسکے جواب مین یہی کہین کہ یہ شخص مقبول حضرت حق تعالیٰ ہو جب یہ بشارت سُن لین تو اُس منزل سے گذر کر نوین خانقاہ مین آئین وہان ایک پیر عالم وزیرک کو بیٹھا ہوا پائین۔ ارواح انبیاء سلام علیک کہین وہ اس کا جواب دے پھر ارواح انبیاء مسائل کتب اوّلین وآخرین پر بحث کرین مسبح معاینہ کرے کہ اس پیر کا ہر ہر کلام کرنا ہی پھر اُس مسبح کے حق مین کلام کرین وہ پیر فرمائے کہ مین نے لوح محفوظ مین کئی ہزار سال ہوئے دیکھا ہی کہ یہ شخص بسبب برکت دعوت اسم مقبول حضرت سبحانہٗ وتعالیٰ ہے اُ دُنیا کے کامون مین کشادگی ہو اور عالم ناسوت وملکوت وجبروت ولاہوت سے آگاہ ہو اور اس سے آگے لامکان ہی کہ فیض بے نشان عالم لامکان سے اس مکان مین آتا ہی مین اسکو وہان پہنچا سکتا ہون جماعت ارواح انبیاء بارک اللہ فرمائے بعد ازان وہ پیر اور جماعت انبیاء باتفاق عالم غیب کیطرف رُخ کرین اور مناجات کے لئے ہاتھ اُٹھائین کہ (ای خالق کُل مخلوقات وای صانع کُل مصنوعات پاک کنندۂ دلِ مومنان از مغشوشات این مسبح را قبول کن) ناگاہ عالمِ وحدانیت سے ایک صدا آئے کہ (ای مہتر عالمیان وبہتر آدمیان بدان وآگاہ باش آن روز کہ این صاحبِ دعوۃ مسبحی می کرد ہمان وقت قبول حضرتِ خود گردانیدیم۔ ومعلوم کنید کہ ہر قدرت وفعل کہ ملائکہ دارند مہتر جبرئیل را دادیم وقبولیت وقدرت کہ مجموع انبیاء دارند بحضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) بخشیدیم بہ سبب این دعوت کہ بجہت ماکردہ است ثواب درجۂ جبرئیل ومحمد علیہ الصلوٰۃ والسلام صاحبِ دعوۃ را عطا کردیم و صراط المستقیم بروی نمودیم ہر فرزند آدم کہ این اسم را بسیار خواند درجاتِ اولیا وانبیاء در نامۂ او ثبت شود) اسکے بعد ایک آواز تین بار باعظمت سُنائی دے کہ اِرجِعُوا اِرجِعُوا اِرجِعُوا جماعت ارواح انبیاء بہمراہی پیر اُس مقام سے واپس آئین اور خانقاہون سے گذرتے ہوئے مسبح کے حجرے مین داخل ہون اور صاحب دعوت کو پہنچا کر اُسکو کنار مین لیکر اور اُسکے ہاتھون کو بوسہ دیکر سلام علیک کرکے رخصت ہون۔ صاحب دعوت اُنکے فراق مین گریہ وزاری شروع کرے اور بہت بیقرار ہو۔

واضح ہو کہ اگر کوئی مسافر ہزار برس سیر کرے تو یہ عجائب و غرائب ہرگز اُسکے دیکھنے مین نہ آئین جو اس مسیح نے ایک ساعت مین دیکھے - جو کوئی اس مرتبہ کو پہنچا اُس نے سب کچھ دریافت کیا - کیونکہ ہر ایک عالم کی مختلف زبانین ہین جو بغیر اُسکے سمجھ نہین سکتا - چنانچہ ناسوتیان ملکوتی زبان سے واقف نہین اور ملکوتیان جبروتی زبان سے آگاہ نہین اور جبروتیان لاہوتی زبان سے ماہر نہین اور لاہوتیان حال اخفا کو نہین پاتے جو لوگ کہ اپنے سے گذر گئے اور اسرار ربوبیت کو دریافت کیا اور فنا اور بقا کے دروازہ کو اپنے اوپر کھولا اُنھون نے ہر شئی کا مشاہدہ کیا اور وَفِیْٓ اَنْفُسِکُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ہ سے آگاہ ہوئے اور اس اسم کے فوائد شرح و بسط کے ساتھ شرح شیخ الشیوخ شیخ شہاب الدین مقتول رحمۃ اللہ علیہ سے مطالعہ کرے وہان سے دیکھ کر دعوت مین مشغول ہو - اگر کوئی شخص اپنی رحلت کیوقت اس اسم کا تصرف اپنے مرید یا اپنے فرزند کو عطا کرے تو وہی تصرف اُسکو نصیب ہوگا اور صاحب دعوت کا کسب ضائع نہوگا - اور کئی پشتون تک یہ اثر قائم رہے گا - اس دعوت کو اپنے مرشد کامل عامل سے سیکھے اور سند دعوت دریافت کرے تاکہ جلد اثر ہو اور اپنے مقصود و مطلوب کو پہنچے واللہ اعلم بالحق ایضاً اگر کوئی شخص کسی ظالم کے پنجے مین گرفتار ہو یا کسی قید مین محصور ہو کہ اس سے مخلصی ممکن نہو تو اُسکو چاہیئے کہ اس اسم کو ہر روز ہزار بار پڑھے حق سبحانہٗ تعالیٰ اُسکو خلاص کریگا اور ہر بلا سے نجات بخشے گا - اس اسم کو تسبیح اعظم کہتے ہین ؞

اسم شانزدہم ۱۶ یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا یہ اسم جمالی ہی خاصیت اسکی یہ ہی کہ اگر کسی کے ہوش و زبان آنکھ بستہ ہون اور کسی علاج سے فائدہ نہوتا ہو تو اسکو چاہیئے کہ چالیس روز تک اس اسم کی دعوت دے اور بہت کوشش کیساتھ ہمیشہ ہر وقت اس ذکر مین مشغول رہے - خدا چاہے جلد صحت پائے ایضاً اگر کوئی شخص جنون کی تسخیر کا طالب ہو تو اُسکو چاہیئے کہ ایک سال تک خلوت اختیار کرے اور بے انتہا اس اسم کو پڑھنا شروع کرے اور ہمیشہ اس طرف دھیان رکھے کہ دیکھیے اب پردۂ غیب لاریب سے کیا ظہور مین آتا ہے خدا کی قدرت سے آخری خلوت مین سات علامتین ظاہر ہون اور اُنکے ظاہر ہونے پر دلکو قوی رکھے اور حق کی جانب متوجہ ہو اور کثرت اسم سے غافل نرہے وہ سات علامتین یہ ہین اوّل ۱ جب تین دن گذرین تمام عالم اُس کو سبز دکھلائی دے چنانچہ در و دیوار جامہ تن بدن اپنا پرایا

حاشیہ: خلاصی از پنجۂ ظالم — برائے تسخیر جنات

نصاب	زکوٰۃ	عشر	قفل	دور حدود
دو لاکھ پچاس ہزار	ایک لاکھ پچیس ہزار	باسٹھ ہزار	تین سو ساٹھ	برابر نصاب

سب سبز معلوم ہون۔ چاہیئے کہ خوف وہراس اپنے دل مین ذرا نہ لائے دُوم آٹھوین روز دو تن صاحب دعوت کے پاس آئین اور کہین کہ ای فرزند آدم تیرا اس دعوت سے کیا مقصد اور مطلب ہی۔ کھڑا ہو اور اپنے کاروبار دنیوی مین مشغول ہو ایسا نہ ہو کہ کچھ نقصان پہنچے صاحب دعوت کچھ جواب نہ دے بلکہ اسم کو اوُر پکار پکار کر پڑھنا شروع کر دے اور ہرگز نہ ڈرے ورنہ ہلاکت کا خوف ہی سوم تیرھوین دن ایک مرغ سبز مانند ہما آئے اور عامل کے سر پر بیٹھے اور بانگ دے تو اور مرغ مثل اُسکے چھوٹے چھوٹے جمع ہون عامل اپنے اسم کو بلند آواز سے پڑھتا رہے اور ذرا خوف وخطر دل مین نہ لائے تھوڑی سی دیر کے بعد وہ مرغ سب چلے جائین گے چہارم سترھوین روز عصر کے وقت ایک شخص برقع پوش شکل درویشان عامل کے پاس آئے اور سلام علیک کرے۔ صاحب دعوت سوائے سلام کے اور اُس سے کچھ بات چیت نہ کرے مگر تعظیم وتکریم اشارہ سے بجالائے اور اسم کے پڑھنے مین مشغول ہو اور اصلاً اُس کی بات کا جواب دے ورنہ ہلاک ہو جائیگا پنجم ستائیسوین روز تمام جن وانس اور دیو وپری کافر ومسلمان سب کے سب حاضر ہون اور مراد ومقصود دریافت کرین لیکن کسی سے کچھ بات نہ کرے اور نہ اُنکی بات کا جواب دے اتمام دعوت تک اپنے راز کو پنہان رکھے ششم اٹھائیسوین دن سے چلہ تک اپنے حجرہ مین اس شکل کا مندلہ مربع

۵۱۱۱ (top), ۵۱۱۱ (left), ۵۱۱۱ (right), ۱۱۱۵ (bottom)

بنا دے اور اُس مین بیٹھکر اسم پڑھے اور رات کو سبز چراغدان پر چراغ روشن کرے اور اُسمین روغن زیتہ یا چنبیلی ڈالے اور سترہ بار آیہ قل اوحی الی انہ استمع نفر من الجن الخ فتیلہ پر پڑھ کر دم کرے اور روشن کر دے بعد اُسکے دعوت اسم مین مشغول ہو سات رات تک اسیطرح کرے یکایک چار مرد اُس مندلہ کے گرد پیدا ہون اور کہین کہ ای فرزند آدم اُٹھ اور اس مندلہ سے باہر آ اور اپنا مقصد بیان کر اگر مال چاہتا ہی مال دینگے اگر کسی پر فریفتہ ہی تیرا معشوق حاضر کر دینگے اگر علم کا خواستگار ہی علم سکھلا دین گے اور اگر تیرا کوئی دشمن ہی تو اُسکو ہلاک کرینگے۔ غرضکہ بہت سی قسمین کھائین گے اور مقصد دریافت کرینگے اور کہین گے کہ جو تو کہیگا ہم وہی کرین گے۔ مگر عامل کو چاہیئے کہ ہرگز اُنکے دم مین نہ آئے اور اصلاً کلام نہ کرے اور نہ اس مندلہ سے باہر آئے اور نہ اپنی جگہ سے ہلے ورنہ ہلاک ہونیکا خوف ہی ہفتم آخر روز چلہ کے ایک شور وشغب عظیم پیدا ہو اور دن سے ہی طرح طرح کی مشعلیں اور جلتے ہوئے چراغ گھوڑے پر سوار بصورت مختلفہ نظر آئین گے رات تک یہی تماشا دیکھنے مین آئیگا کہ ناگاہ اُن کے درمیان ایک سلطان

باجماعت شیر پر سوار مع الخدام پر از طبق زر و جواہر برائے نثار مع تیس ہزار پری کے صاحب دعوت کے روبرو حاضر ہو اور سلام کرے صاحب دعوت تعظیماً کھڑا ہو جائے اور دونون ہاتھ سینہ پر رکھے اور اشارے سے جواب دے اور زبان سے قطعاً کلام نہ کرے بادشاہ عرض کرے کہ ای عامل و عالم ربانی اور ای زبدۂ ذریات انسانی وای فرزند آدم خلیفۂ حقانی تیرا کیا مطلب ہی صاحب دعوت بیان کرے کہ ای ملک ارواح خدائے خالق اشباح تجھ سے راضی ہو میری مراد یہ ہی کہ اپنے لشکر کو میری حاجت کے لئے ممد و معاون کر تا کہ جسوقت مین اُنکو بلاؤن حاضر ہون اور معاونت کرین اور نظر اتحاد اور مودت کو مجھ سے نہ پھیرین - المقصود وہ اپنے لشکر کو دکھلائے اور اُسکے حکم کا مطیع کرادے - اسناد اس اسم کی بہت ہین مختصراً یہان معرض تحریر مین آئین *

اسم ہفتدہم ۱۷ يَا مَنَّانُ ذُوالْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ كُلَّ الْخَلَائِقِ مَنُّهُ یہ اسم جلالی ہی خاصیت اسکی یہ ہی کہ جو کوئی ہمیشہ مقروض رہتا ہو اور سخت عاجز ہو تو اُسکو چاہیئے کہ اس اسم کی بہت تلاوت کرے حق تعالیٰ خزانہ غیب سے اُس کا قرضہ ادا کریگا اور جو کوئی اس سے معاملہ کریگا فائدہ اُٹھائیگا اور وہ شخص اسی کی برکت سے صاحب اولاد و اطفال کثیر ہوگا ایضاً جو کوئی اس اسم کو جسوقت کہ آفتاب برج شرف مین ہو پاکیزہ کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے ہرگز محتاج نہ ہو اور خدا و خلق کے نزدیک معتبر ہو اگر ہمیشہ پڑھا کرے مستجاب الدعوات ہو ایضاً اگر کوئی اپنی ترقی شغل و عمل یا دوسرے کے لیئے اس اسم کی نوّے ۹۰ روز تک دعوت دے اور ہر رات دن سات ہزار بار پڑھے کوئی شخص رجال اللہ سے کہ مثل اُسکے ایسا صاحب شوکت و عظمت نہ دیکھا ہو عامل کے پاس آئے اور ایسا علم سکھلائے کہ وہ پھر کسی چیز کا محتاج نہ رہے اور دُنیا و آخرت کا توانگر ہو جائے اور انواع علم کیمیا سے بھی اُسکو تعلیم کرے کہ اگر خاک مین ہاتھ ڈالے تو سونا ہو جائے لیکن صاحب عمل کو لازم ہی کہ ایسے کامون کیطرف ملتفت نہ ہو تا کہ شغل حق سے باز نہ رہجائے اور غبار تردّدات اُسکے آئینہ دل مین نہ جمین ایضاً اگر کوئی شخص راہ بھولا ہو تو نوّے مرتبے اس اسم کو پڑھے خُدا چاہے راہ پائے ایضاً اگر کوئی بے سر و سامان ہو تو اُسکو چاہیئے کہ ہر روز ننانوے ۹۹ بار پڑھے خُدا چاہے صاحب سامان ہو *

اسم ہیجدہم ۱۸ يَا دَيَّانَ الْعِبَادِ كُلٌّ يَقُوْمُ خَاضِعًا لِرَهْبَتِهِ وَرَغْبَتِهِ یہ اسم جمالی ہی خاصیت

---

۱۷ نصاب دو لاکھ چھپن ہزار ذکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار عشر چونسٹھ ہزار قفل تین سو ساٹھ دو دملو دبرابر نصاب *

۱۸ نصاب تین لاکھ پچیس ہزار ذکوٰۃ ایک لاکھ باسٹھ ہزار عشر اکیاسی ہزار قفل تین سو ساٹھ دورہ ملاوی برابر نصاب *

اسکی یہ ہے کہ جو کوئی جامۂ خانہ کعبہ شریف پر مشک و زعفران سے یہ اسم لکھکر میت کے سینے پر رکھکر مردہ کو دفن کرے خدا تعالیٰ کے حکم سے وہ شخص عذاب گور سے نجات پائے اور اُسپر عذاب نہو اگرچہ لائق جرم ہو **ایضاً** اگر کوئی شخص برص مین مبتلا ہو کہ وہ کسی علاج سے اچھا نہ ہوتا ہو تو اُسکو چاہیئے کہ یہ اسم کاغذ خطائی پر مشک و زعفران سے لکھکر اپنے بازو پر باندھے خدا چاہے عارضہ برص سے شفا پائے **ایضاً** اگر کوئی شخص سفر کا ارادہ رکھتا ہو اور دوسرا شخص اُسکا باہر جانا پسند نہ رکھتا ہو تو اُسکو چاہیئے کہ یہ اسم پوستِ آہو پر مُشک و زعفران سے لکھکر اُسکی دیوار مین جو جانب قبلہ ہو چھپاوے اور تین دن تک یہی اسم برابر ہر روز ایک سو بیس مرتبے پڑھے خدا چاہے اُسکا ارادہ عزم سفر سے فسخ ہو جائیگا **ایضاً** اگر کوئی شخص سفر کا ارادہ کرے اور اس اسم کو پوستِ آہو پر مُشک و زعفران سے لکھکر اپنے اسباب مین رکھ لے حق تعالیٰ اُس کا اور اُسکے مال کا نگہبان ہوگا۔ اور اگر راستہ مین چور یا رہزنوں کی جماعت اُس کے نقصان کا قصد کرین تو حقتعالےٰ اُن کی آنکھون کو اندھا اور کانون کو بہرا کردے گا **ایضاً** اگر کوئی چاہے کہ کسی کو اپنا مال و متاع امانتہً سپرد کرے تو اُسکو چاہیئے کہ اس اسم کو سفید حریر پر لکھکر اپنے اسباب مین مخفی رکھدے اور لکھتے وقت عود کا بخور کرے اور کسی سے اس امر کی اطلاع نہ کرے خدا چاہے اُس کی امانت سلامت رہے اور کوئی اُس کے مال کی خیانت پر قادر نہو **ایضاً** جو مومن کہ ستر روز تک برابر پانچہزار بار اس اسم کو پڑھیگا تمام مقصد دلی اُس کے پورے ہونگے اور مقبول ارواح و اشباح (اجسام) ہوگا اور حسد اور کینہ اور کپٹ سے اُسکا دل صاف ہوگا۔

اسم نوزدہم ۱۹ یَا خَالِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کُلٌّ اِلَیْہِ مَعَاذُہٗ یہ اسم مشترک ہے خاصیت اسکی یہ ہے کہ جو کوئی غائب ہو اور اُس کا کچھ پتا نہ ملتا ہو تو طالب کو چاہیئے کہ یہ اسم پانچہزار بار پڑھے اور اُسکے بعد دو رکعت نماز نفل ادا کرے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص اور آیۃ الکرسی دس دس بار پڑھے اور سلام کرے بعدہٗ سجدہ مین جائے اور سو بار اس درود شریف کو پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْہُ الْغَافِلُوْنَ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ پھر ہزار بار اسم مذکور پڑھے اسکے بعد اسم مسطور مُشک و زعفران سے کاغذ پر لکھے اگر پوست آہو ہو تو سب سے اولیٰ ہے پھر اس تعویذ کو اپنے تکیہ کے نیچے رکھے اگر سو جاے حق تعالےٰ کے حکم سے غائب کو خواب مین دیکھے گا اور جو کچھ اُسپر سختی یا راحت گذرتی ہوگی بیان کریگا۔ اگر زندہ ہے تو

۵ نصاب	زکوٰۃ	عشر	قفل	دور مداومی
تین لاکھ چوبیس ہزار	ایک لاکھ باسٹھ ہزار	اکیاسی ہزار	تین سو ساٹھ	برابر نصاب

برائے دفع غضب مجرب — برائے فسخ عزم سفر مجرب — برائے حفاظت مال و متاع در سفر مجرب — برائے سلامتی مال از خیانت مجرب — برائے حصول مقاصد مجرب — برائے بازآمدن غائب

بہت جلد واپس آئیگا اور بغیر گھر آئے اُسکو چین اور آرام اور قرار نہو گا ؎

اسم بستم ۲۰ یَا رَحِیْمَ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّ مَکْرُوْبٍ وَّ غِیَاثَہٗ وَمَعَاذَہٗ یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہی کہ اگر کوئی شخص اسکو دوشنبہ یا پنجشنبہ کو طلوع آفتاب کے وقت چڑھے چاند سات روز تک ہر روز سات ہزار بار پڑھے حق کی محبت اُسکے دل مین پیدا ہو **ایضاً** اگر کسی کو اپنے عشق مین بیقرار کرنا چاہے تو اسکو چاہیے کہ اس اسم کو کاغذ خطائی پر مشک و زعفران سے لکھے اور بہتے پانی مین ڈالے اور وہین اس پانی کے کنارے ایک ہزار بار اس اسم کو پڑھے ایسے وقت مین عامل تارک حیوانات جمالی وجلالی کا ہو اور روزہ دار رہے تو بہت ہی خوب ہی اور اس اسم کی تلاوت کے وقت خوشبو کا استعمال کرے اور عود جلائے خدا چاہے اُسکا مطلوب مضطرب ہو کر اُسکے پاس آئے اگر وہ قید آہنی مین بھی مقید ہو گا تب بھی اُسکے پاس پہنچیگا۔ اور جو شخص پانی پر دم کر کے اسکو پئے گا با ایمان مریگا۔ اور عذاب قبر اور سکرات موت اور پل صراط کے خوف سے نجات پائیگا **ایضاً** اگر اس اسم کو دارچینی کے ٹکڑون پر لکھکر پانی مین گھسکر کسی مجنون یا سودائی کو پلائے خدا چاہے شفا پائے **ایضاً** اگر کوئی شخص اس اسم کو ہر روز بوقت صبح ایکسو پانچ مرتبے پڑھے خلق اُس کی مطیع ہو اور تمام بلاؤن اور سختیون اور مشکلون سے رہائی پائے اور دارین کا مقصود اُسکو نصیب ہو اگر خاص کسی کے مطیع ہونے کی نیّت سے پڑھے وہ شخص اُسکا مطیع ہو **ایضاً** اگر کوئی شخص تسخیر ارواح و قلوب خلائق و جمیع خلائق آسمان و زمین اس اسم کو پڑھے خدا چاہے کامیاب ہو۔ ترکیب یہ ہی کہ چالیس روز تک متواتر سات ہزار بار پڑھے۔ تمام روحانیات عالم علوی اور ساکنان سفلی اسکی طرف متوجہ ہون اور اسکے مددگار ہون۔ اس دعوت کا نام دعوت رحیمی رکھا گیا ہی۔ اگر کوئی شخص اس اسم اعظم کو ہر روز تین سو ساٹھ بار پڑھیگا اور اوّل و آخر ہر سیکڑے پر درود شریف پڑھے گا۔ اگر قید مین ہو گا رہائی پائیگا قرضدار ہو گا سُبکدوش ہو گا مریض ہو گا شفا پائیگا۔ فقیر توانگر ہو گا ننگا لباس پائیگا۔ بھوکا سیراب ہو گا۔ گمراہ ہدایت پائیگا ذلیل عزیز ہو گا مسحور شفا پائیگا۔ اگر دریا یا جنگل مین ہو گا غرق اور ہلاکی سے نجات پائیگا۔ اگر مسافر ہو گا اور اپنے وطن سے دور و دراز پڑا ہوا ہو گا اپنے گھر آئیگا اور اہل و عیال سے ملے گا۔ اگر کسی کے باطن مین تفرقہ پڑا ہوا ہو۔ اور جمیعت خاطر چاہے تو اُسکو نصیب ہوگی اور لذات حضوری سے مسرور رہو گا۔ اگر کوئی صاحب حاجت و غرض ہے

برائے حب — ایضاً — برائے دفع جنون — برائے خلاصی از شکنجہ — برائے تسخیر ارواح و دیگر مقاصد

سلہ	نصاب	ذکوٰۃ	عشر	قفل	دور مدد
	دس لاکھ نواسی ہزار	ایک لاکھ چوالیس ہزار پانسو	بہتر ہزار دو سو پچاس بار	تین سو ساٹھ بار	برابر نصاب

اپنے مقصود کو پہنچیگا اور اگر بے زوج ہی بیوی پائے گا اور عدو دوست ہونگے اور لاولد اولاد پائیگا اور مغلوب الغیظ والغضب صاحب حلم ہوگا۔ حاسد محسود ہوگا متکبر صاحب تواضع ہوگا اور بخیل وممسک صاحب جود وسخا ہوگا اور حقیر صاحب عزت ہوگا اور حریص قانع اور مظلوم منصور ہوگا اور جو سوء عاقبت سے خائف ہوگا اسکے سبب سے اُسکی عاقبت بخیر ہوگی۔ چاہیئے کہ اس اسم کے پڑھنے کا التزام رکھے اسکے بہت سے خواص ہین پڑھتے وقت اُسکی تاثیرین اور عجائب و غرائب اسرار عامل کے مشاہدہ مین آئینگے۔ جو شخص اس سے غافل رہا محروم رہا اور جس نے اسکی مواظبت کی سعادت ابدی پائی وان اراد ان یکون عزیزاً کریماً رحیماً فی الآجلۃ والعاجلۃ فیلتزم ھذا الاسم الاعظم المذکور۔

برائے مشاہدۂ عجائب و غرائب عالم

اسم بست ویکم[۲۱]۔ یَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسُنُ کُنْہَ جَلَالِہٖ وَمُلْکِہٖ وَعِزِّہٖ یہ اسم جلالی ہے خاصیت اس اسم کی یہ ہی کہ جو کوئی شخص عجائب و غرائب عالم غیب کا مشاہدہ کرنا چاہے تو اُس کو چاہیئے کہ بارہ روزے رکھے اور ہر روز دو ہزار چھبیس بار اسم کو پڑھے عالم ظاہر و باطن اُسپر مکشوف ہو اور بادشاہ اور تمام اکابر روزگار اُسکو دوست رکھین اگر بادشاہ کے روبرو جائے درجۂ وزارت پائے اور روزافزون اُس کا مرتبہ بلند اور عزت زیادہ ہوتی جائے اگر یہ شخص اس وظیفہ کو ترک کر دیگا ترقی نہوگی لیکن جس درجہ پر ہوگا وہین رہیگا

برائے تفرق اعداء

ایضاً اگر کوئی چاہے کہ بیگانہ لشکر کو متفرق کر دے تو اس عامل کے پاس اُسکے بادشاہ کے گھوڑے کی پا کی خاک لائے اور عامل اُسپر سات ہزار بار یہ اسم پڑھکر دم کرے اور اپنے لشکر مین کھڑا ہو کر دیکھے کہ اُس لشکر کا بادشاہ کہاں ہی اور قلب اُس لشکر کا کسطرف ہی پس وہ خاک اس طرف کو پھینکدے اور زبان سے کہے کہ ہم نے تمکو متفرق اور پراگندہ کر دیا۔ اور زور سے ہاتھ پر ہاتھ مارے تاکہ اُسکے لشکر تک وہ آواز پہنچ جائے پھر اسم پڑھنا شروع کر دے خدا چاہے اُنکو ہزیمت ہوگی اور اِن کو فتح اور نصرت ہوگی

برائے تسخیر عالم علوی و سفلی

ایضاً اگر کوئی شخص اس اسم کو اکتالیس روز تک سات ہزار بار پڑھے ارواح عالم علوی اور سفلی اُسکے مسخر ہون اور ہر کار مین اُسکے مدد و معاون اور اُسکے انفاس نفیس کی برکت تمام ملک مین زیادہ ہو اور اس مُلک مین فتور و تباہی نہ آئے اور اُسکے عدل و احسان کا آوازہ جہان مین مشہور ہو خدائے تعالی کے فضل و احسان اور بزرگی سے ۔

لہ نصاب	زکوٰۃ	عشر	قفل	دورہ بذل
دو لاکھ چھپن ہزار	ایک لاکھ اٹھائیس ہزار	چونسٹھ ہزار	تین سو ساٹھ بار	برابر نصاب

اسم بست ودوم یَا مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ تَبْغِ فِیْ اِنْشَائِهَا عَوْنًا مِّنْ خَلْقِهٖ یہ اسم جمالی ہی خاصیت اسکی یہ ہی کہ اگر کوئی شخص طالب علم وحکمت ہی اور کچھ پڑھا ہوا نہین ہی تو اُسکو چاہیے کہ چالیس روز تک نناونین بار اس اسم کو پڑھے حق تعالیٰ جلد تر چشمہ ہائے علم وحکمت اُسکے دل سے جاری کردیگا قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من اخلص اللہ اربعین صباحًا ظہرت لہ ینابیع الحکمۃ من قلبہ علی لسانہ اور کوئی حجاب اسپر نہوگا اور حل مشکلات اور افتتاح ابواب اُسپر آسان ہوگا ایضًا اگر کوئی شخص تیرے روز تک چار ہزار چار سو چوالیس بار بہ نیت ادراک مغیبات علم لدنی پڑھے حق سبحانہ وتعالیٰ اسکو عطا فرمائیگا اور عالم غیب وشہادت اُسپر مکشوف کریگا ایضًا اگر کوئی چاہے کہ سوائے حق کے کسی کا محتاج نہو تو اُس کو چاہیئے کہ اس اسم کے حروف غیر مکرر جمع کرے اور ہر حرف کے بدلے ہزار بار پڑھے وہ شخص خدا کی ذات پر مستغنی ہو جائیگا اور کسی کی اُسکو پروانہ رہے گی +

اسم بست وسوم یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ حِفْظِهٖ یہ اسم جمالی ہی خاصیت اسکی یہ ہی کہ اگر کوئی ہر روز ایک ہزار بار اسکو پڑھے سعادت اُولیٰ واخرای اُسکو حاصل ہو اور حق تعالےٰ اُسکو ایسا علم عطا فرمادے کہ کوئی بات اُسپر چھپی نہ رہے اور محرم حریم قدس کا ہو +

اسم بست وچہارم یَا حَلِیْمُ ذَا الْاَنَاتِ فَلَا یُعَادِلُهٗ شَیْءٌ مِّنْ خَلْقِهٖ یہ اسم جمالی ہی خاصیت اسکی یہ ہی کہ اگر صاحب دعوت اس اسم کی ملازمت کرے تمام فرزند آدم خواہ مسلمان یا کافر سب اُسکو دوست رکھین اور اُسکے مطیع ہون ایضًا اگر کوئی شخص کسی پر عاشق ہو اور اپنے محبوب تک رسائی ممکن نہو تو اسکو چاہیے کہ کوئی شیٔ پاکیزہ خوشبودار یا کھانے کی چیز پر ہر روز پڑھکر کھلائے یا سونگھائے خدا تعالیٰ اُس معشوق کو عاشق کرنے گا یعنے وہ خود اُسکے عشق مین مبتلا ہو جائیگا اور اُسکو دوست رکھے گا اگر کھلانے پلانے سونگھانے کی چیز وہان تک نہین پہنچ سکتی تو ایک پرچہ کاغذ خطائی پر اُسکو لکھے اور کسی بلند جگہ پر ہوا مین آویزان کرے تاکہ اُسکو جنبش ہو اور اُسکی تاثیر سے اُس معشوق کے دل مین اثر پیدا ہو قَالَ عَلَیْهِ السَّلَامُ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ بَیْنَ اَصَابِعِ الرَّحْمٰنِ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین کہ مومن کا دل رحمن کی دو انگلیون

برائے طلب علم وحکمت　برائے ادراک مغیبات　برائے حصول غنا　برائے حصول سعادت　برائے اطاعت خلائق　برائے مسخر کردن محبوب

---

[1] نصاب دو لاکھ چھپن ہزار ذکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار عشر چونسٹھ ہزار قفل تین سو ساٹھ بار دور مل ود برابر نصاب ۱۲

[2] نصاب دو لاکھ پچیس ہزار ذکوٰۃ ایک لاکھ بارہ ہزار پانسو عشر چھپن ہزار دو سو پچاس قفل تین سو ساٹھ دور عدی برابر نصاب ۱۲

[3] نصاب دو لاکھ دس ہزار ذکوٰۃ ایک لاکھ چالیس ہزار پانسو عشر بہتر ہزار قفل تین سو ساٹھ بار دور ہلی د برابر نصاب ۱۲

کے بیچ مین ہی پس اُسکو اختیار رہی جسطرف چاہے پھیر دے - پڑھتے وقت خوشبو کا استعمال ضرور کری کیونکہ طیب چیز تمام اولیاء اور انبیاء کو محبوب ہوئی ہے جیسا کہ آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین حُبِّبَ اِلَیَّ مِنْ دُنْیَاکُمْ ثَلٰثَۃٌ اَلطِّیْبُ وَالنِّسَآءُ وَقُرَّۃُ عَیْنِیْ فِی الصَّلٰوۃِ ایضاً اگر کوئی چاہے کہ غائب شدہ باز آئے سات ہزار بار یہ اسم پڑھے خدا چاہے جلد آئے ایضاً اگر عورت کے دردزہ کے لیئے اسکو لکھ کر اُسکی بائین ران مین باندھے خُدا چاہے بسہولت خلاصی پائے ایضاً اسکو پچاس روز تک پچاس ہزار بار پڑھے عالمِ صغیر وکبیر اُسکی طرف رجوع کرین اور توحید کا علم اُسکو سکھلائین - پھر یہانتک اُسکا غلبہ ہو کہ بے اختیار سبحانی اور انا الحق کہہ اُٹھے اگر مردِ عابد ہزار سال عبادت کرے تو اس مرتبہ کو نہ پہونچے جیسے کہ اسکی دعوت سے تھوڑی سی مدت مین مکمل ہوجاتا ہی اور اسکو دعوت حلیمی کہتے ہین سالک کو چاہیئے کہ اسکے وظیفہ یومیہ کو نگاہ رکھے اگر نعوذ باللہ ایکدن بھی قضا ہوگا اُسکے کمالات مین خلل اور نقصان واقع ہوجائیگا ایضاً اگر کوئی چاہے کہ اسم کی رجعت اُسپر نہو چاہیئے کہ اسم مذکور کا اس شرائط سے عامل ہو اوّل تین روزے بہ نیت طے چہارشنبہ اور پنجشنبہ اور جمعہ کو رکھے اور خلوت مین بیٹھے اور جمعہ کو غسل پاک کرکے دوگانہ ادا کرے اور خوشبو لگائے اور دس بار درود شریف پڑھے اور ایک بار سورۂ فاتحہ اور تین بار سورۂ اخلاص اور گیارہ بار پھر درود شریف پڑھے اور شرائط اسمائے اعظم جیسا کہ مقدمہ مین لکھی گئی ہین عمل مین لائے - اسکے بعد بہ نیت دفع رجعت ہزار بار اسم مذکور پڑھے کوئی اسم اسمائے عظام سے اُسپر رجعت نہ کرے اور یہ عمل خاصہ ارشاد اہل اللہ سے ہی ہر شخص اس سے واقف نہین ہی وہی واقف ہین جو صاحب کمال اور ہادی اہل ضلال ہین - اسماء عظام کی رجعت کی اسناد دعوت مقطعات مین بھی لکھی گئی ہی وہان دیکھنا چاہیئے ۔

اسم بست وپنجم [۲۵] یَامُعِیْدُ مَا اَفْنَاہُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِہٖ مِنْ مَّخَافَتِہٖ یہ اسم جمالی ہی خاصیت اسکی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص شوریدہ حال اور پریشان احوال گھر سے دور بے ہر حوادث روزگار سے تباہ اور مصیبتون کا مارا ہوا ہو تو اُسکو چاہیئے کہ یہ اسم ہر روز صبح کی نماز کے بعد تین سو ایک بار بے ناغہ پڑھنا شروع کرے خُدا چاہے بہت جلد تمام بلاؤن اور سختیون سے نجات پائیگا - شیخ فرماتے ہین ؎

گنبدِ پیئندہ کہ پائندہ نیست ۔ جز بخلاف تو گرائندہ نیست - تمام مرادین اور مقاصد اُسکے پورے ہون

[۱] نصاب تین لاکھ اکسٹھ ہزار - زکوٰۃ ایک لاکھ اسی ہزار پانسو عشر نوے ہزار دوسو پچاس قفل تین سو ساٹھ بار دور مدد برابر نصاب ۔

مرد آباز آئے

برائے دردزہ عورت عظیمی

برائے دفع رجعت اسم

اس دعوۃ کا نام دعوت عقد اللسان ہی جو شخص عامل سے سنے راضی ہو اور اسکے حکم کا مطیع ہو اور ایک روایت مین شرط دعوت معہدی یہ ہی کہ ایک لاکھ بار پڑھے تاکہ اُسکے دل مین سوائے حق کی مرضی کے کوئی کدورت نہ رہے اور دل اُس کا آئینہ گیتی نما ہو اور موصوف بصفات حق ہو ✦ اگر کوئی شخص برائے قضائے حاجات وکفایت مہمات و دفع اعدائے ظاہری و باطنی کہ مراد نفس امارہ سے ہی بموجب اعدیٰ عدوک نفسک التی بین جنبیک تین سو بار صبح کے وقت پڑھے خدا کے فضل و کرم سے تمام مرادین اُسکی بر آئین اور اعدا مقہور ہون اور تمام عالم اُسکا مسخر ہو اور اگر ہر روز بعد نماز فجر اسکی ملازمت کرے سریع الاجابت ہو ✦

اسم بست و ششم[۲۶] یَا حَمِیْدَ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِہٖ بِلُطْفِہٖ یہ اسم جمالی اور جلالی دونون خاصیتون سے مشترک ہی خاصیت اسکی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص سرداری اور بہتری اور قبولیت چاہے تو اُسکو لازم ہے کہ اس اسم کو بہ نیت سند دعوت حمیدی اکیس روز تک دو لاکھ بار حساب کر کے پڑھے اور بعد دعوت وظیفۂ یومیہ کو نگاہ رکھے تاکہ اسم کی رجعت اُسپر مراجعت نہ کرے اور اُسکے سبب سے تکلیف نہ اُٹھائے اسواسطے لازم ہی کہ اس اسم کی ملازمت کرے۔ واضح ہو کہ اسم کی رجعت کے یہ معنی ہین کہ جو کچھ علم وحکمت اور قدر و منزلت اُسکے پڑھنے سے حاصل ہوئی ہے وہ زائل ہو اور مفلسی مین گرفتار ہو ایضاً اگر کوئی شخص بموجب اعداد حرف اسم مذکور غیر مکرر ہر حرف کے عوض ہزار بار یہ اسم پڑھے ممدوح اہل زمین و آسمان ہو ایضاً جو کوئی اس اسم کو تین سو ساٹھ بار اس آیۃ کے ساتھ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِھِمْ اَغْلٰلًا فَھِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَھُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ٥ ملا کر پڑھے دشمن پر فتح پائے اور واسطے رد دعوت غیر بھی مؤثر ہی ✦

اسم بست و ہفتم[۲۷] یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی اَمْرِہٖ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُہٗ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اسکی یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کو ہر روز کثرت سے پڑھے اور تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے ہمیشہ بین الانس والجن عزیز ہو ایضاً اگر کوئی شخص چاندی کی انگشتری پر اس اسم کی تکسیر کر کے کندہ کرائے اور ساعت نہ اُسپر موم کی بطور مُہر جمائے اور ہر تہ پر تین سو ساٹھ بار یہی اسم پڑھے کبھی معیوب ہو اور حق سبحانہ وتعالےٰ اپنے خزانہ غیب

۲۶ نصاب دو لاکھ چھپن ہزار ذکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار عشر چونسٹھ ہزار قفل تین سو ساٹھ بار دور ہل و د برابر نصاب ✦ ۲۷ نصاب دو لاکھ چھپن ہزار ذکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار عشر چونسٹھ ہزار قفل تین سو ساٹھ بار دور ہل و د برابر نصاب ✦

دعوت معہدی

دعوت حمیدی

دعوت غلبہ بر دشمن

لاریب ہے اُسکو غنی کر دے اور لوگ اُس سے بہرہ ور ہون اور حق تعالیٰ اُسکو توفیق نیک عطا فرمائے بیت
توفیق اگر نہ رہ نماید + این قفل بعقل کی کشاید ایضاً اگر کوئی شخص اس اسم کو پچیس روز تک ہر روز تین ہزار
دو سو بار پڑھے تو انگر ہو۔ پڑھتے وقت قبلہ کو مونھ رکھے ایضاً اگر کوئی اس اسم کو دس ہزار بار پڑھے قاضی الحاجات
اُسکی تمام دینی و دنیوی مرادین بر لائے اور انواع عجائب و غرائب عالم جبروت ولاہوت کہ تمام عالم سے برتر
ہی حق تعالیٰ اُسپر منکشف کرے سہ باجبروتش کہ دو عالم کم است + اول ما آخر ما یکدم است ایضاً
اگر کوئی چاہے کہ قمر کو مسخر کرے تو چاہیئے کہ چودہ روز تک ہر روز دس ہزار بار اس اسم کی تلاوت کرے اور مُنھ طرف
قمر کے رکھے اور ہر بار کہا کرے یَا قَمَرُ اَجِبْ دَاعِیَ اللّٰہِ جسوقت دعوت تمام ہو قمر آسمان سے بصورت امرد
عامل کے پاس آئے اور اُسکو آغوش مین لے اور ہم کلام ہو اور مطلب دریافت کرے۔ عامل کو چاہیئے کہ اُس کے
جواب مین کہے کہ تیرے عالم کے عجائب و غرائب دیکھنے کی آرزو رکھتا ہون اور تیری امداد چاہتا ہون اور جو نقش
ہی کہ پردۂ غیب مین ہی مجھ کو دکھلا قمر ان سب باتون کو قبول کرے اور کہے ای مسیح تو اپنے ذوق و شوق
مین رہ مین تیرا یار ہون جسوقت تو طلب کریگا حاضر ہونگا۔ تجھکو تمام بحر و بر اور عجائبات عالم کی سیر کراؤنگا
واضح ہو کہ جب قمر کی تسخیر حاصل ہوتی ہی تو عامل گنج نقرہ کا متصرف ہو جاتا ہی اور ایسے ہی تسخیر شمس مین
سونے کا۔ عامل کو چاہیئے کہ اُس روز نقرہ پر نظر نہ رکھے عامل کو خود یہ مرتبہ حاصل ہوگا کہ جو دل مین خیال
کریگا فوراً اُسکا ظہور معاینہ کریگا۔ جیسا کہ فیلقوس اور ارسطاطالیس کے زمانہ مین واقعات ہوئے ہین اور دعوت
قمر سے حاصل ہوئے ہین۔ یہ سب بیان حضرت شیخ الشیوخ کی شرح مین مفصل لکھا ہوا ہی جس کو دیکھنا
منظور ہو دیکھے +

اسم بست و ہشتم ۲۸ یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ یہ اسم جلالی
ہے خاصیت اسکی یہ ہے کہ اگر کوئی چاہے کہ اُس کے ظاہری اور باطنی اعدا رسب دفع ہون تو اُسکو
چاہیئے کہ سات روزے رکھے اور ہر روز پرانی دو قبرون کے بیچ مین بیٹھکر سات ہزار بار پڑھے اُسکے بعد
ایک خالی مکان مین دو قبرین آدم و حوا کی فرضی بنائے ایک پر آدم اور ایک پر حوا لکھے اور اُسی تعداد
سے اسم مذکور پڑھے اگر عامل گوشہ نشین ہی تو وہین قبرین بنالے اور عمل کو بجالائے۔ حق تعالیٰ اُسکے تمام

لہ نصاب دو لاکھ چھپن ہزار   زکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار   عشر چونسٹھ ہزار   قفل تین سو ساٹھ بار
دو دمل دس برابر نصاب +

تمام اعدائے ظاہری و باطنی پر اسکو ظفر دیگا۔ اثنائے دعوت مین عامل دشمن کیصوت کو سُرخ مائل بہ سیاہی تصوّر کرے خدا کے حکم سے ساتوین روز دشمن اُسکا ہلاک ہوگا اور اگر اُسکو بیمار کرنا چاہے تو اثنائے دعوت مین صوت اُسکی زرد مائل بہ سیاہی تصور کرے اور اثنائے دعوت مین اور کسی نقش کا تصوّر نہ کری ہفتہ کے اندر دشمن اُسکا رنجور ہوگا۔ لیکن یہ سب ترکیبین ایسے دشمنوں کیلئے ہین جنکے ہلاک کرنیکی تدبیر شرعاً جائز ہو۔ اگر ناحق دشمن تصوّر کرے اور غیر مرضی حق دعوت دے تو اسم کی رجعت اسی پر مراجعت کریگی اور اعدا اور عامل دونون ہلاک ہونگے ایضاً یہ اسم مشترک قہر و لطف ہی لیکن قہر کا غلبہ زیادہ ہی اور منقوش پیشانی حضرت مہتر عزرائیل ہی اور اسکی چھیاسٹھ اسناد بن ہین۔ مگر دو امر کیلئے مخصوص ہین ایاک تیغ دوسرا تاج کبھی سر اُڑاتا ہے اور کبھی تاج رکھتا ہی باقی اسناد بن خود عامل پر منکشف ہونگی اس اسم کی دعوت انیس روز کی ہی۔ ہر روز نو ہزار بار پڑھے اسکو دعوت قاہری کہتے ہین۔ ورد کے تمام ہولے کے بعد جو خطرہ مستیح کے دلمین قہر یا لطف سے گذریگا وہ ضرور اُسکا ظہور دیکھے گا ایضاً اگر کوئی یہ اسم لکھے اور سیاہ کوّے کے مُنھ مین رکھکر سی دے اور زمین مین دفن کرے جن دو آدمیون مین دشمنی ڈالنا چاہتا ہی ضرور ہوگی اسم لکھنے کے بعد انکے اور اُنکی والدہ کے نام بھی لکھنے چاہیئیں ایضاً اگر کوئی شخص چاہے کہ کسی کی مردمی باندھے کہ وہ کسی عورت پر قادر نہو سکے یا خاص عورت پر قادر نہ ہو سکے تو اُسکو چاہیئے کہ بڑا سا قفل لائے اور اُسپر ایکہزار ایکبار یہ اسم پڑھے اور دم کردے مگر ہر دفعہ پڑھ کر دم کرتا جائے اور کہتا جائے کہ بستم محل مخصوص فلان ابن فلان بر فلانہ بنت فلانہ اگر تمام جہانکی عورتون سے بند کرنا چاہے تو اسطرح کہے بستم محل مخصوص فلان ابن فلان بر مؤمنات جہان اور اگر چاہے کہ قطعاً کسی چیز پر اُسکو شہوت نہو تو اس سند سے کہے کہ بستم ذات فلان بن فلانہ ایسا بستہ ہو کہ کسی چیز پر قادر نہو سکے جب قرارہ مسطورہ پڑھ چکے قفل پر دم کرے اور کاغذ پر اسم مذکور لکھکر اُسکا اور اُسکی مان کا نام درج کرے اور اُس قفل مین رکھکر بند کرے اور تانت سے باندھ کر حوض مین ڈالدے اللہ تعالےٰ کے حکم سے بستہ ہوا اور اگر چاہے کہ عورت بستہ ہو اور کوئی مرد اُسپر قادر نہو سکے تو اُسکو بھی اسی طور سے کرے اگر تمام شہر کا نام لیگا تمام شہر بستہ ہو جائیگا اور حیوانات کیلئے اگر کرنا چاہے تو وہ بھی بستہ ہو جائینگے ایضاً جب کہ لشکر بیگانہ ظاہر ہو اور جہان مین نہایت شور و شغب پیدا ہوا اور دو لشکر آمنے سامنے کھڑے ہون اُسوقت صاحب دعوت صف مین کھڑا ہو اور دونون انگشت شہادت اپنے کانون مین دے اور اکھتر بار اسم مذکور پڑھے۔ اور لشکر بیگانہ کی طرف پھونکدے اور کہے کہ بستم دست و پائے و زبان لشکر و فیلان و اسپان خدا تعالیٰ

خواص دعوت قاہری

برائے عداوت

برائے باز داشتن از مردمی

برائے بند کردن دشمنان از جنگ

کے حکم اور اس اسم اعظم کی برکت سے سب کے سب بستہ ہوجائینگے اور مغلوب ہو کر فرار ہوجائین گے اور اگر لشکر کے
درمیان سات سو بار یہی اسم اعظم بہ نیت خالصاً للہ پڑھیگا اور حق کیطرف توجہ کریگا آپسمین صلح ہوجائے گی
ایضاً جس جگہ جنگ ہو اسم مذکور سات دفعہ پڑھکر دم کرے لڑائی موقوف ہوجائے اور صلح ہوجائے۔
اگر کوئی چیز گم ہوگئی ہو اسم اعظم کے اعراب کے موافق سو سو بار پڑھے خدا چاہے شئ گم شدہ حاصل ہوجائیگی۔
ایضاً اگر ہر نقطہ کے موافق سو سو بار پڑھے تو دشمن مخذول و معزول ہون۔ اور دوست قوی ہون۔
ایضاً واسطے دفع زلزلہ اور باران زیانکار کے کہ غیر وقت برسے صاحب دعوۃ پچیس بار اسم مذکور پڑھے
اللہ تعالیٰ کی قدرت سے سب دفع ہون اور رحمت سے مبدل ہون اور واسطے دفع امراض مریض اور
ماندگی مسافر در طریق سفر اور وضع حمل بمدت معینہ باسانی وخلاصی محبوس و رسیدن معزول بر تبہ و قاصد بمقصد
و دفع ناتوانی وحصول کالائے گم شدہ پانچ پانچ بار پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ تمام مقاصد پورے ہونگے ایضاً اگر
کوئی شخص اسم مذکور خاتم فضہ پر کندہ کراکے اپنے داہنے ہاتھ یا بائین ہاتھ کی چھوٹی انگلی مین پہنے خدا چاہے تمام خواص
اسم سے بہرہ مند ہو اور خلائق کی نظر و نمین باشوکت و عظمت رہے ایضاً اگر کوئی شخص فرزند کی آرزو رکھتا ہو
تو چاہیئے کہ اسم مذکور پڑھا کرے خدا چاہے فرزند نرینہ پیدا ہو ایضاً اگر کوئی شخص کشتکاری یا
درختون کے نصب کرنیکے وقت اسم مذکور بحساب خُدحرفاً و قفل ماتہ پڑھے خدا چاہے اُس کھیتی کے غلہ
مین اور درختون کے میوے مین بہت برکت ہو ایضاً اگر چاہے کہ کسی مرد ظالم جابر کو اُسکے عہدے سے
معزول کرے تو اکتالیس عدد چھوارے کی گٹھلیان لے اور اُن پر ایک ایک ہزار بار پڑھے اور دم کرکے ہر
بار کہے کہ مین نے فلان شخص کو معزول کردیا بعد اتمام اُن گٹھلیون کو کسی خندق وغیرہ مین ڈالدے۔ وہ شخص
اپنے عہدے سے معزول ہوجائیگا ایضاً اگر کسی کو اپنی دوستی مین بیقرار کرنا چاہے تو حریر سفید پر مشک و
زعفران سے اس اسم کو لکھے اور اُس شخص کی دیوار مین پنہان کرے اور ہر روز پچیس بار پڑھ کر اُسکی طرف دم
کردیا کرے خدا چاہے وہ شخص اُس کے عشق مین مبتلا ہوگا *

اسم بست و نہم ۲۹ یَا قَرِیْبُ المُتَعَالِیْ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِہٖ یہ اسم جمالی ہے خاصیت

لہ صاحب کشف الانوار اپنے والد سے نقل کرتے ہین کہ بعدد حروف اسم پڑھے۔ اور جامع ابوسعیدی مین لکھا ہے کہ اگر قرضدار
ہی تو اسکو پڑھے اور اپنے پاس رکھے خدا چاہے قرض سے سبکدوش ہو اور اگر حاملہ پڑھے اور اپنے پاس رکھے جلد ولد سے خلاصی پائے ۱۲ منہ

سلہ نصاب دو لاکھ پچیس ہزار، زکوٰۃ ایک لاکھ بارہ ہزار، عشر چھپن ہزار دو سو پچاس، قفل تین سو ساٹھ، دور ملا دبرابر نصاب ۱۲

اِسکی یہ ہو کہ علو درجات مراتب دین و دنیا کیلئے اکیس شب ہر شب ہزار بار پڑھے **ایضاً** اگر کسی کی امانت ظالم کے ہاتھ مین جا پڑی ہو اور وہ کسی طرح اُس کو نہ دیتا ہو تو اُسکو چاہیئے کہ سات روزے رکھے اور ہر روز قبرون کی زیارت کرے اسکے بعد صدقِ دل اور کامل اعتقاد سے تین رکعت پڑھے پہلی مین فاتحہ کے بعد انا انزلنا دوسری مین اذا زلزلت الارض تیسری مین والعصر تین تین بار پڑھے اور بعد نماز کے ایک سو پچیس بار یہ اسم پڑھے یا مقلّب القلوب اِسکی برکت سے اُسکے دل کو مہربان کردیگا اور وہ امانت اُس کی اُس کو دیدیگا **ایضاً** اس اسم کے داعی کو بہت بڑا قربِ حق حاصل ہوتا ہو اور اس اسم کی دعوت کو **دعوت قرنی** کہتے ہین سات روز کی اسکی دعوت ہو ہر روز سات ہزار بار پڑھے اسرار غیب اُسپر ظاہر ہون چاہیئے کہ حاضر اپنے وقت کا رہے اور معاینہ کرے کہ پردۂ غیب اور تتق لاریب سے کیا کچھ ظاہر ہوتا ہے ناگاہ ایک شخص عامل کے روبرو آئے اور یہ اسم پڑھے اُسوقت صاحب دعوت ساکت ہوجائے اور اُس کو سنے جب وہ ننانوین مرتبے پڑھ چکے تو صاحب دعوت بھی اُسکے ساتھ پڑھنا شروع کردے اور سوائے اسم کے دوسری طرف ملتفت نہو اسکے بعد اُس شخص سے صاحب دعوت کلام کرے اور کہے کہ اے آفریدہ خدا کہان سے آیا ہے وہ اُسکے جواب مین کہے کہ مین فرشتہ ہون اور تربیت یافتہ جبرئیل علیہ السلام ہون اور عرش کے سایہ کے نیچے میرا قرار اور آرام گاہ ہی۔ تجھ کو چاہیئے کہ اس اسرار الٰہی کو نامحرم سے نگاہ رکھے اور ظاہر نہ ہونے دے۔ چونکہ تو صاحب دعوت ہی اور آداب شرائط سے مؤدب ہی اب مجھکو لازم ہی کہ تیرے ہر امر مین امداد و معاونت کرون اور جو تیرا مقصد اور ارادہ ہو اُسکو بجالاؤن اور اللہ تعالیٰ کی عنایت سے تیری حاجات اور مرادات پوری کرون۔ اُسکے جواب مین عامل کہے کہ اس دعوت سے میرا مقصد اور مطلوب یہ ہی کہ قرب واجب الوجود حاصل ہو۔ جب وہ فرشتہ بات سُن لے تو یکایک نظر سے غائب ہو۔ اور طرفۃ العین مین پھر واپس آجائے اور جواب سوال بیان کرے کہ ملک مطلق کا فرمان ہوتا ہی کہ جب تک آداب شریعت اور طریقۂ اتباع سنت سے مؤدب نہ ہو ہمارے سراپردۂ جلال و کمال مین باریاب نہین ہوسکتا۔ صدق و یقین حاصل کر اور یہانتک سعی کر کہ اگر سارا جہان تجھ کو مل جائے تو گوشۂ چشم سے نہ دیکھ اور ہماری طرف متوجہ ہو۔ صاحب دعوت ان تمام شرطون کو بصدقِ دل قبول کرے اور وہان لیجانے کی آرزو کرے آخر الامر وہ فرشتہ اپنی دوش پر بٹھا کر اعلیٰ علیین مین لیجائے اور راستہ مین ہزارون عجائب و غرائب نہانی کا معاینہ کرائے۔ اسکے بعد ایسے مقام پر لیجائے جہان صاحب دعوت کے مشام

[illegible] دعوت قرنی

جان مین بوئے معرفت آئے اور وہ تشریف لباس معرفت سے مشرف ہو اور شراب ناب حضوری نوش فرمائے کہ سقٰھم ربھم شرابا طھورا اس سے اشارہ ہی بعدہٗ ذات مین نظر عین الیقین سے نور معیت حق کو ملاحظہ کرے کہ منقول ہی ما رایت شیئا الا و رایت اللہ فیہ ایضاً اگر کوئی شخص ہمیشہ اس اسم پر مداومت کرے خلق کے نزدیک عزیز و محترم ہو اور بلند مرتبہ پائے ایضاً اگر کوئی شخص ہر روز پچیس[۲۵] بار پڑھا کرے حق تعالیٰ اُسکو جنت نصیب کرے ؛

برائے جنت

اسم ستی ام یا مذل لکل جبار بقھر عزیز سلطانہ یہ اسم جالی ہی خاصیت اسکی یہ ہی کہ اگر کوئی اکیس روز تک سات ہزار بار پڑھے تمام اعدا اور ظالم مقہور اور مردود ہو جائین ایضاً اگر یہی اسم پڑھکر سلاطین جابر کے روبرو جائے تو کچھ خوف نہو ایضاً اگر کوئی چاہے کہ عطارد کو اپنا مسخر کرے تو اُسکو چاہیئے کہ ساٹھ روز تک اِسکی دعوت دے - اور اس مدت مین چھ لاکھ بار اسم مذکور پڑھے اور ان دنون مین دوسری دعوت نہ دے اور نہ اپنے حجرہ مین کسی کو آنے دے - اور اس حجرہ کا سہ پایہ چوب انار یا بید انجیر یا کنار سے ہو اور یہ اسم لکھکر اُن تینون پایون پر آویزان کرے اور اُنکے نیچے بخور جلائے اور سوائے ضرورت خاص کے اس حجرہ سے باہر نہ جائے - آخر خلوت مین ایک پیر مرد خوبصورت با صباحت کتاب ہاتھ مین لئے ہوئے دائرے کے روبرو حاضر ہو اور کتاب کو پڑھے - مسبح اُس سے کچھ بات چیت نہ کرے - جب وہ پیر خود دریافت کرے کہ ای صاحب دعوت اس دعوت سے تیرا کیا مطلب ہی اُس وقت مسبح مجیب ہو کہ میری غرض آپ کی تسخیر ہی کہ میرے ساتھ عہد ہو کہ قہر و لطف کے وقت میری معاونت ہو - اور سلاطین عالم مسخر ہون اور ہر اقلیم کی کیفیت سے آگاہی ہو - عطارد اُس کے جواب مین کہے کہ مینے قبول کیا - جس وقت جس جگہ تو بلائے گا مین حاضر ہون گا - اور اپنے خدمت گارون کو تیرا ملازم خدمت کر دونگا - اِس کے بعد ایک مُہرہ بشکل بیضہ کہ اُسپر سبز خط ہون گے مسبح کو دے گا - پس یہ نشان عہدنامہ عطارد ہی عامل جس وقت پڑھے اس مہرہ کو اپنے روبرو رکھے خدا چاہے اُسیوقت حاضر ہو گا -

برائے ہلاک اعدا تسخیر عطارد

ایضاً اگر کوئی شخص تیس ۳۰ دن کے عرصے مین تین لاکھ بار پڑھے موصوف بصفات الٰہی ہو - اور مستجاب الدعوات ہو اُسکی دعا کی برکت سے خدا تعالیٰ ہر ذلیل کو عزیز کرے گا - اور عزیز کو ذلیل گدا کو بادشاہ کر دے

برائے حصول صفات الٰہی

سلہ نصاب دہ لاکھ اسی ہزار ذکوٰۃ ایک لاکھ چالیس ہزار پانسو عشر بانوے ہزار دو سو پچاس قفل تین سو ساٹھ دور ہدا دس برابر نصاب ۱۲

اور بادشاہ کو گدا ۔

اسم سبّی [۳۱] ویکم یَا نُورَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ ھُدَاہُ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِہٖ یہ اسم جمالی ہے

خاصیت اسکی یہ ہی کہ جو کوئی اسم مذکور پڑھے حق تعالیٰ نورِ معرفت و توحید اُس کے دل مین پیدا کرے۔ اور

برائے فتوحات و اصلاح حال

جو کوئی چاہے کہ حق تعالیٰ اُسکے تمام امور مین لطف اور عنایت فرمائے تو اُسکو چاہیئے کہ گوسفند سیاہ کا

دل یا جگر بند ایسے طریق سے لائے کہ کسی نامحرم کو اُس سے اطلاع نہو۔ اور جگر بندسے دل کو جدا کرے

اور سات سو بار اسم مذکور اُسپر پڑھے اور دم کرے اور کہے یَارَبَّ الْاَرْبَابِ وَ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَ

یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَ یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ وَ یَا دَلِیْلَ الْخَیْرَاتِ میری دعا قبول کر اور میری روزی فراخ کر اور مجھکو خلائق

کی آنکھون مین عزیز و محترم کر یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن جب یہ دعا کر چکے تو مشک و زعفران سے کاغذ خطائی پر یہ اسم

لکھے اور اُس دل کے اندر رکھے اور اس مسجد کے آستانہ بالا پر جہان پنجوقتہ نماز جماعت سے ہوتی ہو رکھ آئے

اور مسجد سے نکلتے وقت اسم پڑھے اور وہان یہ عمل کرتے وقت خوشبو کا ضرور استعمال کرے اور بخور جلاوے

اور اپنے دل مین کسی وسواس کو نہ آنے دے اور اُس جگر کو جو باقی رہ گیا تھا اور مخفی رکھا تھا لیکر اکتالیس چھریان

اُس پر مارے اور ہر بار اسم پڑھے بعد اُسکے ٹکڑے ٹکڑے کرے اور روغن و زعفران مین بریان کرے اور کھائے

اور نظر رکھے کہ اُس وقت سے کیا ظاہر ہوتا ہی خدا تعالیٰ کی قدرت اور عظمت سے اُس ہفتہ مین اُسکا احوال

نیک ہوجائے گا اور فتوحات [..] کا دروازہ کھل جائے گا اور صاحب سعادت ہوگا اور تمام کار ہائے بستہ اس کے

کھل جائین گے **ایضاً** اگر کوئی عورت ثیبہ یا باکرہ نکاح کرنا چاہے تو وہ بھی یہی عمل کرے خدا چاہی بخت

برائے کشادن نصیب زنان - تسخیر زہرہ

اُسکا کشادہ ہوگا۔ اور شوہر اُسکے موافق ملیگا۔ اور اس اسم کا پڑھنے والا مرزوق برزق خضر علیہ السلام ہوگا

اور علم لدنی سے بہرہ یاب ہوگا اور خلائق اُسکے نفس نفیس سے مستفید ہوگی اور اپنی مراد کو پہونچے گی مبنہ و کرمہ

ایضاً [..] اگر کوئی چاہے کہ زہرہ کو مسخر کرے چاہیئے کہ اوّل روز ماہ شعبان یا رمضان سے شروع کرے

اور آخر مہینے تک تمام کرے ہر روز پانچ ہزار بار پڑھے آخر روز دعوت ایک شخص باصورت جمال و خوش

طبیعت مسبّح کے روبرو حاضر ہو اور اُسکے ہاتھ مین ساز موسیقی سے چنگ یا بربط یا مثل اُسکے موجود ہوتے ہی

عہ اس اسم کی اعداد شرائط مثل اسم یا مذل کل جاری ہے ۱۲ عہ صاحب کشف الانوار اپنے قبلہ گاہ سے نقل کرتے ہین کہ سالک کو جب فتوحات ہونے لگے تو سائل کو رد نہ کرے حتی المقدور اُسکے سوال کو پورا کرے ۱۲ سہ جامع سعیدی مین لکھا ہی کہ اس دعوت مین طہارت نفس تزکیۂ قلب تجلیۂ روح صفائی باطن حسن اخلاق صدق لسانی شرط ہی اور جس چیز سے روزہ افطار کرے وہ پاک ہو ۱۲

مسبّح کو سلام کرے صاحب دعوت اُسکی صورت سے خوش ہو اور وہ اپنے ساز اور آواز سے مسبّح کو مست
کر دے لیکن مسبّح کو چاہیئے کہ مست نہ ہو جائے اور اسم کے پڑھنے مین مشغول رہے پس وہ شخص صاحب دعوت
سے کہے کہ ای جوئیندہ راہ بے نہایت اس دعوت سے کیا مطلب رکھتا ہی مسبّح کہے کہ میرا مقصود تیری
حضوری ہے کہ ہر وقت میرا ممد و معاون ہو اور ہمیشہ اپنی آواز سے خوش کرے زہرہ جواب دے کہ مین عہد
کرتا ہون کہ مین ہمیشہ تیرے کامون پر نظر رکھون گا۔ اور جس مصلحت کیلئے تو بلائیگا حاضر ہونگا یہ کہکر ایک
مہرہ اُسکو عنایت کرے کہ بشکل بیضہ مخطط بخطوط سبز ہوگا اور کہے کہ جب مجکو بلانا ہو اسکو آگے رکھکر اسم
پڑھنا مین حاضر ہونگا۔ یہ کہکر وہ تو نظر سے غائب ہو مسبّح اُس مُہرہ کو نہایت احتیاط سے اُٹھا کر رکھلے
اور نامحرم کو ہرگز ہرگز نہ دکھلائے ❊

اسم سی ودوم ۳۲ یَا عَالِیَ الشَّامِخُ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ یہ اسم مشترک ہی خاصیت
اسکی یہ ہے کہ جو کوئی چاہے کہ مرتبہ زیادہ ہو تو اُسکو لازم ہے کہ اتوار سے اتوار تک سات روزے رکھے
اور رات دن سات ہزار بار پڑھے اور نامحرمون کی صحبت سے پرہیز کرے اور عطریات کا استعمال
کرے خُدا چاہے جلد اپنی مراد کو پہنچے۔ اگر کوئی شخص کسی کا زیر دست ہو اور وہ چاہے کہ مین زبردست
ہو جاؤن تو اُسکو چاہیئے کہ اتوار یا بدھ کو عروج ماہ مین روزہ رکھے اور غسل پاک کرے اور پاک کپڑے
پہنے اور سات رات دن برابر ایک ہزار سات سو بار اسم مذکور پڑھے اور خلوت مین رہے اور پڑھتے وقت
اپنی مراد کو دل مین رکھے اور حق تعالیٰ کی طرف توجہ رکھے خُدا چاہے زبردست ہو جائیگا ایضاً اگر
کوئی چاہے کہ مشتری کو مسخر کرے تو اُسکو چاہیئے کہ پچیس ۲۵ روز تک ہر روز چھ ہزار بار اسم مذکور پڑھے اور وقت
کا پابند رہے۔ جب قریب ختم ہو یکایک ایک پیر مرد خوش و خندان سبز لباس پہنے ہوے مسبّح کے روبرو آئے
اور کبھی کبھی سپید لباس سے بھی ظاہر ہو غرضکہ دو نو رنگ کے لباس سے ظاہر ہوگا۔ مسبّح اُسکے تغیر لباس سے
کچھ دہشت نہ کرے جب وہ پیر مرد آئے سلام علیک کرے مسبّح اُسکا جواب دے اور بہت تواضع و تکریم کرے
وہ پیر مرد بیٹھے اور کہے کہ ای صاحب دعوت تجھ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ وقت نہایت عمدہ ہے
تمام جہان کے کام نیک ہونگے شقاوت سعادت سے مبدّل ہوگی مین اس عالم مین کبھی نہین آتا مگر جب
کوئی صاحب دعوت دعوت دیتا ہی۔ اب مین خاص تیرے واسطے آیا ہون تو اپنا مقصود بیان کر مسبّح جواب

لہ نصاب۔ ایک لاکھ چھیانوے ہزار۔ زکوۃ اٹھانوے ہزار عشر چالیس ہزار۔ قفل تین سو ساٹھ بار۔ دور جہل دو برابر نصاب ۱۲

دے کہ میرا مقصود یہ ہو کہ تو میرا دوست ہو اور مراتب سعادت ازلی و ابدی سے بہرہ مند کر مشتری کہے کہ
مین خاص تیری ہی محبت کے سبب سے آیا ہون تیرا مطیع و مسخر ہون مینے تیری دعوت قبول کی اور عہد کیا
کہ جسوقت تو بلائیگا حاضر ہونگا اور تیری معاونت کرون گا۔ لیکن تجھ کو یہ لازم ہے کہ ہمیشہ باوضو اور
باطہارت رہنا اور متبع شریعت رہنا اور غذا کم کھانا۔ جب یہ بات تمام ہو اُٹھے اور اخلاص سے صاحب
دعوت کے سر پر ہاتھ پھیرے اور کہے کہ جس کام کے لیے بلائیگا آؤن گا یہ کہکر مستبح کے آگے سے غائب ہو اُسیوقت سے
صاحب دعوۃ کو علو درجات دکھلائی دینے لگین چاہیے کہ مشتری کی موعظت کو نگاہ رکھے تاکہ ہمیشہ مسعود
رہے اس دعوت کا نام دعوت عالی ہے ❊

اسم سی و سوم یَا قُدُّوْسُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَيْءَ يُعَادُهُ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِهٖ یہ اسم
مشترک ہی خاصیت اسکی یہ ہی کہ جو کوئی واسطے عظمت ظاہری و باطنی کے چالیس روز تک دس ہزار
بار پڑھے۔ انقطاع ماسوی اللہ حاصل ہو اور تمام مخلوقات انسان و جنات سے اُسکے مسخر اور مطیع ہون
بحکم آنکہ مَنْ لَهُ الْمَوْلٰى فَلَهُ الْكُلُّ اور مورث میراث ملک سلیمان علیہ السلام ہو ایضاً جو کوئی اس
اسم کو کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر پیئے یا پلاوے دردِ سر بلکل دفع ہو اور نیز جس مرض کے لیے
عامل لکھکر دیگا خدا چاہے صحت ہوگی ایضاً جو کوئی اس اسم کی پانچ سال بحکم خذ حرفاً قل الفاً دعوۃ
دیگا اُسکے تمام کام بہ سر ترقی ہونگے اور ملک سلیمان علیہ السلام اُسکے ہاتھ آئیگا۔ اور متصرف زمین و
آسمان ہوگا اور تمام مخلوقات عالم صغیر و کبیر اُس کے زیر تسخیر ہوگی اور تمام عالم اُسکی برکت سے منور ہوگا۔
مستبح اس اسم کا کسی چیز کا محتاج نہ ہو سوائے خدا تعالیٰ کے اور عمر دراز ہو اور آثار علوی جیسے برق اور باران
و باد سب اُس کے مسخر ہون جسکو جسوقت چاہے ظاہر کرے۔ یہانتک کہ اگر وہ حکم کرے تو آفتاب
شب کو نمودار ہو جائے اور دن مین چھپ جائے۔ عامل کو چاہیے کہ باعتقاد تمام اسکی دعوت دے تو جلد
مقرون باجابت ہو ❊

برائے عظمت و تسخیر جن و انس و دفع درد سر - برائے حصول مملکت سلیمان

اسم سی و چہارم یَا مُبْدِئَ الْبَرَايَا وَمُعِيْدَهَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهٖ یہ اسم

لہ نصاب چار لاکھ ایک بار زکوٰۃ دو لاکھ عشر ایک لاکھ قفل تین سو ساٹھ بار
دور ملفوظ برابر نصاب ۱۲ لہ نصاب ایک لاکھ چھیانوے ہزار زکوٰۃ نواسی ہزار عشر
انتالیس ہزار قفل تین سو ساٹھ بار دور ملفوظ برابر نصاب ۱۲

جمالی ہو خاصیت اسکی یہ ہو کہ جو کوئی اس اسم کو کسی ایسے مریض پر جو بہت ہی نحیف ہو گیا ہو ایک سو
بیس بار پڑھ کر دم کرے حق تعالیٰ اُسکے مرض کو صحت سے مبدل فرمائے ایضاً برائے دفع مرض صعب
کہ قریب المرگ ہو بہ نیت صحت و شفا سات روز تک تیرہ ہزار بار پڑھے۔ حق تعالیٰ اپنی قدرت سے
شفا عنایت فرمائیگا ایضاً اگر کوئی شخص اس اسم کو پندرہ ہزار مرتبہ پڑھے خُدا چاہے مُردہ زندہ ہو جائے
اسمین کسی طرح کا شک نہ لائے اور نہ نامحرم سے اس دعوت کے اسرار بیان کرے تاکہ تصرف غیبی اُسکو نصیب
ہو ایضاً اگر کسی مجرم کو قتل کا حکم ہو اور اسکو مارنے کے لیئے مقتل مین لائے ہون۔ اور کوئی تدبیر اُسکے
خلاصی کی باقی نہ رہی ہو تو اس اسم کے عامل کو لازم ہو کہ اپنا خطرہ اُس کے متعلق کرے اور اپنے دلکو
علائق عالمِ علوی اور سفلی سے پاک رکھ کر اس اسم کو ستتر ۷۷ بار پڑھے اور کچھ شک و شبہ دل مین نہ لائے اور
سات قدم پیچھے کو ہٹے اور جو پڑھتا جائے اُس طرف کو پھونکتا جائے خُدا تعالےٰ کے حُکم سے وہ مجرم قتل
سے نجات پائیگا اگرچہ دشمن اُسکے قوی اور غالب ہون اور علماء و قضاۃ نے اُسکے گردن مارنیکا فتویٰ دیدیا
ہو عامل اس کام کو کسی طمع دنیوی سے نہ کرے۔ بلکہ خالصاً للہ پڑھے تاکہ مقرون باجابت ہو اس
اسم کی دعوت کی مدت پچاسی روز مین ہر روز چھ ہزار بار پڑھے اور اپنے وظیفہ کو نگاہ رکھے تاکہ موصوف
بجمیع صفات ہو اور اسرار المؤمن مرآۃ المؤمن اور مرتبہ بقا باللہ نصیب ہو اور اسرار حقیقت واجب الوجود
اُسپر عیاں ہون۔ چاہیئے کہ اس اسم کی تلاوۃ مین ثابت قدم رہے اور عجائب و غرائب کے معاینہ
سے دہشت نہ کھائے ؎

اسم سی و پنجم ۳۵ یَا جَلِیْلُ الْمُتَکَبِّرُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُہٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُہٗ یہ اسم
جمالی ہی **خاصیت** اسکی یہ ہو کہ جو کوئی اس اسم کو اکیس روز تک تین ہزار چالیس بار پڑھے
دشمن اُس کے مقہور ہون **ایضاً** اگر کوئی چالیس روز تک سولہ ہزار بار پڑھے حق تعالیٰ کی عنایت اور
مدد سے دونو جہان کی مرادین اور مقاصد حاصل ہون **ایضاً** اگر کوئی اس اسم کو چالیس روز تک ہر روز
چالیس بار پڑھے حق تعالیٰ اُسکے جسم کو بصفت روح کرے۔ اور کسی جن و انس کی نظر اُسپر نہ پڑے اور یہ
دلیل اس حال کی ہو کہ عامل اپنے جسم کو آپ دیکھے تو نظر نہ آئے ؎

بیت

مُرغ الٰہی نہ قفس بر شدہ — قالبش از قلب سکر شدہ

مرتبہ اجساد نار و اخفا ار و اخفا اجساد نا اُسکو نصیب ہو۔ اور میراث نبوی سے بہرہ مند ہو چاہیے کہ دعوت
کے بعد چشم گوش زبان دل کو خیانت سے بچائے کہ اللہ یعلم خائنۃ الاعین وما تخفی الصدور ہی اگر طریق شریعت
و طریقت سے تجاوز کریگا درہائے دعوت و اجابت بستہ ہون گے ٭

اسم سی و ششم یا محمود فلا تبلغ الاوھام کل ثنائہ و مجدہ یہ اسم جمالی ہے **خاصیت**
اسکی یہ ہے کہ جو کوئی ایک ہزار اکتالیس بار اکیس روز تک اس اسم کو پڑھے گا حق تعالی اُسکو ترقی مراتب
دارین اور حصول مقاصد کونین عطا فرمائیگا اور اوصاف ذمائم اُس سے دور کرے گا **ایضاً** جو کوئی
اس اسم کی مداومت کرے مقبول عالم ہو اور موصوف بصفات حق ہو اور خلق خدا اس سے مستفید
ہو اور تمام جہان مین مثل آفتاب مشہور ہو اس اسم کی خاصیت احاطہ تحریر و تقریر سے باہر ہے اسی پر
اکتفا کیا گیا بحکم آنکہ خیر الکلام ما قل و دل **ایضاً** اگر کوئی زحل کو مسخر کرنا چاہے تو اُسکو لازم
ہے کہ پچیس ۲۵ روز تک ہر روز بیس ہزار بار اس اسم کی تلاوت کرے۔ جب دعوت قریب ختم ہو زحل
بصورت سیاہ و بہیئت مہیب و سہمناک حاضر ہو اُس کے کئی ہاتھ ہون اور ہر ہاتھ مین اشیائے مختلف
الجنس ہون مسیح کے دائرے کے نزدیک بیٹھے اور نہایت غضب اور ترشروئی سے مسیح کو دیکھے اور
تندی سے کلام کرے۔ مگر مسیح کو لازم ہے کہ اسم کے پڑھنے مین مشغول رہے اور اُسکی عزت و حرمت کو
نگاہ رکھے اور مؤدب بیٹھا رہے۔ اور جو کچھ کہے سنتا رہے۔ جب وہ دریافت کرے کہ ای فرزند آدم تیرا کیا
مقصد ہے اُسوقت مسیح بیان کرے کہ میرا مقصود تیری حضوری ہے کہ میرے تمام کامون مین تیری اعانت
و مددگاری ہو اور کلید فتح ہفت اقلیم مجھ کو نصیب ہو زحل ان سب باتون کو سُنکر قبول کرے اور عہد
کرے اور گل نرگس عطا کرے مسیح اُسکو لیکر سونگھے اور سر پر رکھے اور خوش ہو کیونکہ وہ پھول اسرار آسمانی
سے ہے اُسکو بہت عزیز رکھے اور کسی کو نہ دکھلائے اور نہ مطلع کرے جسوقت اس پھول کو سونگھیگا تمام
اسرار موجودات اور مغیبات اُسپر منکشف ہون گے اور سلاطین ماضیہ کے تمام خزانے اُسکو دکھلائی دینگے
اور سر موت و حیات عالم معلوم کریگا۔ پس زحل اُٹھ کر مسیح کے برابر کھڑا ہو کر مراجعت کرے اور عامل
کی نظر سے غائب ہو۔ جب عامل کو ضرورت اُسکے بُلانے کی ہو گل نرگس اپنے روبرو رکھے اور اسم
پڑھنا شروع کرے خدا چاہے حاضر ہو۔ اس دعوت کا نام **دعوت محمودی** ہے ٭

جہت حصول مقاصد

تسخیر زحل

دعوت محمودی

ملہ نصاب دو لاکھ چھتیں ہزار زکوۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار عشر چار ہزار تین سو قفل تین سو ساٹھ بار دور ملاوہ بار نصاب ۱۲

اسم سی و ہفتم ۳۷ یَا کَرِیْمَ الْعَفْوِ وَالْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِیْ مَلَاءَ کُلَّ شَیْءٍ عَدْلُہٗ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اسکی یہ ہی کہ جو کوئی دریائے گناہ مین مستغرق ہو اُسکو لازم ہی کہ استغفار کرے اور اس اسم کا ورد کرے کہ سوائے اسکے کوئی سبب اسکی بخات کا نہین ہی۔ طریق یہ ہی کہ ایک سو پانچ روز تک متواتر تین ہزار پانسو بار ہر روز اس اسم کو پڑھے ناگاہ ایک پیر نورانی عالم غیب سے نمودار ہو۔ اور اُسکو مژدہ دے کہ تیرے اور تیرے سب گھر والون کے گناہ معاف ہوئے جب یہ بشارت سُنے سجدہ شکر ادا کرے۔ اور حق تعالےٰ کی حمد و ثنا بیان کرے تاکہ جنّت فردوس اُسکا ماوےٰ ہو اور عذاب سقر اور پلصراط اور اہوال قیامت سے خدا تعالیٰ کے فضل وکرم اور عنایات سے نجات ملے ایضاً اگر کوئی بادشاہ یا ظالم یا امیر کسی کے مار ڈالنے کا ارادہ رکھتا ہو تو اُسکو لازم ہی کہ چالیس روز تک دو ہزار اکتالیس بار اس اسم کو پڑھے خُدا چاہے امن پائیگا۔ اور اس بادشاہ کا دل مہربان ہو جائیگا ایضاً اگر کوئی اس اسم کو میت کی ہتیلی پر لکھکر میّت کو دفن کرے تو حق تعالیٰ اُسکی قبر کو رَوْضَۃٌ مِّنْ رِیَاضِ الْجَنَّۃِ کردے۔ اور رحمت کے فرشتے بھیجے اور نکیرین کے سوال کا جواب اُسپر آسان کردے ؁

اسم سی و ہشتم ۳۸ یَا عَظِیْمُ ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْکِبْرِیَاءِ فَلَا یَذِلُّ عِزُّہٗ یہ اسم جلالی ہی خاصیت اسکی یہ ہی کہ علو درجات کے لئیے سولہ روز تک ہر روز ایک ہزار بار پڑھے ایضاً جو کوئی سلاطین یا اکابر زمانہ سے کچھ مال و منال یا جاہ و عزت کا خواستگار ہو تو چاہیئے کہ اس اسم کی کثرت کرے۔ حق تعالیٰ مقلب القلوب ہی تمام مرادین اور حاجتین اُسکی روا ہونگی اور تمام جہان مین اُسکی شہرت ہوگی ایضاً اگر کوئی شخص فضل دارین کا محتاج ہو تو اُسکو لازم ہی کہ چالیس روز تک برابر چار ہزار بار پڑھے اس دعوت مین سرّ عظیم ہی مستیج کو خود معلوم ہو جائیگا ایضاً مریخ کی تسخیر کے لئیے چالیس روز تک ہر روز چار ہزار بار پڑھے آخر روز ایک غلغلہ اور آشوب صعب اور سخت وہشت پیدا ہو اور پانچ ساعت تک ایسا ہی رہے ناگاہ ایک مرد با مہابت عظیم مثال گنبد سُرخ تند خو خونخوار تیز چشم باسبلت و ریش دراز دونو ہاتھون مین تلوارین لئے ہوئے خلوۃ مین آئے اور مستیج کو سلام کرکے بیٹھے اور وہ تیغ اپنے زانو کے نیچے رکھے اور ہونٹھ ہلائے مگر یہ نہ معلوم ہو کہ یہ کیا کہتا ہی۔ مستیج کو لازم ہے کہ ایسے وقت مین ہرگز نہ ڈرے

برائے نجات

برائے احسان میت

برائے فضل دارین

تسخیر مریخ

لہ نصاب دو لاکھ نواسی ہزار زکوۃ ایک لاکھ چوالیس ہزار پانسو عشر بہتر ہزار دو سو پچاسی قفل تین سو ساٹھ دور ہلا دو بار نصاب ۱۲

۲ہ نصاب تین لاکھ چونتیس ہزار زکوۃ ایک لاکھ باسٹھ ہزار عشر اکاسی ہزار قفل تین سو ساٹھ بار دور ہلاد و برابر نصاب ۱۲

اور اسم کے پڑھنے مین مشغول رہے بلکہ پکار پکار کر پڑھنا شروع کرے اگر خدانخواستہ اُس کے خوف سے ترک
کر دیا یا بھول گیا تو بڑا غضب ہوگا۔ مریخ فوراً اُسکو قتل کر دیگا۔ ایک ساعت تک مریخ بیٹھا رہے اسکے
بعد دریافت کرے کہ ای مسبّح تیرا کیا مقصد ہے بیان کر عامل بیان کرے کہ میرا مقصود تیری تسخیر ہے
مین چاہتا ہون کہ میری موافقت کر اور جو سعادت اور فتوح تیرے متعلق ہی وہ میرے نصیب کر۔
مریخ قبول کرے اور کہے کہ مین تیرا مدد و معاون ہون کہ تونے مجھ کو اس اسم کی برکت سے آسمان پنجم سے زمین پر
بلا لیا اب جو کوئی تیرا مخالف ہوگا مین اُس کو اس تیغ سے ہلاک کرونگا۔ اور تجھ کو اقلیم پنجم کی ماہیت سے
آگاہ کرونگا۔ تجھ کو لازم ہی کہ اس اسرار کو کسی سے ظاہر نہ کرنا ورنہ اس تصرف سے ہاتھ دھو بیٹھنا اور علویات
کی نظرین تجھ سے پھر جائینگی۔ جب مریخ یہ وصیت تمام کر چکے ایک عقیق کی انگوٹھی اُسکو عطا کرے۔ اور وہ
عقیق جوہر آسمانی سے ہوگا۔ ماہیت اُسکی سوائے خدا کے کوئی نہین جانتا۔ اگر کسی کو دکھلائیگا وہ انگوٹھی جاتی
رہیگی اور تصرف ہفت اقلیم اُٹھ جائیگا۔ جب یہ خاتم مسبّح لیچکے تو عرض کرے کہ میری یہ آرزو ہی کہ اس خاتم
کے نقش سے مجھ کو مطلع فرمائیے۔ وہ بتائے نقش یہ ہی تمخیثا تمشیثا و یاسطحی وسطحی یہ اسمائے
عبرانی ہین ان کو یاد کرے اور اجازت چاہے۔ جب مریخ اجازت دیچکے یکایک نظر سے غائب ہو جب
اُسکو بلانا منظور رہو انگشتری روبرو رکھے اور اسم پڑھنا شروع کرے فوراً حاضر ہو ؛

اسم سی ونہم [39] **یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُدَانِیْ دُوْنَ کُلِّ شَیْءٍ قُرْبُہٗ** یہ اسم جمالی ہے
خاصیت اس کی جو کچھ اسمار سابق مین بیان ہوئی سب اسمین موجود ہے۔ حضرت شیخ کمال الدین
کرمانی کہ گجرات مین رہتے تھے انھون نے سب خاصیتین اپنی شرح مین لکھی ہین بعض اُن خاصیتون سے اپنے
معاملہ مین انھون نے معاینہ کی تھین۔ اور بعض بیداری مین اُن کو حاصل ہوئین تھین۔ غرضکہ بہت
سے خواص بالتفصیل لکھے ہین طالب اُس شرح کو دیکھ کر عامل ہو۔ اگر طالب اُسکے جمیع خصائص
سے مخصوص ہو تو اُسکو لازم ہو کہ چالیس روز تک تین سو ساٹھ بار روز پڑھے ایضاً واسطے اظہار
ستر ربوبیت چالیس روز تک پانسو بار پڑھے ایضاً اگر کوئی شخص اپنے حاسدون اور معاندون اور بدخواہون
اور فاسقون اور ظالمون کو مطیع کرنا چاہے۔ اور وسواس خنّاس اور کید نفس امارہ سے

لہ نصاب ایک لاکھ اُنتر ہزار زکوٰۃ چوراسی ہزار عشر بیالیس ہزار دو سو پچاس قفل تین سو
ساٹھ دور حدود برابر نصاب ۱۲

رہائی چاہے تو اُسکو چاہیئے کہ اس اسم کو ایک ماہ تک رات دن برابر ایک ہزار نو سو نو بار پڑھے اور عین کسوف و
خسوف مین نماز کے اندر مشغول رہے اور کسی سے بات چیت نہ کرے اعداء ظاہری اور باطنی پر ظفر یاب ہوگا اور
یہ عمل باقی عمر کیلئے کافی ہی ایضاً اگر کوئی چاہے کہ اُس مَلک کو جو اِس عالم کا موکل ہی تسخیر کرے تو اُسکو لازم ہی
کہ اِس اسم کی قراءۃ کو موافق حروف اصل خذ حرفاً قُل الفاً شمار کرے اور ہر روز تا مدت حروف اصل و وصل
پڑھے اثنائے عمل مین یکایک قبلہ کیطرف سے عجیب عجیب صورتین دکھلائی دین عامل سمجھ جائے کہ ملک
آتا ہے غرضکہ صبح صادق جب نمودار ہو ملک حاضر ہو اور اُن کے درمیان ایک پیر مرد ہو کہ وہ آتے
ہی صبح کی اذان دے اور عامل کیطرف امامت کے لئے اشارہ کرے عامل نماز پڑھا کر پھر اسم کی قراءۃ مین
مشغول ہو جائے اور اصلاً کسی کی طرف ملتفت نہ ہو۔ تمام حاضرین صف باندھ کر مسبّح کے روبرو کھڑے رہین
اور بار بار کہین کہ اے مقتدا تو ہم سے کسواسطے کلام نہین کرتا مسبّح اشارہ سے جواب دے کہ مجھ کو تم سے کچھ کام
نہین مین بات کہنا نہین چاہتا یہانتک کہ شام ہو جاوے اور وہ صف زدہ کھڑے رہین پھر ایک سوار ملباس
شاہانہ چتر بر سر باعساکر گوناگون حاضر ہو اور گھوڑے سے اُتر کر مسبّح کے روبرو مؤدب بیٹھ جائے اور تھوڑی دیر
کے بعد کلام کرے کہ اے برگزیدۂ خدائے عزوجلّ مجھ سے تو بیان کر کہ تیرا کیا مطلب ہی اور مجھ کو کیون سرگردان
کر رکھا ہی عامل کچھ جواب نہ دے اور دعوت مین مشغول رہے یہانتک کہ وہ عجز کرے اور عہد کرے پھر بیان
کرے وہ ملک کہیگا کہ مین تیرا فرمانبردار ہون جس امر مشروع مین تیری حاجت ہوگی فوراً اُسکا سرانجام کرونگا
اور تمام جن و انس کو تیرا مسخر کرونگا اور جو سرتابی کریگا اُسکو قید کر دونگا۔ یہ اسم سات جوہر رکھتا ہی جو کوئی
عمل مین لائیگا کامیاب ہوگا۔ تفصیل اسکی یہ ہے :۔

جوہر اوّل دعوت اُسکی ایک اربعین ہی ہر روز تیس ہزار بار پڑھے تمام پیغمبرون کی اروا حین تشریف لاوینگی
اُنسے علم لدنّی حاصل ہوگا۔ یہ وہ اسم ہی کہ حق تعالیٰ نے حضرت سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم کو شب معراج مین اوّل
اس اسم سے مشرف فرمایا ہی اُسکے بعد انواع کرامات لاتعد ولاتحصیٰ عطا فرمائی ہین اور جب پیغمبر خدا صلے اللہ
علیہ وسلم بیت المقدس تشریف لے گئے ہین تو تمام پیغمبرون نے آپ کی اقتدا کی ہے کہ زاد الانبیاء لیلۃ
المعراج جمیعاً اس قول کی تائید ہی۔ جب عامل نصف اربعین تک پہنچے ارواح پیغمبران مرسل ظاہر ہونے
لگین صاحب دعوۃ بجمیع آداب با حضوری تمام اسم مذکور پڑھتا رہے اور جو نبی جس صفت سے موصوف ہی وہ
اُن سے حاصل کرتا رہے جیسا کہ حضرت آدم صفی اللہ سے صفوت اور روح اللہ سے احیائے اموات

اور موسیٰ صلوات اللہ علیہ السلام سے کلام کہ کَلَّمَ اللّٰہُ مُوسٰی تَکْلِیْمًا اُنکی شان ہین وارد ہی غرضکہ اپنے
حسب استعداد اُنسے اخذ نعمت ہین کوتاہی نہ کرے۔ جب دعوت قریب انصرام کے پہنچے سوائے حجاب عظمت کہ
حجاب جلال الٰہی ہی۔ تمام حجاب اُسکے دل سے مرتفع ہون اور ارواح انبیاء علیہم السلام اُسکو ایک نشان عطا
فرمائین کہ جب اس نشان کو اپنے روبرو رکھے اور کسی حاجت کے لئے بلانا چاہے فی الحال لشکر مبارک
اُنکا حاضر ہو اور اُسوقت اُس کا مقصد بفضل اللہ وکرمہ پورا کرین ✽

جوہر دوم۔ جب اسم مذکور بحکم شمار ابجد تا مدت حروف ہر روز پڑھے۔ سات موکل بادشاہان ارواح ملکوتی
کے حاضر ہون جنکے نام یہ ہین قوقائیل قلقائیل قلیقائیل اقلیقائیل قیاقیل قوماقیل
اقلتقائیل ہر ایک فیل سوار عامل کے روبرو حاضر ہون اور بانواع سخن مختلف عامل سی کلام کرین مگر
عامل کو لازم ہی کہ اصلاً اُنکی طرف ملتفت نہو اور دعوت ہین مشغول رہے جب وہ بالحاح پیش آئین اور مطلب دریافت
کرنے ہین اصرار کرین اور سوگند کھائین (اور وہ سوگند یہ ہی بحق طرطائیل واسرافیل وھمرائیل
وبحق توریت وانجیل وفرقان) اُسوقت کہے مطلب ومقصد سوائے تمھارے حضور کے اور کچھ نہین ہے
ہین چاہتا ہون کہ جس کام کے لیئے تمکو بلاؤن تم موجود ہو جاؤ اور اسکا انصرام کرو وہ اُسکو قبول کرین اور
عامل کی نظر سے غائب ہو جائین۔ جب عامل کو ضرورت ہو اس سوگند کو یاد کرے اور ایک دفعہ پڑھے فوراً
حاضر ہون اور اُسکی ضرورت کو پورا کرین واضح ہو کہ شیخ علیہ الرحمۃ لکھتے ہین کہ باقی پانچ جوہر میسّر
نہین ہوئے ورنہ وہ بھی لکھے جاتے ✽

اسم چہلم ۴۲ یَاعَجِیْبَ الصَّنَائِعِ فَلَا تَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِکُلِّ ثَنَائِہٖ وَنَعْمَائِہٖ یہ اسم جلالی ہی
خاصیّت اُسکی یہ ہے کہ جو کوئی صاحب دعوت بموجب حکم حروف غیر مکرر بقاعدہ خذ حرفاً
قل الفاً تا مدت حروف دعوت دے اور بعد اتمام دعوت جسقدر ہو سکے پڑھتا رہے خدا چاہے مرادین اُسکی
برآئین خلقت کی زبان اُسکی برائی سے بستہ ہو بلکہ تمام خلائق اُسکی محتاج ہو۔ سات سو ہزار عجائب و غرائب
(کہ جو کسی اسم کی دعوت ہین نہ دیکھے ہون نہ سُنے ہون) منکشف ہون اور چشمہای علم وحکمت اُسکے دل ہین
پیدا ہون حلال مشکلات ہو ایضاً اگر کوئی چاہے کہ مغیبات کا ظہور ہو تو اُسکو چاہیئے کہ ہر نماز کے بعد
چالیس دن تک سو مرتبے اس اسم کو پڑھے مقصود حاصل ہو ایضاً جو کوئی اس اسم کی قراءۃ ہین مشغول ہو
کوئی شخص عوام وخواص بادشاہ درویش اُسکے حق ہین کلمہ بد نہ کہے گا اور خلائق کی زبان اُسکی برائی

سے بستہ ہو جائیگی اور جو اُس مسبّح کی زبان سے نکلے گا کام پسندیدہ موافق شریعت و طریقت ہوگا اور
کبھی کلمۂ نامشروع عمداً یا سہواً اُسکے مُنھ سے نہ نکلیگا۔ ننانوین روز تک ہر روز پندرہ ہزار بار اس تفصیل
سے پڑھے کہ دس ہزار دن کو اور پانچ ہزار شب کو۔ آخر شب دعوت مین اسرار عجائب اور تماشائے
غرائب معاینہ کرے اور حق تعالیٰ یہ کرامت عطا فرمائے کہ اُس کا کلام حجت عالم ہو۔ اور ہر بات
اُسکی قرآن و حدیث سے ہو جس کے لیئے دعاء نیک یا بد کرے مستجاب ہو۔ اور تمام جہان مین مشہور
ہو اور نعمتہائے گوناگون سے مالامال ہو اور فتوحات ہونے لگین۔ عامل کو لازم ہے کہ جو کچھ آئے
سب خرچ کرڈالے۔ دوسرے دن کے لیئے نہ رکھے خدا تعالےٰ دوسرے روز پھر عطا فرمائے گا۔
ایضاً اگر ایک جانور کی صورت موم یا مٹی سے بنائی جائے اور ننانوے بار یہ اسم پڑھا جائے۔ اور
ہر مرتبہ اُسپر دم کیا جائے فی الحال جنبش مین آئے اور اُڑنے لگے۔ صاحب دعوت کو یہ کرامت نصیب
ہو کہ اگر سو ہزار مختلف جانورون کی شکلین بنائے اور اُسپر یہ اسم پڑھ کر دم کرے تو حق تعالےٰ اُن مین
جان ڈالدے۔ مگر عامل کو لازم ہے کہ ایسی حرکات سے پرہیز رکھے جاہل لوگ گمراہ ہو جاوینگے اور اُس کو
جادوگر بتائین گے ایضاً جو صاحب دعوت اس اسم کی ملازمت کریگا قبر مین اُس کا بدن سالم رہے گا
اور مرتبہ اجسادنا ارواحنا ارواحنا اجسادنا حاصل ہوگا اور جب اس صفت سے موصوف ہوگا جلوہ دارین
پائے گا اور اسرار اِنَّ اَوْلِیَاءَ اللّٰہِ لَا یَمُوْتُوْنَ اُسپر جلوہ گر ہوگا۔ جو کوئی مسبّح کے خلاف کلام
کرے گا ذلیل عالم ہوگا ؂

اسم چہل و سیم ۴۳ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَةٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَةٍ وَّمَعَاذِیْ عِنْدَ
کُلِّ شِدَّةٍ وَّرَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ۔

یہ اسم جلالی ہے خاصیت اسکی یہ ہو کہ جو کوئی کسی کام مین عاجز ہو یا کسی ظالم کے پنجہ مین گرفتار ہو یا
قید مین ہو تو اُس کو چاہیئے کہ ہر روز ننانوین بار اس اسم کو پڑھے سب سے مخلصی پائیگا اور مقبول خلائق ہوگا
اور دولت ابدی اور نعمت سرمدی سے مشرف ہوگا ایضاً جو کوئی ساٹھ روز تک بخلوت واحد بار قائم
اسم دعوت دے حق تعالےٰ کے فضل و کرم سے دنیا و آخرۃ کی تمام بلاؤن سے نجات پائے ایضاً اگر
کوئی اس اسم کی ایک سال کامل دعوت دے اور ہر روز سات ہزار بار اور ہر شب پانچ ہزار بار پڑھے
حقیقت ہژدہ ہزار عالم اُسپر منکشف ہو اور احوال خیر و شر تنگی و فراخی امساک باران اور طوفان اور حرب

وقتال سب پیشتر سے معلوم ہو جائین اور اُسکی تاثیر نظر اور خیال اذکار سے تمام بُرائیان دُور رہون جب عمر اُسکی تمام ہو مہتر عزرائیل علیہ السلام حاضر ہون اور سلام کرین اور کہین کہ اے آفریدۂ حضرت حق جو دن کہ اس خاکدان مین تیرے رہنے کے تھے تمام ہوئے اگر آرزوئے عالم باقی رکھتاہے اور جمعیت یاران قدیم کی چاہتاہے جو عالم ارواح مین ہے اگر قدم رنجہ فرمائے تو مین لیچلون اگر یہان رہنا قبول کرے تو تیرے نامۂ زندگی کو از سر نو مرتب کرون غرضکہ جو رضائے مسیح ہو قابض ارواح اُسکے مطابق عمل کرے ایضاً جو کوئی چالیس بار ہر شب اس اسم کی قراۃ کرے جمال جہان آرائے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہو اور جو مشکل ہو آسان ہو ✤

تیرھوین فصل دعوت سیفی دعائے عزرائیلی دعائے کبیر دعائے بشمخ دعائے قریشیہ اور عزائم (کہ اسمائے اعظام سے نکالی گئی ہین) اسمائے حسنیٰ اسمائے جرو تی کے بیان مین ✤

واضح ہو کہ دعائے سیفی آیۃ من آیات اللہ ہے اور بہت سے عجائب وغرائب اسرار اس مین مستتر ہین۔ اکثر اہل اللہ نے اِس سے فیض فیاض حاصل کیا ہے اور بہرہ مند ہوئے ہین۔ اور حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے مروی ہے کہ یہ دعا سیف اللہ عین اللہ قدرۃ اللہ یداللہ برہان اللہ صمصام اللہ حرز یمانی سہم اللہ حرز البر حرز المرتضوی حرز اعظم حرز سیفی کے نام سے نامزد ہو گئی ہے ✤

مُقدّمہ

جاننا چاہیئے کہ دعائے سیفی کے پڑھنے کا وقت اور شرائط ترتیب دعا اور شرائط عامل۔ عاملان کامگار نے مقرر فرمائی ہین۔ ہر ایک کا بیان بتفصیل ذیل لکھا جاتا ہے ✤

شرائط ترتیب دعا مناجات۔ ادعیۂ متفرقہ۔ فاتحہ۔ نادعلی۔ یاغیاثی۔ ضابطہ۔ اعتصام واثر اعتصام۔ وصل صغیر۔ اشارات اصل۔ اشارات حاجت۔ حرز امیرین۔ دعاء اختتام۔ دعاء اخیار۔ چہار قل۔ عدد قرآن۔ ایام تعین ✤

شرائط عامل۔ طہارت۔ تصفیہ باطن۔ لزوم خلوت۔ کتمان سر۔ حصول اجازت سلسلہ روایت۔ احتماء غذا۔ ترک حیوانات جمالی وجلالی (اگر جمالی کا پرہیز نہ ہوسکے تو بھی درست ہے) نامحرم سے بچنا

محرمات[11] احرامی سے پرہیز کرنا۔ تعظیم[12] دعوت۔ استغراق[13]۔ تقلیل[14] علائق حسن[15] اعتقاد۔ عزم[16] نیت۔ صدق[17] مرشد
بخور[18]۔ استعمال[18] عطر۔ مواظبت[19] دعوت۔ اور نماز[20] قضا نہ کرے۔ اکل[21] حلال۔ صدق[22] مقال۔ تفریغ[23] بال خرق
عادات[24] کے مشاہدے اور ارواحون کی ملاقات کے وقت نڈر ہونا +

شرائط[5] دعا۔ نصاب[1]۔ زکوٰۃ[2]۔ عشر[3]۔ قفل[4]۔ دور[5] مدور۔ بذل[6]۔ ختم[7]۔ اجابۃ دعا۔ اگر دعا باسم صغیر ہی بحکم کلیات وجزئیات شرائط حروف دیگر عمل کرے کیونکہ بغیر شرائط حروف دعوۃ مستجاب نہین۔ اس سبب سے متصرفان کامگار نے اسکو مطیع کیا ہو اگر دعا کبیر ہی بحساب حروف تہجی شرائط بجالائے اور عامل ہو اور ہر حرف کے تین درجے مقرر کیے گئے ہین اوّل موافق خذحر فاً قل الفاً دوم موافق مائۃً سوم موافق عشراً۔ اِن تینون مین جو ہوسکے اسکے موافق قرارۃ اختیار کرے اور نیت شرائط کی زبان سے کہے۔ اس جگہ پر بحکم حروف تہجی بقواعد عشراً کہ تین سو[50] حروف ہوتے ہین پڑھے پس یہ مجموع بہ نیت نصاب (۳۰۰) اور اُسکا نصف (۱۵۰) بہ نیت زکوٰۃ اور اُسکا نصف (۷۵) بہ نیت عشر اور اُس کا نصف (۳۸) بہ نیت قفل اور دور مدور برابر نصاب اور بذل تیس[۳] بار بحکم حرکات تیس[۳] حرف مع ہمزہ والف و لام اور بہ نیت ختم بائیس مرتبے۔ بموجب نقاط اور بہ نیت اجابتِ دعوت حروف اصلی و وصلی اسم ذات بقاعدہ خذحر فاً قل عشراً (۱۰۲۵) مرتبے پڑھے بعون اللہ تعالیٰ سریع الاجابت ہو۔ جب اِن شرائط سے فارغ ہو تو اغراض کے لیے دعوت دے اور اُسکے دو طریق ہین۔ ایک بطریق پیران شطار دوسرا بطریق شیخ ابو الفضل کرمانی انسے بھی وسندین ہین۔ ہر ایک کا بیان بتفصیل لکھا جاتا ہے +

طریق پیران مشرب شطار

مع ہفت ضابطہ واحکام وادعیۂ مختصرہ

ہفت ضابطۂ کلی ظاہر ہو کہ یہ ہفت ایام برائے سرانجام خاص و عام ہین اور یہ سات دن سات ستارون سے متعین ہین جو حاجت جس دن کے ستارے مین واقع ہو اسی کے لحاظ سے بہ ترتیب مسطور

---

[۵۱] ترتیب شرائط تمام ن ۳۰۰۔ ز ۱۵۰۔ ع ۷۵۔ ق ۳۸۔ د ۳۰۰۔ ب ۳۰۔ خ ۲۲۔ اجابت دعوت ۱۰۲۵۔ ۱۲ [۵۲] یعنے موافق حروف تہجی احتیاطاً مع ہمزہ ولام کررکہ تیس ہوتے ہین جب ان کو دس گنا کیا تو تین سو ہوگئے ۱۲

عمل کرے مقرون با جابت ہو اگر تاخیر واقع ہو تو ہفتے مین اُسی روز پھر پڑھے اور دس ہفتے تک اسیطرح
عمل کرے تو گویا ستر یوم مین انصرام امر ہوگا قراۃ یوم اور عشرہ کا ایک ہی حکم ہے شب کو بارہ
مرتبے موافق دوازدہ بروج اور دن کو اٹھائیس مرتبے موافق منازل قمر جب وہ دن آئے ورد کو بجالائے
اور باقی ایّام بے ناغہ تین بار باحکام وارکان اور رات کو ایکبار ضرور پڑھ لیا کرے اور یہ بھی معلوم رہے
کہ اس ہفت ضابطے مین خواص خاص منقسم ہین کہ جس کام کے لئے ضرورت ہو اُسی کو کب کے دن مین قراۃ
کرے جیساکہ بہ نیت قتل اعداء بروز زحل اور بہ نیت علم ظاہری و باطنی روز مشتری اور بہ نیت
قتال و خونریزی روز مریخ اور بہ نیت عظمت و حشمت وجاہ روز شمس اور بہ نیت کاروبار دُنیا
و موافقت سلطان و آمیزش امراء و کارکنان اور مثل اُس کے بروز زہرہ اور بہ نیت عشق و محبت
کار خیر و تجارت اور مثل اسکے بروز عطارد اور بہ نیت اصلاح و معاملہ و معالجہ و حُسن معاملات اور
دوستی اور بہ دشمن آشتی اور مثل اسکے بروز قمر *

قراۃ ہفت شبا روز چونسٹھ بار پڑھے۔ طریق ضابطہ دیکھ کر اسی طریق سے عمل کرے *

طریق ضابطہ۔ جب سالک عمل کرنا چاہے تو اُسکو چاہیئے کہ ہر ضابطہ مین نیت مسطور کو نگاہ رکھے۔
اور پہلی شب کو نیت کرلے۔ آخر شب کو اُٹھے اور غُسل پاک کرے اور غُسل کے بعد شکرانہ تحیت ادا کرے
اور ایک دوگانہ بہ نیت ثواب ارواح پاک حضرت رسالت پناہ صلّی اللّٰہ علیہ وسلم و عشرہ مبشرہ بجالائے
اسکے بعد ایک ایک دوگانہ بہ نیت ثواب ارواح پیران شطّار و سہروردی و چشت و قادریہ و فردوسیہ اور
تمام عرفا اور شہداء اور جمیع مومنین اجمالاً ادا کرے پھر تین بار یہ درود پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ صبح تک جاگتا رہے
اور سنت اور فرض کے درمیان سات بار اس دُعا کو پڑھے اِلٰهِيْ بِحَقِّ سِرِّ هٰذِهِ الْاَسْرَارِ وَبِحَقِّ كَرَامَاتِ
الْخَفِيِّ وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْضِيَ لَنَا حَاجَتِيْ كُلَّهَا يَا مَنْ اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ
شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ دُعاء اجابت سات بار پڑھے مَاشَاءَ اللّٰهُ كَانَ تَوَجَّهْنَا
اِلَى اللّٰهِ وَقَبْلَ اللّٰهِ مَاشَاءَ اللّٰهُ نَاطِقًا بِاللّٰهِ اِسْتِغَاثَةً بِاللّٰهِ مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اس کے بعد آسمان کیطرف مُنہ اُٹھائے اور دس بار اُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى
اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ پڑھے اور کھڑا ہوجائے اور کسی سے بات چیت نہ کرے اور فرض

کو جماعت کے ساتھ ادا کرے پھر اپنے خلوتخانہ میں آئے اور اپنے ورد معتاد کو بجا لائے اُسکے بعد اس دعوت کو اس شدّ سے شروع کرے۔ اوّل مناجات ادعیہ نادعلی یا غیاثی دعاء کاشف الغم اعتصام فاتحہ حرز و اختتام اخمار اور یہ سب دعائیں تین بار یا تین بار پڑھے اگر دوسرا اور ادر کھتا ہو تو وقت حاجت کے ایک ایک بار ہر ہر ضابطہ میں پڑھے اور نماز اور دوسری دُعائیں موافق ضابطہ کے بتائی جائینگی اُنکو بعد دعاء کاشف الغم اور دعاء ضابطہ کے پڑھے ✤

(مناجات اور تمام ادعیہ یہ ہیں)

یَا مَنْ اِذَا وَلَجَ الْعَبْدُ فِی لَیْلَةٍ مُّظْلِمَةٍ مِّنْ حَیْرَةٍ سَهْمٍ وَّلَمْ یَجِدْ صَرِیْخًا یَّصْرُخُهٗ مِنْ وَّلِیٍّ حَمِیْمٍ وَّوَجَدَ یَا رَبِّ مِنْ مَّعُوْنَتِكَ صَرِیْخًا مُّغِیْثًا وَّ وَلِیًّا یَّطْلُبُهٗ حَثِیْثًا یُّنْجِیْهِ مِنْ ضِیْقِ اَمْرِهٖ وَیُخْرِجُهٗ یَا مَالِكَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ **ایضًا** اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَتَكَرَّرَ الْجَدِیْدَانِ وَاسْتَصْحَبَ الْفَرْقَدَانِ بَلِّغْ رُوْحَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا التَّحِیَّةَ وَالرِّضْوَانَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتِكَ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ **ایضًا** اشفا ارضا صا لوا صلو اَسْئَلُكَ لَمَّنْ یَّلِیْكُمْ وَالْمَخْزُوْنُ الْاَطْهَرُ ثُمَّ لَا نَاظِرًا هٰذَا اهوش ورش طوطی طاس اَلَا اِلَی اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ **ایضًا** اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَا اُحْسِنُ شَیْئًا مِّنَ التَّدْبِیْرِ وَیُرَبِّیْ بِاَحْسَنِ التَّدْبِیْرِ یَا دَلِیْلَ الْعَابِدِیْنَ دُلَّ حَیْرَتِیْ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا حَلِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا مَالِكَ یَوْمِ الدِّیْنِ یَا مَالِكَ الْمُلْكِ وَیُرَبِّیْ بِاَحْسَنِ التَّدْبِیْرِ وَخِرْ لِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ **ایضًا** نادعلی حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کی یہ ہے نَادِ عَلِیًّا مُّظْهِرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِی النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِكَ یَا مُحَمَّدُ وَبِوَلَایَتِكَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ **ایضًا** یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَّمَعَاذِیْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَّرَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ ✤ **ایضًا** اَللّٰهُمَّ یَا كَاشِفَ الْغَمِّ وَیَا فَارِجَ الْهَمِّ وَیَا مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ فَرِّجْ هَمَّنَا وَاكْشِفْ غَمَّنَا وَاَهْلِكْ اَعْدَائَنَا ✤

دعائے اعتصام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلَى الْوَهَّابِ يَا رَبِّ
يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا سَتَّارُ يَا غَفَّارُ يَا رَزَّاقُ يَا فَتَّاحُ يَا كَرِيْمُ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ يَا حَمِيْدُ اَنْتَ الْمَحْمُوْدُ وَرَبُّنَا الْمَعْبُوْدُ وَيَا وَدُوْدُ اَنْتَ الْمَوْدُوْدُ وَ
فَضْلُكَ الْمَعْهُوْدُ وَيَا بَرُّ اَنْتَ الْبَارُّ بِرُّكَ الْمَوْعُوْدُ وَخَيْرُكَ الْمَشْهُوْدُ يَا حَيُّ كُنْتَ
حَيًّا حِيْنَ لَا حَيَّ وَتَكُوْنُ حَيًّا حِيْنَ لَا حَيَّ يَا قَآئِمُ اَنْتَ الْقَآئِمُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ
وَالْمُجَازِیْ بِمَا عَمِلَتْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا جَمِيْلُ اَنْتَ الْمُجْمِلُ الْجَلِيْلُ فَلَا يَحِقُّ
هٰذَا الْاِسْمُ اِلَّا لَكَ وَلَا يَلِيْقُ اِلَّا بِكَ اَنْتَ الْكَرِيْمُ الْمُكَرَّمُ وَاَنْتَ الْجَوَادُ الْمُنْعِمُ وَخَيْرُكَ كَثِيْرٌ
وَّفَضْلُكَ كَبِيْرٌ يَا كَبِيْرُ الْمُتَكَبِّرُ لَكَ النَّعْمَآءُ وَالْكِبْرِيَآءُ لَا يَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ اِنِ الْخُشُوْعُ اِلَّا لَكَ وَالتَّوَكُّلُ
اِلَّا عَلَيْكَ وَالْاِعْتِصَامُ اِلَّا بِكَ وَالتَّفْوِيْضُ اِلَّا اِلَيْكَ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ اَنْتَ الرَّبُّ وَكُلُّنَا لَكَ الْعَبْدُ
لَا شَرِيْكَ لَكَ وَلَا نِدَّ عُوْلَكَ وَالِدٌ وَّلَا وَلَدًا يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَاقِیْ كُلٌّ يَرْجِعُ اِلَيْكَ وَلَا يَجْرِیْ
الْفَنَآءُ وَلَا الزَّوَالُ عَلَيْكَ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ اَحْدَثْتَ كُلَّ شَیْءٍ سِوَاكَ كَمَا اَرَدْتَ وَ
بَرَأْتَ فَاَحْكَمْتَ وَصَوَّرْتَ وَخَلَقْتَ فَاَحْسَنْتَ وَسَوَّيْتَ فَعَدَّلْتَ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ لَا
شَرِيْكَ لَكَ وَلَا شِبْهَ لَكَ وَلَا مِثْلَ لَكَ وَلَا نَظِيْرَ لَكَ يَا غَنِیُّ وَلَا وَزِيْرَ لَكَ وَلَا مُشِيْرَ لَكَ وَلَا
مُعِيْنَ لَكَ وَلَا ظَهِيْرَ يَا مَاجِدُ يَا مَجِيْدُ لَكَ الْمَجْدُ كُلُّهٗ وَلَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهٗ وَ
اِلَيْكَ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ وَاَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ يَا قُدُّوْسُ
يَا سُبُّوْحُ اَنْتَ الْمُنَزَّهُ عَنِ النَّقَآئِصِ وَالْمَعَآئِبِ وَالْمَرَاتِبِ وَاَنْتَ الْمُعَظَّمُ فِی الْمَشَارِقِ
وَالْمَغَارِبِ يَا عَلِیُّ يَا مُتَعَالِیْ لَكَ الْعَلَآءُ وَالثَّنَآءُ مِنْكَ وَاِلَيْكَ مُنْتَهَى الْاَمَلِ وَ
اِنْتِهَآءُ الْاَمْرِ وَالرَّجَآءِ۔

يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ لَا بِدَايَةَ لَكَ وَلَا اِنْتِهَآءَ لَكَ يَا قَادِرُ يَا قَدِيْرُ يَا مُقْتَدِرُ وَلَا قُدْرَةَ اِلَّا
لَكَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِلَّا بِكَ يَا وَاجِدُ لَا وَجْدَ مِنْكَ وَلَا غِنَآءَ لِاَحَدٍ غَيْرِكَ
يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ يَا عَلِيْمُ تَسْمَعُ النَّجْوٰى وَتَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى يَا فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ

حیٌّ قیّومٌ

والارض فطرت فابدعت وصنعت فاحسنت وخلقت يا مالك يا مليك انت الملك
القديم والسلطان العظيم تؤتي الملك من تشاء وتعز من تشاء وتذل من تشاء
بيدك الخير انك على كل شيء قدير يا عزيز يا حكيم تحكم بالعدل وتقضي
بالحق فانت خير الفاصلين يا قاهر يا قهار يا قائم قد قهرت عبادك
بالفناء يا مغيث يا حسيب يا جليل يا مقتدر تفعل ما تريد يا محيط يا رقيب
يا من احاط بكل شيء عددا ودبرت الامور كلها بحكمتك وامسكت السماء
والارض بقدرتك يا باعث يا وارث ترث الارض ومن عليها وانت خير
الوارثين وانت تبعث من في القبور بحاسبهم وانت اسرع الحاسبين يا
واسع الملك والعلم والرحمة لا يخرج من سلطانك شيء ولا يعجزك شيء ورحمتك
وسعت كل شيء يا حق يا مبين انت الملك الحق المبين وسلطانك الحق وقولك الحق
ووعدك الصدق ولا تخلف ميعادك ولا تظلم عبادك يا ذا القوة المتين يا
غني يا مغني انت الغني ونحن الفقراء وانت القوي ونحن الضعفاء لا قوي الا
من قويته ولا غني الا من اغنيته يا خالق يا خلاق وانت احسن الخالقين وانت
احكم الحاكمين لا خالق للخلق غيرك ولا مدبر للخلق سواك يا ظاهر يا باطن يا
ذا المعارج تعرج اليك ارواحنا وقدرت اجالنا يا محصي احصيت انفاسنا
والسابنا وادركت اسرارنا واعلاننا يا حافظ يا خافض يا رافع انت المقدم و
انت المؤخر وتخفض من تشاء قهرا وترفع من تشاء قدرا من رفعته ارتفع ومن وضعته
اتضع ومن اكرمته كرمته يا رافع الدرجات لك الاسماء الحسنى والامثال العليا يا
ذا العرش المجيد يا مبدئ يا معيد يا رحمن يا رحيم ارحمنا يا مؤمن امنا يا مهيمن
يا جبار اجبرنا يا سلام سلمنا يا غفار يا غفور اغفر لنا يا رزاق ارزقنا يا رؤوف
ارءف بنا يا عفو عافنا واعف عنا يا لطيف الطف بنا يا حليم احلم عنا يا حافظ
يا حفيظ احفظنا يا عزيز يا معز اعزنا يا صبور صبرنا يا نصير انصرنا يا مغيث اغثنا
يا كافي اكفنا يا واقي قنا يا والي يا متوالي يا مولاي تولنا يا حنان يا منان

امنن علینا یا کریم اکرمنا ولا تکرم علینا یا تواب تب علینا یا ذا الفضل تفضل علینا
یا ذا الطول تطول علینا یا قابل التوب اقبل توبتنا یا دائم النعماء علینا یا
ہادی اہدنا یا وہاب یا رشید ہب لنا من لدنک رحمۃ وہیئ لنا من امرنا رشدا
یا نور نور قلوبنا یا وکیل لا تکلنا الی انفسنا یا جامع اجمع علی الہدی امرنا
یا نافع انفعنا بما علمتنا وبارک لنا فیما اعطیتنا یا من یضر وینفع ویعطی ویمنع
امنن علینا بالخیر والرضا والامن فی السراء واحفظنا من الضراء وشماتۃ الاعداء
انک سمیع النداء ومجیب الدعاء یا شکور انت المشکور اجعلنا من الشاکرین
یا صمد قد صمدناک حاجتنا فلا تردنا خائبین یا مجیب استجب دعاءنا
یا قریب قرب رحمتک منا یا مقسط انت القائم فوق المقسطین والامر بالقسط فوق
القسط والمنزل کتابک بالقسط فوق المقسطین واصلح القاسطین ونجنا من القوم
الظالمین یا غافر ارزقنا عدل الولاۃ وجنبنا جور الطغاۃ یا باسط ابسط علینا رحمتک
یا مغنی اغننا من خلقک یا فتاح افتح علینا ابواب رحمتک یا ولی تولنا بحفظک وحیاتک
یا شہید اشہد علینا بتوحیدک وعبادتک یا محیی یا ممیت احینا بخیر وامتنا بخیر
وتوفنا مسلمین والحقنا بالصالحین واغفر لنا یوم الدین انک خیر الغافرین ۰ وصلی
اللہ علی سیدنا محمد وآلہ واصحابہ اجمعین اللہم فرج ہمی واکشف غمی واہلک
عدوی برحمتک یا ارحم الراحمین اللہم یا خفی الالطاف نجنا مما نخاف یا حی
حین لا حی فی دیمومۃ ملکہ وبقائہ وسلم تسلیما دائما حامدا مصلیا کثیرا و
الحمد للہ رب العالمین ایضاً فاتحہ ضابطہ شنبہ بہ نیت مذکورہ چہار رکعت ایک سلام سے
ادا کرے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد الم ترکیف پچاس بار پڑھے اور سلام کے بعد دعائے مذکور اس دعا کے
ساتھ پڑھے اللہم شتت شملہم فرق جمعہم وبدل احوالہم وقصر اعمارہم واشغلہم
بابدانہم وانکس اعلامہم وخذہم اخذ عزیز مقتدر یا عزیز یا رب یا رب یا
رب انی مغلوب فانتصر ایضاً اللہم قاتل کفرۃ اہل الکتاب الذین یکذبونک
رسلک ویصدون عن سبیلک ویدعون معک الہا آخر لا الہ الا انت تعالیت

عَمَّا یَقُوْلُ الظَّالِمُوْنَ عُلُوًّا کَبِیْرًا اَللّٰھُمَّ اَلْعَنْھُمْ لَعْنًا کَبِیْرًا وَّ بِیلًا وَ ضَاعِفْ نَحْرَاتِكَ وَعَذَابَكَ عَلَیْھِمْ یَا اِلٰہَ الْحَقِّ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ایضًا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ جس وقت یہ وظیفہ مرتب ہو گوسفند سیاہ یا مُرغ سیاہ بالاے کوہ یا کسی خالی مکان مین فرضی قبر آدم وحوّا کے درمیان اُسکو اپنے ہاتھ سے ذبح کرے اور دل مین خیال کرے کہ مین نے فلان جابر کو قتل کیا اللہ تعالیٰ کی عنایت سے وہ دُعا مقرون باجابت ہے

ضابطۂ پنجشنبہ بہ نیت مذکور چار رکعت پڑھے پہلی مین فاتحہ کے بعد سورۂ رحمٰن چودہ بار اور باقی تینون مین ایک ایک بار کم کرکے پڑھتا جائے سلام کے بعد دعاء مذکور اور اُسکے متصل یہ دعا پڑھے۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّرْكِ وَالرِّیَاءِ وَزَیِّنْ لِسَانِیْ بِالذِّکْرِ وَالْحَمْدِ وَالثَّنَاءِ ایضًا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ وَّ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَّکِیْلٌ اور مصلے سے اُٹھے اور اپنے ہاتھ سے نان وشیرینی حیثیت کے موافق فقراء کو تقسیم کرے تاکہ اللہ تعالےٰ کی امداد سے اپنی مراد کو پہنچے۔

ضابطۂ سہ شنبہ بہ نیت مذکور چار رکعت پڑھے پہلی رکعت مین فاتحہ کے بعد چار سو مرتبے تبّت یدا پڑھے باقی تینون رکعتون مین سوسو بار کم پڑھے سلام کے بعد دعاء مذکور اور یہ دُعا پڑھے اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ ھَمِّیْ وَاکْشِفْ غَمِّیْ وَاَھْلِكْ عَدُوِّیْ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ یَا فَارِجَ الْھَمِّ وَیَا کَاشِفَ الْغَمِّ اکْشِفْ غَمِّیْ مَا اَمْسَیْتُ وَمَا اَصْبَحْتُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْقَاھِرِ الْقَوِیِّ الْجَبَّارِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ بِلَا مُعِیْنٍ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ ایضًا اَللّٰھُمَّ فَرِّقْ جَمْعَھُمْ وَشَتِّتْ شَمْلَھُمْ وَبَدِّلْ اَحْوَالَھُمْ وَقَصِّرْ اَعْمَارَھُمْ وَاشْغَلْھُمْ بِاَبْدَانِھِمْ وَانْکُسْ اَعْلَامَھُمْ وَخُذْھُمْ اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ یَا رَبِّ یَا رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ایضًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ سَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا۔ اسکے بعد ایک تازہ کوّا لائے اور دو پُرانی قبرون کے درمیان جماعت مقہورہ کو یاد کرکے اُسکو چھری سے کاٹ ڈالے بفرمان الٰہی مقصد برآئے۔

ضابطۂ یکشنبہ بہ نیت حاجت چار رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت مین اذا جاء نصر اللہ سو بار سلام کے بعد دعاء مذکور اور اسکے متصل یہ دعا پڑھے مَا شَاءَ اللّٰہُ تَوَجُّھًا اِلَی اللّٰہِ قَبْلَ اللّٰہِ مَا شَاءَ اللّٰہُ نَاطِقًا بِاللّٰہِ اسْتِغَاثَۃً بِاللّٰہِ مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ یَا لَطِیْفُ

یعنی عظمت وحشمت بجاہ ۱۲

تَلَطَّفْتَ یَا لَطِیْفُ وَاللُّطْفُ فِیْ لُطْفِ لُطْفِكَ یَا لَطِیْفُ اور سو بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ
پڑھے **ضابطہ جمعہ** بہ نیت حاجت چار رکعت پڑھے ہر رکعت مین سورہ وَالضُّحٰی پچیس بار پڑھے اور سلام
کے بعد دعاء مذکور اُسکے متصل پڑھے اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ
مَعْصِیَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ یَا غَنِیُّ یَا غَنِیُّ یَا غَنِیُّ یَا مُبْدِعُ یَا مُعِیْدُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا
یُرِیْدُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ یَا اَللّٰهُ اُسکے بعد تین سو ساٹھ بار یَا کَافِیَ الْمُوَسِّعُ
لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَایَا فَضْلِهٖ یَا کَافِیْ ایضاً سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے اللہ تعالی کی عنایت سے حاجت روا ہو

ضابطہ چہارشنبہ بہ نیت حاجت چار رکعت پڑھے ہر رکعت مین الم نشرح پچاس بار اور بعد سلام
کے دعاء مذکور پڑھے اور اُسکے متصل یہ دعا یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا مَالِكُ یَا رَزَّاقُ
اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَةً مِّنْكَ
وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ کُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ
عَنْ کُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُیَسِّرِ لِکُلِّ مَدْیُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ لِکُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ
الْعَالِمِ بِکُلِّ مَکْنُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَآئِنَ مُلْکِهٖ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ
اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ
یَا فَارِجَ الْهَمِّ وَیَا کَاشِفَ الْغَمِّ وَیَا مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ
وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ فَرِّجْ هَمَّنَا وَاکْشِفْ غَمَّنَا وَاَهْلِكْ اَعْدَآءَنَا سات بار یہ کہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ اس کے
بعد یہ پڑھے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا مُّخْلِصًا اللہ تعالی کے حکم سے حاجت روا ہو

ضابطہ دوشنبہ بہ نیت حاجت چار رکعت پڑھے ہر رکعت مین وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ستر بار سلام کے
بعد دعاء مذکور پڑھے اور اُسکے متصل یہ دعا پڑھے سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِیِّ الْجَبَّارِ الْحَیِّ
الْقَیُّوْمِ بِلَا مُعِیْنٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ وَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ
الْمِیْعَادَ اور سو بار پڑھے لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْجَلِیْلُ یَا عَزِیْزُ یَا جَلِیْلُ اُس کے بعد جیسا کہ
اوپر مذکور ہوا پڑھے اُسکے بعد دعاء اختتام - جب اس ورد سے فارغ ہو دعاء سیفی پڑھے اور چند جانور

بے طلب خرید کرکے اپنے ہاتھ سے رہا کرے اور ہر ضابطہ مین اس ترتیب کو نگاہ رکھے ؎

طریق اوّل از شیخ ابوالفضل کرمانی رحمۃ اللہ علیہ

ہر خاصیت کے لئے علیحدہ علیحدہ قراءۃ مقرر ہو اور جس جگہ تعداد قراءۃ معین نہین ہی وہان سات بار مقرر کیگئی ہی واضح ہو کہ حضرت ابوالفضل کرمانی نے طاہر بن محمد سے اُنھون نے تمیم تغلبی سے اُنھون نے امیرالمومنین حضرت علی کرّم اللہ وجہہ سے اور اُنھون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور آپنے حضرت جبرئیل علیہ السلام سے اسطرح معلوم کیا ہے کہ جو کوئی اس حرز کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے ہرگز کوئی دشمن اور سحر جادو اور دیو و پری اور چشم زخم اور مار و کژدم و شیر و گرگ اور سوائے اُسکے کوئی چیز اُسپر قابو نہ پائے اور سب سے امن مین رہے۔ عامل اسکا تمام مخلوق مین عزیز ہو اور سب اُسکے تابعدار ہون ایضاً واسطے دوستی اور دشمنی اور عقد اللسان اور نیند کے سات بار پڑھے ایضاً جو کوئی اس دعا کو پڑھے ایک سال کی عبادت کا ثواب پائے اور جو کوئی دو بار پڑھے دو سال کی عبادت کا ثواب پائے علیٰ ہذا القیاس اور جس سال یہ دعا پڑھے اُسکے گناہ نہ لکھے جائین ایضاً جو کوئی دو شخصون مین مفارقت چاہے اُسکو چاہیے کہ ایک مٹھی خاک پرانی قبر سے لائے اور ایک بار اس حرز کو پڑھکر اُس مٹی پر دم کرے اور ان دونون مین سے ایک کے آستانہ مین گڑھا کھودکر اُسکو ڈالدے خدا چاہے جدائی ہوگی ایضاً اگر کوئی چاہے کہ دشمن کو ہلاک کرے تو اُسکو چاہیے کہ اکتالیس (۴۱) دانے گندم بھاری کے لائے اور تین رات دن زعفران کے پانی یا نیل کے پانی مین رکھے اور اُس کے نیچے ایک چھری فولادی رکھے اور ایسی پوشیدہ جگہ رکھے کہ کسیکی نظر اُسپر نہ پڑے بعد اُسکے کچے تاگے مین اُن سب دانون کو پروئے اور ایک ایک دانے پر حرز پڑھے۔ جب تمام ہو جائے کسی بے پھل درخت کی شاخ مین جو جانب مشرق سے خشک ہوئی ہو لٹکا دے اور جس قدر ہو سکے صدقہ دیوے دشمن ہلاک ہوگا ایضاً اگر کوئی اسکا عامل شہد یا شربت یا نبات پر اُسکو پڑھ کر دم کرے اور کوئی شخص اپنے عیال و اطفال کو کھلائے روز بروز دولت زیادہ ہو اور کبھی اُن کے خاندان سے دولت زائل نہ ہو ایضاً اگر کوئی چاہے کہ سلاطین روزگار اور امراء کامگار اور ہر صغار و کبار میرے مطیع ہون تو اُسکو لازم ہی کہ مشک و زعفران کو آب باران یا گلاب مین حل کرکے اس حرز کو پوست آہو یا منصوری کاغذ پر لکھے اور موم جامہ مین لپیٹ کر اپنے پاس رکھے اور اگر حفظ یاد کرے کوئی تیر نیزہ شمشیر اُسپر کارگر نہ ہو۔ اگر اسکو لکھ کر بھاگے ہوئے کا نام لکھے اور کسی درخت

کے نیچے گاڑدے بھاگا ہوا آجاوے اسی طرح اگر اپنے محبوب کے لئے کرے تو محبوب آجائے ایضاً اگر کوئی
شخص اپنے کام مین عاجز ہو اور کچھ تدبیر بن نہ پڑتی ہو تو اُسکو چاہیئے کہ شب جمعہ آدھی رات کو اُٹھے اور
دو رکعت نماز ادا کرے اور جو کچھ قرآن شریف سے یاد ہو پڑھے اور نو بار درود شریف پیغمبر صلی اللہ علیہ
وسلم پر بھیجے اُسکے بعد تین بار اس حرز کو پڑھے حق تعالیٰ اُسکو فرحت بخشے اور کارسازی فرمائے ایضاً
اگر کوئی شخص قید خانہ مین اکتالیس بار اس حرز کو پڑھے اللہ تعالیٰ کے حکم سے خلاصی پائے ایضاً
اگر کوئی شخص اس حرز کو پڑھ کر سانپ یا بچھو کے کاٹے پر ہاتھ پھیرے خدا چاہے اچھا ہو جائے ایضاً
اگر کسی کو سلطان نے جان سے مارنے کا حکم دیا ہو تو اُسکو چاہیئے کہ غسل کرے اور پاک کپڑے پہنے اور ایکبار
اس حرز کو پڑھے اور کسی سے بات چیت نہ کرے جب سلطان کے روبرو جائے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ
اَسْتَغِیْثُ پڑھے خدا تعالیٰ کے حکم سے جان کی امان پائے ایضاً اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو گئی
ہو اور معلوم نہ ہو کہ کون لے گیا تو چاہیئے کہ شب کو دو رکعت نماز پڑھے پہلی مین فاتحہ کے بعد والشمس ایکبار
اور دوسری مین والضحیٰ اور الم نشرح ایک ایکبار اُس کے بعد یہ حرز پڑھے اور با وضو سو جائے مال
اور چور کو خواب مین دیکھے اور معلوم کرے ایضاً اگر کسی کو کوئی مہم پیش آئے تو چہارشنبہ و پنجشنبہ و جمعہ کو
روزہ رکھے اور شب شنبہ کو دو رکعت ادا کرے فاتحہ کے بعد وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّ
یَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ
جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا پچیس بار پڑھے اور ایکبار اس حرز کو پڑھے اور با طہارت سو جائے
خدا چاہے اپنے کام کی کشادگی خواب مین معلوم کرے ایضاً جو کوئی اس حرز کو لکھ کر اپنے گھر مین رکھے چور
آب آتش سب سے اُسکا گھر امن مین رہے ایضاً جو کوئی اس حرز کو اپنے پاس رکھ کر لڑائی مین جائے
سپر کی حاجت نہو اور دشمنون کے دل مین اُسکی ہیبت ہو ایضاً جو شخص اس کو لکھ کر اور دھو کر اپنے
بچے کو پلائے ذہین ہو ۔ اور حصول علم کے دروازے اُسپر کشادہ ہو جائین ایضاً جو کوئی اس کو
لکھ کر اپنے سرہانے رکھے اور اپنی بیوی سے با وضو ہمبستر ہو حق تعالیٰ اُسکو فرزند صالح عطا فرمائے
ایضاً اگر کوئی شخص بھاگا ہوا ہو تو اُس کے لیے یہ حرز لکھ کر ایک ڈبیہ مین رکھکر دفن کرے اور مُنھ اُسکا
موم سے بند کر دے اور کسی پاک جگہ مین پتھر کے نیچے دبا دے خدا چاہے بھاگا ہوا آجائے ایضاً ہر قسم کے
سرجادہ والے کو چالیس روز تک کسی کھانیکی شئی پر دم کر کے کھلائے خدا چاہے تندرست ہو جائے

ایضاً اگر کسی کو مہم قوی پیش آئے تو اُسکو چاہیئے کہ غسل پاک کرے اور کپڑے بدلے اور خلوۃ مین عُود وغیرہ
کا بخور کرے اور ہاتھ اپنا اس حرز پر رکھے اور شفیع لائے یعنی زبان اور دل سے کہے کہ بارخدایا اسکے طفیل اور
برکت سے میری حاجت برلا - حق تعالیٰ اُسکی مراد پوری کرے ایضاً اگر کسی کا کوئی دشمن قوی ہو اور اُس کے
سبب سے خوفناک ہو تو اُسکو چاہیئے کہ اس اسم کو اکتالیس بار پڑھے اگر فرصت نہ ہو تو سات بار پڑھے کیسا
ہی قوی دشمن ہو زیر ہو جائیگا ایضاً اگر کوئی شخص قرضدار ہوگا اور اسکو پڑھے گا قرض سے سبکدوش
ہوگا - ایضاً اگر کوئی شخص صاحب اولاد ہے اور اسباب معیشت سے تنگ ہے تو چاہیئے کہ اسکو
پانی پر دم کرکے پلائے خدا چاہے فراغت حاصل ہوگی ایضاً اگر کوئی شخص مشک و زعفران
سے لکھکر اپنے سیدھے بازو پر باندھے اور بادشاہ کے روبرو جائے نہایت اعزاز پائے - اور اگر کسی سے
بحث ہو یا کسی نے دعوے کیا ہو تو اُس کے بائین ہاتھ کی جانب کھڑا ہو خدا چاہے فتح پائے +
ایضاً اگر عنین یعنی نامرد پر چالیس روز تک برابر پڑھے اور لکھکر اپنے پاس بھی رکھے خدا چاہے مرد ہو جائے
ایضاً اگر اس حرز کو سورہ فتح کے ساتھ لکھکر نیزہ پر باندھے اور دشمن کے مقابلہ مین جائے دشمن
کو ہزیمت ہو اور اسکو فتح وظفر ایضاً جس بیمار کو طبیبون نے جواب دیدیا ہو اور ان کے علاج سے
اچھا نہ ہوتا ہو تو اُسکو یہ حرز مشک اور زعفران اور گلاب سے چینی کے برتن مین لکھکر پلائے خدا چاہے شفا
ہو ایضاً جو کوئی اس حرز کو مشک و زعفران سے باطہارت لکھے اور مصروع کی گردن مین ڈالے خدا چاہے
شفا ہو ایضاً اگر اس حرز کو لکھکر گھوڑے کی گردن مین باندھے اور گھوڑون کے طویلہ مین چھوڑ
دے کوئی اُنمین سے نہ بھاگے گا اور نہ غائب ہوگا ایضاً اگر بانج عورت تین حیض تک اسکو لکھکر اپنے
سرہانے رکھے اور باطہارت اپنے خاوند کے پاس جائے صاحب حمل ہو اور نیک بچہ جنے ایضاً جو کوئی
اس حرز کو اپنے پاس رکھے دشمن اُسکا مغلوب ہو ایضاً جو کوئی توسیع رزق کے لیئے اس حرز کی ملازمت
کرے خدا چاہے صاحب فراغت ہو ایضاً جو کوئی اس حرز کو باعتقاد درست پڑھے مرگ مفاجات
سے نجات پائے اور دُنیا سے بامراد جائے ایضاً جو کوئی اس حرز کو جنگل مین جاکر تین بار پڑھے
اور چہرے پر دم کرکے ایک دائرہ اپنے گرد کھینچ لے اور اسمین بیٹھ جائے اور پھر بے انتہا اس حرز کو پڑھتا رہے
اور کہتا جائے کہ (بحق این حرز ہمہ ماران حاضر آیند) خدا کی قدرت سے بہت سے سانپ اس جگہ جمع
ہو جائینگے ایضاً اگر کوئی چاہے کہ پرندون کو جمع کرے تو اس حرز کو پوست گرگ پر لکھکر بام خانہ پر ایک

ڈورے مین باندھ دے اور کہے (کہ بحق حرز یمانی ہمہ طیور جمع شوند) خدا تعالیٰ کے حکم سے تمام پرندے یکجگہ جمع ہونگے ایضاً برائے عقد اللسان موم کی ایک ایسی صورت بنائے کہ منھ اُس کا کُھلا ہوا ہو۔ اور زبان درست ہو۔ کسی خالی جگہ مین بیٹھکر اس حرز کو پڑھنا شروع کرے۔ جب مقام اشارت پر پہونچے تو ایک بال اُسکے مُنھ کو دبا کر گرہ دے اور اُس مین پھونکدے خدا چاہے زبان بستہ ہو ایضاً جو کوئی اس حرز کو اکتالیس بار پڑھے حضرت خضر علیہ السّلام اُس کے پاس آئین ایضاً اگر کوئی چاہے کہ دشمن دوست ہو۔ چاہیئے کہ اس حرز کو تین بار پڑھے اور جب اشارت کی جگہ پر پہنچے اسماء اشارات کو اپنی ہتیلی پر لکھے اور دشمن کو دکھلائے فوراً صلح کرے اور دوست ہو جائے ایضاً روایت ہے کہ ایک بادشاہ حضرت امیر المؤمنین علی کرّم اللہ وجہہ کی خدمت مین حاضر ہوا اور کہا کہ شہزادہ یعنے سردار کا بیٹا ہون اور صاحب مال و منال ہون اور ملک بہت رکھتا ہون اور دشمن بہت ہین کہ میری ہلاکت کا قصد رکھتے ہین اور مین اُن کے دفع کرنے سے سخت عاجز ہو رہا ہون۔ ایکدن مین اس تشویش مین سو گیا تو کوئی شخص مجھ سے کہتا ہے کہ امیر المؤمنین رضؓ کے پاس جا اور اُس حرز کو جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا ہے سیکھ۔ اسواسطے خدمت عالی مین حاضر ہوا ہون کہ آپ مجھ کو وہ حرز سکھلا دیجئے تا کہ مین اس غم سے نجات پاؤن مجھ کو محروم نہ پھیریئے۔ حضرت امیر المؤمنین رضؓ نے اسکو سکھلا دیا۔ جب وہ اپنے گھر آیا تھوڑی دیر نہ گذری تھی کہ اُسکو خبر پُہنچی کہ تیرا دشمن ہلاک ہو گیا۔ اُسکو اس دعا کی برکت سے نجات ملی۔ اس حرز کے پڑھنے والے کو لازم ہو کہ حضوری دل سے پڑھے تا کہ جلد کار برآری ہو ✢ ایضاً جو کوئی اکتالیس روز تک ہر صبح کو پیاپے اس حرز کو پڑھے ولایت کے مرتبہ کو پہونچے ایضاً اگر کوئی مرد کسی عورت پر عاشق ہو تین روزے رکھے اور افطار کیوقت مُنھ اُسکے گھر کیطرف کرے۔ اور اس حرز کو پڑھے اور اُسکے بعد اس دعا کو پڑھے اِلٰھِیْ لَیِّنْ قُلُوْبُھُمْ وَارْزُقْنِیْ مَا فِیْ قَلْبِیْ وَنَجِّنِیْ مِنْ ھٰذَا الْغَمِّ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ خدا چاہے وہ عورت اُسکی طرف رجوع کرے ✢ ایضاً سفر سے سلامت آنیکے لئے جاتے وقت اس حرز کو پڑھے ایضاً برائے ہلاکی اعداء سات جمعہ کی راتون سات سات بار پڑھے ایضاً تسخیر خلائق کے لیئے تین روزے رکھے اور ہر صبح کو یہ حرز پڑھے اور ہاتھ مُنھ پر پھیرے ایضاً چورون سے بچنے کے لئے یہ حرز پڑھے اور اپنی اُنگلی پر دم کرکے چارون طرف پھرا دے ایضاً زہر خوردہ کے لئے مُشک و زعفران سے یہ حرز لکھے اور دھو کر پلائے

برائے زبان بندی
برائے ملاقات خضرؑ
برائے صلح و دشمن
دفعیہ مغلوبی اعداء
حصول مرتبۂ ولایت
برائے رام کردن دل دلارام
برائے سلامتی سفر
برائے امن از دزدان
برائے زہر خوردہ

خدا چاہے شفا پائے الیضاً جسکے اولاد نہ ہوتی ہو اور مرد عقیم ہو تو اس حرز کو مشک و زعفران سے لکھ کر پلائے اور وہ دو رکعت نماز پڑھ کر باوضو اپنی بی بی سے صحبت کرے خدا چاہے فرزند سعادتمند پیدا ہو الیضاً جو کوئی اس حرز کو پڑھ کر اپنے منھ پر ہاتھ پھیریگا ہمیشہ باآبرو رہیگا الیضاً اگر کوئی شخص کسی معرکہ مین جائے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین بار پڑھے اُسکے بعد ایک دفعہ اس حرز کو پڑھے اور اپنے سیدھے ہاتھ پر دم کرے پھر دوسری دفعہ پڑھے تو بائین ہاتھ پر دم کرے پھر تیسری دفعہ پڑھے اور اپنے منھ اور سینے پر پڑھ کر دم کرے۔ اور ہاتھ پھیرے اور میدان جنگ مین جائے خدا چاہے کوئی زخم اُسپر نہ آئے اور دشمن کے دل مین اُسکی طرف سے ہیبت ہو۔ اور مظفر و منصور اپنے گھر واپس آئے الیضاً اگر کوئی ایسے ویرانہ اور خرابہ مین جا پھنسا ہو کہ وہان دانہ پانی کچھ نہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ تیمم کر کے دو رکعت نماز ادا کرے۔ ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد اخلاص سات سات بار پڑھے اُس کے بعد اس حرز کو پڑھے اللہ تعالیٰ خزانۂ غیب سے آب و طعام پہنچائیگا الیضاً اگر کوئی فقر و فاقہ مین مبتلا ہو تو وہ اکتالیس روز تک صبح سے پہلے اُٹھے اور غسل کرے اور دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اخلاص تین بار سلام کے بعد درود شریف اور ایکبار یہ حرز پڑھے اور ناغہ نہ کرے۔ اگر ناغہ ہو جائے تو پھر سرے سے شروع کرے الیضاً دیو پری کی تسخیر کے لئے سورج ڈوبتے وقت شہر کے باہر جائے اور غسل کرے اور کپڑے پاک پہنے اور عطر خوب لگائے اور آیۃ الکرسی اور چار قل پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے پھر دو رکعت پڑھے اور فاتحہ کے بعد جو سورہ یا آیات قرآن شریف سے یاد ہون پڑھے اور سلام کے بعد قل اوحی تا آخر باواز بلند پڑھے اور کسی چیز سے نہ ڈرے اور درود مین مشغول رہے۔ اوّل ایسا کرے کہ اپنے گرداگرد فولادی چھری سے ایک خط کھینچے اور آیۃ الکرسی پڑھے اور اندر بیٹھ کر پڑھنا شروع کرے جو صورت ہولناک دکھلائی دے اُس سے ہرگز نہ ڈرے اور نہ اُنکی کسی بات کا جواب دے جب اُنکا بادشاہ آئے اپنا مقصد بیان کرے اور اُس سے عہد لے الیضاً جس کسی کا کاروبار بند ہو گیا ہو اُسکو چاہیئے کہ عشا کے بعد سات بار یا تین بار اس حرز کو آسمان کے نیچے بیٹھ کر پڑھے پہلے دو رکعت پڑھے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد اذا جاء ستر بار پڑھے بعد سلام کھڑا ہو اور ذکر کرے بیان یعنی سُبحان اللہ والحمد للہ الخ اور وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ

یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ الخ ملا کر سات بار پڑھے اور بیٹھ جائے اور سر ننگا کرے اِس حرز کو بملاحظہ قلب پڑھنا شروع کرے مستجاب ہو چالیس شب متواتر اسیطرح پڑھے اگر خدانخواستہ اس مدت مین فتح نہو تو تین چلے پورے کرے خدا تعالیٰ کی ذات پاک سے امید ہی کہ جلد قبول ہو۔ اور جلد کھل جائے (یہ اسناد تھین جو بیان کی گئین) **دوسرا طریق** یہ ہی کہ اوّل نیت موافق شرع شریف کرے۔ اور اُس نیت مین بُرائی کا شائبہ بھی نہو روزے کی نیت کرے اور تین روزے رکھے موافق مرادون کے خیال کرکے دعوت اختیار کرے۔ فجر سے پہلے غسل پاک کرے اور سند ورد اوراد و دوگانہ سنت ادائے فرض سکوت جیسا کچھ پہلے بیان ہو چکا ہی بجالائے اُسکے بعد مناجات دُعاؤن کے ساتھ پڑھے اور ایکبار نادِ علی پڑھے اور اثنائے قراءۃ مین اپنی مراد کو اپنے دل مین رکھے اسکے بعد چار رکعت صلوٰۃ قضائے حاجت پڑھے۔ ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد انا انزلناہ پچیس بار پڑھے اور سلام کے بعد ننانوے بار یا غیاثی عند کل کربۃ و مجیبی عند کل دعوۃ و معاذی عند کل شدۃ و رجائی حین تنقطع حیلتی پڑھے اور سجدہ مین جائے اور بتضرع و زاری حاجت طلب کرے اُسکے بعد دعاء عماد اعتصام چار قل دعاء طاہر۔ دعاء کاشف آمر اعتصام۔ وصل صغیر۔ شیخ شہاب الدین مقتول دعاء سیفی۔ حرز امیرین۔ دعائے اختتام ہر ایک سات سات بار پڑھے اور واسطے محافظت ابواب چار بار اوّل پڑھ کر ہاتھ دراز کرے اور آنکھ بند کرکے حضرت بیچون کی طرف توجہ کرے۔ آنکھ کھول کر ہاتھ سینہ پر لائے اور دم کرے اور تین بار اُٹھتے وقت اس ترتیب سے پڑھے اور متصل اُسکے اضمار روزمرّہ پڑھے اور اشارات اصل اور اشارات حاجت عین قراءۃ سیفی مین محل بہ محل ذکر کیے جاوینگے ہر حاجت کے لئے دعاء سیفی ننانوین بار یا تین بار یا پانچ بار یا سات بار پڑھے گا اللہ کی عنایت سے حاجت روا ہو گی اُسکے مطابق دیکھکر عمل کرے اور تقدیم و تاخیر اور تجاوز و تفاوت ہرگز درمیان مین نہ لائے حسب تحریر ترتیب نگاہ رکھے۔ اور ترتیب ادعیہ یہ ہی دعاء عماد بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِیِّ الْجَبَّارِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ بِلَا مُعِیْنٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ دعائے اعتصام بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْكُمْ یَا اَصْحَابَ السِّحْرِ وَالْوَسْوَاسِ وَاعْتَصَمْتُ بِكَ یَا اَللّٰهُ بِحَقِّ الْخِضْرِ وَالْاِلْیَاسِ وَبِحَقِّ كَهٰیٰعٓصٓ

مجیجز کھکھیج جوجوخ مرخوخ مھجوغ فھجی غ بحق ایخ زجر ھیموغ طفعاج ازذا
نجاس وبحق آدم ونوح واعتصمت بک من شر الجن والانس والاھر من
والشیاطین والجنود والاتباع ومن کل آفۃ وعاھۃ واعتصمت بک من کل بلاء
وبحرمۃ دانیال وبحق ایخ ایخ وارش ارش بورش بورش وبحق اھیا
اشر اھیا اصباوث وبحق عظمتک یا اللہ یا اللہ یا اللہ احفظنی من البلاء
والآفۃ والعاھۃ وبحرمۃ موسٰے وعیسٰے وبحرمۃ داؤد وزکریا وبحرمۃ
اسمٰعیل ویحییٰ وبحرمۃ ادریس وشیث ومحمد صلی اللہ علیہ وسلم توکلت
علی الحی الذی لابدایۃ لہ واعتصمت بک من شر الجن والانس بقراءۃ السیفی
واستجب دعائی یا غیاث المستغیثین اغثنی یا من لیس کمثلہ شیء وھو السمیع
العلیم البصیر وحسبی اللہ ونعم الوکیل نعم المولٰے ونعم النصیر وصلی اللہ علی
سیدنا محمد وآلہ اجمعین دعاے اعتصام یہانتک ہی اللھم انک قلت وقولک الحق
ادعونی استجب لکم وانک لا تخلف المیعاد اللھم یا لطیف اغثنی وادرکنی
بحق لطفک الخفی الٰھی کفی علمک عن المقال وکفی کرمک عن السوال اللھم تفضل
علی واحسن الی وکن لی ولا تکن علی اللھم فرج ھمی واکشف غمی ووسع
رزقی برحمتک استغیث یا فارج الھم یا کاشف الغم اقض دینی واھلک عدوی
بغالب قدرتک یا اقدر القادرین وارحمنی برحمتک یا ارحم الراحمین
سبحان اللہ القادر القاھر القوی الجبار بلا معین برحمتک استغیث اللھم بحق سر
ھذہ الاسرار وبحق کرمک الخفی وبحق الاسم الاعظم ان تقضی حاجتی وتوصلنی
الی مرادی وتدفع عنی شر جمیع خلقک یا ارحم الراحمین اسکے بعد
چار قل و دعاے طاہر اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطان الرجیم اللھم
طھر قلبی من الشک والشرک والریاء وزین لسانی بالذکر والحمد والثناء اسکے
بعد اللھم صل علی محمد ما اختلف الملوان وتعاقب العصران وتکرر الجدیدان و
استصحب الفرقدان بلغ روح نبینا محمد منا التحیۃ والرضوان اللھم صل علی

مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتِكَ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اسکے بعد دُعائے کاشف بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ هَمِّيْ وَاكْشِفْ غَمِّيْ وَوَسِّعْ رِزْقِيْ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَيَا كَاشِفَ الْغَمِّ اقْضِ دَيْنِيْ وَاَهْلِكْ عَدُوِّيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اس کے بعد دامِ اعتصام حَصَّنْتُ نَفْسِيْ بِالْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَرَفَعْتُ عَنِّي السُّوْٓءَ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اسکے بعد وصل صغیر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا اِلٰهِيْ وَاِلٰهَ جَمِيْعِ الْمَوْجُوْدَاتِ مِنَ الْمَعْقُوْلَاتِ وَالْمَحْسُوْسَاتِ يَا وَاهِبَ النُّفُوْسِ وَالْعُقُوْلِ وَمُخْتَرِعَ مَاهِيَّاتِ الْاَرْكَانِ وَالْاُصُوْلِ يَا وَاجِبَ الْوُجُوْدِ يَا فَائِضَ الْجُوْدِ وَيَا فَاعِلَ الْقُلُوْبِ وَالْاَرْوَاحِ وَيَا جَاعِلَ الصُّوَرِ الْاَشْبَاحِ يَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ وَمُدَبِّرَ كُلِّ دَوَّارٍ اَنْتَ الْاَوَّلُ الَّذِيْ لَا اَوَّلَ قَبْلَكَ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ الَّذِيْ لَا اٰخِرَ بَعْدَكَ الْمَلٰٓئِكَةُ عَاجِزُوْنَ عَنْ اِدْرَاكِ جَلَالِكَ وَالْاِنْسَانُ الْكَامِلُوْنَ قَاصِرُوْنَ عَنْ مَعْرِفَةِ كَمَالِ ذَاتِكَ اَللّٰهُمَّ خَلِّصْنَا عَنِ الْعَلَائِقِ الدَّنِيَّةِ الْجِسْمَانِيَّةِ وَنَجِّنَا عَنِ الْعَوَائِقِ الرَّدِيَّةِ الظُّلْمَانِيَّةِ اَرْسِلْ اِلٰٓى اَرْوَاحِنَا شَوَارِقَ اَنْوَارِكَ وَاَفِضْ عَلٰى نُفُوْسِنَا بَوَارِقَ اٰثَارِكَ الْعَقْلُ قَطْرَةٌ مِّنْ قَطَرَاتِ بِحَارِ مَلَكُوْتِكَ وَالنَّفْسُ شُعْلَةٌ مِّنْ شُعْلَاتِ نَارِ جَبَرُوْتِ ذَاتِكَ ذَاتٌ فَيَّاضَةٌ تَفِيْضُ مِنْهُ جَوَاهِرُ رُوْحَانِيَّةٌ لَا مُتَمَكِّنَةٌ وَّلَا مُتَحَيِّزَةٌ وَّلَا مُنْفَصِلَةٌ وَّلَا مُتَّصِلَةٌ مُعَرَّاةٌ عَنِ الْاَحْيَانِ وَالْاَيْنِ وَمُبَرَّاةٌ عَنِ الْوَصْلِ وَالْبَيْنِ فَسُبْحَانَ الَّذِيْ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَلَا تُمَثِّلُهُ الْاَفْكَارُ لَكَ الْحَمْدُ وَالثَّنَآءُ وَمِنْكَ الْمَنْعُ وَالْعَطَآءُ وَبِكَ الْجُوْدُ وَالْبَقَآءُ فَسُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ دعاء سیفی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ عَمِلْتُ سُوْٓءًا وَّظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ يَا غَفُوْرُ يَا شَكُوْرُ يَا حَلِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانُ يَا سُبْحَانُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَحْمَدُكَ وَاَنْتَ لِلْحَمْدِ اَهْلٌ عَلٰى مَا خَصَصْتَنِيْ بِهٖ مِنْ مَّوَاهِبِ الرَّغَائِبِ وَاَوْصَلْتَ اِلَيَّ مِنْ فَضَائِلِ الصَّنَائِعِ وَاَوْلَيْتَنِيْ بِهٖ مِنْ اِحْسَانِكَ وَ

بَوَّأتَنِی بِهِ مِنْ مَظِنَّةِ الصِّدْقِ عِنْدَكَ وَاَنَلْتَنِی بِهِ مِنْ مِنَنِكَ الْوَاصِلَةِ اِلَیَّ وَاَحْسَنْتَ

بِهِ اِلَیَّ مِنْ اِنْدِفَاعِ الْبَلِیَّةِ عَنِّیْ وَالتَّوْفِیْقِ لِیْ وَالْاِجَابَةِ لِدُعَائِیْ حِیْنَ اُنَادِیْكَ دَاعِیًا وَاُنَاجِیْكَ

رَاغِبًا وَّاَدْعُوْكَ مُضَارِعًا مُصَافِیًا وَحِیْنَ اَرْجُوْكَ رَاجِیًا فَاَجِدُكَ وَاَلُوْذُ بِكَ فِی الْمَوَاطِنِ

كُلِّهَا فَكُنْ لِیْ جَارًا حَاضِرًا حَفِیًّا بَارًّا وَّلِیًّا وَفِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا نَاظِرًا وَعَلَی الْاَعْدَاءِ كُلِّهِمْ نَاصِرًا وَ

لِلْخَطَایَا وَالذُّنُوْبِ كُلِّهَا غَافِرًا وَّلِلْعُیُوْبِ كُلِّهَا سَاتِرًا لَمْ اَعْدِمْ عَوْنَكَ وَبِرَّكَ وَخَیْرَكَ لِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ

مُنْذُ اَنْزَلْتَنِیْ دَارَ الْاِخْتِبَارِ وَالْفِكْرِ وَالْاِعْتِبَارِ وَلِتَنْظُرَ اِلَیَّ فِیْمَا اُقَدِّمُ اِلَیْكَ لِدَارِ الْقَرَارِ فَاَنَا

عَتِیْقُكَ یَا مَوْلَایَ مِنْ جَمِیْعِ الْمَضَارِّ وَالْمَضَالِّ وَالْمَصَائِبِ وَالْمَعَائِبِ وَاللَّوَازِمِ وَالْهُمُوْمِ وَاللَّوَازِهِ وَ

الْهُمُوْمِ الَّتِیْ قَدْ سَاوَرَتْنِیْ فِیْهَا الْغُمُوْمُ بِمَعَارِیْضِ اَصْنَافِ الْبَلَاءِ وَضُرُوْبِ جَهْدِ الْقَضَاءِ

لَا اَذْكُرُ مِنْكَ اِلَّا الْجَمِیْلَ وَلَمْ اَرَ مِنْكَ اِلَّا التَّفْضِیْلَ خَیْرُكَ لِیْ شَامِلٌ وَّصُنْعُكَ

لِیْ كَامِلٌ وَّلُطْفُكَ لِیْ كَافِلٌ وَّفَضْلُكَ عَلَیَّ مُتَوَاتِرٌ وَّنِعَمُكَ عِنْدِیْ مُتَّصِلَةٌ وَّ

اَیَادِیْكَ لَدَیَّ مُتَظَاهِرَةٌ لَمْ تُخْفِرْ جِوَارِیْ وَصَدَّقْتَ رَجَائِیْ وَصَاحَبْتَ اَسْفَارِیْ

وَاَكْرَمْتَ اَحْضَارِیْ وَحَقَّقْتَ اٰمَالِیْ وَشَفَیْتَ لِیْ اَمْرَاضِیْ وَعَافَیْتَ مُنْقَلَبِیْ وَمَثْوَایَ

وَلَمْ تُشْمِتْ بِیْ اَعْدَائِیْ وَرَمَیْتَ مَنْ رَمَانِیْ وَكَفَیْتَنِیْ شَرَّ مَنْ عَادَانِیْ فَحَمْدِیْ لَكَ وَاصِبٌ وَّثَنَائِیْ

عَلَیْكَ مُتَوَاتِرٌ دَائِمٌ مِّنَ الدَّهْرِ بِاَلْوَانِ التَّسْبِیْحِ خَالِصًا لِّذِكْرِكَ وَمَرْضِیًّا لَّكَ بِنَاصِعِ التَّوْحِیْدِ

وَاِخْلَاصِ التَّفْرِیْدِ وَاِمْحَاضِ التَّحْمِیْدِ بِطُوْلِ التَّعَبُّدِ وَالتَّعْدِیْدِ لَمْ تُعَنْ فِیْ قُدْرَتِكَ وَلَمْ

تُشَارَكْ فِیْ اِلٰهِیَّتِكَ وَلَمْ تُعْلَمْ لَكَ مَائِیَّةٌ وَّمَاهِیَّةٌ فَتَكُوْنَ لِلْاَشْیَاءِ الْمُخْتَلِفَةِ مُجَانِسًا

وَّلَمْ تُعَایَنْ اِذْ حُبِسَتِ الْاَشْیَاءُ عَلَی الْعَزَائِمِ الْمُخْتَلِفَاتِ وَلَا خَرَقَتِ الْاَوْهَامُ حُجُبَ

الْغُیُوْبِ اِلَیْكَ فَاَعْتَقِدُ مِنْكَ مَحْدُوْدًا فِیْ عَظَمَتِكَ وَلَا یَبْلُغُكَ بُعْدُ الْهِمَمِ

وَلَا یَنَالُكَ غَوْصُ الْفِطَنِ وَلَا یَنْتَهِیْ اِلَیْكَ بَصَرُ النَّاظِرِیْنَ فِیْ مَجْدِ جَبَرُوْتِكَ اِرْتَفَعَتْ

عَنْ صِفَةِ الْمَخْلُوْقِیْنَ صِفَاتُ قُدْرَتِكَ وَعَلَا عَنْ ذِكْرِ الذَّاكِرِیْنَ كِبْرِیَاءُ عَظَمَتِكَ فَلَا

یَنْتَقِصُ مَا اَرَدْتَ اَنْ یَّزْدَادَ وَلَا یَزْدَادُ مَا اَرَدْتَ اَنْ یَّنْتَقِصَ وَلَا اَحَدٌ شَهِدَكَ حِیْنَ

فَطَرْتَ الْخَلْقَ وَلَا نِدٌّ وَّلَا ضِدٌّ حَضَرَكَ حِیْنَ بَرَاْتَ النُّفُوْسَ كَلَّتِ الْاَلْسُنُ عَنْ تَفْسِیْرِ صِفَتِكَ

وَانْحَسَرَتِ الْعُقُوْلُ عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِكَ وَكَیْفَ یُوْصَفُ كُنْهُ مَعْرِفَتِكَ وَصِفَتِكَ یَا رَبِّ وَاَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ

ذٰبح
متضرعا صافیا
ضارعا
وفی الامور ناصرا
وناظرا
ولا اعلم الا جوانی
كلمہ ۱۲
ہم ۱۲ اے ملا الی ال
التمجید

الجبار القدوس الذی لم تزل ازلیا ابدیا سرمدیا دائما فی حجب الغیوب وحدک لا شریک
لک لیس فیها احد غیرک ولم یکن لها اله سواک حارت فی بحار ملکوتک افکار ذوی التبصیر
وتحیرت فی جبروتک عمیقات مذاهب التفکیر وتواضعت الملوک لهیبتک وعنت الوجوه بذلة
الاستکانة لعزتک وانقاد کل شیء لعظمتک واستسلم کل شیء لقدرتک وخضعت لک الرقاب
وکل دون ذلک تحبیر اللغات وضل هنالک التدبیر فی تصاریف الصفات فمن تفکر
فی ذلک رجع طرفه الیه خاسئا حسیرا وعقله مبهوتا وتفکره متحیرا اسیرا اللهم
لک الحمد حمدا کثیرا دائما متوالیا متواترا متضاعفا متسعا متسقا مستوثقا یدوم ولا
یبید غیر مفقود فی الملکوت ولا مطموس فی المعالم ولا منتقص فی العرفان فلک الحمد علی
مکارمک التی لا تحصی فی اللیل اذ ادبر والصبح اذا اسفر وفی البر والبحار والغدو و
الاصال والعشی والابکار والظهیرة والاسحار وفی کل جزء من اجزاء اللیل
والنهار اللهم بتوفیقک قد احضرتنی النجاة وجعلتنی منک فی ولایة العصمة فلم
ابرح منک فی سبوغ نعمائک وتتابع الائک محروسا لک فی الرد والامتناع
ومحفوظا بک فی المنعة والدفاع عنی ولم تکلفنی فوق طاقتی ولم ترض عنی الا طاعتی
فانک انت الله الذی لا اله الا انت لم تغب ولا تغیب عنک غائبة ولا تخفی
علیک خافیة ولن تضل عنک فی ظلم الخفیات ضالة انما امرک اذا اردت شیئا
ان تقول له کن فیکون اللهم لک الحمد حمدا مثل ما حمدت به نفسک وحمدک به
الحامدون ومجدک به الممجدون وکبرک به المکبرون وهللک به المهللون ووحدک
به الموحدون وقدسک به المقدسون وعظمک به المعظمون وسبحک به
المسبحون حتی یکون لک منی وحدی فی کل طرفة عین وادنی من ذلک مثل حمد
جمیع الحامدین وتوحید اصناف الموحدین والمخلصین وتقدیس اجناس العارفین و
ثناء جمیع المهللین والمصلین والمسبحین ومثل ما انت به عارف عالم انت محمود و
محبوب ومحجوب من جمیع خلقک کلهم من الحیوانات والبرایا وارغب الیک فی برکة ما
انطقتنی به من حمدک فما ایسر ما کلفتنی به من حقک واعظم ما وعدتنی به علی شکرک

اِبْتَدَأْتَنِیْ بِالنِّعَمِ فَضْلًا وَّطَوْلًا وَّاَمَرْتَنِیْ بِالشُّکْرِ حَقًّا وَّعَدْلًا وَّوَعَدْتَنِیْ عَلَیْهِ اَضْعَافًا وَّمَزِیْدًا
وَّاَعْطَیْتَنِیْ مِنْ رِّزْقِكَ اِخْتِیَارًا وَّمَقَاصِدًا وَّسَأَلْتَنِیْ مِنْهُ شُکْرًا یَّسِیْرًا صَغِیْرًا اِذْ نَجَّیْتَنِیْ وَ
عَافَیْتَنِیْ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاۤءِ وَلَمْ تُسْلِمْنِیْ لِسُوْۤءِ قَضَاۤئِكَ وَبَلَاۤئِكَ وَجَعَلْتَ مَلْبَسِیَ الْعَافِیَةَ وَ
اَوْلَیْتَنِیْ بِالْبَسْطَةِ وَالرَّخَاۤءِ وَسَوَّغْتَ لِیْ اَیْسَرَ الْقَصْدِ وَضَاعَفْتَ لِیْ اَشْرَفَ الْفَضْلِ مَعَ مَا
وَعَدْتَنِیْ بِهٖ مِنَ الْمَحَجَّةِ الشَّرِیْفَةِ وَبَشَّرْتَنِیْ بِهٖ مِنَ الدَّرَجَةِ الرَّفِیْعَةِ وَاصْطَفَیْتَنِیْ بِاَعْظَمِ
النَّبِیِّیْنَ دَعْوَةً وَّاَرْفَعِهِمْ دَرَجَةً وَّاَفْضَلِهِمْ لَنَا شَفَاعَةً وَّاَوْضَحِهِمْ حُجَّةً وَّاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاۤءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا لَا یَسَعُهٗ اِلَّا مَغْفِرَتُكَ وَ
لَا یَمْحَقُهٗ اِلَّا عَفْوُكَ وَلَا یُکَفِّرُهٗ اِلَّا تَجَاوُزُكَ وَفَضْلُكَ وَهَبْ لِیْ فِیْ یَوْمِیْ هٰذَا وَلَیْلَتِیْ هٰذِهٖ
وَشَهْرِیْ هٰذَا وَسَنَتِیْ هٰذِهٖ یَقِیْنًا صَادِقًا یُّهَوِّنُ عَلَیَّ مَصَاۤئِبَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَ
اَحْزَانَهُمَا وَیُشَوِّقُنِیْ وَیُرَاغِبُنِیْ فِیْمَا عِنْدَكَ وَاکْتُبْ لِیْ عِنْدَكَ الْمَغْفِرَةَ وَبَلِّغْنِی الْکَرَامَةَ مِنْ عِنْدِكَ
وَاَوْزِعْنِیْ شُکْرَ مَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَیَّ فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ
الْمُبْدِئُ الرَّفِیْعُ الْبَدِیْعُ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ الَّذِیْ لَیْسَ لِاَمْرِكَ مَدْفَعٌ وَّلَا عَنْ قَضَاۤئِكَ مُمْتَنِعٌ وَاَشْهَدُ
اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ رَبِّیْ وَرَبُّ کُلِّ شَیْءٍ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ
الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَالْعَزِیْمَةَ عَلَی الرُّشْدِ وَالشُّکْرَ عَلٰی نِعَمِكَ وَ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَوْرِ کُلِّ جَاۤئِرٍ وَّبَغْیِ کُلِّ بَاغٍ وَّحَسَدِ کُلِّ حَاسِدٍ وَّحِقْدِ کُلِّ حَاقِدٍ وَّکَیْدِ کُلِّ کَاۤئِدٍ وَّ
غَدْرِ کُلِّ غَادِرٍ وَّمَکْرِ کُلِّ مَاکِرٍ وَّشَمَاتَةِ کُلِّ کَاشِحٍ وَّمَکْرِ کُلِّ مَاکِرٍ بِكَ اَصُوْلُ عَلَی الْاَعْدَاۤءِ وَاِیَّاكَ
اَرْجُوْ وِلَایَةَ الْاَحِبَّاۤءِ وَالْقُرَنَاۤءِ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا لَاۤ اَسْتَطِیْعُ اِحْصَاۤءَهٗ وَلَا تَعْدِیْدَهٗ مِنْ عَوَاۤئِدِ
فَضْلِكَ وَعَوَارِفِ رِزْقِكَ وَاَلْوَانِ مَاۤ اَوْلَیْتَنِیْ بِهٖ مِنْ اِرْفَادِكَ فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ الْفَاشِیْ فِی الْخَلْقِ حَمْدُكَ الْبَاسِطُ بِالْجُوْدِ یَدُكَ وَلَا تُضَادُّ فِیْ حُکْمِكَ
وَلَا تُنَازَعُ فِیْ سُلْطَانِكَ وَمُلْکِكَ وَاَمْرِكَ وَتَمْلِكُ مِنَ الْاَنَامِ مَا تَشَاۤءُ وَلَا یَمْلِکُوْنَ مِنْكَ
اِلَّا مَا تُرِیْدُ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَنْتَ الْمُحْسِنُ الْمُنْعِمُ الْمُفَضِّلُ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقُدُّوْسُ فِیْ نُوْرِ
الْقُدْسِ تَرَدَّیْتَ بِالْعِزِّ وَالْعَلَاۤءِ وَتَاَزَّرْتَ بِالْعَظَمَةِ وَالْکِبْرِیَاۤءِ وَتَغَشَّیْتَ بِالنُّوْرِ وَالضِّیَاۤءِ وَتَجَلَّلْتَ
بِالْمَهَابَةِ وَالْبَهَاۤءِ لَكَ الْمَنُّ الْقَدِیْمُ وَالْفَضْلُ الْعَظِیْمُ وَالسُّلْطَانُ الشَّامِخُ وَالْمُلْكُ الْبَاذِخُ وَالْجُوْدُ

اَوْ رِضًا

الواسع والفیض الشائع والقدرة الکاملة والحکمة العالیة والحجة البالغة والعزة الشاملة فلک
الحمد علی ما جعلتنی من امة محمد صلی الله علیه وسلم وهو افضل بنی آدم الذین کرمتهم و
حملتهم فی البر والبحر ورزقتهم من الطیبات وفضلتهم علی کثیر ممن خلقتهم من اهلها تفضیلا و
خلقتنی سمیعا بصیرا صحیحا سویا سالما معافا ولم تشغلنی بنقصان فی بدنی ولم تمنعنی کرامتک
ایای وحسن صنیعک عندی وفضل منائحک لدی ونعمائک علی انت الذی اوسعت
علی فی الدنیا رزقا وفضلتنی علی کثیر من خلقک تفضیلا فجعلت لی سمعا یسمع
آیاتک وعقلا یفهم ایمانک وبصرا یری قدرتک وفؤادا یعرف عظمتک
وقلبا یعتقد توحیدک فانی بفضلک علی حامد ولک نفسی شاکرة وبحقک
شاهدة فانک حی قبل کل حی وحی بعد کل حی وحی بعد کل میت وحی
لم ترث الحیوة من حی ولم تقطع خیرک عنی فی کل وقت ولم تنزل بی عقوبات
النقم ولم تمنع عنی دقائق العظم ولم تغیر علی وثائق النعم فلو لم اذکر من احسانک
الا عفوک عنی والتوفیق لی والاستجابة لدعائی حین رفعت صوتی بتوحیدک و
تحمیدک وتمجیدک وتسبیحک وتهلیلک والا فی تقدیرک خلقی حین صورتنی فاحسنت
صورتی والا فی قسمة الارزاق حین قدرتها لکان فی ذلک ما یشغل شکری عن جهدی
فکیف اذا فکرت فی النعم العظام التی اتقلب فیها ولا ابلغ شکر شیء منها فلک الحمد
عدد ما حفظ علمک وعدد ما وسعته رحمتک وعدد ما احاطت به قدرتک
واضعاف ما تستوجبه من جمیع خلقک اللهم فتمم احسانک علی فیما بقی من عمری
کما احسنت الی فیما مضی منه اللهم انی اسئلک واتوسل الیک بتوحیدک وتمجیدک و
تحمیدک وتهلیلک وکبریائک وکمالک وتکبیرک وتعظیمک وتقدیسک ونورک ورأفتک و
رحمتک وعلوک ووقارک ومنک وبهائک وجلالک وسلطانک وقدرتک واحسانک و
امتنانک ورحمتک ونبیک وعترته الطاهرین ان تصلی علی محمد وعلی آل محمد وعلی سائر اخوانهم
من الانبیاء والمرسلین وان لا تحرمنی رفدک وجمالک وجلالک وفوائد کراماتک فانک لا
یعتریک لکثرة ما قد نشرت من العطایا عوائق البخل ولا ینقص جودک التقصیر فی شکر نعمتک

وَلَا تَنْفَدُ خَزَائِنُكَ مَوَاهِبُكَ الْمُتَّسِعَةُ وَلَا تُؤَثِّرُ فِي جُوْدِكَ الْعَظِيْمِ مِنَحُكَ الْفَائِقَةُ الْجَمِيْلَةُ
الْجَلِيْلَةُ وَلَا تَخَافُ ضَيْمَ إِمْلَاقٍ فَتَكْدِىْ وَلَا يَلْحَقُكَ خَوْفُ عَدَمٍ فَيَنْتَقِصُ مِنْ جُوْدِكَ
فَيْضُ فَضْلِكَ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِىْ قَلْبًا خَاشِعًا خَاضِعًا ضَارِعًا وَّبَدَنًا صَابِرًا وَّيَقِيْنًا
صَادِقًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّحَامِدًا وَّعَيْنًا بَاكِيَةً وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّعِلْمًا نَافِعًا وَّوَلَدًا
صَالِحًا وَّسِنًّا طَوِيْلًا وَّعَمَلًا صَالِحًا مَقْبُوْلًا وَّاَسْئَلُكَ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا وَّلَا تُؤْمِنِّىْ
مَكْرَكَ وَلَا تُنْسِنِىْ ذِكْرَكَ وَلَا تَكْشِفْ عَنِّىْ سِتْرَكَ وَلَا تُقَنِّطْنِىْ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَلَا تُبَعِّدْنِىْ
عَنْ كَنَفِكَ وَجِوَارِكَ وَاَعِذْنِىْ مِنْ سَخَطِكَ وَغَضَبِكَ وَلَا تُؤْيِسْنِىْ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَ
رَوْحِكَ وَكُنْ لِّىْ اَمِيْنًا مِّنْ كُلِّ رَوْعَةٍ وَّوَحْشَةٍ وَّاعْصِمْنِىْ مِنْ كُلِّ هَلَكَةٍ وَّزَلْزَلَةٍ وَّ
غَمٍّ وَّهَمٍّ وَّبَلَاءٍ وَّوَبَاءٍ وَّطَعْنٍ وَّطَاعُوْنٍ وَّحَرْقٍ وَّغَرَقٍ وَّحَرٍّ وَّبَرْدٍ وَّجُوْعٍ وَّعَطَشٍ
وَّقَحْطٍ وَّغَارَةٍ وَّضِيْقٍ وَّنَجِّنِىْ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّاٰفَةٍ وَّعَاهَةٍ وَّغُصَّةٍ وَّمِحْنَةٍ وَّشِدَّةٍ
فِى الدَّارَيْنِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ اَللّٰهُمَّ ارْفَعْنِىْ وَلَا تَضَعْنِىْ وَادْفَعْ عَنِّىْ وَلَا
تَدْفَعْنِىْ وَاَعْطِنِىْ وَلَا تَحْرِمْنِىْ وَاَكْرِمْنِىْ وَلَا تُهِنِّىْ وَزِدْنِىْ وَلَا تَنْقُصْنِىْ وَارْحَمْنِىْ
وَلَا تُعَذِّبْنِىْ وَانْصُرْنِىْ وَلَا تَخْذُلْنِىْ وَاسْتُرْنِىْ وَلَا تَفْضَحْنِىْ وَاٰثِرْنِىْ وَلَا تُؤْثِرْ عَلَىَّ اَحَدًا فِىْ اَمْرِ الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ وَاحْفَظْنِىْ وَلَا تُضَيِّعْنِىْ فَاِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ وَّبِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ
خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ مَا قَدَّرْتَ لِىْ مِنْ اَمْرٍ وَّشَرَعْتَ فِيْهِ بِتَوْفِيْقِكَ
وَتَيْسِيْرِكَ فَتَمِّمْهُ لِىْ بِاَحْسَنِ الْوُجُوْهِ كُلِّهَا وَاَصْلَحِهَا وَاَصْوَبِهَا فَاِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَاۤءُ قَدِيْرٌ وَّ
بِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ يَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ يَا مَنْ يُّمْسِكُ السَّمَاۤءَ اَنْ تَقَعَ
عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَا مَنْ اَمْرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ فَسُبْحَانَ
الَّذِىْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَىْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَبِيْرًا مُّبَارَكًا كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ حَىٌّ لَّا تَمُوْتُ وَ
دَائِمٌ لَّا تَفُوْتُ وَخَالِقٌ لَّا تُخْلَقُ وَسَمِيْعٌ لَّا تُشَكُّ وَبَصِيْرٌ لَّا تُغَابُ وَشَاهِدٌ لَّا تَغِيْبُ وَلَا تُرْتَابُ
وَّاَبَدِىٌّ لَّا تُفْقَدُ وَلَا تُنْفَدُ وَصَادِقٌ لَّا تُكَذَّبُ وَقَاهِرٌ لَّا تُغْلَبُ وَقَرِيْبٌ لَّا تُبْعَدُ وَقَادِرٌ لَّا
تُضَادُّ وَغَافِرٌ لَّا تَظْلِمُ وَصَمَدٌ لَّا تُطْعَمُ وَقَيُّوْمٌ لَّا تَنَامُ وَمُجِيْبٌ لَّا تُسْاَمُ وَجَبَّارٌ لَّا

تكلم وحليم لا ترام وعالم لا تعلم وناصر لا تعان وقوي لا تضعف وعظيم لا توصف ووفي لا تخلف
وعدل لا تحيف وغني لا تفتقر وكبير لا تغادر وحكم لا تجور ومنيع لا تقهر ومعروف لا تنكر
ووكيل لا تخفر وغالب لا تغلب ووتر لا تستأمر وفرد لا تستشير ووهاب لا تمل
وسريع لا تذهل وحليم لا تعجل وجواد لا تبخل وحافظ لا تغفل وعزيز لا تذل
وقائم لا تنام ومحتجب لا ترى ودائم لا تفنى وباق لا تبلى وواحد لا تشبه ومقتدر
لا تنازع يا كريم الجواد المتكرم يا قريب المجيب المتعالي يا جليل المتجلل المتجمل يا
سلام المؤمن المهيمن يا عزيز الجبار المتكبر المتجبر يا طاهر الطهور المتطهر
يا قاهر القادر المقتدر يا عزيز المعز المتعزز يا من ينادي من كل فج عميق من شواهق
الجبال وأقعار البحار وأوكار الطيور بألسنة شتى ولغات مختلفة وحوائج أخر يا من
لا يشغله شأن عن شأن يا من لا يشغلك شيء عن شيء أنت الله الذي لا تغيرك الأزمنة
ولا تحيط بك الأمكنة ولا تصفك الألسنة ولا يأخذك نوم ولا سنة ولا يشبهك شيء
وكيف لا تكون كذلك وأنت خالق كل شيء وكل شيء هالك إلا وجهك الكريم سبوح ذكرك
قدوس أمرك واحد حقك نافذ قضائك صل على محمد وعلى آل محمد يسر لي من أمري
ما أرجو منك يا الله واصرف عني ما أخاف عنك يا الله ويسر لي من أمري ما أخاف
عسرته وفرج عني ما أخاف ضيقه وسهل لي ما أخاف حزونته سبحانك اللهم وبحمدك
لا إله إلا أنت سبحانك إني كنت من الظالمين سبحانك اللهم وبحمدك لا إله إلا أنت الحنان
المنان ذو الجلال والإكرام يا بديع السموات والأرض اللهم إني أسئلك ولا أسأل غيرك
وأرغب إليك ولا أرغب إلى غيرك وأسئلك أمان الخائفين وجار المستجيرين أنت
الفتاح إلى الخيرات ومقيل العثرات وماحي السيئات كاتب الحسنات رافع
الدرجات مانع البليات وأسئلك بأفضل المسائل كلها وأعظمها وأنجحها التي لا ترد
ولا ينبغي للعباد أن يسئلوك إلا بها يا الله يا رحمن يا رحيم وأسئلك بأسمائك الحسنى
وبصفاتك العلى وبنعمتك التي لا تحصى وبأكرم أسمائك عليك وأحبها إليك وأشرفها
عندك منزلة وأقربها منك وسيلة وأخيرها منك ثوابا وأسرعها منك إجابة

دافع

وَبِاَسْمَائِكَ الْمَكْنُوْنَةِ الْمَخْزُوْنَةِ الْجَلِيْلَةِ الْاَجَلِّ الْعَظِيْمَةِ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ عَمَّنْ
دَعَاكَ بِهٖ وَتَسْتَجِيْبُ لَهٗ دُعَاءَهٗ حَقًّا عَلَيْكَ اَنْ لَّا تَحْرِمَ سَائِلَكَ الْاِجَابَةَ وَبِكُلِّ اِسْمٍ
هُوَ لَكَ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ وَبِكُلِّ اِسْمٍ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ
خَلْقِكَ وَبِكُلِّ اِسْمٍ لَّمْ تُعَلِّمْهُ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ وَبِكُلِّ اِسْمٍ لَمْ تُعَلِّمْهُ دَعَاكَ بِهٖ اَحَدٌ
مِّنْ خَلْقِكَ وَبِكُلِّ اِسْمٍ دَعَاكَ بِهٖ حَمَلَةُ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتُكَ وَاَصْفِيَائُكَ وَاَنْبِيَاءُكَ
مِنْ خَلْقِكَ وَبِحَقِّ السَّائِلِيْنَ عَلَيْكَ وَالرَّاغِبِيْنَ اِلَيْكَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ مِنْكَ وَ
الْمُتَعَوِّذِيْنَ بِكَ وَالْمُتَضَرِّعِيْنَ اِلَيْكَ وَبِحَقِّ كُلِّ عَبْدٍ مُّتَضَرِّعٍ مُّتَعَبِّدٍ لَّكَ
فِيْ بَرٍّ اَوْ بَحْرٍ اَوْ سَهْلٍ اَوْ جَبَلٍ وَاَدْعُوْكَ دُعَاءَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَعَظُمَ
جُرْمُهٗ وَاَشْرَفَ عَلَى الْهَلَكَةِ نَفْسُهٗ وَضَعُفَتْ قُوَّتُهٗ وَقَلَّتْ حِيْلَتُهٗ وَمَنْ لَّا يَثِقُ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ وَعَمَلِهٖ وَلَا تَجِدُ لِفَاقَتِهٖ اَبَدًا جَابِرًا وَلَا لِذَنْبِهٖ غَافِرًا غَيْرَكَ وَلَا مُغِيْثًا
سِوَاكَ هَرَبْتُ اِلَيْكَ مُتَعَرِّضًا مُّعْتَرِفًا غَيْرَ مُسْتَنْكِفٍ وَّلَا مُسْتَكْبِرٍ عَلٰى عِبَادَتِكَ
بَائِسًا فَقِيْرًا مُّسْتَجِيْرًا وَّاَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ عَالِمُ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اِلٰهِيْ اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ وَاَنْتَ الْمَلِكُ وَاَنَا
الْمَمْلُوْكُ وَاَنْتَ الْحَيُّ وَاَنَا الْمَيِّتُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ وَاَنَا الذَّلِيْلُ وَاَنْتَ الْغَنِيُّ وَاَنَا
الْفَقِيْرُ وَاَنْتَ الْبَاقِيْ وَاَنَا الْفَانِيْ وَاَنْتَ الْمُحْسِنُ وَاَنَا الْمُسِيْءُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ
وَاَنْتَ الْكَرِيْمُ وَاَنَا الْجَانِيْ وَاَنْتَ الرَّحِيْمُ وَاَنَا الْخَاطِيْ وَاَنْتَ الْقَادِرُ وَاَنَا الْمَقْدُوْرُ
وَاَنْتَ الْبَاعِثُ وَاَنَا الْمَبْعُوْثُ وَاَنْتَ الْحَيُّ لَا يَمُوْتُ وَاَنَا عَبْدُكَ سَوْفَ اَمُوْتُ وَ
اَنْتَ الْخَلَّاقُ وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ وَاَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ وَاَنْتَ الْمُعْطِيْ وَاَنَا السَّائِلُ
وَاَنْتَ الرَّازِقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ وَاَنْتَ الْاٰمِنُ وَاَنَا الْخَائِفُ وَاَنْتَ الْحَقُّ مِمَّنْ شَكَوْتُ
اِلَيْهِ وَاسْتَغَثْتُ وَاسْتَعَنْتُ بِهٖ وَسَاَلْتُهٗ وَدَعَوْتُهٗ وَرَجَوْتُهٗ لِاَنَّكَ كَمْ مِّنْ مُّذْنِبٍ
قَدْ غَفَرْتَ لَهٗ وَكَمْ مِّنْ مُّسِيْءٍ قَدْ تَجَاوَزْتَ عَنْهُ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَجَاوَزْ عَنِّيْ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ **دعائے اختتام** اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

الخالق
الرزاق

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِيِّ الْجَبَّارِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ بِلَا مُعِيْنٍ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَقًّا (ثلث مرات) اَللّٰهُمَّ تَفَضَّلْ اِلَيَّ وَاَحْسِنْ اِلَيَّ وَكُنْ لِّيْ اَمِيْنًا وَلَا تَكُنْ عَلَيَّ (ثلث مرات) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ فَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ (ثلث مرات) اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ هَمِّيْ وَاكْشِفْ غَمِّيْ وَاَهْلِكْ عُدُوِّيْ يَا وَدُوْدُ پس بخواند اَللّٰهُمَّ يَا لَطِيْفُ اَغِثْنَا وَاَدْرِكْنَا بِحَقِّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ اِلٰهِيْ كَفٰى عِلْمُكَ عَنِ الْمَقَالِ وَكَفٰى كَرَمُكَ عَنِ السُّؤَالِ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ سِرِّ هٰذِهِ الْاَسْرَارِ وَبِحَقِّ كَرَمِكَ الْخَفِيِّ وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ وَتُهْلِكَ عَدُوِّيْ وَتُوْصِلَنِيْ اِلٰى مُرَادِيْ وَتَدْفَعَ عَنِّيْ شَرَّ عِبَادِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ **اضمار حرز یمانی** ہر روز تسبیح سو مرتبہ پڑھے **یوم السبت** لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ **یوم الاحد** لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ **یوم الاثنین** لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْجَلِيْلُ يَا عَزِيْزُ يَا جَلِيْلُ **یوم الثلثاء** اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا **یوم الاربعاء** لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا مُخْلِصًا **یوم الخمیس** لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ **یوم الجمعة** سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ

مترجم کہتا ہی کہ یہ دعاء سیفی واقع مین عجیب چیز ہے اور بہت خواص رکھتی ہی - ایک بزرگ اپنے جامع مین اسکے خواص اور فضائل اور محل اوقاف اور اشارات اصول و فروع عجیب طور سے مفصلاً تحریر فرماتے ہین جنکا ترجمہ کرنا اور اس مقام پر لکھا جانا خالی از فائدہ نہین کیونکہ شیخ علیہ الرحمۃ نے اُن کو مفصلاً نہین لکھا لہذا ابتداءً بطور تلخیص لکھا جاتا ہی - وہ تحریر فرماتے ہین کہ دعاء سیفی افضل الادعیہ مجرب الاجابت کثیر البرکت آیۃ من آیات اللہ ہی - اسمین اسم اعظم آیات قرآن شریف اور آثار عجیبہ اور اسرار غریبہ مخفی ہین ستر ہزار ملک اسکے مسخر ہین اور ایک روایت مین ستر ہزار ملک و ستر ہزار جن اس دعا کے خادم ہین جسوقت قاری اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ پڑھتا ہی ملائک اور جن تعظیماً للہ و حرمتہ

وہیبتہ وعزتہ سجدہ کرتے ہین اور یہ کہتے ہین رَبَّنَا اقْضِ حَاجَتَنَہٗ وَاسْتَجِبْ دُعَآءَ نَا اور حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہی کہ یہ دُعا سیف اللہ اور سہم اللہ وغیرہ (جیساکہ بیان اقل مین گذر چکا ہی) سے موسوم ہی اور ایک روایت مین یمین اللہ اور قسم اللہ نور اللہ وجہ الحق قریب الحق میثاق الحق حصن الاکبر محل الانوار شرح الآثار بھی آیا ہے اور ایک جماعت اہل اللہ نے اس سے فیض حاصل کیا ہے۔ یہ ایک عجیب چیز ہے۔ حضرت **مسیح الاولیا** پیر دستگیر قدس اللہ سرہ واوصل الینا فیوضہٗ اپنے پیر کی زبان مبارک سے نقل فرماتے ہین کہ بندگی حضرت شیخ قدس سرہ العزیز کوہستان قلعہ چنار پر تیرہ برس اور سات مہینے اذکار و اشغال اور دعوۃ اسمائے عظام اور ادعیہ وغیرہ مین مشغول رہے لیکن جو کیفیت اور تاثیر اسمین پائی کسی اور مین نہ پائی اور نیز فرماتے تھے کہ اگر مجھ کو اوّل ریاضت مین اُسکی تاثیر اور حقیقت معلوم ہوتی تو دوسری چیزون کے پڑھنے کا قصداً پابند نہ ہوتا اسی کو پڑھتا اور اسکے ذکر مین مشغول رہتا انتہے کلامہ۔ چونکہ یہ دُعا سریع الاجابت ہے اس واسطے بزرگان دین اسکو سینہ بسینہ رکھتے ہین۔ اور جب عامل کو ہر طرح سے مؤدب اور پابند شریعت اور طریقت پاتے ہین اور اُسکا اہل بھی دیکھتے ہین تب ارشاد فرماتے ہین اور اجازت دیتے ہین ورنہ ہرگز اجازت نہین دیتے اسیواسطے مین پکار کر کہتا ہون کہ بلا اجازت مرشد کامل وحصول لیاقت ہرگز ہرگز کوئی صاحب اُسکی دعوت مین مشغول نہون" مترجم۔ وہی بزرگ اپنے جامع مین لکھتے ہین کہ جو کوئی اس دُعا کی دعوت مین مشغول ہو تو شرائط دعوت اور شرائط عامل کا پابند ہو اگر ترک جمالی نہ کر سکے تو مختار ہے۔ بہترین اوقات اس دعا کے لئے تہجد کا وقت ہی اشراق تک اور ایسی جگہ اختیار کرے کہ اثنائے قرارت مین عورت یا کتّے کی آواز نہ سُنائی دے۔ اگر احیاناً آواز آجائے تو اُسطرف مطلق دھیان نہ کرے اور ایک مندلہ کاغذ کا اتنا بڑا بنائے کہ دوگانہ اُسپر ادا ہو جائے اور حروف مقطعات سورۃ جن چارون کونون پر برابر تقسیم کرکے لکھے اور لکھتے وقت اتنا لحاظ رکھے کہ قبلہ کی جانب سے اوّل لکھنا شروع کرے اور جانب راست ختم کرے اس مندلہ مین بیٹھ کر قراۃ شروع کرے اور یہ یاد رکھنا چاہیے کہ اگر شرائط تسخیر اور قتل اعداد کے لئے مندلہ بغیر قراۃ کریگا تو خطا پائیگا اور دوسری حاجتون کے لیے بے مندلہ بھی جائز ہے۔ اُسمین زیان نہین اُس مندلہ کی صورت یہ ہی لیکن اثنائے دعوۃ مین ابتدا روزے کی اسطور پر کرے کہ چوتھا روز موافق اُسکی نیت کے ہو جیساکہ پہلے حضرت شیخ نے لکھا ہی اب پھر لکھے دیتے ہین چنانچہ بہ نیت تنبیہ ومقہوری اعداء بروز زحل وبہ نیت

عزت و حشمت بروز شمس اور بہ نیت اصلاح معاملہ و معالجہ از زحمت و ملاقات باامراء روز قمر اور
بہ نیت قتل و ہلاکی اعداء روز مریخ اور بہ نیت کاروبار دنیا و توجہ سلطان و حکام روز عطارد
و بہ نیت حصول علم ظاہری و باطنی روز مشتری اور بہ نیت محبت و کار خیر و تجارت روز زہرہ
عروج و نزول ماہ کا بھی لحاظ رکھے اور حالت شرائط مین عروج و نزول کی چندان حاجت نہین ہے
جب روز چارم ہو بعد از ادائے نماز فجر فراغ اوراد قدیم طلوع آفتاب کے وقت غسل پاک کرے
اور وضو کرکے دوگانہ تحیۃ الوضو ادا کرے۔ پھر ایک دوگانہ بروح مطہر حضرت رسالت پناہ صلے اللہ
علیہ وسلم اور ایک دوگانہ بارواح جمیع انبیاء اور ایک دوگانہ برائے سلامتی حضرت خواجہ خضر اور ایک
دوگانہ بروح حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ۔ ایک دوگانہ بارواح جمیع مشائخ ایک دوگانہ بروح
حضرت غوث الثقلین میران محی الدین سید عبدالقادر جیلانی رح اور ایک دوگانہ بروح حضرت
شیخ شہاب الدین مقتول ایک دوگانہ بروح حضرت غوث العالم شیخ محمد غوث ایک دوگانہ بروح حضرت
شیخ شکر محمد عارف ایک دوگانہ بروح مسیح الاولیا ابوالبرکۃ عین العرفا حضرت شیخ عیسے پیر دستگیر ایک
دوگانہ اپنے مرشد کی سلامتی کے لئے اگر زندہ ہو ورنہ روح کو ثواب پہنچائے اور اس دوگانہ کی ہر رکعت
مین فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین تین بار پڑھے اور جس بزرگ کی روح طیبہ کو ثواب پہنچایا جاتا ہی
اُس سے استمداد و ہمت کرنا چاہیئے۔ ان سب دوگانون کے بعد سورہ یٰسٓ تا سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِیْم
اور دوسری مین فاتحہ کے بعد آخر سورہ تک پڑھے۔ اگر یٰسٓ یاد نہ ہو ہر رکعت مین اکتالیس اکتالیس بار
سورہ اخلاص پڑھے اور یہ تمام دوگانے پہلے روز ادا کرے باقی سب دنون مین دوگانہ اخیر یعنی دوگانہ
بہ نیت قضائے حاجت پڑھا کرے خواہ حالت شرائط ہو خواہ حالت دعوت۔ بعد دوگانہ اخیر حصار
حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کہ اُسکو مخمس حضرت امیر کہتے ہین سات یا تین مرتبے پڑھے اور
اپنے دونو کف دست پر دم کرکے تمام اعضاء پر پھیرے (حصار مذکور یہ ہی) اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ فَفَوَّضْتُ
اِلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ وَمَا تَوْفِیْقِیْٓ اِلَّا بِاللّٰہِ حَسْبِیَ اللّٰہُ
مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ تَحَصَّنْتُ بِذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ بِذِی الْعِزَّۃِ
وَالْجَبَرُوْتِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ دَخَلْتُ فِیْ حِرْزِ اللّٰہِ وَفِیْ اَمَانِ اللّٰہِ وَفِیْ حِفْظِ
اللّٰہِ مِنْ شَرِّ الْبَرِیَّۃِ اَجْمَعِیْنَ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَلَا حَوْلَ وَلَا

قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ واضح ہو کہ اثنائے شرائط مین خاتم سیفی فقط اور دعوت مین حاجات
دینی کے لیے خاتم مذکور اور آئینہ اور مطلب دنیوی کے لیے خاتم مذکور اور تیغ یا تیر و کمان ہر روز اپنے روبرو
رکھے اور ان تینون حالتون مین بخور عنبر اور اگر اور لوبان کا کرے۔ اگر عنبر میسّر نہ ہو بحکم ضرورت ان دونون چیزون
کا بخور کرے۔ اور سر برہنہ کرکے بطرف رجال الغیب منہ کرکے کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رِجَالَ الْغَیْبِ وَ
یَا اَرْوَاحَ الْمُقَدَّسَۃِ اَغِیْثُوْنِیْ بِغَوْثَۃٍ وَّانْظُرُوْنِیْ بِنَظْرَۃٍ یَا رُقَبَاءُ وَیَا نُقَبَاءُ وَیَا نُجَبَاءُ
وَیَا اَبْدَالُ وَیَا اَوْتَادُ وَیَا اَقْطَابُ وَیَا قُطْبَ الْاَقْطَابِ اَمِدُّوْنِیْ فِیْ ھٰذَا الْاَمْرِ سَلَّمَکُمُ
اللّٰہُ تَعَالٰی فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ پھر روبقبلہ ہو کر شرائط یا
دعوت شروع کرے۔ بہ نیت شرائط اصغر اکتالیس بار بہ نیت صغیرہ چارسو چالیس بار بہ نیت
کبیرہ ایک ہزار ایکبار اُنتیس ۲۹ روز مین ختم کرے ہر روز پچیس بار اور چالیسوین روز چھبیس بار پڑھے
اور ان طریق ثلثہ کے عین ادا کے وقت ہر روز بجہت محافظت چار بار اوّل مین اور تین بار آخر مین یا ایکبار اوّل
اور ایک بار آخر مین تمام دعائین بھی پڑھے۔ باقی تنہا دعا رسم اللہ پڑھے۔ اور بعضے مشائخ بہ نیت شرائط
یہ فرماتے ہین کہ روز اوّل ایک بار و روز دوم دو بار و روز سوم تین بار اسیطرح ہر روز ایک ایک مرتبہ اضافہ
کرکے چالیسوین روز چالیس بار پڑھے پس اسی طرح ہر روز ایک ایک کم کرکے اسّی دن مین ختم کرے
اور ان دونون شرطون کے ادا کرنیکے بعد گوسفند سرخ سلیم الاعضا وجہ حلال سے خریدے اور ذبح کرکے
اُسکا گوشت فقرا کو تقسیم کرے اگر آپ بھی اُسمین سے کچھ کھالیوے تو جائز ہے اور اُسکی کھال کسی
درویش صالح کو دے اور تمام استخوان اور آلائش و نجاست سب کی سب کسی سبز درخت کے نیچے
دفن کرے اور اسمین سے ذرا سا بھی کُتّا وغیرہ نہ کھانے پائے اور یاد رہے کہ گوسفند کا ذبح کرنا اور تعین
ایام قراءۃ مین ان ہی دو شرائط کبیرہ کے خواص سے ہی بعد تمام ہونے شرائط اصغر نان و شیرینی حسب
مقدور تین فقیرون کو برابر تقسیم کرے۔ جب ایک ان شرطون سے کوئی شرط ادا کرلے تو دعوت کی نیت
سے پڑھے مدعا حاصل ہو لیکن یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ گناہ کبیرہ صادر ہونے کے بعد اگر توبہ کرے گا
تو شرائط کبیرہ بحال رہتی ہے اور وہ دونون شرائطین بالکل زائل و ضائع ہوتی ہین۔ جب تک از
سر نو شرائط ادا نہ کرے دعوت نہین دی جاسکتی اور نہ کوئی عمل کرسکتا ہی مگر جو حسبۃً للّٰہ پڑھے تو جائز
ہی۔ اور بعضے مشائخ فرماتے ہین کہ اگر ایک سال تک بلاناغہ ہر روز ایک بار بطریق ورد پڑھے تو کافی ہے

حاجت دوسری شرائط کی نہین اس مدت مین احتیاج خلوۃ اور شرائط عامل کی بھی ضرورۃ نہین چنانچہ
صاحب کشف الانوار فرماتے ہین کہ اس مدت مین کسی شرط کی حاجت نہین۔ مگر تعیین وقت کی ضرورت ہی
اب طریق عمل دعوت معلوم کرنا چاہیئے وہ یہ ہی کہ ہر روز ایک بار یا تین بار یا سات بار یا اکتالیس بار
جس حاجت کے لئے چاہے پڑھے اور اکتالیس روز تک معمول کرے جسقدر قراۃ زیادہ تعداد مین پڑھی
جائیگی خوب ہوگا۔ دعوت تمام ہونیکے بعد کچھ صدقہ دے جس کی تفصیل یہ ہی کہ اگر ایک بار روز پڑھا
ہے تو نیم من شرعی اور اگر تین بار قراءۃ کی ہے تو ایک من اور اگر سات بار قراۃ کی ہی تو ڈیڑھ من اگر
اکتالیس بار پڑھے تو تین من اگر اتنی وسعت نہین ہی تو خیر ڈیڑھ من گیھون کے آٹے کی روٹی پکوا کر
گھی اور شکر ملا کر مالیدہ کر کے فقرا کو تصدق کرے فقط واضح ہو کہ اس دعاء (سیفی) کی (قراءۃ مین
چند جگہ وقف ہے اور حضرت مسیح الاولیا قدس اللہ سرہ العزیز (اوصل الینا فیوضہ) نے اس ضعیف کو
بتائے این وہ یہ ہین کہ جب لفظ مصابیا اور ناصرا اور ناظر الا للغیوب ساترا اور مسوے اور
لفظ متحیرا پر پہونچے وقف کرے اور ایک جماعت اعزہ کی فرماتی ہی کہ جب لفظ متصلہ اور مجانسا
اور جبروتک اور والصٰفٰت اور ولھبا اور شکرک اور متعالی اور کاشح اور احمدک اور امرک
اور ماتریں اور الا باذن اللہ پر پہنچے تو پھر بھی وقف کرے اور بعضے حمل النفوس والمرسلین
پر بھی وقف بتاتے ہین +

اب اشارہ کہ مراد اُس سے محل اجابت دعا ہی۔ معلوم کرنا چاہیئے اُسکی دو قسمین ہین۔ ایک اشارہ اصل
کہ وہ جامع جمیع حاجات ہے۔ دوسرا اشارہ فرع کہ اُسکو بھی اشارہ حاجت کہتے ہین۔ کیونکہ وہ بھی
بعض مرادون کو شامل ہی۔ اشارہ **اصل** کہ جمہور اولیاء کے نزدیک پانچ جگہ پر ہی۔ حسب مراد اُس جگہ
دعا پڑھی جاتی ہی اُسکی تفصیل یہ ہی **اول** اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ہی اس
جگہ پر یَا فَتَّاحُ تَفَتَّحْتَ بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحُ فِیْ فَتْحِ فَتْحِكَ یَا فَتَّاحُ اور یَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ
وَالْقَهْرُ فِیْ قَهْرِكَ یَا قَهَّارُ پڑھے **دوسرا** اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ہے
اس جگہ پر یَا بَاسِطُ تَبَسَّطْتَ بِالْبَسْطِ وَالْبَسْطُ فِیْ بَسْطِ بَسْطِكَ یَا بَاسِطُ اور یَا قَابِضُ
تَقَبَّضْتَ بِالْقَبْضِ وَالْقَبْضُ فِیْ قَبْضِ قَبْضِكَ یَا قَابِضُ پڑھے **تیسرا** یَا كَبِیْرُ الْمُتَعَالِ ہے اس
جگہ پر یَا لَطِیْفُ تَلَطَّفْتَ بِاللُّطْفِ وَاللُّطْفُ فِیْ لُطْفِ لُطْفِكَ یَا لَطِیْفُ اور یَا خَافِضُ

تَخَفَّضتَ بِالْخَفْضِ وَالْخَفْضُ فِیْ خَفْضِ خَفْضَاتَ یَا خَافِضُ پڑھے چوتھا بِالْعِزِّ وَالْعَلاءِ ہی
اِس جگہ پر یَا عَزِیْزُ تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّۃِ وَالْعِزَّۃُ فِیْ عِزَّۃِ عِزَّتِكَ یَا عَزِیْزُ اور یَا مُذِلُّ تَذَلَّلْتَ
بِالذِّلَّۃِ وَالذِّلَّۃُ فِیْ ذِلَّۃِ ذِلَّتِكَ یَا مُذِلُّ پڑھے پانچوان من خلقات ہے اس جگہ پر یَا
وَهَّابُ تَوَهَّبْتَ بِالْوَهْبَۃِ وَالْوَهْبَۃُ فِیْ وَهْبَۃِ وَهْبَاتَ یَا وَهَّابُ اور یَا جَبَّارُ تَجَبَّرْتَ
بِالْجَبَرُوْتِ وَالْجَبَرُوْتُ فِیْ جَبَرُوْتِ جَبَرُوْتِكَ یَا جَبَّارُ پڑھے پس داعی کو لازم ہی کہ جب
ان اشارات اصل پر پہنچے توبموجب تحریر عمل کرے اور دیگر پانچ اشارہ اصل کہ معمول بندگی حضرت
شیخ محمد غوث رح کے ہین ایک اُن مین سے موافق جمہور اولیا ہی - مگر بندگی حضرت شیخ اُن جگہ ہر مطلب
کے لئے یا غیاثی پڑھتے تھے یا دُعاے فتح یا قفل بحسب حاجت قرارہ کرتے تھے - اور حضرت مسیح الاولیا
پیر دستگیر اس فقیر سے یہ بھی فرماتے تھے کہ اثناے دعوت اور شرائط اور وظیفہ مین ہر محل اشارات اصل کے
باعتبار جمہور خواہ باعتبار حضرت شیخ محمد غوث رح دو اسم جبروتی جمالی وجلالی دعاے فتح کے ساتھ پڑھنی
چاہیے اور دعا فتح حضرت پیر دستگیر سے اس ضعیف کو اسطرح پہنچی ہی ہے اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ سِرِّ هٰذِهِ
الْاَسْرَارِ وَبِحَقِّ كَرَمِكَ الْخَفِيِّ وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ كُلَّهَا اِلٰهِیْ كَفٰی
عِلْمُكَ عَنِ الْمَقَالِ وَكَفٰی كَرَمُكَ عَنِ السُّؤَالِ بِحَقِّ یَا مَنْ اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ
لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ كُنْ فَیَكُوْنُ كُنْ فَیَكُوْنُ اور دعاے قتل یہ ہی اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَ عَدُوِّیْ
فُلَانِ ابْنِ فُلَانَۃِ وَفَرِّقْ جَمْعَهٗ وَقَلِّبْ تَدْبِیْرَهٗ وَخَرِّبْ بُنْیَانَهٗ وَبَدِّلْ اَحْوَالَهٗ
وَاقْطَعْ اَرْزَاقَهٗ وَقَرِّبْ اَجَلَهٗ وَشَغِّلْهُ بِبَدَنِهٖ وَخُذْهُ اَخْذَ عَزِیْزٍ مُقْتَدِرٍ یَا
جَبَّارُ یَا قَهَّارُ حالت قرارہ مین خیال افراد اعداد یا تثنیہ یا جمع اور مذکر و مونث کا دلمین رکھے مشائخ
رحمۃ اللہ علیہم فرماتے ہین کہ ہر اللّٰهم ایک اشارہ ہی اور اُسکا حکم مثل اشارہ اصل ہی اور بعضے فرماتے ہین کہ
نہین حکم انکا مثل اشارہ فرع خفیہ کے ہے - اور حضرت شیخ زین الدین علی کلاہ فرماتے ہین کہ ہر اللّٰهم
ایک اشارہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم ہی اور صاحب تفسیر حسینی ہر اللّٰهم کے میم مین مستتر اسماے الٰہی
سے تعبیہ کرتے ہین -

(اب اشارات مذکورہ بہ ترتیب متن دعاے حرز مرتضوی کرم اللہ وجہہ بیان کیے جاتے ہین) داعی
جب اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ کے سات بار کلمہ توحید پڑھ کر سجدے

ہین جائین تا ستر ہزار ملائکہ اُس کے ساتھ سجدہ کرین اور اُسکے حق مین دعا کرین سجدہ مین سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ تین بار یا نو بار پڑھے اُسکے بعد سجدہ سے سر اُٹھا کر ہاتھ دعا کے لئے اور آنکھ آسمان کی طرف اُٹھائے اور اسم جبروتی جمالی یا جلالی تین بار پڑھ کر ایک بار دعائے فتح یا قتل بحسب حاجت جیسا کہ مذکور ہو چکا ہے پڑھے اور حق سبحانہ تعالےٰ سے اپنا مطلب چاہے اور بقول بعض اعزہ جب لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ پر پہنچے دس بار اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ پڑھکر سجدے مین جائے اور ہاتھ دُعا کے لئے اُٹھائے اور جیسا لکھا گیا ہے اپنا معمول کرے تا جملہ عالم علوی و سفلی اُسکے مطیع و منقاد ہون - واضح ہو کہ جس جگہ ضمن اشارات مین کوئی اسم اسماء عظام سے آئے اُسکو برعایت تکرار پڑھنا چاہیئے اشارہ فرع ہر ایک اپنی جگہ پر مخصوص ہے اگر اُس مین خلاف کریگا مثلاً بجائے محبت دعاء قتل اور بجائے قتل دعائے محبت پڑھیگا بے سود ہوگا - چونکہ اکثر اوراد مین ضبط مواضع اور اشارات کا نہین کیا گیا ہے یا بسبب سہو کاتبان تغیر و تبدیل واقع ہوئی ہے تو اس وجہ سے پڑھنے والے ناکام رہتے ہین اور اس ضعیف کو بعد سعی جو کچھ تحقیق سے پہنچا ہے بضبط مواضع تحریر کرتا ہے - معلوم کرنا چاہیئے کہ بعضے اُن مین سے اشارات خفیہ ہین اور وہ منفعت کے لیئے چار جگہ پر درمیان متن دعاء صمصام دو عینون کے درمیان واقع ہوئے ہین پہلا اشارہ درمیان وَالِدٍ فَاعُ عَنِّیْ دوسرا درمیان لَکُمْ تَمَنَّعُ عَنِّیْ تیسرا اِذْ فَعْ عَنِّیْ چوتھا اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ پس جسوقت درمیان دو عینون کے پہنچے یہ دُعاء پڑھے اَللّٰھُمَّ یَا لَطِیْفُ اَغِثْنِیْ وَ اَدْرِکْنِیْ بِحَقِّ لُطْفِكَ الْخَفِیِّ اپنی مراد دل مین رکھے زبان سے نہ کہے اور نہ ہونٹھ ہلائے اور مضرت کے لیئے سات مقام دو میمون کے درمیان واقع ہوئے ہین ایک دَآئِمٌ مِنَ الدَّھْرِ دوسرا اَکَلَھُمْ مِنَ الْحَیْوَانَاتِ تیسرا مَآ اَعْظَمَ مَا وَعَدْتَنِیْ چوتھا دَاَتَرَبَھُمْ مَنْزِلَةً پانچوان مِنَ الْاَنَامِ مَا تَشَآءُ چھٹا وَارْزُقْھُمْ مِنَ الطَّیِّبَاتِ ساتوان اَللّٰھُمَّ مَا قَدَّرْتَ رَبِّیْ جب دو میمون کے درمیان پہونچے دعاء دَمِّرْتُ مَنْ بَغٰی عَلَیَّ الخ پڑھ کر اپنا مطلب دل مین رکھے اور لب نہ ہلائے ایضاً جب بمقام وَفِی الْاُمُوْرِ نَاصِرًا پہنچے تین مرتبے نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ تا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ پڑھے اور ایک بار درود شریف تا کہ امور بستہ کی کشادگی ہو ایضاً بعد لفظ اِلَّا للتفضیل حضرت مسیح الاولیا پیر دستگیر تین مرتبے وَلَمْ اَکُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِیًّا پڑھا کرتے تھے ایضاً جب بمقام وَاَکْرَمْتُ اِحْضَارِیْ

پر پہنچے محل اشارہ دوم اصل کا ہی حضرت شیخ محمد غوث قدس اللہ سرہ العزیز کے بموجب اسی جگہ پر
یَا فَتَّاحُ تَفَتَّحَتْ تا آخر یا یَا خَافِضُ تَخَفَّضَتْ تا آخر پڑھ کر دعائے فتح یا قتل بحسب مدعا قرارۃ کر کے
اپنا مطلب حق سبحانہ تعالیٰ سے چاہے ایضاً جب بمقام وَشُفِيَتْ اَمْرَاضِىْ پر پہونچے تین بار واسطے
دفع امراض جسمانی وروحانی یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِىْ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِىْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِىْ
بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ
لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ایضاً جب بمقام وَلَمْ
تُشْمِتْ بِىْ اَعْدَآئِىْ پر پہونچے دس بار یَا رَبِّ اِنِّىْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ کہکر انگشت شہادت
دست راست مانند تیغ کھڑی کر کے بتصور تمام اعداء کی گردن پر مارے کہ یہ اشارہ قتل ہی ایضاً
جب بمقام رَمَيْتُ مَنْ رَمَانِىْ پر پہونچے بارہ مرتبے رَبِّ اِنِّىْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ کہے اور
دو رکعت بہ نیت تفرقہ اعداء پڑھے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد اکتالیس بار تَبَّتْ يَدَا پڑھے۔ اور سجدے
مین جا کر سات بار حَسْبِىَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ اور نو بار وَمَا رَمَيْتَ
اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى اور پندرہ بار اسم یَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ الخ اور گیارہ بار فَسَيَكْفِيْكَهُمُ
اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ پڑھ کر خیال مخذولی اعداء دل مین تصور کرے اور نیز جو حاجت کہ رکھتا ہو
حق سبحانہ وتعالیٰ سے چاہے۔ واضح ہو کہ بعضون کے نزدیک یہ مقام دوسرا اشارہ ہی اشارات اصول
سے ایضاً جب بمقام لَمْ تَعُنْ فِىْ قُدْرَتِكَ پر پہونچے مین قولہ لم تعن الی قولہ المختلفات اس جگہ پر
اپنی حاجت کو دل مین خیال کرے یہ اشارہ خفیہ ہی ایضاً جب مقام وَكَلَّتِ الْاَلْسُنُ پر پہنچے زبان
بندی اور دفع اعداء کے لئے اسم یَا مُبْدِئَ الْبَرَايَا الخ چار مرتبہ اور اسم یَا وَاجِدُ الْبَاقِىْ چالیس بار پڑھے
ایضاً جب بمقام كَيْفَ يُوْصَفُ كُنْهُ صِفَتِكَ پر پہونچے اپنی حاجت کو دل مین خیال کرے ایضاً
جب بمقام وَاَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ پر پہنچے تو دفع اعداء کے لئے تَاغَيْرُكَ گیارہ بار پڑھکر سجدہ مین جائے اور
نو بار یا شموطیثا کہے اور اسکے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لَنَا جَمِيْعَ اَعْدَآئِنَا وَاصْرِفْ عَنَّا شَرَّهُمْ
اٰمِيْنَ ایضاً جب بمقام لَيْسَ فِيْهَا اَحَدٌ غَيْرُكَ پر پہنچے چار مرتبہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِىْٓ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ
اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ اور پندرہ مرتبہ یَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِيْعُ پڑھکر رب العالمین سے اپنی حاجت چاہے
اور کہتے ہین کہ مِنْ يَا رَبِّ اِلٰى مَثْوَاكَ اشارہ کل مغلوب ہی ایضاً جب بمقام وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ

پر پہنچے تفریق اعدا کے لئے وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ کہکر تین بار دست راست زمین پر مارے اور شَاهَتِ الْوُجُوْهُ کہکر تین بار دست چپ زمین پر مارے ایضاً جب مقام فَسَنْ تَفَكَّرَ پر پہنچے سات بار مَا تَرٰى فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ سے وَهُوَ حَسِیْرٌ تک پڑھے جو کچھ چاہے پائے ایضاً جب بمقام مُتَحَیِّرًا پر پہنچے آیہ مَا تَرٰى فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ اور اسم یَا قُدُّوْسُ الطَّاهِرُ سات کنکریان لیکر ہر ایک پر ایک ایک بار پڑھے اور ہر ایک کو چھون طرف پھینکے اور ایک کو اپنے سر مین رکھے جس جگہ جائے گا کوئی دشمن اُسکو نہ دیکھے گا ایضاً جب لفظ مُتَحَیِّرًا پر پہنچے اپنی مراد مانگے (بعضون کے نزدیک یہ دوسرا اشارہ ہی اشارہ اصول سے) اور ایک جماعت مشائخ نے کہا ہی کہ اس جگہ صلوٰۃ الحاجت ادا کرے۔ اور اُس کے بعد رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ستر مرتبے پڑھے ایضاً جب بمقام مَحْرُوْسًا لَكَ فِی الرَّدِّ وَالْاِمْتِنَاعِ پر پہنچے پائے راست اور دست چپ زمین پر مارے اور جب بمقام فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ پر پہنچے پائے چپ اور دست راست زمین پر مارے اور یہ تصور کرے کہ گویا دشمن کے سر پر مارتا ہون ایضاً جب بمقام فَوْقَ طَاقَتِیْ پر پہنچے واسطے ملاقات سلاطین اور کفایت مہمات کے تین بار اسم یَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ الخ اور دو بار۔ اسم یَا رَحِیْمَ كُلِّ صَرِیْخٍ الخ پڑھے ایضاً جب بمقام لَمْ تَغِبْ پر پہنچے (یہ محل اشارات اصول سے تیسرا اشارہ ہے) بموجب تحریر بندگی حضرت شیخ محمد غوث گوالیاری قدس سرہ العزیز اس جگہ پر اسم یَا بَاسِطُ تَبَسَّطْتَ تا آخر اور یَا قَابِضُ تَقَبَّضْتَ تا آخر بحسب حاجت لطف یا قہر پڑھکر دعائے فتح یا قہر پڑھے ایضاً جب بمقام وَلَا تَغِیْبُ عَنْكَ غَائِبَةٌ پر پہنچے پندرہ مرتبے اسم یَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ لَا زَوَالَ لِمُلْكِهٖ تا آخر پڑھے اور اپنی حاجت طلب کرے ایضاً جب بمقام كُنْ فَیَكُوْنُ پر پہنچے تو عمل اشارت دوم کہ جمہور اولیا رح کے نزدیک ہی اس طریق سے بجالائے سات بار کلمۂ توحید کہکر دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد اِنَّمَاۤ اَمْرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ قرارت کرے اور سلام کے بعد سات بار یَا عَظِیْمُ ذُو الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ پڑھے اور ہاتھ اُٹھا کر تین بار اسم جبروتی بحسب حاجت جمالی وجلالی پڑھ کر ایک بار دعائے فتح یا قہر پڑھے اور اپنا مطلب دینی یا دنیوی جو کچھ ہو جناب الٰہی سے چاہے اُسکے بعد اکتالیس بار یا گیارہ بار درود شریف پڑھے اور دس بار یَا مَسَرَّتَا حیّ وسعت رزق کیلئے قرارت کرے اور درود

شریف شرائط اور دعوت اور وظیفہ سب مین پڑھے۔ جب بمقام وَاَعْطِنِیْ مِنْ رِّزْقِكَ پر پہنچے اسم
یَارَزَّاقُ تَرَزَّقْتَ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِیْ رِزْقِ رِزْقِكَ یَارَزَّاقُ پڑھے اور وسعت رزق
کے لیئے قاضی الحاجات سے عرض کرے اور یاد رکھنا چاہیئے کہ ہر اشارہ پر یہ اسم قراءۃ کرے ایضاً جب
بمقام وَاَوْضِحْهُمْ حُجَّةً مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ پر پہنچے فتح امور باطنی کے لئے اکتالیس بار
کلمہ طیب لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھے ایضاً جب مقام اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَالَا
یَسَعُهٗ پر پہنچے کشایش امور بستہ اور خلاصی دین کے لیئے گیارہ بار اسم یَا ذَاکِی الطَّاهِرُ تا آخر پڑھے
ایضاً جب بمقام وَهَبْ لِیْ فِیْ یَوْمِیْ پر پہنچے حضرت مسیح الاولیا پیر دستگیر فرماتے تھے اگر دن مین
پڑھے تو یہی کہے اور جو شب کو پڑھے تو بجائے فِیْ یَوْمِیْ هٰذَا کے فِیْ لَیْلَتِیْ هٰذِهٖ پڑھے ایضاً
جب بمقام شُکْرَ مَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَیَّ پر پہنچے (یہ چوتھا اشارہ اشارات اصول سے بندگی حضرت شیخ محمد
غوث قدس سرہٗ کے نزدیک ہی) اس جگہ پر اسم یَا عَزِیْزُ تَعَزَّزْتَ تا آخر اسم یَا مُذِلُّ تَذَلَّلْتَ تا آخر بحسب
حاجت پڑھے اور اُسکے بعد دعائے فتح یا دعائے قتل پڑھے ایضاً جب بمقام فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ
پر پہنچے تو فَاِنَّكَ سے کَبِیْرُ الْمُتَعَالِ تک اکتالیس بار یا اس سے کم چھ بار پڑھے۔ اور سجدہ مین جاکر
اپنی حاجت حق سُبْحَانَهٗ وتعالےٰ سے چاہے۔ واضح ہو کہ یہ کلمات مثل اکسیر اعظم ہین ایضاً محل
کبیر المتعال پر کہ تیسرا اشارہ اشارات اصول سے جمہور کے نزدیک ہی جیسا کہ سابق مین مذکور ہوا ہے بجا
لائے ایضاً جب بمقام فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ پر پہنچے سیدھا ہاتھ
جانب آسمان کر کے اپنے مُنھ پر ملے ایضاً جب بمقام اَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ پر پہنچے کشائش کار کے لیئے
نو بار اسم یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ تا آخر اور فَعَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّاْتِیَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ سات
بار پڑھے ایضاً جب بمقام بِكَ اَصُوْلُ عَلَی الْاَعْدَآءِ پر پہنچے (یہ محل اشارہ پنجم بندگی حضرت شیخ کے
نزدیک ہی) اس جگہ پر اسم یَا لَطِیْفُ تَلَطَّفْتَ تا آخر اور اسم یَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ الخ بحسب حاجت
پڑھکر دعائے فتح یا قہر پڑھے اور اپنی مراد چاہے ایضاً جب بمقام لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْفَاشِیْ پر پہنچے
اپنی حاجت طلب کرے (بعضون کے نزدیک یہ چوتھا اشارہ ہی اشارات اصول سے) ایضاً جب بمقام
وَلَا یَمْلِکُوْنَ مِنْكَ اِلَّا مَا تُرِیْدُ پر پہنچے گم ہوئی چیز ملجانے اور دولت گئی ہوئی پھر آنے اور زیادہ
ہونے رزق کے لیئے سات بار اسم یَا مُبْدِعَ الْبَرَایَا الخ پڑھے خدا چاہے تمام حاجتین روا ہونگی ایضاً

جب بمقام اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُنْعِمُ الْمُفْضِلُ پر پہنچے تین بار اُٹھے اور سر برہنہ کر کے منھ آسمان کیطرف اٹھائے
اور تین بار بیٹھے جو مراد کہ رکھتا ہو خواہ جمالی خواہ جلالی حق سبحانہٗ تعالےٰ سے طلب کرے ایضاً جب بمقام
بِالْعِزِّ وَالْعُلَاءِ پر پہونچے (اس جگہ چوتھا اشارہ ہی اشارات اصول سے باعتبار جمہور اولیا) بطریق
معمول سابق عمل کرے ایضاً جب مقام جَعَلْتَنِیْ مِنْ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ پر پہنچے آرزو
رویۂ آنسرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم کرے اور تینتیس بار اسم یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ تا آخر پڑھے ایضاً جب بمقام
وحسن صنیعاتک پر پہنچے غنا طلب کرے ایضاً جب مقام وفضل منائحک پر پہنچے زیادتی نعمت
اور دفع قحط کے لئے اسم یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُدَانِیْ تا آخر پڑھے ایضاً جب مقام فَلَوْلَمْ اَذْکُرْ
مِنْ اِحْسَانِکَ پر پہونچے دونون ہاتھ اُٹھا کر غنا کے لئے دعا مانگے پھر دونون ہاتھ دونون طرف جھاڑ
دے ایضاً جب مقام حِیْنَ دَفَعْتُ صَوْتِیْ پر پہنچے اس کلمہ کو بلند آواز سے پڑھے اور ستر بار یَا اَللّٰہُ
اور سات بار یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فِعَالِہٖ یَا اَللّٰہُ اور نو بار یا معز وسن پڑھے اور رزاق مطلق سے رزق
چاہے خدا چاہے تمام سختیون سے رہائی پائے جب محل مِنْ خَلْقِکَ پر پہنچے معلوم کرے (کہ یہ پانچوان اشارہ
ہے اشارات اصول سے جمہور اولیا کے نزدیک) حسب معمول عمل کرے ایضاً جب مقام فَتَمِّمْ
اِحْسَانَکَ پر پہونچے قضائے دین اور خلاصی محبوس اور حصول علم کیمیا کے لئے دس بار یَا مَنَّانُ
ذَا الْاِحْسَانِ تا آخر پڑھے۔ ایضاً جب بمقام وَاَنْ لَا تَحْرِمْنِیْ رِفْدَکَ پر پہنچے تمام حاجات کے لئے
ستائیس بار اسم یَا رَحِیْمَ کُلِّ صَرِیْخٍ تا آخر پڑھے اور ایک بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا
وَاجِدُ یَا مَاجِدُ یَا جَوَادُ پڑھے ایضاً جب بمقام فینقص مِنْ جُوْدِکَ فَیْضَ فَضْلِکَ پر پہنچے
حصول مطلب کے لئے یہ دعا پڑھے یَا رَبَّ جِبْرَئِیْلَ یَا رَبَّ مِیْکَائِیْلَ یَا رَبَّ اِسْرَافِیْلَ
یَا رَبَّ عِزْرَائِیْلَ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ اَمْدِدْنِیْ فِیْ قَضَاءِ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ
اقْضِ حَاجَتِیْ ایضاً واضح ہو کہ بعضے نسخون مین لفظ باکیۃ نہین ہے مگر حضرت امام ابوالحسن شاذلی
رحمۃ اللہ علیہ سے نقل ہی کہ اُنھون نے اس لفظ کو حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہ سے عالم رؤیا
مین دریافت کیا حضرت اسد اللہ الغالب نے فرمایا کہ مین نے اس لفظ کو پڑھا ہی ایضاً جب بمقام اِنَّکَ
لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ پر پہنچے تین بار ناد علی پڑھ کر حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہ سے استمداد ہمت
کرے اگر قتل کی نیت سے قرارۃ کرے تو تین بار یہ پڑھے۔ لَا فَتٰی اِلَّا عَلِیٌّ لَا سَیْفَ اِلَّا ذُوالْفِقَارِ

اور تین بار یہ کہے رَمَیْتُ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ تا آخر ایضاً جب بمقام فتممہ لی باحسن الوجوہ پر پہنچے تو کہے اِلٰھِیْ بِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَاَخِیْہِ وَاُمِّہٖ وَاَبِیْہِ وَجَدِّہٖ وَبَنِیْہِ حاجت من برآر۔ اور جب بمقام بِالْاِجَابَۃِ جَدِیْرٌ پر پہنچے سجدے مین جاکر اپنی حاجت طلب کرے اور کہے یَا لَطِیْفُ اَغِثْنِیْ ایضاً جب بمقام کُنْ فَیَکُوْنُ پر پہنچے دفع اعدار کے لیے دعار معہود پڑھکر اسم یَا قَاھِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ الخ سات بار قرارۃ کرے **فائدہ** حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہو کہ اگر کسی سے روزانہ وظیفہ دعار سیفی کا ترک ہو جائے تو اُسکے تدارک اور کفارت کے لئے سات بار یہ بیت پڑھے

بیت اَرَادُوْا وَمَا کَانَ حَتّٰی اُرِیْدُ ✦ فَطُوْبٰی لَہٗ مِنْ مُّرَادٍ مُّرِیْدُ ✦ شیخ ابو الفضل کرمانی رحمۃ اللہ علیہ سے یہ بھی روایت ہو کہ یہ دعار بارہ ہزار خاصیتین رکھتی ہو چھ ہزار دینی اور چھ ہزار دُنیوی جو کوئی چاشت کے وقت اسکی مواظبت کرے تمام حمات اسکی سرانجام پائین۔ اور اگر چالیس روز تک برابر ہر روز تین بار پڑھے ولایت کا مرتبہ پائے **ایضاً** جو کوئی نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنی چاہیے یا انبیار علیہم السّلام مین سے کسی اور نبی کی کرنی چاہے یا اولیا مین سے کسی ولی کی یا فقرار اور صالحین مین سے کسی صالح کی زیارت کرنی چاہے تو اکیاون مرتبے اس دُعاء سیفی کو پڑھے انشاء اللہ تعالےٰ خواب مین ضرور زیارت کرے گا۔ اور اُن کی رویت سے مشرف ہوگا **ایضاً** حضرت شیخ محمد سکاکی رح فرماتے ہین کہ حضرۃ سلطان العارفین بایزید بسطامی قدس اللہ سرہ العزیز فرماتے تھے کہ جب کوئی مجھ کو حاجت ہوتی یا کوئی مہم درپیش ہوتی تو جمعہ کے دن صبح کو دُعائے سیفی پڑھتا حق تعالیٰ اُسیوقت مستجاب فرماتا۔ واضح ہو کہ ظاہرًا یہ ماجرا حالت ابتدائی حضرت سلطان العارفین کا معلوم ہوتا ہو کیونکہ حالت انتہائی اُن حضرت کی یہ تھی اور یہ کیفیت تھی کہ جو خاطر شریف مین گذرتا تھا۔ اسیوقت ہو کر رہتا تھا۔ باقی خواص و فضائل اس اسناد کے وہی ہین جو شیخ علیہ الرحمۃ نے تحریر فرمائے ہین یہان اعادہ کی ضرورت نہین۔ ہان اسکی قرارۃ کی سند چونکہ شیخ علیہ الرحمۃ کے طریق سے خلاف ہو اسواسطے لکھا جاتا ہو کہ اگر کسی بزرگ کے سلسلہ مین اس طریق سے ہو تو اسی طور سے پڑھے ✦

اسناد قرارۃ۔ اوّل دعاء مغنی اُسکے بعد جوشن سیفی کہ حضرت شیخ سعد الدین محمود الحموی سے منقول ہو اسکے بعد دعائے عماد۔ اعتصام۔ چہار قل۔ دُعائے طاہر۔ ناد علی۔ دعائے کاشف۔ آم اعتصام۔ وصل صغیر شیخ شہاب المقتول۔ اعتصام آخر۔ دعائے سیفی۔ دعائے حرز اہیرین۔ مناجات۔ دعائے ختتام

اضمار روزینہ - عامل کو لازم ہی کہ ان دعاؤن مین کسیطرح کا تغیر و تبدل نہ کرے جس ترتیب سے لکھا گیا ہی اسیطرح
عمل کرے اور حصار حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ کا کہ اسکو مخمس حضرت امیر کہتے ہین پڑھے وہ یہ
ہی اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ فَفَرَرْتُ اِلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ حَسْبِيَ اللّٰهُ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَحَصَّنْتُ بِذِي الْمُلْكِ
وَالْمَلَكُوْتِ فَاعْتَصَمْتُ بِذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ
دَخَلْتُ فِيْ حِرْزِ اللّٰهِ وَفِيْ حِفْظِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ الْبَرِيَّةِ اَجْمَعِيْنَ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ
حٰمٓ عٓسٓقٓ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اخیر دوگانہ سے پہلے تین بار پڑھکر
دونو ہتیلیون پر دم کرکے اپنے تمام اعضا پر پھیرے دعائے مغنی[1] یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَبِكَ اَسْتَغِيْثُ فَاَغِثْنِيْ

[1] طریقہ زکوٰۃ دعاء مغنی کا - بہ نیت ادائے شرائط کے ایک ہزار اور ایک مرتبہ ایسی جگہ کہ جہان قاری کے سر اور آسمان
کے درمیان کوئی شی حائل نہو ننگے سر جب تک ہوسکے پڑھے پہلے شروع کرنے سے غسل اور وضو کامل کرکے خوشبو
لگائے اور بخور کرکے دوگانہ نفل ادا کرے اور دونون رکعتون مین اذا جاء نصر اللہ ستر بار پڑھے اور بعد از سلام
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا
بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَّمَعَاذِيْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَّمُجِيْبِيْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ
وَّمُوْنِسِيْ عِنْدَ كُلِّ وَحْشَةٍ وَّيَا رَجَائِيْ حِيْنَ تَنْقَطِعُ حِيْلَتِيْ يَا غِيَاثِيْ سات بار یا ستر بار پڑھے بعد سر برہنہ
کرکے دعاء مذکور شروع کرے بعد ادائے شرطون ایام قراۃ کے ہر روز جسقدر ہوسکے بعد فرض فجر کے پڑھے لیکن بہتر یہی
کہ گیارہ مرتبہ پڑھے اور دوسری صورت یہ ہی کہ بعد نماز صبح کے دو بار اور بعد نماز ظہر کے دو بار اور بعد نماز عصر کے دو بار اور بعد نماز
مغرب کے دو بار اور بعد نماز عشا کے تین بار پڑھے غرض دونون طرح بہتر ہے اسکے پڑھنے مین بہت فائدے ہین بسبب طوالت نہین
لکھے غرض ہر امر کے واسطے اکسیر اعظم ہی اور اسکی اسناد مین لکھا ہی کہ جو اس دعاء کو تعداد سے پڑھے تو پرہیز گوشت اور دوسری
لذتو نکا ضرور ہی بعد ادائے تعداد کے کچھ پرہیز نہین - خواجہ اویس قرنی رح فرماتے ہین کہ اس دعاء کا دائما ورد کرنے والا مرتبہ کمال
اور ایمان کامل کو پہنچتا ہے اور کل بلیات سے محفوظ رہتا ہی اور شفاعت نبی کریم سے مشرف ہو اور دیدار خدا نصیب ہو اور جو
بلاناغہ ہر فریضہ کے بعد ورد رکھے جلد غنی ہو اور جو شخص تین بار یا سات بار چالیس روز تک متواتر پڑھے غنا دارین اسکو عطا ہو ۱۲

وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ فَاكْفِنِيْ يَا كَافِيْ اِكْفِنِي الْمُهِمَّاتِ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا رَحْمٰنَ
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَيَا رَحِيْمَهُمَا اَنَا عَبْدُكَ بِبَابِكَ فَقِيْرُكَ بِبَابِكَ سَائِلُكَ بِبَابِكَ ذَلِيْلُكَ
بِبَابِكَ اَسِيْرُكَ بِبَابِكَ ضَعِيْفُكَ بِبَابِكَ مِسْكِيْنُكَ بِبَابِكَ ضَيْفُكَ بِبَابِكَ يَا
رَبَّ الْعَالَمِيْنَ الطَّالِعُ بِبَابِكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ مَهْمُوْمُكَ بِبَابِكَ
يَا كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ عَاصِيْكَ بِبَابِكَ يَا طَالِبَ الْبَادِيْنَ الْمُقِرُّ بِبَابِكَ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ الْخَاطِئُ بِبَابِكَ يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ الْمُعْتَرِفُ بِبَابِكَ يَا رَبَّ
الْعَالَمِيْنَ الطَّالِبُ بِبَابِكَ يَا مَائِلَ الطَّالِبِيْنَ الْمُسِيْءُ بِبَابِكَ الْبَائِسُ بِبَابِكَ
الْخَاشِعُ بِبَابِكَ وَارْحَمْنِيْ يَا مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ اَنْتَ الْغَافِرُ وَاَنَا الْمُسِيْءُ وَهَلْ
يَرْحَمُ الْمُسِيْءَ اِلَّا الْغَافِرُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ وَهَلْ يَرْحَمُ
الْعَبْدَ اِلَّا الرَّبُّ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْمَالِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ وَهَلْ يَرْحَمُ
الْمَمْلُوْكَ اِلَّا الْمَالِكُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ وَاَنَا الذَّلِيْلُ وَهَلْ يَرْحَمُ
الذَّلِيْلَ اِلَّا الْعَزِيْزُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ وَهَلْ يَرْحَمُ
الضَّعِيْفَ اِلَّا الْقَوِيُّ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْكَرِيْمُ وَاَنَا اللَّئِيْمُ وَهَلْ يَرْحَمُ اللَّئِيْمَ
اِلَّا الْكَرِيْمُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الرَّزَّاقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرْزُوْقَ اِلَّا
الرَّزَّاقُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَزِيْزُ وَاَنَا الذَّلِيْلُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا
الْمُذْنِبُ وَاَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ اَسْئَلُكَ اِلٰهِيْ اَلْاَمَانَ الْاَمَانَ فِيْ
ظُلْمَةِ الْقُبُوْرِ وَضِيْقِهَا اِلٰهِيْ اَلْاَمَانَ الْاَمَانَ عِنْدَ سُؤَالِ مُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَهَيْبَتِهِمَا
اِلٰهِيْ اَلْاَمَانَ الْاَمَانَ عِنْدَ وَحْشَةِ الْقُبُوْرِ وَشِدَّتِهَا اِلٰهِيْ اَلْاَمَانَ الْاَمَانَ فِيْ يَوْمٍ كَانَ
مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ اِلٰهِيْ اَلْاَمَانَ الْاَمَانَ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ
فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ اِلٰهِيْ اَلْاَمَانَ الْاَمَانَ يَوْمَ زُلْزِلَتِ
الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا اِلٰهِيْ اَلْاَمَانَ الْاَمَانَ يَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ اِلٰهِيْ اَلْاَمَانَ الْاَمَانَ
يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ اِلٰهِيْ اَلْاَمَانَ الْاَمَانَ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ
غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اِلٰهِيْ اَلْاَمَانَ الْاَمَانَ يَوْمَ

يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُوْلُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرَابًا اِلٰهِيْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ يَوْمَ يُنَادِيْ مِنْ بُطْنَانِ الْعَرْشِ اَيْنَ الْعَاصُوْنَ وَاَيْنَ الْمُذْنِبُوْنَ وَاَيْنَ الْخَاسِرُوْنَ هَلُمُّوْا اِلَى الْحِسَابِ اِلٰهِيْ اَنْتَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِيْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاَعْطِنِيْ سُؤَالِيْ يَا اٰهٍ مِنْ كَثْرَةِ الذُّنُوْبِ وَالْعِصْيَانِ اٰهٍ مِنْ نَفْسِ الْمَطْرُوْدِ اٰهٍ مِنْ نَفْسِ الْمَطْبُوْعِ الْهَوٰى اٰهٍ مِنَ الْهَوٰى اَغِثْنِيْ يَا مُغِيْثُ عِنْدَ تَغَيُّرِ حَالِيْ اِلٰهِيْ اِنِّيْ عَبْدُكَ الْمُذْنِبُ الْمُجْرِمُ الْمُخْطِيْ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ اَللّٰهُمَّ اِنْ تَرْحَمْنِيْ فَاَنْتَ اَهْلٌ وَاِنْ تُعَذِّبْنِيْ فَاَنَا اَهْلٌ فَارْحَمْنِيْ يَا اَهْلَ التَّقْوٰى وَيَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَيَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ وَحَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ جوشن سیفی اِعْتَصَمْتُ بِذِي الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْاُلُوْهِيَّةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَمَالِ وَالْجَلَالِ وَالْجَبَرُوْتِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ- چاہیے کہ اسکو بھی تین مرتبے یا سات مرتبے پڑھکر اپنی ہتھیلیون پر دم کرکے تمام اعضاء پر پھیرے پھر دعائے عما و دعائے اعتصام پڑھے (یہ دعائین جواہر خمسہ مین آچکی ہین) اسکے بعد چار قل یا معوذتین تین تین بار پڑھکر اپنی ہتھیلیون پر دم کرکے تمام اعضاء پر پھیرے- اُسکے بعد دعائے طاہر- دُعائے کاشف وصل صغیر شیخ شہاب الدین مقتول جیسا کہ جواہر خمسہ مین آچکا ہی قرارۃ کرے بعدہٗ دعاء اعتصام آخر مَا شَآءَ اللّٰهُ اسْتِغَاثَةً بِاللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ پھر دعائے سیفی اور حرز امیرین- مناجات- دعائے اختتام- اضمار روزینہ جیسا کہ سابق مین لکھا جاچکا ہی قرارۃ کرے- خاتم دعا سیفی کی نسبت جو حضرت مسیح الاولیا قدس سرہٗ سے دریافت کیا گیا تو اُنھون نے فرمایا اس طرح لکھتے ہین لیکن اسکی کچھ حقیقت معلوم نہین- میان شیخ عبدالنبی بھی فقرا کو اسی طرح جواب دیتے تھے- سراج السالکین کے علاوہ اور کئی نسخون مین بھی اسکو دیکھا لیکن ایک کو دوسرے سے موافق

نہ پایا فقط فرماتے ہین کہ ہرروز بعد اتمام وظیفہ دعاء سیفی اس خاتم کی تمام اعداد پر نظر ڈالا کرے تاکہ کلی نتیجہ بخشے

(خاتم جواہر خمسہ یہ ہے)

۳۰۱ ۵۷ ۱۴ ۳۵۲ ۲۱ ۱۸ ۱۲۳ ۸۳ ۱۱ ۱

۳۰۱ ۱۱ ۷ ۹ ۳۵ ۳۷ ۵۱ ۳۱ ۱۱ ۵۴ ۱۳ ۱۱ ۵

۳۱ ۲۵ ۳۵ ۴۸ ۱۱۶ ۱۶ ۷۷ ۱۱ ۱۱ ۱۱۲ ۴۰۵ ۱۱ ۷ ۱۱

۱۱۶ ۱۱۳ رم ۲۱ ؍؍ ۱۲ رعدہ ۵۳ ۵۱ ۱۴ ۲۷ ۴

۸۱ ۱۹ ۱۴ ۱۳ر ۱۱ ۸ ۱۱۱ ۴

۱۱ ۲ ۱۱ ۶ ۱۲ ۔۔ ۴ ۱۱ ر۳ ر۳ ماہ ۱۱۲ ۱۴ ۴

۱۲۱ ۱۱ ۱۲۱ ۔۔ ۴ ۱۱ ۴ ۱۱

اور سیر رجال الغیب کہ ہر تاریخ کونسی طرف ہوتے ہین اس دائرہ سے معلوم کرو ٭

دائرۂ رجال الغیب یہ ہے

دائرۂ رجال الغیب

مغرب

جنوب

۲ - ۹ - ۱۲ - ۴

۳ - ۱۰ - ۱۷ - ۲۵

۳ - ۱۱ - ۱۸ - ۲۶

۸ - ۱۸ - ۲۸

بحمد اللہ تمام ہوا مضمون دعائے سیفی کا - اب اصل کتاب کیطرف رجوع کیجاتی ہی - اور ترجمہ لکھا جاتا ہی

طریق دعوت عزرائیلی بجہت قتل اعداء

اگر کوئی دشمنوں کا قتل کرنا چاہے تو اُسکو چاہیئے کہ پہلے شرائط دوگانہ سالک کہ مقدمہ مین مذکور ہی بجا لائے

اسکے بعد بہ نیت نصاب چارسو چالیس بار اور بہ نیت زکوٰۃ سات سو بار اور بہ نیت عشر تین سو پچاس بار اور بہ نیت قفل چالیس بار پڑھے اس دعوت مین دور مدور۔ بذل ختم کی حاجت نہین ہی شرائط کے تمام ہونے کے بعد جس روز دعوت شروع کرے۔ اوّل دوگانہ بہ نیت قتل اعدا ادا کرے پہلی رکعت مین فاتحہ کے بعد الم ترکیف تین بار اور دوسری مین بعد فاتحہ تبت یدا تین بار پڑھکر سلام کے بعد سجدے مین جائے اور سو بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ پڑھے اسکے بعد بہ نیت دعوت آخر ماہ ساعت اوّل روز شنبہ یا سہ شنبہ مین کہ تعلق زحل اور مریخ سے ہی شروع کرے ایک ہفتہ یا دو ہفتہ یا تین ہفتہ یا ایک چلّہ تک ہر روز اکتالیس بار پڑھے خدا تعالیٰ کے حکم سے اعدائے ظاہری و باطنی مقتول ہون اور دفع اعدا کے لیے بھی اسی ترتیب کو نگاہ رکھے۔ دعا یہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَقْسَمْتُ عَلَیْكُمْ یَا عَزْرَائِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ صَاحِبَ النَّارِ وَالْمَوْتِ وَالْقَهْرِ بِاَقْلَمَا مِیْمَ وَیَا سَمَاکِیْتَائِیْلُ بِحَقِّ اُعْهُطْخَفْشُ وَبِحَقِّ اُعْهُطْهَفْطُ اِقْبِضْ رُوْحَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ فَلَا یَبْقٰی فِی اللَّوْنِ ذُوالرُّوْحِ اِلَّا وَنَارُ الْقَهْرِ اَحْمَرَاتُ ظُهُوْرَةٍ یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی یَا شَدِیْدَ الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ یَا قَاهِرُ یَا قَهَّارُ اَسْئَلُكَ بِمَا اَوْدَعْتَهٗ عَزْرَائِیْلَ مِنْ قُوَی اَسْمَائِكَ الْقَاهِرَةِ الْقَاهِرِیَّةِ فَانْفَعَلَتْ لَهُ النُّفُوْسُ بِالْقَهْرِ اَنْ تَسْتَنِیْ ذٰلِكَ السِّرَّ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ حَتّٰی اُلَیِّنَ بِهٖ كُلَّ صَعْبٍ وَاُذَلِّلَ بِهٖ كُلَّ مَنِیْعٍ یَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِیْنِ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰی وَهِیَ ظَالِمَةٌ ط اِنَّ اَخْذَهٗ اَلِیْمٌ فَلَمَّا جَاءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِیَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَیْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّیْلٍ مَّنْضُوْدٍ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ وَمَا هِیَ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ بِبَعِیْدٍ رَبِّ اَسْئَلُكَ مَدَدًا مِّنْ عِنَایَاتِ رُوْحَانِیًّا تُقَوِّیْ بِهِ الْقُوَی الْكُلِّیَّةَ وَالْجُزْئِیَّةَ حَتّٰی اَقْهَرَ مُعَادِیْ اِشَارَةَ عَقْلِیْ وَنَفْسِیْ كُلَّ نَفْسٍ مَنْفُوْسَةٍ قَاهِرَةً فَتَنْقَبِضُ دَقَائِقَهٗ اِنْقِبَاضًا فَلَا یَبْقٰی ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ اَللّٰهُ اَكْبَرُ یَا سَیْفَ اللّٰهِ قَتَلْتُهٗ بِسَیْفِ اللّٰهِ ؂

طریق دعوت دعائے کبیر

جاننا چاہیے کہ یہ مطہر آدم علیہ السلام پر منزل ہی اور صحف آدم علیہ السلام ہندی زبان مین تھے ان مین یہ دعا تھی توریت اور صحف ابراہیم ؑ سے بھی منقول ہی اور روایت ہی کہ اکثر انبیا اور اولیائے کرام اسی دعا کو

پڑھا کرتے تھے اور قوم حضرت عیسےٰ علیہ السلام ابتک اس دعا کے عامل ہین اور حضرت غوث الصمدانی سید محی الدین عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس دعا کی اسناد بہت کچھ فرمائی ہین اور بعضے مشائخ نے کہا ہے کہ اس دعا کو اسناد کے ساتھ مقیّد نہ کرنا چاہیئے - بلکہ جس نیّت سے پڑھیگا دعا اُسکی مستجاب ہوگی - اِس دعوت مین الفاظ گوناگون مملو ہین - کیونکہ حضرت آدم صفی اللہ نے ہر زبان مین کلام کیا ہی اور حق تعالیٰ کریم نے اُن کو سب اسمائے الٰہی اور اسمائے کونی سے آگاہ کیا ہی جسکی یہ آیت شاہد ہی وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا جو کچھ مشائخ سلف سے منقول تھا بیان کیا گیا - اب سند شرائط معلوم کرنی چاہیئے کہ دعا کے تمام الفاظ جمع کرے اور بعد دہر لفظ دس دس بار یہ دعا پڑھے تمام شرائط ادا ہوجاینگی *

دعوت کا طریق یہ ہے کہ بہ نیت برآمدن حاجات عروج ماہ روز پنجشنبہ وقت طلوع آفتاب دعوت شروع کرے اور مقصد پورے ہونے تک اکتالیس بار روز پڑھے - اور اگر قہر کی نیّت سے پڑھے تو ساعت اوّل روز شنبہ یا سہ شنبہ آخر ماہ سے شروع کرے اللہ کی عنایت سے مستجاب ہو - دعا یہ ہے *

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا حَيُّ حِيْنَ لَاحَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَآئِهٖ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبُّ اٰوَامَ هوام رھین نسراین برین ابی بیرم ھنسا اوام انمو مجرانیہ مَلیکہ الملیکہ ادایہ ابھابہ وارییا اشمنکا فجی ومنکا وشبیکی واہی اوریا اھھس کلاما ملوکا اسمین کتابۃ مھابۃ ھیہ درنکہ سلکاکہ ویلکاکہ واجل مرایا خرایا ھمتاتایا شایا ونشکی یادریوا یادری واناھیا - منیایا بکنابلکنا شمیینہ کھہ ھمہ ھجہ متہ وتہ کتہ شنینہ عنینہ ملطہ وطہیایا مطایا وادی یودی کیدی کیبی کبیبی فشکیابہ بمطایایا مرنکا شمینی مسلوی متامنا مضادیوکا اخبیثہ شنکہ خیلخ خیلك جراجرا لکیرا لکیرا بربرا یا مرایا کہ اباشمنکی فجریا شمھیا وارثیا شویہ جریا ومنکا حزنکا عزنکا کمنکا ھمنابہ دیوا دریا شنکا مرنیا عمنکا رھنکاد فشیمخہ دماطلی کانی جونی جرنی مرد تاشوثا لوثا مقدثا سراسا ھیریا ھینہ شادی منادی فردیا شایہ ھایہ دیوا برایا طفیکرا حوا اکفیثا قمطوشا *

طریق دعوت دعائے بشیخ

جاننا چاہیئے کہ یہ دعاء حضرت عیسیٰ علیہ السّلام پر نازل ہوئی ہی جس طور سے کہ انجیل مین مسطور ہی اور جس سند سے کہ مشائخ کرام سے اس فقیر کو پہنچی ہی۔ اسطرح اس کتاب مین مندرج ہی سند مشائخ یہ ہی کہ اس دعاء مین بارہ جگہ اللّھم ہین ہر اللّھم کے ابتدا پر بارہ مرتبے اور آخر مین سات مرتبے باموکل پڑھے تاکہ جلد اجابت ہو اور شرائط سالک اور سند دوگانہ سابق مین بیان ہو چکی ہی اُسکے بموجب عمل کرے شرائط دعوۃ چونکہ بنا اس دعا کی بارہ اللّھم پر ہی اس لئیے بہ نیّت نصاب بارہ ہزار بار اور اُسکا نصف بہ نیّت زکوۃ اور اُسکا نصف بہ نیّت عشر۔ بہ نیّت قفل ہر اللّھم پر سو سو بار دور مد ور برابر نصاب بدل سات ہزار ختم بارہ ہزار اسکی یہ دعوۃ شروع کرے ترقی کے لئیے عروج ماہ روز پنجشنبہ وقت طلوع آفتاب قہر کیلئے نزول ماہ روز شنبہ یا سہ شنبہ ایکہزار دو سو بار روزمرّہ تین چلّہ تک متواتر پڑھے جسوقت حاجت برآئے دعوت ترک کرے اثنائے دعوۃ مین ہر اللّھم پر اپنی حاجت طلب کرے اور حق سبحانہ وتعالیٰ سے عرض کرے کہ ای بار خدا اپنی کمال عظمت وکمال کبریائی کے طفیل سے میری دعا قبول کر واضح ہو کہ حضرت سیّد محی الدّین عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اور اکثر مشائخ کرام اسی کے عامل تھے دوسرا طریق انجیل مین ایسا لکھا ہوا ہی کہ دعائے بشیخ بارہ اسم پر مرتب ہی اور ہر ایک اسم ایک برج سے تعلق رکھتا ہی۔ نقشۂ ذیل سے معلوم کرو+

شمار	اسم	نام برج	نام موکل	
۱	یا بشیخ	حمل	هیطائیل	
۲	یا ذانو	ثور	طودائیل	
۳	یا خیشو	جوزا	شمیائیل	
۴	یارحیشا	سرطان	عیائیل	عیقائیل
۵	یارخیثیشو	اسد	مینائیل	
۶	یارخموث	سنبلہ	قمرائیل	
۷	یا اھیا اشراھیا	میزان	منجبائیل	
۸	یا نود	عقرب	اسماعیل	

شمار	اسم	نام برج	نام موکل
۹	یا اشبس	قوس	جبرئیل
۱۰	یا ملیعوثا	جدی	دردائیل
۱۱	یا آلاہم اُہعدا	دلو	میکائیل
۱۲	یا مششخ	حوت	اسرافیل

جو کوئی دعائے بشمخ کی دعوت دینی چاہے اُسکو چاہیئے کہ اول شرائط اس سند پر ادا کرے کہ پہلے دیکھے کہ آفتاب کس برج مین ہی اور کونسا اسم اُس برج کے متعلق ہی جس برج مین آفتاب ہے اسی برج کے اسم سے اُسکی قراءۃ شروع کرے مثلاً جسوقت کہ آفتاب برج حمل مین ہے اسم بشمخ کو تمام اسما وبانضمام موکلات بارہ ہزار بار بمحبت حق اور سات ہزار بار بہ نیت حضرت عیسیٰ علیہ السّلام اور پانچ ہزار بار بہ نیت مریم علیہا السّلام تین سو ساٹھ بار بجملہ اہل دعوت پڑھ کر ثواب پہنچائے طریق یہ ہی اَجب یا ھینطائیل سامعًا مطیعًا بحق ہٰذہِ الاَسمَاءِ اللّٰھُمَّ یَا بَشمخ بشمخ ذا لاھا مو شیطینثون اَسئلُکَ اَن تقضِی حَاجتِی باقی اسما کو اسیطرح پر قیاس کرے۔ جب دوازدہ اسم کو بہ سند مسطور پڑھ چکے شرائط تمام ہوئین اور عامل متصرف دعا کا ہوا جب کسی حاجت کے لیے پڑھے تو اول دیکھے کہ وہ حاجت کون سے برج سے متعلق ہی جو اسم اُس برج سے متعلق ہو اُسکو اُس برج مین پڑھے اور اس اسم کو اور اسما پر مقدم کرے اور بارہ روز تک تین سو ساٹھ بار پڑھے تا دعا مستجاب ہے دعائے مکرم ومعظم یہ ہی

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ اَللّٰھُمَّ یَا بَشمخ بشمخ ذَا لاھا مو شیطینثون۔

(ترجمہ) الٰہی تو بڑا خداوند بزرگوار قدیم ہے۔

اَللّٰھُمَّ یَا ذَا نو مَلخی توُ اا دُمو توُ ا دَا ئمون

(ترجمہ) الٰہی تو اپنے بندون اور آدمیون کے بھیدسے واقف ہے۔

اَللّٰھُمَّ یَا خیثو امیمون اَرقش دَار علیثون خیشوا

(ترجمہ) الٰہی تو برکت کر اُن لوگون کی برکت سے جنکو تونے اپنے فضل وکرم سے بیحساب بہشت مین داخل فرمایا

اَللّٰھُمَّ یَا رحمیثا رَھلیلون میتطرون وَھلیلون

(ترجمہ) الٰہی تو بہت رحم کرنے والا ہی ہم پر گرامی کر ہمکو اور غالب کر ہر کام پر

اَللّٰھُمَّ یَا رَخِیْثُوْا اَخْلَوْقُوْنَ

(ترجمہ) الٰہی تو تمام خلائق کو روزی پہونچاتا ہی-

اَللّٰھُمَّ یَا رَحْمُوْثُ اَرْخَمْ اَرْخِیْمُوْنَ

(ترجمہ) الٰہی تو رحمت کر ہمپر اور اپنی رحمت نازل کر ہمپر اپنی رضا کے بموجب-

اَللّٰھُمَّ یَا اِھْیَا اَشْرَاھِیَا اَدُوْنِیْ اَصْبَاؤُثُ اَصْبَاؤُوْنَ

(ترجمہ) الٰہی تو زندہ ہی قبل ہر چیز کے اور ہمیشہ قائم رہنے والا ہی بعد ہر چیز کے اور دور رکھ ہمکو بلاؤن اور آفتون سے اور

اَللّٰھُمَّ یَا نُوْرُ اَرْغِیْشَ اَرْغِیْ تَشْلِیْثُوْنَ

(ترجمہ) الٰہی تو خلائق کے کامون کا روشن کرنے والا ہی-

اَللّٰھُمَّ یَا اَشْبِرُ اَسْمَاءَ اَسْمَاؤُنَ

(ترجمہ) الٰہی تو نیکو کار ہے اور مین گنہگار و بدکردار-

اَللّٰھُمَّ یَا مَلِیْعُوْثَا اَمْلِیْخَا مَلْخُوْنَ

(ترجمہ) الٰہی تو بادشاہ ہی- اور مین تیرے در کا فقیر-

اَللّٰھُمَّ یَا اَلُوْمَ اَرْعِدْ اَرْعِیْ یَزْنُوْنَ یا للدام

(ترجمہ) الٰہی تو بڑا عظیم ہی- اور عاجزون اور بیکسون کا فریادرس-

اَللّٰھُمَّ یَا مَشْمِخُ مَشْمَخِیْثَا مَثْلَامُوْنَ

(ترجمہ) الٰہی تو حق ہے اپنے ڈھونڈھنے والے کو محروم نرکھیو-

بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ

دعاے اختتام

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ یَا اَللہُ اَنْ تَحْفَظَنِیْ مِنْ کُلِّ بَلَاءٍ وَّاٰفَۃٍ وَّعَاھَۃٍ وَکُلِّ عِلَّۃٍ وَّمِنْ کُلِّ فِتْنَۃٍ وَّمِنْ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّبَلِیَّۃٍ وَّنَازِلٍ وَّزَلْزَلَۃٍ وَّمِنْ شَرِّ کُلِّ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَمِنْ شَرِّ السُّلْطَانِ الْجَابِرِ وَمِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ اِلٰھِیْ بِحَقِّ ھٰذَا الدُّعَآءِ وَبِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ وَبِحَقِّ ھُوَ یَا مَنْ ھُوَ ھُوَ یَا مَنْ ھُوَ ھُوَ یَا مَنْ ھُوَ ھُوَ یَا مَنْ ھُوَ ھُوَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اِحْفَظْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَایَا وَالْاٰفَاتِ

(حاشیہ) اور دور رکھ ہمکو آفات اور بلا

بحقِ محمدٍ سیّدِ النبیین وآلہٖ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین ٥

طریق دعوت دعائے قرشیہ

واضح ہو کہ یہ دعا بھی حضرت عیسےٰ علیہ السّلام پر نازل ہوئی ہو اس دعا کی اسنادین بے انتہا ہین عمل سے خود روشن ہو جائینگی سند شرائط دعوت یہ ہو کہ تمام دعا کے ارقام جمع کرے۔ اور آٹھ پر طرح دے جو کچھ باقی رہے ہر عدد پر ہزار بار بہ نیت نصاب اور اُسکو چار پر طرح دے جو کچھ باقی رہے ہر عدد پر ہزار بہ نیت زکوٰۃ پھر اُسکو نو پر طرح دے جو کچھ باقی رہے ہر عدد پر ہزار بہ نیت عُشر پھر اس ارقام کو پانسو پر طرح دے جو کچھ باقی رہے ہر عدد پر ہزار بہ نیت قفل پھر اس ارقام کو سات پر طرح دے۔ جو کچھ باقی رہے ہر عدد پر ہزار بہ نیت دور مدور پھر اس ارقام کو تین پر طرح دے جو کچھ باقی رہے ہر عدد پر ہزار بہ نیت بذل اور اس ارقام کو دو پر طرح دے۔ جو کچھ باقی رہے ہر عدد پر ہزار بہ نیت ختم پڑھے۔ جب جملہ شرائط مرتب ہون اُسکے بعد اس طریق سے دعوۃ دے کہ جملہ ارقام دعا کا ایک نقش مربع پُر کرے۔ اور دو کوری سکوریون پر اُسکو لکھے انمین سے ایک کو حُجرے مین دفن کرے اور دوسرے کو ایک کوزۂ پُر آب مین ڈالکر محفوظ جگہ مین رکھے اور حُجرہ مین جس جگہ دفن کی ہو وہان مصلّٰی بچھا کر بہ نیت دعوت مقدار معیّن کر کے پڑھنا شروع کرے یہانتک کہ ارقام دعا پوری ہو جائے اثنائے دعوت مین اپنے مقصود کی نیت کرلے۔ حق تعالیٰ اُسکی دُعا کو مستجاب کریگا۔ دعائے معظم یہ ہو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

قَرْشِیًّا قَرْشِیًا وَجَلًا وَمَلًا دُیُوْثًا تَنْثُوِیًّا شَهْــوِیًّا شَمُوِیًّا شَمُوتَلِیًا

(الصمد ۱۲ الصمد ۱۲ الکبیر ۱۲ العلیم ۱۲ بخبیر ۱۲ الجواد ۱۲ مالک الملک ذوالجلال والاکرام ۱۲ القادر ۱۲ الفرد ۱۲)

اَزْرَطًا اَزْرَطِیًّا عَنْطًا عَنْطِیًّا طُوْطًا طُوْطِیًّا طُوْطَنْطِیًّا طُوْطَاطِیًّا اَهْیًا

(الباسط ۱۲ القابض ۱۲ المقسط ۱۲ المعطی ۱۲ الباقی ۱۲ الحی ۱۲)

اَشْرَاهِیًّا قَدْمَهِیًا هَلْمَهِیًا هَلَاوَمَهِیًّا هَلْمَرْهِیًّا هَرْجُوْ اَهْرَائِیْلَ[له] هَرْجَائِیْلَ

(القیوم ۱۲ المدبر ۱۲ الاول ۱۲ الآخر ۱۲ الظاهر ۱۲ الباطن فرشتہ ۱۲)

مَهْرَجَائِیْلَ نَهْرَجَائِیْلَ مَهْرَطَائِیْلَ نَهْرَطَائِیْلَ اَهْوَائِیْلَ اَهْوَنَائِیْلَ اَهْلَاوَئِیْلَ

اَهْیَائِیْلَ اَهْوَائِیْلَ اَغْیَائِیْلَ اَکْوَائِیْلَ مَطْوَائِیْلَ مَکْوَائِیْلَ اَطْوَائِیْلَ جَهْیَطَائِیْلَ

خَرْدَائِیْلَ رُوْمَنَائِیْلَ اَلْوَائِیْلَ رُوْحَائِیْلَ اَطْوَائِیْلَ اَعْمَائِیْلَ جَهْبَطَائِیْلَ سَائِیْلَ

سَنْجِیْجَائِیْلَ مِیْکَائِیْلَ زُوْفَائِیْلَ سَفْرَسَهَائِیْلَ اَشْرُوْقِیًا اَشْرُوْقَلَا اَسْنَجْبَائِیْلَ

اَشْجَائِیْلَ اَهْرَائِیْلَ اَعْلَائِیْلَ مَنْجَائِیْلَ رُوْهَائِیْلَ سَنْهَجَائِیْلَ هَرْکُوْنَ اَهْیَائِیْلَ

اَکْوَائِیْلَ اَحْمَائِیْلَ تَرْشُوْسَائِیْلَ زَهْکُوْتَائِیْلَ مَلْخُوْتَائِیْلَ زُوْقَائِیْلَ خَمُوْزْدَعَائِیْلَ

(حاشیہ: نَهْوِیًّا تَنْثُوِیًّا)

(حاشیہ: ن تَنْشُوْ یَلْسَاعِیْل)

له یہان سے فرشتون کے نام ہیں

قَدْقَائِیْلَ تَنْقَتَائِیْلَ سَرْکَشَائِیْلَ نَرْتَائِیْلَ نُوْرَائِیْلَ سَفَرْسَہَائِیْلَ سَفَرَشْ دَہَائِیْلَ

مَلْکَائِیْلَ مِیْکَائِیْلَ اَوْرَہْ اَرْدُہْ وَرَایَہْ مَرْتَائِیْلَ بَکْیَائِیْلَ شَدْقِیْلَ اَتْمَشِیْلُوْ

ہَجْدُوْا اَمَدْ قَائِیْلَ ہَجْدَوَائِیْلَ مَنْ طُوْطَائِیْلَ مَبْطُوْطَا مَبْطُوْطِیَۃْ مَخَذْ دُرَا

یَرْغَا تَفْرَغَا مَائِیْشْ اَدْرِیْشْ اَدْرِکَہْ اَرْوَہْ وَرَایَہْ طُوْطَائِیْلَ سَرْطَائِیْلَ

الموہب ۱۲ السمیع ۱۲ البصیر ۱۲ العلام ۱۲ المؤمن ۱۲ المہیمن ۱۲ العزیز ۱۲ نام فرشتہ ۱۲

مَرْطَائِیْلَ اَکْمَتْہَائِیْلَ مُوْرَنْدَائِیْلَ شَمْخَائِیْلَ مَیْخِیْلَ دَرْدَائِیْلَ جَمْہَائِیْلَ جَبْرَئِیْلَ بَطْہَطَائِیْلَ

شَمْہَائِیْلَ مَنْطِرِیْ مُغْطِرِیْ بَرْمَائِیْلَ نَہَرْ تَائِیْلَ زَمَائِیْلَ اَنْہَاہِیْ اَنْہَاہِیْ تَبِیْشَا

الغفار ۱۲ المؤخر ۱۲

مَثْبَبْنَا ثَبِیْثَا مَکُوْیَہْ اَکُوْیَہْ شَہْسَطْرَحِیَا شَہْطَرَثِیَا شَہْطَہْیَانَہْ ہَاہِیْ قُوْیْشْ

آتمشیلوا

بقیشا

عزائم کے جمع کرنے کی ترتیب اور اسکا طریق اور سند دعوۃ کا بیان

چاہیئے کہ حروف اسم مطلوب کے اٹھائیس بطون نکالے (جیسا کہ دعوتِ حقی مین مسطور ہی) تمام ارقام حروف مستخرجہ کو ایک جگہ جمع کرے اور اُسمین اکثر اسمار اور الفاظ کہ موافق اسم مطلوب ہون اور بعضے موکل کہ عزیمتون مین منقول ہین وضع کرے اسم مطلوب خواہ جلالی ہو خواہ جمالی خواہ مشترک جو کام کہ دعوت اسماء عظام سے ایک اربعین مین برآئے دعوت عزائم مین اربعین نہ گذریگا کہ کام بنجائے ✦

سند شرائط سالک اور دوگانہ کی مقدمہ مین مسطور ہی ۔ سند شرائط اس دعوت کی معلوم کرنی چاہیے وہ یہ ہی کہ بموجب ارقام تمام حروف مستخرجہ بہ نیت شرائط پڑھے تمامی شرائط مرتب ہون اور طریق دعوت یہ ہی کہ تمام ارقام حروف مذکور ہر روز چالیس روز تک بہ نیت دعوت پڑھے اللہ تعالےٰ کی عنایت سے اُسکا کام بہت جلد انصرام کو پہنچے اور اس درویش بیخویش نے دو اسم جلالی یَا قَاہِرُ یَا مُذِلُّ سے بقاعدہ مذکور عزائم وضع کئے ہین ۔ جمع ارقام حروف بحساب بست و ہشت بطون ۲۱۷۷ ہوتی ہی بطریق مذکور شرائط بجالائے اور دعوت دے اللہ کے حکم سے مقصود جلد حاصل ہو عزیمت اسم یَا قَاہِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یہ ہے یَا کَلْکَائِیْلُ یَا اِہْجَمَائِیْلُ یَا ہُوْیَائِیْلُ یَا عِطْرَائِیْلُ بِحَقِّ شَاہِدِ لَاہُوْتَ وَجَبَرُوْتَ وَمَلَکُوْتَ وَنَاسُوْتَ ہُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ حَیٌّ اَبَدِیٌّ وَ اَزَلِیٌّ وَعَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَۃِ وَبِقُوَّۃِ اللّٰہِ الْقَوِیِّ الْمَتِیْنِ الْمُتَکَبِّرِ الْجَبَّارِ وَبِحِکْمَۃِ الْحَکِیْمِ وَالْخَبِیْرِ وَالْوَاحِدِ الْقَہَّارِ وَبِعِزَّۃِ الْعَزِیْزِ الْمُجِیْبِ وَالْمُقِیْتِ السَّتَّارِ وَبِقُدْرَۃِ الْقَاہِرِ الْقَابِضِ الْمُمِیْتِ الصَّنَّاعِ

اَهْلِكْ وَاَقْبِضْ وَاخْضَعْ بِكُلِّ حَاسِدٍ وَّظَالِمِ الْجَبَّارِ تَتَبَّقُ عِزَّة طٰهٰ وَيٰسٓ وَبِحَقِّ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اور جمیع ارقام حروف یَا مُذِلُّ بحساب بست وہشت بطن ۱۴۵۰۲ بقاعدہ مذکور شرائط بجالائے اور دعوۃ دے اللہ کے حکم سے جلد مقصد حاصل ہو عزیمت اسم یَا مُذِلُّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ بِقَهْرِ عَزِيْزٍ سُلْطَانِهٖ یہ ہو یَا جَبْرَائِيْلُ یَا مِيْكَائِيْلُ یَا اِسْرَافِيْلُ یَا عَزْرَائِيْلُ بِحَقِّ اَحَدِيَّتِهٖ وَوَاحِدِيَّتِهٖ وَسَطْوَتِهٖ وَوَحْدَتِهٖ وَمُذِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ وَّقَاهِرٍ وَّظَالِمٍ وَبِاللّٰهِ الْغَالِبِ الْقَابِضِ الْخَافِضِ الْمُنْتَقِمِ الضَّارِّ الْمُمِيْتِ وَبِعِزَّتِهٖ جَلَالِهٖ وَجَمَالِهٖ وَعِلْمِهٖ وَنُوْرِهٖ وَوُجُوْدِهٖ وَشُهُوْدِهٖ يٰسٓ الٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۞

طریق دعوت اسماء الحسنےٰ

اوّل اس طریق سے شرائط ادا کرے کہ ایک اسم اسمار الحسنےٰ سے اسم ذات کے ساتھ ملائے اور دونو کے حروف شمار کرے بطریق محمد حرفاً قل الفا بہ نیت نصاب و مائۃ بہ نیت زکوٰۃ و عشرات بہ نیت عشر بمقابلہ حرف اٹھائیس بہ نیت قفل و بموجب ارقام حروف اصلی و وصلی اسم ذاتی و صفاتی بہ نیت دور قمر اور بعد و اعراب و نقاط و اجزام و شد بہ نیت بذل و بعد حروف اصلی و وصلی اسم ذاتی و صفاتی بہ نیت ختم اور بموجب ارقام اٹھائیس بطون حروف اسم ذاتی و صفاتی ہر روز سات دن تک نیت سریع الاجابۃ اور بعد ارقام اصلی و وصلی حروف اوّل اسم مؤکل سماعی بہ نیت حاجت پڑھے اور باقی ترتیب حروف اسم مذکور کو نگاہ رکھے اگر مطلب مین تاخیر واقع ہو تو ہر حرف اسم کے اٹھائیس بطون نکال کر اُن کے ارقام سے مؤکل تعین کرے پھر وہ مؤکلان سماعی اور مؤکلان مستخرج کو اسم کے ساتھ ملا کر اٹھائیس روز تک بموجب ارقام بست وہشت بطون قرارۃ کرے مثلاً یَا اَللّٰهُ الْمَلِكُ بہ نیت نصاب سات ہزار بہ نیت زکوٰۃ سات سو۔ بہ نیت عشر ستر بار۔ بہ نیت قفل ایک سو چھیانوے بار بہ نیت دور قمر دو پانسو تیس بار بہ نیت بذل آٹھ بار بہ نیت ختم بیس بار بہ نیت سریع الاجابۃ پانچ ہزار چھ سو چھیانوے بار سات روز تک پڑھے اسکے بعد بہ نیت حاجت اس ترتیب سے پڑھے کہ اوّل روز یَا رُوْیَائِیْلُ بِحَقِّ یَا مَلِكُ نوے بار۔ دوسرے روز یَا طَاطَائِیْلُ بِحَقِّ یَا مَلِكُ اکتر بار۔ تیسرے روز یَا حَرُوْزَائِیْلُ بِحَقِّ یَا مَلِكُ ایک سو ایکبار پڑھے اگر تاخیر دیکھے تو اس ترتیب سے یَا رُوْیَائِیْلُ یَا طَاطَائِیْلُ یَا حَرُوْزَائِیْلُ یَا كَسْطَائِیْلُ بِحَقِّ بَغْشَكَهَائِیْلُ یَا مَلِكُ دو ہزار نواسی بار پڑھے باقی اسمار کو اسی پر قیاس کرے ۞

طریق دعوۃ اسمائے جبروتی

واضح ہو کہ اسمائے جبروتی پہلے لکھے جا چکے ہیں اب صرف انکی دعوۃ اور طریق قراۃ بیان شیخ علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں وہ اسطور پر ہی کہ پہلے شرائط ادا کرے یعنے بہ نیّت نصاب ایک سو تریپن مرتبہ بہ نیّت زکوٰۃ پانسو پینتیس ۵۳۳ مرتبہ۔ بہ نیّت عشر پانسو ستر بار بہ نیّت قفل دو سو دس ۲۱۰ مرتبے۔ بہ نیّت خود مدور چارسو ساٹھ بار۔ بہ نیّت بذل آٹھ سو بتیس ۸۳۲ بار۔ بہ نیّت ختم ایک سو چار بار بہ نیّت تکرار آٹھ سو اکیس ۸۲۱ مرتبے۔ بہ نیّت توھم پانسو اکتالیس ۵۴۱ مرتبے قراۃ کرے اسکے بعد بہ نیّت حاجۃ سات روز تک سات ہزار بار پڑھے۔ اگر تاخیر دیکھے تو سات ہفتے تک اسیطرح قراۃ کرے اللہ تعالیٰ کے حکم سے مقصود حاصل ہوگا۔ اسمائے جبروتی کے پڑھنے کا طریق یہ ہی یَا مَلِکُ تَمَلَّکُ یَا مَلَکُوْتُ وَالْمَلَکُوْتُ فِیْ مَلَکُوْتٍ یَا مَلِکُ ❖

چودھوین فصل رد دعوۃ اور رد سحر کے بیان مین

اگر کسی نے صاحب عمل یا کسی دوسرے شخص پر کچھ اسم پڑھا ہو یا سحر کیا ہو یا کرنے کا ارادہ پایا جاتا ہو تو اُسکو لازم ہی کہ مغرب کی نماز کے بعد تیئیس مرتبے سورہ عبس اور پھر تین مرتبے سورہ مذکور یا آیات قرآنی و الفاظ عربی و عبری کہ اُسکے ساتھ منضم ہین قراۃ کرے کسی صاحب دعوت کی دعوت اور کسی جادوگر کا جادو اسپر کارگر نہوگا۔ بلکہ اسی پر مراجعت کریگا۔ چاہیئے کہ دعوت پڑھنے کے وقت اپنی کلاہ بائین ہاتھ سے جانب چپ تھوڑی تین مرتبے کج کرے اور چوتھے مرتبے اُلٹے ہاتھ سے اسی ہاتھ کی طرف زمین پر مارے اور اپنے دل مین نیّت کرے کہ مین نے جابر کو گشتہ کیا اور ہر بار بائین جانب کو تھوکے یعنے لعاب دہن ڈالے اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُسکی اجابت ظاہر ہوگی اور ہر روز اس ورد کو لازم کرے آیات قرآنی کہ جو الفاظ عبری و عربی سے منضم ہین یہ ہین بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَحِیْلَ بَیْنَھُمْ وَبَیْنَ مَا یَشْتَھُوْنَ کَمَا فُعِلَ بِاَشْیَاعِھِمْ مِنْ قَبْلُ بِسْمِ اللّٰہِ ذِی الْعِزَّۃِ وَالْبَقَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الْقَاھِرِ الْجَابِرِ وَالظُّلَمَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ مُبْطِلِ السَّاحِرِیْنَ وَالْاَعْدَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ ذِی الْعَظَمَۃِ وَالْکِبْرِیَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ ذِی الْمَجْدِ وَالثَّنَاءِ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ وَقَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ بِسْمِ اللّٰہِ برھتیۃ کریر کریرۃ تقلیت بقلیت بقرہیت شلیت طوذان مزجل ھزجل برفت

ترھش برھش علشش حوطیر فلقھود شان برشان شلخ بموشلخ برھیولا گخطیر بشلا
گنجمز مزمزفزفز لخطو بغل الغل الغلیط قیران غیاھا عیاھا بزھیلا کیلا **ایضاً** برائے رد دعوۃ
وسحر عمل سلطان الموحدین برہان العاشقین یہ ہی کہ چاشت کے بعد اکیس مرتبے یہ دعا پڑھے تمام دعوۃ اور
سحر رد ہوں وہ دعا یہ ہی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا رَبِّ دَخَلْتُ دَخْلِیْ اَنْتَ وَکِیْلِیْ وَکَافِیْ یَکْفِیْنِیْ
حَافِظُ حَفِیْظِیْ یَکْفِیْنِیْ حَنَّانُ مَنَّانُ یَکْفِیْنِیْ غَفُوْرٌ غَفَّارٌ یَکْفِیْنِیْ قَهَّارٌ جَبَّارٌ یَکْفِیْنِیْ حَیٌّ قَیُّوْمٌ یَکْفِیْنِیْ
خَالِقُ خَلَّاقُ یَکْفِیْنِیْ عَلِیْمُ عَلَّامُ یَکْفِیْنِیْ رَازِقُ رَزَّاقُ یَکْفِیْنِیْ شَاهِدُ نَاظِرُ یَکْفِیْنِیْ اللّٰهُ
یَکْفِیْنِیْ یَکْفِیْنِیْ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ لَا تَخَافِیْ وَلَا تَحْزَنِیْ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَیْكِ
وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ یَا مُوْسٰۤی اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْ فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْ **ایضاً** برائے رد دعوت وسحر و مقہوری اعداء
جس قدر ہو سکے پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ
فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ
یَا حَمِیْدَ الْفَعَّالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ **ایضاً** برائے رد دعوت یہ چند اسماء اور آیات قرآنی ایک
جگہ جمع کرکے اکیس بار پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَلِیْقًا مَلِیْقًا خَالِقًا مَخْلُوْقًا کَافِیًا شَافِیًا اِرْتَضٰی
مُرْتَضٰی بِحَقِّ یَا بُدُّوْحُ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا
خَسَارًا بِحَقِّ اَسَاتَا سَالَا سَالُوْسَا **بجہت** رد دعوۃ اول و آخر درود شریف اور اکتالیس بار یہ عزیمت
پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ مَلَاءَ ثَمَانِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ ثَمَانِ الرَّحِیْمِ حَیْثَمَانِ قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ
بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤی اِبْرٰهِیْمَ بِحَقِّ اَهْ دَارَهْ وَاَیَتِّ دورشو دورشو فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا بِسْمِ اللّٰهِ۔

آیۃ الکرسی

پندرھوین فصل اربعین اور اُسکے طریقون کے بیانمین

اے سالکان راہ طریقت اپنے حال کے ہر وقت نگہبان رہو کہ نفس و روح دونوں خاکدان جسم مین ایک
رنگ ہوئے ہین ہر کسی کا کام نہین کہ دریافت کر سکے کیونکہ بالیقین پردہ انداز ہین اور ستر ہزار پردہ ظلمانی و نورانی اُسکے ظہور
سے ظاہر آئے ہین کہ ہرگز کسی کا فہم و عقل و فکر تمیز نہین کر سکتا مگر وہ لوگ دریافت کرتے ہین جو ریاضت رضیۃً باللہ
اس حد تک کرتے ہین کہ واردات باطنی سے پردہ ہائے ظلمانی نورانی ہین اور نورانی روحانی مین مستوجب جائین اُس کے
بعد تجلیات روحانی و ربانی ظاہر ہوا کرتی ہین کشف سے یہ کیفیات سب متمیز ہو جائین گی سالک کو لازم ہی کہ اس طریقت

ہین دو چیزین لازم کرے جب کہ خلوت و عزلت میسر ہو اوّل خرقہ فقر پہنے کہ ترک الدنیا راس کل عبادۃٍ دوم توشہ صبر اپنے پاس رکھے کہ اِنَّ اللہَ یُحِبُّ الصَّابِرِیْنَ کلام پاک مین موجود ہی اس کے بعد اس راستہ پر قدم رکھے تا ہمدم و ہمرنگ و ہمقدم ہو اور خطرات لایعنے اور شہوات نفسانی مثل کبر کینہ حسد بغض حرص و ہوا شکر و شکایت مدح ذم ان سب سے محترز رہے کہ یہ سب رہگذر دنیا سے ہین اور یہ بُری ہے کیونکہ حدیث شریف مین آیا ہی حُبُّ الدُّنْیَا رَأْسُ کُلِّ خَطِیْئَۃٍ جب تک سالک کو اس سے فراغت حاصل نہ ہو اور یہ نسبت میسر نہو موتھ نہ دکھلائے کیونکہ جبوقت حسب دلخواہ اکل و شرب جامہ و جائیگاہ - تن پروری حاصل ہوئی جسد کو قوت ہو گی خون سفوح غلبہ کرے گا شہوات و لذات نفسانی اور خطرات لایعنی و وساوس شیطانی و خواب غفلت و ظرافت و سرکشی و بیجا خفگی و سراندازگی بے اختیار حاصل ہو گی اور یہ سب بالکل رہزن ہی - حق تعالیٰ تمام زلل و خلل سے دہنا و خیالاً سرّاً و خفیاً بچائے - جب کہ سالک خلوۃ و عزلت اختیار کرے چند چیز کہ بے اُن کے رستہ نہین اپنے اوپر لازم کرے اور اپنے نفس سے محاسبہ کرے مثلاً محاربہ - محاسبہ - مباحثہ - مواعظ مراقبہ - چلہ اربعین اس عنوان سے طے کرے - حق تعالیٰ کے فضل و کرم سے ابواب عرفان اُسپر مکشوف ہون گے اور سب اربعینون مین روزہ ہرگز ترک نہ کرے کہ عزلت کا فائدہ جیسا کہ چاہیئے روزہ ہی مین ہی فضائل صوم شریعت و طریقت معلوم کرنے چاہیئین کہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ سے حکایت فرماتے ہین کہ حق سبحانہ و تعالیٰ فرماتا ہی قسم ہی مجھ کو عزت و جلال کی ای احمد کوئی عبادت روزے سے بڑھ کر نہین ہی کیونکہ اس ریاضت مین نفس و شیطان مقہور رہوتے ہین اور مجاہدہ و مشاہدہ سعادت اس امت کی ہی اور روشنائی کی ریاست قائم ہوتی ہی اور نور حکمت عالم باطنی اُسپر مکشوف ہوتا ہی اور صفت جسمانی روحانی ہو جاتی ہے - اور روحانی رحمانی سے مبدل ہو جایا کرتی ہے - اہل طریقت کا یہ روزہ ہی کہ حرام سے آنکھ کو بچانا - کانون کو نامشروع کلام سُننے سے باز رکھنا - زبان کو بہت بولنے سے روکنا - دل کو خطرات لایعنی سے بچانا - حدیث شریف مین ہی کہ جب تو روزہ رکھے تو کان اور آنکھ اور زبان کا بھی روزہ رکھ - ای سالک اگر کوئی ایسا روزہ دار ہی تو اس طریقہ کا صائم ہی - اُسکے اکل و شرب اور مباشرت سے یہ روزہ نہین ٹوٹتا - ایک بزرگ فرماتے ہین ۵ روزہ کہ بنان و آب خوردن دارہی + آن صوم

دوام است نہ صوم افطاری + قَالَ عَلَیْہِ السَّلَامُ مَنْ صَامَ الدَّھْرَ لَا صَامَ وَلَا اَفْطَرَ۔ فضائل
اے صوم طریقت ۱۲ ای صوم شریعت ۱۲ ای صوم طریقت ۱۲
صوم حدیث قدسی مین وارد ہین کہ اَلصَّوْمُ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِہٖ اور حضرت خواجہ جنید بغدادی
رحمۃ اللہ فرماتے ہین کہ اَلصَّوْمُ نِصْفُ الطَّرِیْقَۃِ اور دوسری جگہ فرماتے ہین کہ اَلْجُوْعُ طَعَامُ فِی
اللہِ سالک کو لازم ہی کہ ہمیشہ روزہ شریعت وطریقت کا رکھے لیکن روزۂ شریعت افطار ہے اور طریقت
عدم انفصال چنانچہ حضرت رسالت پناہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین اَجِیْعُوْا بُطُوْنَکُمْ وَاَظْمِئُوْا
اَکْبَادَکُمْ وَاَعْرُوْا اَکْبَادَکُمْ لَعَلَّ قُلُوْبَکُمْ تَرَی اللہَ عِیَانًا ای سالک صوم ایک خلوت خانۂ
محبت ہی جس نے محبت سے محبت کی اور اُسکو پرورش کیا اللہ اُسکا محبوب ہوا۔ یہ فضائل صوم جو
بیان کئے گئے اب سند اربعین معلوم کرنی چاہیے مَنْ اَخْلَصَ لِلّٰہِ اَرْبَعِیْنَ صَبَاحًا ظَھَرَتْ
لَہٗ یَنَابِیْعُ الْحِکْمَۃِ مِنْ قَلْبِہٖ عَلٰی لِسَانِہٖ عجیب سر ہے کہ تمام موجودات کو ایک لمحہ کن فیکون
مین موجود کیا اور انسان کو ایک چلہ مین کہ خَمَّرْتُ طِیْنَۃَ اٰدَمَ بِیَدَیَّ اَرْبَعِیْنَ صَبَاحًا
کیون نہ ہو کہ انسان شان عالی رکھتا ہی اسی کی شان مین وارد ہی وَلَقَدْ کَرَّمْنَا بَنِیْ اٰدَمَ سالک
کو چاہیے کہ تین اربعین اپنے اوپر لازم کرے۔ چہل اربعین کو ایک اربعین اور ہزار اربعین کو چار عشرہ اور
ہر عشرہ کو دس اربعین اور وہ تیرہ مہینے اور دس روز مقرر کئے گئے ہین ایسے ہی تین اربعین کھینچے ہر عشرہ
مین روزہ کا تغیر کرنا ایک وصف سے دوسرے وصف مین لازم کرے تاکہ نفس ایک وصف پر قرار نہ پکڑے
اور خوگر نہ ہوجائے اگر ایک عادت سے دوسری عادت نہ بدلے اور ایک حال پر رکھے تمام کام برہم ہوجائینگے
نعوذ باللہ منہا۔ واضح ہو کہ تین اربعینون کے ایک سو بیس اربعین ہوتے ہین جسکی مدت تیرہ برس اور
چار مہینے ہین۔ اگر کوئی راہ حق مین اسقدر ریاضت اور محنت نہ کرے اور محبت الٰہی مین دم مارے
محض ثمرۂ غیر آشنائی اور نتیجہ بیحیائی سمجھنا چاہیے۔ یہ درویش بیخویش تیرہ برس اور چار مہینے کوہستان
قلعۂ چنار پر اسیطرح ریاضت کرتا رہا ہی اُسکے بعد پردۂ غیب لاریب سے ندا آئی کہ اس کوہستان سے نکل
قلعۂ گوالیار پر جا اور اسلام پھیلا تاکہ سب خاص و عام کو معلوم ہو مین فوراً تعمیل حکم بجا لایا۔ پھر سب
لوگون کو میری کیفیت معلوم ہوئی۔ ہر اربعین کا طریق اور عمل کی کیفیت ہر عشرہ کے تحت مین مفصلاً
ذکر کیجائے گی۔ *

پہلی اربعین کی سند عشرۂ اول مین ایسی عادت اختیار کرے کہ افطار بخلاف نفس کرے یعنے

جو کچھ وہ چاہے نہ دے اور گوشمالی ریاضت سے پائمال کرے۔ تمام دن درود و اوراد ابرار و اخیار مین گذارے اور تمام شب ذکر لاالٰہ الا اللہ مین گذارے۔ کوئی کام اُسکی مرضی کا نہ کرے اور بیکار نہ رکھے تاکہ اپنی قدیم عادت پر اعادہ نہ کرے۔ دوسرے عشرہ مین صوم داؤدی اختیار کرے ایکروز کھائے اور دوسرے روز نہ کھائے اِسطرح نفس کو عاجز کرے اور بمشغولی مذکور رات دن مشغول رہے۔ اور تیسرے عشرہ مین صوم حضرت امیرالمؤمنین علی کرم اللہ وجہہ کا اختیار کرے۔ ایکدن ایکرات نہ کھائے۔ دوسری شب افطار کرے اور عمل مسطور نگاہ رکھے۔ چوتھے عشرہ مین دوامی روزہ رکھے اور تقلیل طعام اس صورت سے کرے مثلاً آدمی ایک سو دس درم غلہ کھاتا ہی توجسوقت کہ آفتاب برج جدی مین آئے اول روز ایکدام غذا مین سے کم کرے پھر ہر روز افطار کے وقت ایک ایک درم کم کرتا جائے۔ یہانتک کہ چھ مہینے مین تعداد غلہ کم ہوتے ہوتے برابر ہوجائیگی اور کچھ نہ رہے گی اور یہ چھ مہینے جدی۔ دلو۔ حوت۔ حمل ثور۔ جوزا تمام ہوجائینگے اول روز سرطان مین یہ عمل سب مرتب ہوجائیگا۔ اور کسی طرح کی بھی اُس کو تشویش نہ ہوگی بلکہ ایک نوع کی قوت اُسکو حاصل ہوگی جس شب کہ ایک درم غلہ رہجائے اُس شب سات پیالے پانی جوش کرے اور اتنا جوش کرے کہ ایک پیالہ پانی رہے پھر اُسکو پی لے اگر سالک چاہے تو اربعین طی کر سکتا ہی۔ بلکہ اگر موقع ملے تو تمام عمر گذار سکتا ہی اور عمر بھر کے لئیے فارغ ہوجاتا ہی اور کسی طرح کی تکلیف نہین اُٹھاتا۔ جیسی عادت ڈالوگے ویسا ہوگا۔ اگر محض سیاست نفس منظور ہی تو پھر اُسیطرح مہینے سے شروع کرے اس حساب سے ایک سال مین نو اربعین ہونگے اسکے بعد ایک اربعین اس طور سے کرے ایک سو اسی درم کو بیس پر بانٹے تو نو ہوے نو درم روز بیس دن تک کم کرے بعد بیس روز کے پھر نو درم بڑھاتا جائے تاکہ اربعین تک اپنی معتاد پر آجائیگا۔ اگر آدمی خیال اور غور کرے تو اس کمی و بیشی مین سال بھر مین چھ مہینے کا غلہ خرچ ہوتا ہی اس عشرہ مین بعمل دعوت واذکار مشغول ہو۔

دوسرے اربعین کی سند۔ عشرۂ اول مین جس قدر کھانا کھاتا ہی اُسکے موافق ایک ڈھیلہ زرد مٹی کا لے لے اور اُس سے تول کر کھایا کرے اور اُس ڈھیلے سے کسی دیوار پر تین گز یا چار گز کے قریب ہر روز ایک لکیر کھینچا کرے اس سے کم و بیش نہ کرے (تاکہ روز بروز وہ ڈھیلہ کم ہوتا جائے اور اسیقدر کھانے کی عادت ہوتی جائے) ذکر و شغل مین مشغول رہے۔ دوسرے عشرہ مین ہمیشہ صائم رہے

اور کھانے کا ڈھنگ دوسری طرح اختیار کرے اور وہ یہ ہے کہ تھوڑی زرد مٹی لائے اور اُسکو تر کرلے اور بقیۂ ڈھیلے کے برابر تول لے اُسکے موافق کھانا کھائے۔ جب وہ خشک ہوجائے تو دوسری مٹی تر کرے اور اس خشک کے موافق وزن کر کے کھائے۔ علیٰ ہٰذا القیاس تمام غلہ پورا کر دے۔ مگر ایسی احتیاط کرے کہ پانچ اربعینون مین اُسکی خوردنی تمام ہوجائے اور دوسرے پانچ اربعینون مین اپنی معتاد پر آجائے عمل مذکور مین مشغول رہے۔ تیسرے عشرہ مین ہمیشہ صائم رہے اور کھانیکا ڈھنگ بوزن چوب تر مقرر کرے جب وہ خشک ہوجاوے اُسکے وزن کے موافق دوسری تر لکڑی لائے یہانتک کہ پانچ اربعینون مین غلہ تمام ہوجائے پھر تبدیج پانچ اربعینون تک اپنی معتاد پر آجائے۔ ذکر و شغل کی مشغولی کو ہاتھ سے نہ دے۔ چوتھے عشرہ مین اوّل روز افطار کے وقت بے تکلف کھانا کھائے اور اپنے لقمے گنتا جائے تاکہ معلوم ہو کہ کتنے لقمون مین پیٹ بھرتا ہے۔ پھر ہر روز حساب کر کے لقمے کم کرتا جائے یہانتک کہ پانچ اربعین ختم ہون اور اُسکا طعام تمام ہوجائے۔ پھر پانچ اربعینون مین بڑھنا شروع کرے یہانتک کہ اپنی معتاد پر آجائے۔ لیکن ذکر و شغل مین مشغول رہے۔ +

تیسرے اربعین کی سند پہلے عشرہ مین ہمیشہ صائم رہے جسقدر اناج کہ دوسرے اربعین کے اختتام پر تھا اُس سے دو چند دودھ لے کر پی لیا کرے اور غلہ کو چھوڑ دے اور مشغولی شرب شطار و اذکار مین مشغول رہے۔ دوسرے عشرہ مین ہمیشہ صائم رہے اور بجائے دودھ کے دہی لیکر اُس کا پانی نچوڑ کر پھینک دے اور دہی پی لیا کرے اور مشغولی ورثۃ الحق مین مشغول رہے۔ تیسرے عشرہ مین بھی ہمیشہ صائم رہے اور اُس جغرات یعنے دہی کا استعمال رکھے مگر اس معتاد سے روز کم کرتا جائے۔ یہان تک کہ اس عشرہ کے آخر تک بالکل ترک ہوجائے۔ ہان اتنا کرے کہ جسقدر دہی کم کرے اسیقدر پانی بڑھائے یہان تک کہ دہی کی نوبت گھٹتے گھٹتے پانی پر آجائے۔ آخر روز بجائے دہی کے صرف پانی رہجائے۔ کھانے کا یہ ڈھنگ رکھے اور مشغولی مذکورۂ بالا مین مشغول رہے۔ چوتھے عشرہ مین اس طریقے سے طے کرے جیسا کہ نقشۂ ذیل مین مندرج ہے۔ معلوم کرنا چاہیئے۔ کہ جن خانون مین ہندسے ہین وہ تاریخ ایام طے ہین اور جن مین صفر ہین اُنسے مراد فرد ہین۔ پس ان تاریخون کے بموجب اس عشرہ کو طے کرے اور اس بقیۂ پانی کی مقدار سے پانی لے کر جوش دے کر روزہ افطار کرے اور ذکر مین مشغول رہے اور کھانا جو کچھ میسر آئے کھائے۔ +

نقشہ ایام طے یہ ہے

۰	۲	۳	۴	۵
۰	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۰
۲۱	۰	۲۳	۰	۲۵
۰	۲۷	۰	۰	۳۰
۰	۰	۰	۰	۳۵
۰	۰	۰	۰	۴۰

خداوند تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر و احسان جس کے فضل و کرم سے تیسرے جوہر کا ترجمہ بھی تمام ہوا۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ مَّعْلُوْمٍ لَّکَ فقط

تمام شد

ضمیمہ المترجمہ بعد حمد و صلوٰۃ کے احقر العباد محمد بیگ نقشبندی اصحاب باصفا کی خدمت مین عرض کرتا ہی کہ جب مین تیسرے جوہر کے ترجمہ سے فارغ ہوا تو بعض احباب مُصر ہوئے کہ اگر کچھ دیگر اعمال و نقوش بھی آخر مین بطور ضمیمہ درج ہو جائین تو انسب ہی لہذا بپاس خاطر احباء مینے چند طریق دعوات و ادعیۂ مجربہ مستندہ مع اسمائے عاملین لکھکر اپنے دادا پیر حضرت شاہ احمد سعید صاحب نقشبندی مجددی احمدی رحمۃ اللہ علیہ کے معمولات سے کہ جو ضرورت کے وقت حاجتمندون کو لکھکر عطا فرماتے تھے اور مولانا شیخ محمد صاحب قدس سرہ اور دیگر اولیائے کرام کے مجربات سے چند اعمال و نقوش جو مناسب وقت معلوم ہوئے لکھے اور چار فصلون پر منقسم کرکے فتوح الغیب نام رکھا۔ خداوندا۔ ان اعمال کو تیرے نیک بندون سے دریغ کرنا نہین چاہتا۔ بلکہ دُعا کرتا ہون کہ اُنکی ہر حال مین مدد کیجیو۔ مگر بدکار اور فاسق و فاجر کی نظر اور ہر خائن کی بصر سے بچانا چاہتا ہون ع تو ہی حافظ و ناصر حقیقی ہی۔ اور تجھ پر ہی امداد کا حصر ہی۔ فاللہ خیر حافظاً و ہو ارحم الرّاحمین۔ الٰہی ان اعمال سے مستحقون کو بہرہ ور فرمائیو اور نااہلون کو ان سے دور رکھیو۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین والصّلوٰۃ والسّلام علی رسولہ محمّد و آلہ و اصحابہ اجمعین +

پہلی فصل چودہ اعمال کے بیان مین

جب عامل ان اعمال سے کوئی عمل شروع کرے تو اوّل اُسکو چاہیئے کہ اپنی جان کے عوض کوئی جاندار حلال فقراء کو تصدق کرے یا بہ نیّت تصدّق ہفت اندام سات پرند ہر قسم کے رہا کرے۔ ایک جانور اپنے سر سے دوسرا سینہ سے تیسرا دست راست سے چوتھا دست چپ سے پانچوان پشت سے چھٹا سیدھے پاؤن سے ساتوان بائین پانون سے مساس کرکے رہا کرے کہ اس تصدّق مین سرّ عظیم ہی۔ اور ان اعمال کا خاصّہ یہی ہی۔ اُن مین سے پانچ عمل شروع کرے کہ جسکو پنج گنج کہتے ہین ہر ایک کی سند ہر ایک امام اولیائے کرام سے ہی۔ ہر ایک کی قراءۃ اور غذائے مخصوص علیحدہ علیحدہ بیان کی جاتی ہی +

پہلا عمل بقول شیخ الشّیوخ جمال الملۃ والدین ابو محمّد بن عبد اللہ مصری اگر کوئی چاہے کہ اُسکے دل کا قفل کشادہ ہو اور مشاہدہ حق کے انوار سے منوّر ہو تو اس عمل کو جو مفتاح القلوب کے نام سے نامزد ہی اس طریق سے بجالائے کہ چالیس روز تک متواتر مجموعہ اسمائے عظام کو صبح کے وقت نماز کے بعد چالیس بار ظہر کے بعد چالیس بار بعد نماز عشا چالیس بار با آداب و شرائط پڑھکر اپنے اوپر دم کرے قلّت طعام مین زیادہ سعی کرے اور سوائے نان جوین کے اور کچھ نہ کھائے اختلاط مردم

اور تکلم دنیوی ولایعنی سے کمال پرہیز رکھے کہ تمام فوائد سے بہرہ مند ہو اسطرح کی مواظبت سے صاحب عمل پر عجیب و غریب آثار ظاہر ہون گے چاہیئے کہ مغرور نہ ہو ورنہ ہلاکت کا خوف ہی۔ جو کچھ اسرار مغیبات ظہور مین آئین اُنکو اصلاً کسی سے بیان نہ کرے۔+

دوسرا عمل بقول حضرت شیخ حماد دباس و حضرت غوث صمدانی میران محی الدین سید عبدالقادر جیلانی و حضرت شیخ الشیوخ شیخ شہاب الدین سہروردی قدس اللہ اسرارہم بعد لزوم شرائط عامل خصوصاً قلت طعام چہار شنبہ کی شب کو غسل پاک کرکے جامۂ پاک پہنے اور عطر حیوانی ملکر اس سند کے ساتھ شروع کرے کہ بعد صبح کاذب بعد نماز فجر و وقت زوال و بعد نماز ظہر و عصر و شام و عشا دس دس مرتبے چالیس روز تک پڑھے اگر اسپر مداومت کریگا مشاہدات غیبی اور مکاشفات لاریبی اُسپر ظاہر ہون گے اور ارواح انبیاء اور اولیاء اور صلحاء اور اصفیاء کی اُسکی مصاحب ہون خلائق کے دلون سے آگاہی پائے اور عنایت الٰہی کے جذبہ سے ایک مقام سے دوسرے مقام پر اور ایک حال سے دوسرے حال پر اور ایک کیفیت سے دوسری کیفیت مین ترقی حاصل کرے اور یمحو اللہ ما یشاء و یثبت کے خطاب سے مخاطب ہو اور بقاباللہ میسر ہو لیکن کبھی مغرور نہ ہو اور عجب و خود بینی سے احتراز کرے اور اپنے کو سب سے کمتر تصور کرے ورنہ رجعت کا خوف ہی۔ حضرت غوث الثقلین میران محی الدین سید عبدالقادر جیلانی قدس سرہ فرماتے ہین کہ جب مین نے اس عمل کو کیا پایا جو کچھ پایا کہ میری عقل و فہم اُس کے ادراک سے قاصر ہی مجھے امید واثق ہی کہ جو کوئی اس طریق سے عمل کریگا اسکے فوائد سے محروم نہ رہیگا اصل یہ ہی کہ جسکو سعادت ازلی نصیب ہوگی وہی اس عمل کی توفیق پائے گا+

حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی قدس سرہٗ نے فرمایا کہ اگر حق تعالیٰ مجھ کو ہزار برس کی عمر دیتا تو اسی مین صرف کرتا+

تیسرا عمل بقول حضرت خواجہ معروف کرخی قدس سرہ آپ جسپر زیادہ عنایت فرماتے تھے اُسکو اسی عمل کی اجازت عطا فرمایا کرتے تھے۔ عامل کو چاہیئے کہ مع رعایت شرائط عامل و قلتِ طعام بغرض حصول جذبۂ حقیقی و تصرف تحقیقی و ترقی درجات سبحانی و تخلق باخلاق ربانی اس طریق سے مواظبت کرے کہ بعد نماز فجر و وقتِ زوال و بعد نماز ظہر و میان ظہر و عصر و میان عصر و مغرب و بعد از نماز مغرب و میان مغرب و عشا و بعد نماز عشا سات سات بار پڑھے۔ تمام مقاصد مذکورہ حقتعالیٰ کے فضل و کرم سے حاصل ہون

چوتھا عمل بقول حضرت خواجہ حبیب عجمی قدس سرہ اور وہ بروایت خواجہ حسن بصری اور وہ بروایت حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ اور وہ بروایت حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم اسطرح فرماتے ہین کہ بعد لزوم شرائط عمل بغرض حصول مرتبہ ولایت واطلاع بر اسرار مغیبات اسطریق سے پڑھے کہ صبح کو نماز سے پہلے اور پھر فجر کی نماز کے بعد چالیس۴۰ مرتبے اور بعد زوال وادائے ظہر و میان ظہر و عصر و نماز عصر و میان عصر و مغرب و مغرب و بین العشائین و عشا دس۱۰ دس۱۰ بار پڑھے اگر اتنا بھی نہ ہو سکے تو پانچ پانچ بار ضرور لازم کرلے تاکہ ولایت کے مرتبے کو پہنچے اور ورثۃ الانبیاء سے بہرہ مند ہو +

پانچوان عمل بقول شیخ عبد اللہ قرشی قدس سرہ برائے تسخیر جن وانس مع الشرائط والخلوت چالیس روز تک متواتر اسمائے عظام وقت صبح اور بعد نماز ظہر چالیس چالیس بار پڑھے۔ اور عشا کے بعد چالیس بار سورہ جن پڑھکر شروع کرے اگر ایک چلہ مین کام نہ بنے تو تین چلہ تک اسی طرح عمل کرے انشاء اللہ تعالےٰ مقصود حاصل ہوگا۔ اور انواع عجائب و غرائب سے مطلع ہوگا۔ لیکن کسی سے بیان نہ کرے اور جو امر کہ موجب تکبر اور خودی کا ہو۔ مردانِ غیب کو حکم نہ فرمائے ہمیشہ مؤدب رہے اگر اس طریق پر مداومت کریگا ابواب تصرفات و فیوضات اُسپر مفتوح ہونگے اور نعمتہائے مزید بر مزید عطا ہونگی بعونہ وکرمہ +

چھٹا عمل اگر مجموعۂ اسمائے عظام کو اکتالیس روز تک برابر اکتالیس مرتبہ پڑھے گا کشف قلوب اور تصرفات ظاہری و باطنی حاصل ہونگے +

ساتوان عمل اگر مجموعۂ اسمائے عظام کو ہر روز بعد ادائے ہر نماز کے ایک ایک بار پڑھے اور جمعہ کو نماز فجر یا ظہر کے بعد اکیس بار پڑھے اور روز مرہ کی قراءۃ الگ پڑھے اور اُسپر مداومت کرے تزکیۂ نفس اور تصفیۂ دل اور تجلیۂ روح حاصل ہو اور انوار و اسرار نہانی اُسپر ظاہر و ہویدا ہون +

آٹھوان عمل اگر مجموعۂ اسمائے عظام کو ہر روز طلوع آفتاب اور استوا اور غروب کے وقت پندرہ پندرہ مرتبہ اور جمعہ کو اُسیوقت پینتالیس مرتبے پڑھے اور اُسپر مواظبت کرے تمام وحوش اور طیور اور جن وانس اور جمیع مخلوقات اُسکے مطیع و مسخر ہون اور جو کچھ اُسکے دل مین گذرے فوراً اُسکا ظہور ہو +

نوان عمل اگر مجموعۂ اسمائے عظام کو اوقات مذکورہ پچیس پچیس مرتبے اور جمعہ کو پچھتر مرتبے اُسیوقت

پر قرأۃ کرے اپنے وقت کا خضر ہو ✦
دسوان عمل قتل اعداء کے لئے (کہ جسکا قتل عند الشرع جائز ہو) صنوبر کا درخت خالی گھر مین لگائے اور مجموعۂ اسمائے عظام کو اُسپر لکھے اگر جماعت ہو تو اڑتالیس بار اور اگر تین ہون تو اٹھائیس بار مجموعۂ اسمائے عظام مع مُوکلات پڑھ کر اُس درخت پر دم کرے اور پڑھتے دم تک عود جلائے اور ننگا سر رکھے اور اُس کے گرد ایک غضب کے ساتھ پھرے اور دشمن کا تصور کر کے اُس صنوبر پر مارے اور کہے کہ مین نے فلان کو اللہ جل جلالہ کے قہر سے ہلاک کیا۔ تین یا سات روز تک اسی طریق سے عمل کرے ✦
گیارھوان اور بارھوان اور تیرھوان اور چودھوان عمل قتل اعداء کے لئے ہے اسواسطے ایک ہی پر اکتفا کیا۔ ✦

دوسری فصل دعوات اسماء وادعیۂ مکرمہ کے بیان مین

دعوت اسم اُمہات الصفات۔ اگر کوئی چاہے کہ کیفیت فنا فی اللہ اور بقا باللہ حاصل ہو اور صفت جمال و جلال حق سے متصف ہو اور وسعت رزق اور عزت دو جہانی میسر ہو اور علم لدنی اور کشف انوار غیبی عطا ہو تو اُسکو چاہیئے کہ اوّل اس اسم کی شرائط ادا کرے اور اس طریق سے دعوۃ مین مشغول ہو۔ پیر کے دن عروج ماہ مین غسل پاک کر کے ایک دوگانہ بروح سید الانبیاء علیہ السلام ادا کرے اور سو بار درود شریف پڑھے پھر اسم شروع کرے اور رات دن مین دو ہزار چھ سو پچانوے بار چالیس روز تک یا ننانوے روز تک برابر پڑھے اور ہمیشہ باوضو رہے اور غسل کرتا رہے۔ اگر نہ ہوسکے تو تین دن کے بعد بحکم ضرورت غسل کرے اور ہر روز شروع دوگانہ کے وقت درود شریف ضرور پڑھے اور جو اسرار کہ ظاہر ہون کسی سے بیان نکرے اسم اُمہات الصفات یہ ہی ہُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَالِمُ الْمُرِیْدُ الْقَدِیْرُ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ الْمُتَکَلِّمُ
دعوۃ اسم یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یعنے اس اسم کو لیلی کہتے ہین مثل اسم یا بدوح۔ واضح ہو کہ مشائخ علیہم الرحمۃ نے اس اسم کو متعدد طریق سے پڑھا ہے۔ اور طریق بندگی حضرت شیخ قدس سرہ واوصل الینا فیوضہ اسطرح پر ہی کہ جب شرائط یا دعوۃ اس اسم کی بجالائے اور دوگانہائے مسطورۂ مقدمہ ادا کر چکے تو اکیس بار اذا جاء نصر اللہ تا آخر اور ستر بار یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ اور اکتالیس بار سورۃ الحمد بوصل میم تسمیہ بالام الحمد پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور سات بار آیۃ الکرسی اور سات بار معوذتین پڑھ فولادی چھری پر دم کر کے اپنے گرد ایک دائرہ کھینچے اور دونون سرے برابر ملائے اور عطر جوانی کا استعمال کرے

اور بخور جلائے۔ اگر عمل بہ نیت لطف ہی تو اسم کے آخر مین لفظ باالخیر ملائے اور اگر بہ نیت قہر ہی تو آخر مین لفظ بالطارق ملا کر شرائط پوری کرے اسکے بعد بہ نیت دعوۃ آغاز کرے اور بعد اتمام ہر شرط از شرائط مثل نصاب زکوٰۃ وغیرہ ایک ایک دوگانہ بہ نیت محبۃ للہ ادا کر کے دوسری شرط ادا کرے لطف کے لئے عروج ماہ روز قمر یا زہرہ اور قہر کے لئے نزول ماہ روز زحل یا روز مریخ مقرر ہی اور حالت شرائط اور دعوۃ مین ہر روز ورد سے پہلے سات بار اعتصام اور بعد ختم تین بار اختتام پڑھے اعتصام یہ ہی سات بار درود شریف اور تین بار سورہ اخلاص۔ چاہیئے کہ حالتِ قرارت مین کسی سے بات چیت نہ کرے اگر اجابت مین تاخیر دیکھے تو روحانیات کے ساتھ پڑھے۔ طریق استخراج شرائط و دعوت یہ ہی کہ حسب تعداد حروف اصلی و وصلی بہ نیت نصاب و حروف اصلی بہ نیت زکوٰۃ و اعراب و سکون بہ نیت عشر و نقاط بہ نیت قفل اور جو اعداد کہ ان سب سے حاصل ہون بہ نیت دور مدور پس ہر حرف و اعراب و سکون و نقطہ سو بار اعتبار کرے اور بہ نیت بذل پس ہر حرف اصلی و وصلی دس بار بہ نیت ختم احاد اور بہ نیت سریع الاجابۃ از قلم حروف اصلی و وصلی کو اسم کے حروف اصلی و وصلی مین ضرب دیکر اُسکی تعداد کے بموجب قراۃ کرے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مقرون بہ اجابت ہو۔ اورادِ صوفیہ مین لکھا ہی کہ بہ نیت شرائط اسم مذکور بارہ ہزار بار پڑھے اور بعد اتمام شرائط برائے تسخیر یا جو حاجت ہو بارہ رات تک ہر رات بارہ ہزار مرتبے پڑھے اگر نہ ہو سکے تو ایک ہزار دو سو بار ضرور پڑھے بعضے مشائخ رہ فرماتے ہین کہ وسعت رزق یا کسی اور حاجت کے لیئے چھتیس ۳۶ ہزار بار جب تک ہو سکے پڑھے لیکن لطف کے لئے عروجِ ماہ ساعت مشتری یا زہرہ ہو اور اس طور سے پڑھے یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ اور قہر کے لئے نزول ماہ ساعت زحل یا مریخ مین اس طور سے پڑھے یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالشَّرِّ اور بندگی حضرت شیخ قدس سرہ سے مسموع ہے کہ تسخیر جن کے لئے بِالشَّرِّ بِالطَّارِقِ کہے اور شفائے مریض کے لیئے بِالْخَیْرِ بِاللُّطْفِ کہے لیکن تسخیر یا فتح کے لئے جب پڑھے تو مصری موُنھ مین رکھے اور قتل اور جدائی کے لئے نیم کا پتہ موُنھ مین رکھے اور حاجت بر آنے کے بعد شیر و برنج فقراء کو کھلائے ایضاً بعضے عامل فرماتے ہین کہ اگر اس اسم کو اللہ کے واسطے پڑھے تو لفظ بالخیر رے کے پیش سے پڑھے اور حصول دنیا اور تسخیر خلق کے لئے رے کے زبر سے اور مقہوری اعداء کے لیئے رے کی زیر سے پڑھے ایضاً بندگی حضرت شیخ ابو سعید ابو الخیر قدس سرہ سے منقول ہی کہ اگر کسیکو کوئی مہم پیش آئے تو ایک ہزار دو سو بار اس اسم کو پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کامیاب ہوگا ٭

ایضاً حضرت خواجہ خضر علیہ السلام سے منقول ہی کہ جس کسی کو کوئی حاجت پیش آئے اور اُسکے علاج سے واقف نہو اور چاہے کہ جلد بر آئے تو اُسکو چاہیئے کہ اس اسم کی دعوۃ مین اس طریق سے مشغول ہو کہ جمعرات کو روزہ رکھ کر غسل پاک کرے شام کو حلال چیز سے افطار کرے اور تھوڑا کھائے اور ترک حیوانات جلالی وجمالی کرے پھر عطر غیر حیوانی ملکر بخور کرے اور اپنے گرد حصار کھینچ لے اور ایک وضو سے بارہ ہزار بار اسم مذکور پڑھے حق تعالیٰ اُسکی مراد جلد پوری کرے ایضاً ایک بزرگ سے منقول ہی کہ جنکا نام نامی شیخ صالح ہی کہ جس کسی کو کوئی مہم پیش آئے تو جمعہ کی رات کو دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد اذا زلزلت الارض دس بار اور قل یا ایہا الکافرون چار بار اور قل ہو اللہ احد گیارہ بار پڑھے اور سلام کے بعد اسم مذکور ایکہزار دو سو بار پڑھے اگر مراد اسکی پوری نہ ہو تو قیامت کو اُسکا ہاتھ اور میرا دامن ہو۔ عامل کو چاہیئے کہ ہر روز اوّل و آخر درود شریف پڑھے ایضاً بندگی حضرت شیخ قدس سرہٗ نے جواہر خمسہ مین لکھا ہی کہ شفائے مریض کے لیے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد تین بار سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام کے بعد اپنی جگہ بیٹھا رہے کسی سے بات چیت نہ کرے اور ہزار بار یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ اِرْحَمْنِیْ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ پڑھے حق تعالیٰ کریم نئے سرے زندگی عطا فرمائے اور اوراد غوثیہ مین لکھا ہی کہ سات روز تک ہر روز بہ نیت شفائے مریض ایک دوگانہ ادا کرے اور سلام کے بعد کسی سے بات نہ کرے اور اسی جگہ بیٹھکر یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ اِرْحَمْنِیْ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ پڑھے اور اُسکے بعد یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا حَیُّ ساٹھ بار اور یَا مُبْدِئَ الْبَرَایَا وَمُعِیْدَھَا بَعْدَ فَنَائِھَا بِقُدْرَتِہٖ یَا مُبْدِئُ پڑھے حق جل علا نئے سرے زندگی بخشے۔ اس نماز کا طریق حضرت شیخ کو شیخ صدر الدین ابو الفضل رح سے حاصل ہوا ہی فرماتے ہین کہ تمام اولیاء محفوظ مین عبادت متعدی کیلئے ظاہر کرتے ہین اور شیخ عبد الرحمن صوفی رح سے منقول ہی کہ اگر کوئی مقہوری اعدا اور اصلاح دشمن کے لیے یہ اسم سو بار اور سو بار سورۂ فاتحہ مع تسمیہ عشا کی نماز کے بعد بلفظ بالخیر و اصلاح ملا کر پڑھے دشمن اُس کا مقہور ہو اور صلح کرے ایضاً اگر کوئی شخص روزمرہ پانسو بار پڑھا کرے تمام آدمی اُسکے دوست اور مطیع ہون ایضاً اگر کوئی چالیس بار اس اسم کو اور اکیس بار یا بدوح کو اور تین بار سورۂ فاتحہ کو پڑھ کر اپنی ہتیلی پر دم کرکے اپنے موبھ پر ملے جس جگہ جائے سرخرو ہو ایضاً زبدۃ العارفین مین لکھا ہی کہ اگر کوئی مہم پیش آئے تو شب جمعہ کو وضو کرکے بعد ادائے تحیۃ الوضو دو رکعت نماز بہ نیت استخارہ ادا کرے اور ایکہزار دو سو بار یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ یَا کَاشِفَ الْغَرَائِبِ پڑھے مہم اُسکی سرانجام پائے ایضاً قضائے حاجت

کے لئے شب جمعہ کو ایک ہزار دو سو بار یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ سَہِّلْ بِفَضْلِکَ یَا عَزِیْزُ پڑھے حاجت اسکی روا ہو ایضاً
اگر کسی کو کوئی حاجت پیش آئے تو ایک مجلس مین بارہ ہزار مرتبہ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ سوا ھا پڑھے
مقصود حاصل ہو اور اگر اسقدر پڑھ نہ سکے تو ایکہزار دو سو بار روز پڑھا کرے۔ اور اگر کوئی دفع اعداء کیلئے شب دو شنبہ سے شب جمعہ
تک ہر شب بارہ ہزار بار پڑھے یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالشَّرِّ کہے اور اگر نہ ہو سکے تو ہزار بار ضرور پڑھے۔ تمام اعداء اُسکے دفع
ہون ایضاً اگر کوئی حصول علم کیمیا کے لئے ہر شب بارہ ہزار مرتبہ بہتر رات تک یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ اِصْلاً جا
بِفَضْلِہٖ پڑھے کوئی شخص خواب مین یا بیداری مین اس علم سے اُسکو آگاہ کریگا ایضاً اگر کوئی شخص حضوری حق اور
مہمات دینی و دنیوی کے لئے چالیس رات تک متواتر اس اسم کو عشا کی نماز کے بعد ایک ہزار دو سو بار تنہائی مین
پڑھے خدا چاہے مقصود اُسکا حاصل ہو ایضاً اگر کوئی شخص دفع اعداء کے لئے چالیس رات تک متواتر ایک سو ستر مرتبہ
یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالطَّرَائِقِ پڑھے۔ بہتر یہ ہی کہ ایک ہزار تین سو مرتبے پڑھے اور پڑھتے وقت دشمن کا نام
زبان پر لائے بیشک اس عرصہ مین دشمن اُسکا ہلاک ہوگا یا اپنے وطن سے آوارہ ہوگا۔ یا معزول ہوگا۔ لیکن
عامل کو چاہیئے کہ رات کو سو دفعہ اس اسم کو ضرور پڑھ لیا کرے ۔

دعوتِ اسم یَا بُدُّوْحُ عامل کو لازم ہی کہ پہلے بہ نیتِ شرائط بیس ہزار بار مؤکل پڑھے۔ اُسکے بعد بہ نیتِ
حاجت بیس ہزار مع مؤکلات سات راتون مین ختم کرے ہر شب قراءۃ کی تعداد سات سو ستاون بار ہی ایک
عدد باقی بچتا ہی اُسکو آخر دن مین پڑھ لے یعنے ایک سو اٹھاون مرتبے پڑھے نوع دیگر بعضے عامل اس طور سے
فرماتے ہین کہ اول بہ نیت شرائط ایک لاکھ کو پندرہ راتون پر تقسیم کرکے شب عطاردی مین اس طریق سے مع مؤکلات
پڑھے یَا جَبْرَائِیْلُ یَا دَرْدَائِیْلُ یَا رَفْتَمَائِیْلُ یَا تَنْکَفِیْلُ بِحَقِّ یَا بُدُّوْحُ واضح ہو کہ تعداد قراءۃ ہر شب
چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ ہی دس عدد باقی بچتے ہین اُنکو آخر شب مین زیادہ کرے یعنے چھ ہزار چھ سو چھہتر مرتبے پڑھے پس ان
شرائط کے ادا کرنے کے بعد اس اسم کی ہر قسم کی دعوت سے فراغت ہو جاتی ہی اور اسکا عامل ہو جاتا ہے
لیکن یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ اسمین رجعت زیادہ ہی ان دونون طریق مذکورہ کی حالت شرائط اور دعوت مین
عامل شرائط عامل کا پورا پورا پابند رہے شرائط کے ادا کرنے کے بعد ہر شب سو مرتبے وظیفہ مقرر کرلے۔ کیونکہ
یہ اسم جلیلی ہی اسلئے اسکو دن مین نہ پڑھے کہ آنکھون مین نقصان پہنچے گا اور نہ چھپر کے نیچے دن مین پڑھے کہ اُسکے
جلجانے کا خوف ہی۔ ایک بزرگ لکھتے ہین کہ ایک فقیر نے اکبر آباد مین دن کو چھپر کے نیچے یہ اسم پڑھا اُسی دن اندھا
ہوگیا۔ اور چھپر جل گیا۔ دونون نقصان پہنچے ۔

شرائط دعوت آیۂ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ بنیت نصاب ایک سو ستر بار بہ نیت ذکوٰۃ پچاس بار بہ نیت عشر پینتالیس بار۔ بہ نیت قفل بائیس بار بہ نیت بذل سترہ بار بہ نیت سریع الاجابۃ ہر روز ایک سو دس بار۔ چودہ مرتبے پڑھے اسکے بعد بہ نیت دعوۃ دلونکی الفت اور طلب جاہ و منصب و بزرگی و محبت سلطان و وسعت رزق و عقد اللسان سلاطین و امراء و وزراء ہر روز ایک ہزار بار پڑھے اور ادائے دین اور خلاصی محبوس اور جو اپنے عہدے سے معزول ہونیوالا ہو اور طلب حرمت و حکومت و اندفاع دشمن قوی و حکومت ظالم اور لشکر کو قلعہ کے محاصرے سے روکنے کے لیے ہر روز تین ہزار تین سو بار چھ رات یا دن تک پڑھے۔ لیکن محاصرے کے دفع کرنے اور محبوس کی خلاصی کے لیے چند آدمی ملکر پڑھین ہر ایک بعد دستور پڑھے۔ اور اگر ہر روز ایک ہزار ایکمرتبہ پڑھ لیا کرے جو حاجت ہو بر آئے۔ اور جو مہم پیش آئے سر انجام پائے۔ بعض بزرگون نے یہ بھی لکھا ہی کہ اگر ایک مرتبہ بھی ہر روز پڑھ لیا کرے گا تو سارے کام اُسکے بنتے رہین گے۔

دعوۃ اسم اِنَّہٗ وَلِیُّ الْاِجَابَۃِ عاملان کامگار فرماتے ہین کہ اس اسم کے خواص دعائے سیفی کے برابر ہین مگر اتنی بات آسان ہی کہ اسمین ترک جلالی لازم نہین ہی اور اُسمین نہایت ضرور ہی۔ بہ نیت ادائے شرائط ایک لاکھ مرتبے پڑھے اُسکے بعد ہر روز بطریق ورد ایک ہزار بار پڑھے اور اُسکی مداومت کرے تمام مقاصد اُسکے پورے ہوتے رہینگے۔

دعوۃ اسم غَیْطَیْغُوْدِشْ عاملان کامگار فرماتے ہین کہ یہ اسم جوہر تسمیہ ہی۔ زبدۃ الدعوۃ مین لکھا ہی کہ یہ اسم بہت بڑا ہی۔ جس کسی کو کوئی حاجت یا مہم پیش آئے سات روز تک مع لزوم شرائط عامل اسکو پڑھے اور روزہ نان یا نمک سے افطار کرے۔ بعد ادائے فرض و سنن تمام اوقات اس اسم کی قرارۃ مین مشغول رہے اور بے گنتی پڑھے۔ اور بقول حضرت شیخ شہاب الدین سہروردیؒ اگر اسقدر نہو سکے تو ایکہزار بار دن کو اور ایک ہزار بار رات کو پڑھے بہر دو تقدیر ساتوین روز حق سبحانہ و تعالیٰ سے اپنی مراد مانگے بیشک قبول ہو۔ خزانۃ المحققین مین لکھا ہی کہ یہ اسم حضرت غوث الثقلینؒ کا معمول ہی اور حاملان عرش کی تسبیح ہی اس کے بہت سے خواص ہین جو کوئی ہر نماز کے بعد پانچون وقت ایک ہزار بار مدام پڑھیگا جو کچھ اس کے دل مین گذرے گا فوراً ہو کرے گا۔

دعوت اسم یَا وَدُوْدُ برائے احباب محبوب چاہیئے کہ طالب و مطلوب کے نام کے درمیان مین اسم وَدُوْدُ علیحدہ علیحدہ حرفون مین لکھے اور پھر تکسیر کرے یہانتک کہ سطر آخر بعینہٖ مثل سطر اول کے

ہو جائے۔ مثلاً ط ا ل ب (نام طالب ۱۲) و د و د م ح م د (نام مطلوب ۱۲)

د ط م ا ح ل م ب د و و د

د د و ط و م د ا ب ح م ل

ل د م د ح و ب ط ا و د م

م ل د د و م ا د ط ح ب و

و م ب ل ح د ط د د و ا م

م و ا م و ب د ل د ح ط د

د م ط و ح ا د م ل و د ب

ب د د م و ط ل و م ح د ا

ا ب د د ح د م م و و ل ط

ط ا ل ب و د و د م ح م د۔ یہ سطر آخر مثل پہلی سطر کے ظاہر ہو گئی۔ اسکے بعد ایک ایک حرف پہلا سب سطرون سے لیکر لکھے پھر اسی طرح ایک ایک حرف آخر کا سب سطرون سے لیکر اسطور سے لکھے۔

حروف سطر اوّل ط د د ل م و م د ب ا ط۔ حروف سطر آخر د د ل م و م د ب ا ط د ہیں ان سب حرفون کی بطریق مذکور ارقام نکالے اور ارقام جمل اس ارقام کے ایک نقش مربع مین پر کرکے فتیلہ بنائے اور روئی مین لپیٹ کر مثل بتی کے بنائے اور چراغ مین خوشبودار تیل ڈالکر قدرے شیرینی اسمین ملاکر روشن کرے اور فتیلہ کا منھ مطلوب کی جانب رکھے پھر موافق اعداد جمل اسم طالب اور ودود اور اسم مطلوب کوئی اسم اسمائے حسنی سے ایک یا دو یا تین زیادہ کرکے ان سب کے اعداد کے موافق مطلوب کیطرف رخ کرکے ہر روز تا بایام تعداد حروف ان تینون اسمون کے پڑھے۔ اگر اعداد کے موافق اسماء الحسنیٰ نپائے تو اسکے مطابق کوئی عزیمت وضع کرکے بعد د مذکور تا بایام مسطور قراۃ کرے اور اگر اجابت مین تاخیر دیکھے تین مرتبے اعادہ کرے اللہ تعالیٰ کے کرم سے مدعا حاصل ہوگا۔

طریق دعوۃ اسم یَا بَاسِطُ بعمل شکل لنگ عامل کو لازم ہی کہ بعد لزوم شرائط عامل غرۂ ماہ سے بعد نماز صبح بہ نیت شرائط دعوۃ چار ہزار چار سو چوالیس مرتبے با موکل اس طریق سے پڑھے اَجِبْ یَا جبرئیلُ سَامِعًا مُطِیعًا بِحَقِّ الْبَاسِطِ یَا عَالِیُ نو ساہ اَسْئَلُکَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِی باقی ہر نماز فریضہ کے بعد

چارون وقتون مین سو سو بار اس طریق سے پڑھے اور شکل لنگ دن مین جسقدر ہوسکے کاغذ کے پرچون پر
لکھے اور خالی خانے مین یا مالی نو سا ۸ رقم کرے اور اُنکو کسی شیشے یا خریطہ مین جمع کرتا جائے۔ پھر دریا مین
ڈالدیا کرے یا کسی صندل کے تختے پر پاک مٹی بچھائے جو کسی انسان یا حیوان کے پاؤن تلے بظاہر نہ آئی
ہو اور انار کی لکڑی سے جو ایکدفعہ مین قلم بنی ہوئی ہو یہی نقش لکھے اور مٹادے یہانتک کہ ایک لاکھ ہوجائے
اور اگر اتنا نہ ہوسکے تو خیر چالیس ہزار سے کم نہ لکھے۔ اور جب تک یہ تعداد پوری ہو قراءۃ پنجوقتہ جسطرح اوپر
بیان ہوئی ہی پڑھتا رہے اسکے بعد عمل کی تاثیر ظہور مین آئے گی اس شرائط کے ادا کرنیکے بعد جس حاجت کے
لیے عمل کرے عروج ماہ چہارشنبہ یا پنجشنبہ کی شب کو استخارہ کرے اور روزہ کی نیت کرکے بزرگون کی ارواح
طیبہ کو ثواب فاتحہ پہنچا کر سو جائے جب صبح ہو غسل کرکے چار رکعت نماز ادا کرے پہلی رکعت مین فاتحہ کے
بعد والشمس دوسری مین واللیل تیسری مین والضحی چوتھی مین الم نشرح سات سات مرتبے پڑھے اور
سلام کے بعد سو مرتبے درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ پڑھ کر سات
بار یَا بَاسِطُ الَّذِیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ پڑھے پھر سات بار آیہ رَبَّنَآ اَنْزِلْ
عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ
الرّٰزِقِیْنَ پڑھ کر ایک شکل پُر کرکے جو فتوح کہ چاہے اُس خالی خانہ مین لکھے اور لکھتے وقت اس شکل کے جو عدد
کہ لکھے اُتنے ہی مرتبہ اسم یا باسط پڑھ کر قلم کی نوک پر دم کرکے لکھے۔ پھر چار ہزار نو سو ساٹھ مرتبہ یا باسط پڑھکر
سورۃ اذا جاء پچیس بار درود مذکور سو بار یا باقی یا منعم ایک سو تیرہ بار اور یا باسط الذی تا آخر اور
آیہ ربنا انزل تا آخر بعد و مذکور قراءۃ کرے اس طرح تین روز تک عمل کرے خدا چاہے مقصود حاصل ہو +

ایضاً اتوار کے روز طلوع آفتاب کے وقت اس عمل کو شروع کرے اور ہر روز سات بار آیہ ربنا انزل علینا تا
آخر پڑھ کر ایک شکل دو پایہ پُر کرے پھر بہتر مرتبے یا باسط قراءۃ کرکے اُسپر دم کرے اسیطرح ہر روز چالیس روز تک
بہتر شکل پُر کرے۔ پھر شرائط کے تمام ہونیکے بعد اپنی حاجت کیلئے عمل کرے۔ لیکن چاہئیے کہ ایک تختہ صندل کا
ہو تو خوب ہی کھریا مٹی مین عنبر ملا کر شیشی مین محفوظ رکھے لکھتے وقت ذرا سی مٹی اُس تختے پر ڈالی اور شکل مذکور
کو لکھ لیا۔ اُس مٹی کو علیحدہ کسی پاکیزہ ظرف مین رکھ چھوڑا اسی طرح ہر روز اُس شیشی سے ذرا سی مٹی لی اُسپر لکھا
پھر اُسی مستعملہ مٹی مین ملا دیا یا کسی پاکیزہ کاغذ پر لکھ لیا۔ اور رکھ چھوڑا۔ جب چلہ تمام ہوا اُن کاغذون کو
یا مٹی کو دریا مین ڈالے اسکے بعد اپنی حاجت کیلئے خواہ شہر مین یا جنگل مین سات بار آیہ مذکورہ پڑھکر شکل

مذکور زمین یا سفال آب نا رسیدہ پر لکھے اور اپنے مطلب کو خالی خانہ مین لکھدے اور دھوپ مین رکھے اور بہتر بار یا باسط پڑھکر اسپر دم کردے اگر رقیق پر لکھے اسم مالینوسا کا اس شکل پر لکھدے اگر سفال پر لکھے تو اسکی پشت پر لکھدے بعد حصول مدعا اس شکل کو زمین پر سے مٹادے اور ہر روز کا وظیفہ ایک ہزار بار مع پچیس بار اذا جاء نصر اللہ کے مقرر کرے اور بلا ناغہ پڑھے شکل لنگ یہ ہی:۔

۱۸	۴۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲		۳۰

شرائط دعوۃ اسم یا بدوح بحسب وقف اعداد بشکل جسم و جانی

ع جسم بے جان چہ بود مردارے ٭ جان بے تن چہ بود بے کارے

جب جسم و جان دونو ملجاتے ہین تمام کام خوش اسلوبی کے ساتھ سرانجام پاتے ہین لہذا طریق شرائط اور دعوۃ اس اسم کا معلوم کرنا چاہیے۔ طریق شرائط عروج ماہ اتوار کے روز بعد نماز فجر طلوع آفتاب سے پہلے غسل پاک کرکے پاک کپڑے پہنکے عطر غیر حیوانی ملکر پہلی ساعت مین بارواح عاملان اسم بدوح عموماً و بارواح شیخ بدوح خصوصاً فاتحہ پڑھکر ثواب پہنچائے اور خانہائے مثلث مین ستارون کی موافقت ملحوظ رکھکر بخور جلاکر ایک شکل جسم و جانی خانہ نحس سے شروع کرکے برفتار جمالی آٹھوین خانہ تک پُر کرکے باقی خانون کو پورا کرے اور خانہ پُری کرتے وقت جو حرف کہ اسکے اندر لکھا ہی اسکے اعداد کے بموجب اسم پڑھکر خانہ پُری کرے اور شکل کے تمام ہونیکے بعد ایک بار دعاء برہتی اور بہتر بار اسم بدوح بے حرف ندا منون بکسر جاپڑھے اور ہر روز بہتر روز تک اسی طریق بہتر شکلین وضع کرے اور ہمیشہ عمل کے اول و آخر مین ایک ایک بار دعاء برہتی اور تین بار بسم اللہ ملاثمان الرحمن الرحیم ابو ثمان حیثمان اور ایک ایک بار آیۃ الکرسی اور چار قل قراءۃ کرے۔٭

۱۰ ح	۲ ب	۸ د
۴ و	۷ ب	۹ و
۶ ح	۱۱ ب	۳ د

طریق شرائط اسم یہ ہی کہ اس شکل کے ایک ضلع کے جسم و جان کے اعداد نکالکر اور ان کو ضرب دیکر بموجب حاصل ضرب عدد قراءۃ و اشکال و ایام تعین کرے اسکے بعد بہ نیت دعوۃ سات رات تک بطریق مذکور عمل کرے اور پڑھتے وقت اپنے مدعا کا خیال رکھے اور جو مطلب ہو اس شکل کی پشت پر مقابل منتہائی عدد تحریر کرے اور بعد اتمام شرائط و دعوت تمام اشکال کو دریا یا تالاب مین ڈالدے اسکے بعد ہر شب بلا انفصال چوبیس یا بیس یا پندرہ یا نو یا تین بار دعاء برہتی پڑھکر بہتر مرتبے اسم مذکور بطریق مسطور پڑھے٭

واضح ہو کہ اگر اسم یا باسط کو باشکال دو پایہ پُر کرکے بطریق مذکور شرائط دعوۃ دے تو زیادہ اثر بخشتا ہی موثر کلی ہی پھر اسکے بعد وظیفہ یومیہ مسطورہ بالا کو بھی نگاہ رکھے۔ شکل دو پایہ یہ ہی:۔

۱۸	۴۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲	یا باسط	۳۰

بیان شرائط عامل برائے عمل ہر دو اسم یعنی یا باسط و یا بدوح واضح ہو کہ ان دونو اسمونکی شرائط دعوۃ خلوۃ مین ادا کرے بخور جلائے حصار کھینچے وقت اور جگہ معین کرے پڑھتے وقت کسی سے بات نہ کرے اگر کوئی اتفاقاً پکارے تو جواب نہ دے جسوقت وضو کی حاجت ہو فوراً وضو کر لے اور حصار کر کے عمل مین مشغول ہو بعد فراغ جس جگہ چاہے جس سے چاہے بات چیت کر لے مگر اثنائے دعوۃ مین سات روز تک احاطۂ خلوت سے قدم باہر نہ رکھے روزے برابر رکھے۔ ماکولات جلالی کو ترک کرے۔ ماکولات جمالی اور آب دلو کو چاہے ترک کرے چاہے رکھے۔ وضو کر کے فوراً پاؤن جوتیون مین نہ ڈالے جب تک کہ خشک نہ ہون (ایسی حالت مین چوبی کھڑاوٴن خوب ہین) سلا ہوا کپڑا نہ پہنے پسو۔ چھر وغیرہ کو نہ مارے عامل کی بے اجازت اس عمل کو ہرگز نہ کرے۔ اپنا اسرار مرشد کے سوائے کسی سے بیان نہ کرے۔ سائل کو محروم نہ جانے دے جو کچھ میسر ہو دیدے۔ بخور سیارگان ایک جگہ جمع کر کے رکھے۔ شرائط و دعوۃ کیوقت ہر شب اسمین سے جلائے ◆

اور دعائے برہتی مین اگرچہ بہت کچھ اختلاف واقع ہو گیا ہی لیکن جو صحیح طور سے اُستاد عامل کامل سے حاصل ہوئی ہی اس جگہ لکھی جاتی ہی ◆

دعائے برہتی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بَرْهَتِيْهِ بَرْهَتِيْهِ كَرِيْرٍ تَتْلِيْهِ طُوْرَاقِ مُسْرَجَالِ بَرْجَلِ تَرَقُّبِ بَرْهَش غَلْمَش خُوْطِيْرِ قَلَنْهُوْد بُرْشَانِ كَظْهِيْرِ مُحَ مَشْلِيْخِ بَرْهَيُوْ لَاتُشْمِيْخٍ كُوْهِ زَبَعْلِ لَيْطَفِيْدَانِ عَجْطِيْرِ غِيَاهَا لِيْكِنَّا هُوْلَا سَاسِيْر شَمَحَا هِيْر سَمَا هِيْرِ بِحَقِّ الْعَهْدِ الْمَاخُوْذِ عَلَيْكُمْ اَلَا تُقِيَادُ فِيْمَا اَمَرْكُمْ بِهٖ وَبِعِزَّةِ اللّٰهِ فِيْ عِزِّ عِزَّةِ بَطْشَتِهٖ شِدَّةَ قَهْرِهٖ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عَاهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا تَحْضُرُوْا وَتَفْعَلُوْا الَّذَا وَكَذَا بِحَقِّ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ بِحَقِّ بَدُّوْحِ اَجْهَطِ بَطَيِّ زَهْجِ وَاحِ وَبِحَقِّ قَسَمٍ اَوَّلُهُ اللّٰهُ وَاٰخِرُهُ اللّٰهُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَبِحَقِّ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ اِفْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ اَمَا اَيْتُمْ مَا وُصِفَ عَلَيْكُمْ اَنْصِفُوْا بِحَقِّ اَحْلَفْتُمْ مِنْ اَجَلِهٖ بِالْاَضَرِّ بِهٖ وَلَا اِضْرَارِ بِهَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ ◆

ترکیب دعوۃ رحمانی ایک چلہ اسکی زکوۃ دے ہر شب ایکاسی بار پڑھے اوّل و آخر سو سو بار درود شریف۔

(شرائط عمل و عامل) تنہا مکان ہو [1] پڑھتے [2] وقت عود اور لوبان کا بخور دے۔ منھ [3] مین الائچی رکھے اور تا اتمام چلہ [4] گوشت۔ مچھلی۔ پیاز۔ لہسن وغیرہ کھانا قطعاً موقوف کرے جس [5] مکان مین عمل شروع کرے پڑھتے وقت اُسمین چراغ نہ جلائے اوّل [1] شب جمعہ کو جو عروج ماہ مین واقع ہو غسل پاک کرے۔ اور کپڑے پاک پہنے اور دو رکعت نماز نفل پڑھے پھر سید الاستغفار سات بار پڑھے پھر سو دفعہ درود شریف پڑھے پھر

اسکے بعد اپنے معبود حقیقی کیطرف کامل طور سے متوجہ ہو اور دعاء رحمانی شروع کرے۔ واضح ہو کہ جو کچھ اسرار اُسکی برکت سے بیداری یا خواب مین ظاہر ہون اُنکو سوائے اپنے مرشد کے کسی سے بیان نہ کرے۔ یہ دعائے رحمانی کمال سریع التاثیر ہی اسکا پڑھنے والا دنیا مین کبھی محتاج نہین ہوتا اللہ تعالیٰ اسکے پڑھنے والے کو غیب سے روزی عطا فرماتا ہی کوئی نہین جانتا کہ کہان سے کھاتا ہی اور کیونکر اسکا کام چلتا ہے۔ اسکی برکت سے مشکلین آسان ہوتی ہین سینہ مین نور پیدا ہوتا ہی۔ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوتا ہی۔ حق تعالیٰ کی رحمت نازل ہوتی ہی خطائین معاف ہوتی ہین۔ گناہون سے بچتا ہی۔ وبا اور بلا دور ہوتی ہی۔ جو شخص جس حاجت کے لیئے گیارہ بار پڑھ کر دعا مانگیگا قبول ہو گی۔ چاہیئے کہ اس دعاء کو کبھی ترک نہ کرے۔ حضرت شیخ احمد کاشانی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تصنیفات مین لکھتے ہین کہ جب کسی جگہ وبا یا بلا نازل ہو تو چند آدمی اس دعاء کو ملکر تین روز پیہم ایک ہزار ایک سو پچاس بار مع اوّل و آخر سو سو بار درود شریف پڑھین۔ جب تین دن پورے ہو جائین کچھ کھانا پکوا کر اللہ کے واسطے مسکینون کو کھلائین اور دعاء مانگین انشاء اللہ تعالیٰ وہ بلا یا وبا دفع ہو گی اور پھر کبھی نہ آئیگی۔ یہ عمل نہایت مجرب ہی اور ہر امر کے واسطے نہایت مفید ہی۔ یہ دعاء خاندان عالیہ نقشبندیہ مین بعض حضرات سے سینہ بسینہ چلی آتی ہی اور خزانہ غیبی ہی۔ جو حضرات اکابر دین اسکو پڑھتے رہے ہین اُنکے نام نامی یہ ہین۔ شاہ احمد اللہ حضرت آخوند عبد الغفور صاحب حضرت حمید الدّین ہمدانی۔ شاہ عبد الرحمن صاحب۔ شاہ رؤف الدّین صاحب۔ شاہ عبد الستار صاحب حضرت علاء الدّین صاحب کاشانی۔ حضرت ہیبت اللہ مکّی۔ حضرت شاہ نور الدّین صاحب مدنی حضرت شاہ محی الدّین عبد القادر جیلانی غوث صمدانی قدس اللہ اسرارہم۔ وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ بَهَاءُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ زَیْنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ قَیُّوْمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْهِنَّ وَمَنْ عَلَیْهِنَّ اَنْتَ الْحَقُّ وَمِنْكَ الْحَقُّ وَلِقَاءُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِیُّوْنَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَیْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوٰهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِیُّهَا وَمَوْلٰهَا اَللّٰهُمَّ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

أَسْتَغْفِرُكَ وَأَسْئَلُكَ التَّوْبَةَ فَاغْفِرْلِي وَتُبْ إِلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ وَاجْعَلْنِي صَبُورًا شَكُورًا وَّاجْعَلْنِي مِمَّنْ
يَّذْكُرُكَ ذِكْرًا كَثِيرًا وَّيُسَبِّحُكَ بُكْرَةً وَّأَصِيلًا ط أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ط اَللّٰهُمَّ أَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَأَعُوذُ بِرِضَاكَ
مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ أَنَا عَبْدُكَ
وَابْنُ عَبْدِكَ نَاصِيَتِي بِيَدَيْكَ جَارٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَاءُكَ هٰذِهٖ يَدَايَ بِمَا
كَسَبَتْ وَهٰذِهٖ نَفْسِي بِمَا اجْتَرَحَتْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ
اَللّٰهُمَّ عَمِلْتُ سُوْءً وَظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْلِي ذَنْبِيَ الْعَظِيمَ إِنَّكَ أَنْتَ رَبِّي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ
الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ طرف آسمان کے نظر کرے اور گیارہ بار کہے اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا
وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّأَصِيلًا گیارہ بار سبحان اللہ کہے پھر گیارہ بار الحمد للہ کہے
پھر گیارہ بار لا الہ الا اللہ کہے۔ پھر گیارہ بار اللہ اکبر کہے اور پھر کہے اَللّٰهُ أَكْبَرُ ذُو الْمَلَكُوتِ وَالْجَبَرُوتِ
وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ وَالْجَلَالِ وَالْقُدْرَةِ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَعْمَالِ فَإِنَّهُ لَا يَهْدِي
لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ أَسْئَلُكَ مَسْئَلَةَ الْبَائِسِ الْمِسْكِينِ وَأَدْعُوكَ دُعَاءَ الْمُفْتَقِرِ الذَّلِيلِ
فَلَا تُخَيِّبْنِي بِدُعَائِكَ يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ وَأَكْرَمَ الْمُعْطِينَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيلَ
وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ
تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ اهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ
إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ٥

نادعلی کا بیان

واضح ہو کہ ان کلمات کے نزول کا بیان اسطور پر ہے کہ غزوہ تبوک مین جب لشکر اسلام کی شکست
ہونے لگی سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم مغموم ہونے لگے اُسوقت جبرئیل علیہ السلام یہ کلمات لائے آپنے فرمایا
كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ وَبِوِلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ ہنوز تین مرتبہ
بھی پورا نہ نکلا تھا کہ جناب اسد اللہ الغالب حاضر ہوئے اور لشکر کفار کے ساتھ محاربہ کیا بعضے کہین

سے قتل ہوئے اور بعضے فرار ہوئے - اسلام کی فتح ہوئی بہت سامال غنیمت ہاتھ آیا - ✤
خواص ان کلمات کے بہت ہین از انجملہ یہ ہی کہ اگر کوئی شخص گرفتار ہوگیا ہو اُسکے لئے جمعہ کے روز ایک مُشت خاک لیکر سات دفعہ اس دُعا کو پڑھ کر ہوا کی طرف اُڑائے خدا چاہے کوئی ضرر اُسکو نہ پہنچا سکیگا ایضاً اگر کسی کو دُشمن سے خوف ہو ہر روز ستر بار پڑھے دشمن مقہور ہو ایضاً اگر کوئی مسحور کو آب چاہ پر دم کر کے اُس سے غسل کرائے اور ذرا سا پلائے خدا چاہے سحر باطل ہو ایضاً اگر مریض آب باران پر دم کر کے پیئے بیماری سے شفا پائے - ایضاً اگر کوئی مغموم ہزار بار پڑھے رنج والم سے نجات پائے ایضاً اگر کوئی بادشاہ کسی پر غضبناک ہو سات بار پڑھ کر جائے اور تین دفعہ آہستہ اُسکے روبرو پڑھے حاکم مہربان ہو ایضاً اگر کوئی جمعہ کی اوّل ساعت مین اڑتالیس بار پڑھے جس سے بات کرے اُسکا محبوب ہو ایضاً اگر کوئی متہم ہر صباح چالیس بار پڑھے جلد نجات پائے ایضاً جو کوئی جمعہ کی نماز سے پہلے پچیس بار پڑھے بیخوابی دور ہو ایضاً جو کوئی ہر صبح کو کلام کرنے سے پہلے اکیانوے بار پڑھے غنی ہو ایضاً جو کوئی ہر روز صبح کو سو بار پڑھے صاحب دولت ہو ایضاً جو کوئی ہر روز ستر بار برائے انقیاد اعداء ستر دن تک پڑھے کامیاب ہو ایضاً جو کوئی دس روز تک دس بار ہر روز پڑھے دشمنوں کی زبان بند ہو ایضاً برائے تحصیل مرادات ہر روز چالیس مرتبہ ایضاً برائے شفائے امراض مزمنہ دس بار ہر روز ستر بار ایضاً برائے چشم زخم و عقد اللسان تین روز تک ہر روز بیس بار ایضاً برائے کشف قبور ہر روز ستر بار ایضاً برائے رؤیت حضرت سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم اپنے بستر پر ہر شب تین ہزار بار پڑھے ایضاً فتوح ابواب اقبال کے واسطے ہر روز پانسو بار پڑھے - خواص اس کے بہت ہین اس جگہ مختصر لکھے گئے ہین - دعا یہ ہی نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ وَبِوِلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ ✤

دعوۃ یا حیّ یا قیوم - سہ شنبہ - چہارشنبہ - پنجشنبہ کو تین روزے رکھے چوتھے روز جب جمعہ کی صبح ہو اوّل وقت نماز ادا کرے سلام کے بعد پہلے اس سے کہ کسی ذکر یا شغل یا فعل مین مشغول ہو یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کا ذکر کرے اور طلوع آفتاب تک بلا انفصال و سکوت برابر پڑھے - جب آفتاب طلوع ہونے لگے فوراً ایک کاغذ پر یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لکھے اور بخور جلائے - اور تعویز بنا کر اپنے پاس رکھے اور شام کو روزہ افطار کرے - اُس کی برکت سے عجائب و غرائب کا مشاہدہ کرے گا - اور جمعیت خاطر اور وسعت رزق میسّر ہو گی - ✤

واضح ہو کہ اس اسم مبارک کی ایک لوح ۶ درجہ ہی - اگر عامل اسکا عامل ہو تو عمل اُسکا تمام و کامل ہو اس لوح کے خواص بہت ہین قساوت قلبی دور ہوتی ہی - ابنائے جنس کا محتاج نہین رہتا - فقر و فاقہ سے خلاصی پاتا ہی - لوح مبارک یہ ہی :-

ح ٨	ي ١٠	ق ١٠٠	ي ١٠	و ٦	م ٤٠
و ٦	ي ١٠	ح ٨	م ٤٠	ق ١٠٠	ي ١٠
ق ١٠٠	م ٤٠	ي ١٠	و ٦	ح ٨	ي ١٠
م ٤٠	و ٦	ي ١٠	ق ١٠٠	ي ١٠	ح ٨
ي ١٠	ح ٨	و ٦	ي ١٠	م ٤٠	ق ١٠٠
ي ١٠	ق ١٠٠	م ٤٠	ح ٨	ي ١٠	و ٦

تیسری فصل - اعمال خاندانی حضرت قبلہ و کعبہ مُرشدِ مرشد رئیس المتقین سند الکاملین مولانا شاہ احمد سعید صاحب نقشبندی مجددی احمدی رحمۃ اللہ علیہ کے بیان مین -

طریق خواندن سورۂ یٰسٓ - حاجتون کے روا ہونیکے واسطے یہ طریقہ بہت مفید ہی کہ اول تین بار درود شریف پڑھکر لفظ یٰسٓ کو تین بار کہے اور جب کہ ہر مُبین پر پہنچے سورۂ فاتحہ نستعین تک جب مِثْلَهُمْ پر پُہنچے تین بار یہ کلمہ اُنگلی اُٹھا کر پڑھے - اور جب آیۂ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ پر پُہنچے سات بار اس آیت کو کہے - پھر یَا سَلَامُ یَا رَبُّ یَا رَحِیْمُ ان تینون اسمون کو سات سات مرتبے پڑھے جب ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ پر پُہنچے سات مرتبے اس آیت کو کہکر یہ اسما سات سات مرتبے پڑھے یَا قَدِیْرُ یَا عَزِیْزُ یَا عَلِیْمُ اور جب مِثْلَهُ پر پُہنچے تین بار یہ کلمہ پڑھے - پھر یٰسٓ کو تمام کر کے سورۂ فاتحہ نستعین تک شہادت کی اُنگلی اُٹھا کر پڑھے پھر سورۂ فاتحہ کو تمام کرے بعدہٗ درود شریف اور لَاحَوْلَ اور یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اور یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اور لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ سو سو بار پڑھے - پھر تین بار درود پڑھکر اُسکا ثواب حضرت امام ربانی رضی اللہ عنہ کی روح پُرفتوح کو پُہنچا کر اپنی حاجت جناب الٰہی سے بواسطۂ اس سورہ کے چاہے اگر درمیان مین کام ہو جائے تو بہتر ہی ورنہ چالیس دن تک پڑھے

طریق خواندن سورۂ مزمل اسکے پڑھنے کی ترکیب یہ ہی کہ اوّل یَآ اَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ پڑھے اسکے بعد یہ الفاظ اکتالیس بار زَمِّلْنِیْ زَمِّلْنِیْ زَمِّلْنِیْ بِالْقُدْرَةِ الْخَفِیِّ وَاَدْرِكْنِیْ فِیْ قَضَآءِ حَاجَتِیْ یَا اَحَدُ فجر کی نماز کے بعد یا درمیان عصر و مغرب یا درمیان مغرب و عشا کے پڑھے اگر عمل تمام سورت کا کرے تو تمام موکلات کے نام بھی جو لکھے جاتے ہین پڑھے یَا اَللّٰهُ یَا اِسْرَافِیْلُ یَا سَمُوْطِیْثَا بِحَقِّ یَا بُدُّوْحُ یَا جِبْرَئِیْلُ پھر کہے قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا نِّصْفَهٗ آخر تک جب رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ پر پہنچے تو اُسکو گیارہ مرتبے تکرار کرے - جب کلمہ سَبِیْلًا پر پہنچے یَا عَزِیْزُ الْوَهَّابُ پانسو مرتبے پڑھے اوّل

وآخر درود سینتالیس ۴۷ بار اسیطور سے سورۂ موصوفہ کو چالیس ۴۰ بار پڑھے۔ اور کسی نوع کی اپنی حاجت کسی شخص سے ہرگز نہ چاہے خداچاہے اُسکی حاجت روا ہو **درد سر کا عمل** جو بہت فائدہ مند ہی۔ چاہیے کہ عامل اپنا ہاتھ درد کے موقع پر رکھ کر تین یا سات مرتبے پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ اِسْمُہٗ بَرَکَۃٌ وَّشِفَآءٌ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ بِیَدِہِ الشِّفَآءُ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ انشاء اللہ تعالیٰ تسکین ہوگی **جن کے دفع ہونے کے لئے** اس تعویذ کو لکھکر آسیب زدہ کی گردن مین لٹکادے اللہ تعالیٰ جلد شفا بخشیگا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ھٰذَا الْکِتَابُ مِنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اِلٰی مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ وَالسَّائِحِیْنَ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ یَارَحْمٰنُ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْحَقِّ سَعَۃً فَاِنْ تَکُ عَاشِقًا مُّوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا مُّقْتَحِمًا اَوْ رَاعِیًا حَقًّا مُّبْطِلًا ھٰذَا الْکِتَابُ اللّٰہِ یَنْطِقُ عَلَیْنَا وَعَلَیْکُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا کُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَرُسُلُنَا یَکْتُبُوْنَ مَا تَمْکُرُوْنَ اُتْرُکُوْا صَاحِبَ کِتَابِیْ ھٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰی عَبَدَۃِ الْاَصْنَامِ وَاِلٰی مَنْ یَّزْعُمُ اَنَّ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ کُلُّ شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَہٗ لَہُ الْحُکْمُ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ تُغْلَبُوْنَ حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تُفُرِّقَ اَعْدَآءُ اللّٰہِ وَبَلَغَتْ حُجَّۃُ اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ **برائے بردہ گریختہ** ایک آہنی قفل کے اوپر اکیس بار الحمد پڑھ کر گریختہ کے نام پر بند کرکے ایک نئی ہانڈی پر آب مین ڈالکر چولھے پر چڑھادے اور آنچ کرے خداچاہے حاضر ہوگا + **برائے ہر حاجت کہ باشد** ہر نماز کے بعد یہ رباعی ساٹھ بار پڑھا کرے بفضل خدا روا ہو **رباعی** ای زلف سیاہ تو بلائے دل من + وے لعل لبت گرہ کشائے دل من + من دل ندہم بکس برائے دل تو + تو دل ندہی بکس برائے دل من + **پاخانہ اور پیشاب بند ہونے اور مثانہ کی کنکریون کے لئے** یہ آیت لکھکر مریض کو پلائے خداچاہے مخلصی ہو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا فَکَانَتْ ھَبَآءً مُّنْبَثًّا وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُکَّتَا دَکَّۃً وَّاحِدَۃً **ایضاً** اسکے مانند یہ آیت بھی ہی وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِہٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاکَ الْحَجَرَ ط فَانْفَجَرَتْ مِنْہُ اثْنَتَا عَشْرَۃَ عَیْنًا **ایضاً** اور یہ آیت قُلْ کُوْنُوْا حِجَارَۃً اَوْ حَدِیْدًا اَوْ خَلْقًا مِّمَّا یَکْبُرُ فِیْ صُدُوْرِکُمْ فَسَیَقُوْلُوْنَ

مَن یُّعِیدُنَا ط قُلِ الَّذِیْ فَطَرَکُمْ اَوَّلَ مَرَّۃٍ ج فَسَیُنْغِضُوْنَ اِلَیْکَ رُءُوْسَھُمْ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی ھُوَ ط قُلْ عَسٰٓی اَنْ یَّکُوْنَ قَرِیْبًا اور اسیطرح سورہ تکاثر اور حبس بول کے لئے یہ آیت مفید ہی فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْھَمِرٍ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُیُوْنًا فَالْتَقَی الْمَآءُ عَلٰٓی اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ لکھ کر مریض کی گردن مین لٹکا دے ادرار بول اور حیض مفرط اور سینہ سے خون جانے اور نکسیر چھوٹ جانے کے روکنے کے لیے لکھ کر مریض کو پلائے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَقِیْلَ یٰٓاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَکِ وَیٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ - قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُکُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْکُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ بچہ کی بدخوئی کے واسطے لکھکر بچّے کی گردن مین لٹکا دے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَبِثُوْا فِیْ کَھْفِھِمْ ثَلٰثَ مِاْئَۃٍ سِنِیْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا یَوْمَئِذٍ یَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِیَ لَاعِوَجَ لَہٗ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا ھَمْسًا برائے دفع نظر بد دو تین ہلدی کی گرہ پر تین تین مرتبہ یہ کلمے پڑھ کر پھونکے اَلْاِسْلَامُ حَقٌّ وَالْکُفْرُ بَاطِلٌ اور آگ مین ڈالکر دھونی اُسکی مریض کو دیوے چیچک کے لیے سات ثابت چاول پر سورہ کوثر سات مرتبہ پڑھے اوّل و آخر درود شریف تین تین بار اور بچّے کو کھلاوے دفع ہمسایہ بد کے لئے سورہ کوثر سات سات مرتبہ پرانی قبر کی خاک پر جو سات قبرون سے لائی گئی ہو جُدا جُدا دم کر کے ایک کپڑے مین باندھ کر ایسی جگہ ڈالدے جہان جھاڑو نہ دیجاتی ہو- اور یہ عمل منگل کے دن مفید ہی- دردسر کے لئے مریض کے سر پر یَا بَاسِطُ لکھے انشاء اللہ تعالی درد دور ہو دو رنجیدہ آدمیون مین اصلاح کے لئے اسم یَا وَدُوْدُ ہر روز ہزار بار مع اول و آخر درود گیارہ گیارہ بار پڑھے خدا چاہے باہم رضامند ہون دفع حاجت اور غائب کے حاضر ہونے اور مریض کی شفا کے لئے سورہ فاتحہ اکتالیس بار درمیان سنت و فرض صبح کے پڑھے باؤلے کتّے کے کاٹے کے لئے جس کے باؤلے ہو جانے کا خوف ہو روٹی کے چالیس ٹکڑون پر یہ آیت لکھے اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا فَمَھِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا - اور ہر روز ایک ایک ٹکڑا مریض کو کھلائے بچّے کے ہر آفت سے محفوظ رہنے کے لئے یہ دعا لکھکر گلے مین ڈالدے اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّعَیْنٍ لَامَّۃٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ جو حاکم سے

(حاشیہ: ادرار بول و حیض وغیرہ کیلئے — بچہ کی بدخوئی — دفع نظر بد — چیچک — ہمسایہ بد — دردسر — اصلاح — دفع حاجت وغیرہ — باؤلے کتے کا کاٹا — حفاظت اطفال)

ڈرتا ہوا اُسکے لئے کھیعص کفیتُ کہے اور ہر حرف پر داہین ہاتھ کی اُنگلی بند کرتا جائے پھر
حمعسق حمیتُ کہے اور ہر حرف پر باہین ہاتھ کی اُنگلی بند کرتا جائے جب اُسکے روبرو جائے جس سے
کہ خوف کرتا ہو تو اُسکے سامنے اُنگلیان کھولدے **تمام مرضون کے دفع ہونے کے لیئے** یہ
چھ آیتین جنکو آیات شفا کہتے ہین ایک چینی کے پیالے یا رکابی وغیرہ پر لکھکر پانی مین دھو کر تین دن یا سات
دن بیمار کو پلائے خدا چاہے ضرور شفا حاصل ہو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ
مُّؤْمِنِیْنَ - وَشِفَاۗءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ - یَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِہَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُہٗ فِیْہِ شِفَاۗءٌ لِّلنَّاسِ
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَاۗءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ - وَاِذَا مَرِضْتُ فَہُوَ یَشْفِیْنِ - قُلْ ھُوَ لِلَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا ھُدًى وَّشِفَاۗءٌ **سحر وغیرہ اور دوسری آفتون کے لئے** قرآن شریف مین تینتیس ۳۳
آیتین ایسی ہین جنسے شیاطین اور جن اور درندے اور گزندے اور اثر جادو وغیرہ دفع ہوتے ہین لکھکر
مریض یا مسحور کو پلائے یا پڑھ کر دم کرے یا مریض کو پڑھنے کا حکم کرے اور ہمارے مرشد قبلہ وکعبہ فرماتے
تھے کہ جو کوئی ان آیتون کو ایک بار صبح اور ایک بار شام پڑھ لیا کرے تو امان آلہی مین رہیگا اور کوئی اسم
یا دعا اُسپر رجعت نہین کریگی - اور شر شیطان اور بدخواہون سے امان مین رہے - آیتین یہ ہین - چار آیتین
اوّل سورہ بقرہ کی اور آیۃ الکرسی اور دو آیت بعد آیۃ الکرسی کے خالدون تک اور تین آیتین سورہ بقرہ کے آخر
کی لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے آخر سورۃ تک اور تین آیتین سورہ اعراف کی اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ سے مُحْسِنِیْنَ تک
اور آخر سورہ بنی اسرائیل کا قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ سے آخر تک اور دس آیتین سورہ صافات کے اوّل
کی لازب تک اور دو آیتین سورہ رحمٰن کی یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ سے تَنْتَصِرَانِ تک اور آخر سورہ حشر کا لَوْ اَنْزَلْنَا سے
آخر سورۃ تک اور دو آیتین سورہ جن کی اوّل سے شَطَطًا تک یہ آیتین تینتیس آیتون کے نام سے مسمّی ہین
اور بعضے لوگ ان آیتون مین سورہ فاتحہ و قل یٰاَیُّہَا الْکٰفِرُوْنَ و قل ہو اللّٰہ احد اور معوذتین زیادہ کرتے ہین اور
اوّل سورہ جن کا شَطَطًا تک لیتے ہین **چیچک کے لئے** مفید ہے - جب چیچک نکل آئے تو نیلے سوت کے تار
بشمار اعداد لفظ تکذبان کے جو سورہ رحمٰن مین ہے لیوے اور سورہ مذکورہ پڑھے - جب فَبِاَیِّ اٰلَاۗءِ رَبِّکُمَا
تُکَذِّبٰنِ پر پہنچے اُس ڈورے پر دم کر کے گرہ دے یہانتک کہ سورۃ تمام ہو جائے - پھر اُسکا گنڈہ بنا کر
مریض کے گلے مین باندھ دے خدا تعالی اس مرض سے شفا دیگا **فوائد اسماء اصحاب کہف** یہ
نام لٹجانے اور ڈوب جانے اور آتشزدگی سے محفوظ رکھتے ہین اور امراض اور حاجات مین فائدہ رسان

ہین لکھکر مکان یا کشتی یا اسباب مین رکھدے وہ مکان وغیرہ امان الٰہی مین ہوگا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اِلٰهِي بِحُرْمَةِ يَمْلِيخَا مَكْسَلْمِينَا كَشْفُوطَطْ تَبْيُونُسْ آذَرْ فَطِيُونُسْ ۔ كَشَا فَطِيُونُسْ
يُوَانِسْ بُوسْ وَكَلْبُهُمْ قِطْمِيْرٌ وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ **دفع حاجت**
کیلئے يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ بارہ سو مرتبے بارہ روز تک پڑھے خدا کے کرم سے احتیاج روا ہو جائے
ایضاً اندوہناک حاجت کے لئے چار رکعت نماز اس طور سے ادا کرے کہ پہلی رکعت مین الحمد کے بعد پڑھے
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي
الْمُؤْمِنِيْنَ سو بار اور دوسری رکعت مین رَبِّ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ
سو بار اور تیسری رکعت مین وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ سو بار اور چوتھی
رکعت مین قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ سو بار پھر سلام پھیرے اور سو بار کہے رَبِّ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ
فَانْتَصِرْ سو بار **نزول شیاطین** کے لئے جو گھرون مین پتھر پھینکتے ہین اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا
وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكَافِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا چار کیلون پر پچیس پچیس بار پڑھکر دم کرکے گھر کے
چارون کونون مین گاڑدے **شیاطین کا اثر دور ہونیکے لئے** اصحاب کہف کے نام لکھکر
گھر کے چارون کونون مین چسپان کردے **بانجھ عورت کا علاج** یہ آیت مشک و گلاب و زعفران سے
ہرن کی جھلی پر لکھکر عورت کی کمر مین باندھے خدا چاہے عورت حاملہ ہو وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ
تا جَمِيْعًا **ایضاً** چالیس عدد لونگون پر آیت اَوْ كَظُلُمَاتٍ فِيْ بَحْرٍ تا نُوْرٍ سات سات مرتبے پڑھے اور ایک
روز عورت کو کھلائے اور یہ عمل انقطاع حیض کے پہلے دن سے شروع کرے غسل کرنے کے بعد اور ان ایام
مین شوہر اُسکا ہمخواب ہو **حفظ جنین** کے لئے چالیس تار گلابی سوت کے حاملہ کے قد کے برابر
لیکر یہ آیت شریف وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ آخر تک اور سورہ کافرون سات بار دم کرے اور ہر بار سوت
مین گرہ دیوے اور عورت کی کمر سے باندھے **دردزہ** کے لئے یہ آیت کاغذ پر لکھ کر اور پاک کپڑے
مین لپیٹ کر عورت کی بائین ران مین باندھدے انشاءاللہ تعالے باسانی وضع ہو وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ
وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اِهْيًا اَشْرَاهِيًا جو عورت کہ ہمیشہ لڑکی جنتی ہو اُسکا **علاج** جب حمل
پر تین مہینے گذر جاوین تو ہرن کی جھلی پر گلاب اور زعفران سے یہ آیت شریف لکھے اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ
كُلُّ اُنْثٰى تا مُتَعَالِ اور آیت يَا زَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ تا سَيِّدًا پھر لکھے اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ بِحَقِّ مَرْيَمَ وَعِيْسٰى ابنًا

برائے حاجت
برائے ہم
برائے دفع نزول شیاطین
برائے دفع اثر شیاطین
علاج زن بانجھ
ایضاً
برائے حفظ حمل
برائے دردزہ
برائے حصول فرزند نرینہ

صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمُرِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلَیْہِمْ وَسَلَّمَ اور عورت کی کمر مین باندھے
خدا تعالیٰ اُسکو لڑکا بخشیگا جو عورت کہ حاملہ نہ ہوتی ہو اُسکا علاج اسم یَا مُبْدِئُ تین کاغذ
کے پرچون پر لکھکر اوّل تاریخ مہینے سے تین روز تک کھلائے اور اَللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ تا مُتَعَالِ لکھکر
مین باندھے بفضل خدا حاملہ ہو جس عورت کا بچہ نہ جیتا ہو اُسکا علاج تھوڑی سی کالی مرچ اور
اجوائن لیکر اُسپر پیر کے روز قریب ظہر کے سورہ وَالشَّمْس چالیس مرتبے پڑھے مگر شروع اور ختم سورہ پر درود شریف
پڑھ لیا کرے اور اجوائن اور کالی مرچون کو قدرے روزانہ ظہور حمل سے عورت کو کھلاتا رہے جب تک کہ بچے کا
دودھ چھڑایا جائے جس عورت کے سوائے دختر کے لڑکا نہ ہوتا ہو اُسکا علاج عورت کے پیٹ پر
ستر مرتبے شہادت کی اُنگلی سے دائرہ کھینچے اور جب اُنگلی کو گردش دے یَا مَتِیْنُ کہے جس مریض کے
علاج سے اطبّا عاجز ہون اُسکا علاج ایک سفید چینی کے پیالہ یا دوسرے پیالہ پر لکھے یَا حَیُّ
حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا حَیُّ اور بعضے لوگ ان الفاظ پر سورۂ فاتحہ زیادہ کرتے
ہین پھر پانی مین دھوکر چالیس روز پلائے انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہو گمشدہ کے لئے یَا حَفِیْظُ ایک سو
انیس مرتبہ بلا کم و کاست پڑھے پھر اسیقدر یہ آیت پڑھے یٰبُنَیَّ اِنَّہَآ اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ تا یَاْتِ
بِہَا اللّٰہُ انشاء اللہ گمشدہ اسباب نکل آئے تپ ولرزہ کے لئے یہ آیت لکھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بَرَآءَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ اِلٰی اُمِّ مِلْدَمٍ الَّتِیْ تَاْکُلُ اللَّحْمَ وَتَشْرَبُ الدَّمَ وَتَہْشِمُ الْعَظْمَ
اَمَّا بَعْدُ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ کُنْتِ مُؤْمِنَۃً فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاِنْ کُنْتِ یَہُوْدِیَّۃً
فَبِحَقِّ مُوْسَی الْکَلِیْمِ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَاِنْ کُنْتِ نَصْرَانِیَّۃً فَبِحَقِّ لِلْمَسِیْحِ عِیْسَی بْنِ مَرْیَمَ عَلَیْہِمَا
السَّلَامُ اَنْ لَّا اَکَلْتِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ لَحْمًا وَّلَا شَرِبْتِ لَہٗ دَمًا وَّلَا ہَشَمْتِ لَہٗ عَظْمًا وَّتَحَوَّلِیْ
عَنْہُ اِلٰی مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰہًا اٰخَرَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ وَاِلَّا فَاَنْتِ بَرِیْئَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ
تَعَالٰی وَاللّٰہُ تَعَالٰی بَرِیْءٌ مِّنْکِ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ایضاً واسطے بخار کے لکھکر مریض کے سر پر باندھے
کٓہٰیٰعٓصٓ ذِکْرُ رَحْمَتِ رَبِّکَ تا شَقِیًّا واسطے تپ ولرزہ کے قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا تا الْاَخْسَرِیْنَ
وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰہُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ خنازیر کے لئے کچے چمڑے کا تسمہ مریض کے قد کے برابر لیکر گرہ دیوے
چالیس گرہ اور گرہ دیتے وقت پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُوَّۃِ اللّٰہِ

وَعَظَمَةِ اللّٰہِ وَبُرْھَانِ اللّٰہِ وَسُلْطَانِ اللّٰہِ وَکَنَفِ اللّٰہِ وَجِوَارِ اللّٰہِ وَاَمَانِ اللّٰہِ وَحِرْزِ اللّٰہِ وَصُنْعِ اللّٰہِ وَکِبْرِیَاءِ اللّٰہِ وَنَظَرِ اللّٰہِ وَجَلَالِ اللّٰہِ وَکَمَالِ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ اور پھونکے جب چالیس گرہ ہو جاوین مریض کی گردن مین باندھدے انشاءاللہ تعالےٰ شفا ہو گی **ضعف بینائی کے لئے** ہر فرض نماز کے بعد تین بار فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ پڑھکر دم کر لیا کرے **مرگی کا علاج** ایک تانبے کی تختی پر اتوار کے دن اول ساعت مین ایک طرف یہ کندہ کرے یَا قَھَّارُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا قَھَّارُ اور دوسری طرف یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَھْرِ سُلْطَانِہٖ یَا مُذِلُّ اور گردن مین اسکا لٹکا دے خدا چاہے شفا ہو ٭ تمام ہوئے اعمال حضرت مولانا شاہ احمد سعید صاحب کے

چوتھی فصل اعمال مجربات مولانا شیخ محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ و دیگر اولیائے کرام عالی مقام قدس اللہ اسرارہم

عمل دائرہ سورۂ یٰسٓ کا منقول ہی حاجی مولوی محمد قلندر صاحب قدس سرہ جلال آبادی سے واسطے حاجت روائی کے مجرب ہی ۔ **طریق** اُسکا یہ ہی یٰسٓ شریف کو مع بسم اللہ شروع کرے ۔ جب لفظ مبین اول پر پہنچے چھنگلی کو بند کرے ۔ پھر سر سے پڑھے جب دوسری مبین پر پہنچے اُسکے برابر کی اُنگلی بند کرے پھر سرے سے یٰسٓ پڑھنا شروع کرے جب تیسری مبین پر پہنچے بڑی اُنگلی کو بند کرلے پھر نئے سر سے پڑھکر چوتھی مبین پر پہنچے کلمہ کی اُنگلی بند کرے پھر سر سے شروع کرکے پانچوین مبین پر پہنچے انگوٹھے کو چارون بند انگلیون پر رکھکر زور سے بند کرے جیسے کہ گھونسا زور سے بند کر لیتے ہین ۔ پھر اول سے یٰسٓ پڑھنی شروع کرے جب چھٹی مبین پر پہنچے بائین ہاتھ کی چھنگلی بند کرے اسیطرح ساتوین مبین پر برابر والی انگلی بند کرے جب ساتوین عقد سے فارغ ہو پھر سورۃ اول سے شروع کرکے آخر تک پڑھتا چلا جائے درمیان مین جب اول مبین پر پہنچے پہلے بائین ہاتھ کی برابر والی اُنگلی کھولے ۔ اور دوسری مبین پر بائین ہاتھ کی چھنگلی کھولے ۔ اور تیسری مبین پر دائین ہاتھ کا انگوٹھا کھولے ۔ اسیطرح برخلاف عقد کے باقی انگلیون کو ہر مبین پر کھولتا چلا جائے ۔ یہانتک کہ ساتوین مبین پر دائین ہاتھ کی چھنگلی کھلے پھر سورۂ یٰسٓ تمام کرے پھر ایک بار سورۃ اول سے آخر تک پڑھے اور جب کہ ہر بار سورۃ شروع کرے اس طور یٰسٓ صلے اللہ علیہ وسلم یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ تا آخر پڑھے ٭

عمل حصول دست غیب جس مین آٹھ آنہ روز حاصل ہو جاتے ہین یا دٓائِمُ الْعِزِّ وَالْبَقَاءِ

ضعف بینائی ۔ مرگی
عمل دائرہ یٰسٓ
حصول دست غیب

یَا وَاھِبَ الْجُوْدِ وَالْعَطَایَا یَا وَدُوْدُ ذُوالْعَرْشِ الْمَجِیْدُ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ بِحُرْمَۃِ تَتَکْفِیْلِ بِحَقِّ یَا صَمَدُ الْغَفَّارُ ذُوالْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِہٖ بِلُطْفِہٖ یَا صَمَدُ دو سو مرتبہ ہر روز پڑھتا رہے **حکام کے روبرو جانیکے لئے** فَلَمَّا رَاَیْنَہٗٓ اَکْبَرْنَہٗ تا مَلَکٌ کَرِیْمٌ گیارہ دفعہ پڑھ کر ہاتھ پر دم کر کے مُنھ اور بدن پر ملے **چیچک کے لئے** نیلے سوت کے اکیس تار لیکر نو گرہ دے ہر گرہ پر سورہٴ فاتحہ ایک بار پڑھ کر دم کرے اور گلے مین باندھے **مسان کا گنڈہ** والسماء والطارق اکتالیس بارہ پڑھ کر اکتالیس گرہ دے اور پیٹ پر باندھے اور بچے کی پیدائش کے بعد اُسکے گلے مین باندھ دے اور سوت کے تار بھی اکتالیس ہی ہون **بھڑ کے ڈنک کے لئے** نو بار بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر زمین پر تھوکے اور تھوک کے لعاب مین خاک آلودہ کر کے ڈنک کی جگہ ملے **قرض ادا ہونے کے لئے** سورہٴ اذا جاء فجر کی نماز کے بعد پڑھنی مجرب ہے **مسان اور آسیب کے لئے** ہر روز پرچہ پر لکھکر پلائے بحق باللہ العلی العظیم **عمل حُب** بکری کے شانہ کی ہڈی پر جمعہ کی نماز کے بعد برہنہ ہو کر سورہٴ یٰسین جس قدر اس پر آسکے لکھے اور نام طالب اور مطلوب کا بھی لکھے مگر یہ کام عروج ماہ مین کرے پھر ہڈی کو ایک ہانڈی مین رکھکر چولھے کے نیچے دفن کر دے اسطرح کہ ہانڈی گرم رہے۔ مگر جلنے نہ پاوے۔ دل محبوب بیقرار ہوگا۔ مگر احتیاط رہے کہ اگر ہانڈی جلیگی تو طالب کو سوزش ہو جائیگی عمل مجرب ہے **ایضاً** جو عورت یہ نقش اپنے پاس رکھیگی شوہر کے دل مین محبوب اور چشم خلائق مین صاحب عزت ہو۔ اور جو اُس کو دیکھے اُسکا خیر خواہ ہو نقش یہ ہے:-

۶۰۰۲	۶۰۱۶	۶۰۱۳	۶۰۰۹
۶۰۱۴	۶۰۰۸	۶۰۰۳	۶۰۱۵
۶۰۰۷	۶۰۱۱	۶۰۱۸	۶۰۰۴
۶۰۱۷	۶۰۰۵	۶۰۰۶	۶۰۱۲

بچون کی بیماری دفع ہونیکے لئے خاصکر مسان کے واسطے مجرب ہے نقش یہ ہے اور بیمار کے گلے مین باندھے ۱۱۱۵ سسمع لہا ۱۱۱۱ ھ ۵۔ مگر مسان مین یہ ترکیب ہے کہ نقش کو پانی

برائے حکام
برائے چیچک
برائے مسان
برائے پیدائش نمبر
برائے ادائے قرض
برائے مسان و آسیب
برائے حب
ایضاً
برائے بیماری اطفال

مین گھولکر ایک توے پر بوند بوند کرکے ڈالین اور جو دھوان اُس سے اُٹھے اُس سے مریض کو دھونی
دیوین تلی کے مرضون کے لئے یہ نقش لکھکر چار تہ رومال کی تلی پر رکھکر تعویذ ایک نلکی
مین بند کرکے رومال پر رکھدین اور نلکی کو آگ سے جلائین انشا اللہ فائدہ ہو

یا غفور

عمل حب ایک جوڑہ بستہ جنگلی کبوتر کا لاکر مہیا رکھے بعدہٗ بارہوین تاریخ
کو آدھی رات کے وقت جو تیرھوین رات مہینے کی ہوتی ہے - ایک پیپل کے
درخت کے پاس جاکر بالکل برہنہ ہوکر بارہ پتے لیوے صبح کو وہ پتے بچھاکر کبوتر اُنپر ذبح کرکے خون پتون
پر گرادے پھر پتون کو جلاکر راکھ اُنکی رکھ چھوڑے جسپر ایک بُرکی ڈالیگا وہ عامل کے اوپر فریفتہ ہوئیگا ایضاً
بروز اتوار نوچندی کے آفتاب نکلنے سے پہلے ایک سیاہ جونک کہ اُسپر زردی نہ ہو مارے - مگر ایسے حال
مین کہ عامل کے بدن پر کپڑا نہو اور نہ کسی سے کلام کرے - پھر جونک کو جلاکر راکھ اُسکی رکھ چھوڑے جسپر چٹکی
ڈالدیگا اُس کا فرمانبردار اور دیوانہ ہوجاوے گا ایضاً تھوڑے سے گڑ یا پان یا کسی خوردنی شئے پر یہ آیت
پڑھ کر مطلوب کو کھلائے مطلوب اُسکا فرمانبردار ہو جائیگا - مگر لازم ہے کہ کسی بدکار کو نہ دے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ يُحِبُّوْنَ كَحُبِّ اللّٰهِ بِقُلُوْبِهِمْ فِيْ لَيْلٍ وَّنَهَارٍ وَّفِيْ سَاعَةٍ وَّشَهْرٍ
عَلٰى حُبِّهِمْ اَشَدُّ حُبًّا وَّلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اَنَّ السَّاعَةَ جَمِيْعًا فُلَانُ بِنْتِ فُلَانٍ عَلٰى
حُبِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ **محبوب کا دل کھینچنے کے واسطے** محبوب کا تصور کرکے تین سو ساٹھ
مرتبے یہ دعا پڑھے اول و آخر درود تین بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ بِحُرْمَةِ
جِبْرَئِيْلَ اَللّٰهُ الصَّمَدُ بِحُرْمَةِ اِسْرَافِيْلَ لَمْ يَلِدْ بِحُرْمَةِ مِيْكَائِيْلَ وَلَمْ يُوْلَدْ بِحُرْمَةِ عِزْرَائِيْلَ
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ بِحُرْمَةِ دَرْدَائِيْلَ مِهْرَائِيْلَ ایضاً حب کے لئے آیت وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ
وَبِالْحَقِّ نَزَلَ لازم ہے کہ قطب کیطرف مُنھ کرکے دایان پاؤن بائین پر رکھکر گیارہ سفید موٹھ کے
دانون پر جو ایک رنگ سفید ہون گیارہ بار پڑھے - پھر ایک ہانڈی مین رکھکر مُنھ بند کرکے اپنے مکان
مین دفن کرے اور ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبے پڑھ کر ثواب اُسکا حضرت سرور کائنات صلے اللہ
علیہ وسلم کی روح مقدس کو پہنچائے پھر جس قدر ممکن ہو ہر روز یہ آیت پڑھتا رہے خلق کے رجوع
ہونے اور برگزیدہ ہونے کے باب مین یہ عمل عجیب الاثر ہے - مگر عامل کو یہ نصیحت ہے کہ نیک خُلق ہو
اور فراخی حوصلہ اختیار کرے اور خلائق کو طعام و لباس اور ہر طرح سے نفع پہنچائے کروڑون آدمیون کو

فائدہ پہنچے گا۔ مگر مال جمع نہ کرے آدمی ہر طرف سے ہجوم کرینگے **وبا دور ہونے کے لئے** کاغذ پر لکھکر مکان کے دروازہ پر لگائے بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یَا اَهۡلَ یَثۡرِبَ لَا مُقَامَ لَکُمۡ فَارۡجِعُوۡا فَارۡجِعُوۡا فَارۡجِعُوۡا امینہ کا پُوت عبد اللہ کا جایا۔ جا رے وبا محمد آیا (صلعم اگرچہ لفظ امینہ لکھا دیکھا گیا صحیح لفظ آمنہ ہی۔ اگر آمنہ لکھے تو بہتر ہی) **نقش دافع شیاطین و جن** جو حضرت مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرّہٗ سے منقول ہی۔ جس سے بلا دُور ہوتی ہی اور جن جل جاتا ہی۔ چاہیئے کہ نقش روئی کے اندر رکھکر فتیلہ بنائے اور کورے چراغ مین رکھکر تلون کے تیل سے روشن کرکے آسیب زدہ کو اُسکے روبرو بٹھائے۔ صورت نقش کی یہ ہے

اللّٰهم احرق الشیاطین

۱	۲	۳	۱۳
۵	۱۱	۱۰	۸
۹	۷	۶	۱۲
۴	۱۴	۱۵	۱

ایضاً یہ عمل بھی حضرت موصوف سے منقول ہی اُس سخت مریض کیواسطے جبکا مرض معلوم نہ ہوتا ہو یا اچھا نہو تو چاہیئے کہ وضو تازہ کرے اور دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں سورۂ کوثر گیارہ گیارہ بار پڑھے اور سلام کے بعد قل یاایہا الکافرون ایک ہزار بار اور یَا بَدِیۡعَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ہزار بار اور سو بار اوّل وآخر درود شریف پڑھے خدا چاہے شفا ہوگی یہ عمل بارہا آزمایا گیا ہی **پیشاب بند ہونے کے لئے** جسکا پیشاب بند ہو اُسکی گردن مین باندھے بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ لَمۡ یَلۡبَثُوۡۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنۡ نَّهَارٍ بَلٰغٌ فَهَلۡ یُهۡلَكُ اِلَّا الۡقَوۡمُ الۡفٰسِقُوۡنَ فَاِنَّهٗ یَنۡحَلُّ بَوۡلُهٗ وَیَجۡرِیۡ اِنۡشَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰی **تعویذ خلل ناف** منقول حضرت مولانا وسیدنا حضرت سید احمد صاحب بریلوی مجاہد فی سبیل اللہ قدّس سرّہ سے۔ لکھکر ناف پر باندھے۔

داء اللحمی اور درد سر اور آدھا سیسی اور خلل ناف اور درد زہ وغیرہ کے لئے مفید ہے ران پر باندھے۔ اللّٰهم صل علٰی محمد یا محمد محمد محمد محمد محمد محمد ✦

کھسرہ اور چیچک کے لئے قبل طلوع آفتاب کے لکھکر گلے مین ڈالے انشاء اللہ ہرگز نہین نکلے گی اور جو بالفرض نکل بھی آئے گی تو جلد اچھی ہوجائیگی بعونہٖ تعالیٰ۔ نقش یہ ہے ....

الحمد للہ	غیر المغضوب	الصراط المستقیم	و ایاک
صراط الذین	ایاک نعبد	رب العالمین	انعمت علیہم
یوم الدین	نستعین	ولا الضالین	الرحمٰن
علیہم	الرحیم	مالک	اہدنا

بانجھ عورت کا علاج انار کی چار پھانکین اسطرح کرے کہ وہ الگ الگ نہو جائین پھر اُسپر سورہ یٰسین پڑھے۔ جب اوّل مبین پر پہنچے اُسپر پھونک کر پھر سرے سے پڑھے اور دوسری مبین پر پہنچ کر دم کرے اسی طرح سات مبین ختم کر کے اُسپر پھونکے پھر باقی سورۃ پڑھ کر پھونکے اور پاؤ سیر کشمش اور پاؤ سیر چنے کی دال بھُنی ہوئی پر ہفت سلطان کی فاتحہ پڑھ کر چھوٹے بچون کو کھلاوے پس اُس بانجھ کو وہ انار بعد غُسل حیض کے کھلاوے اللہ تعالیٰ اُسکو فرزند عطا فرماویگا **ایضاً** منقول حضرت حاجی مولوی محمد قلندر صاحب جلال آبادی قدّس سرّہٗ سے۔ سیاہ مرچ اور اجواین پر ستر بار یہ آیت خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً آخر تک اور اوّل و آخر درود شریف پڑھے اور سات بار قل یا ایہا الکافرون اور سورۂ مزمل اور گیارہ مرتبے الم نشرح پڑھے پھر سات دانہ مرچ اور قدرے اجواین اُسمین سے ہر روز کھایا کرے اور یہی علاج اُسکا ہے جس کا کچّا حمل گر جاتا ہو **ادائے قرض کے لئے** سورۂ اذا جاء چالیس مرتبے بعد نماز فجر کے پڑھے **حل مشکل کے لئے** سورۂ قریش ستر بار حل مشکل تک پڑھنے کی مداومت کرے اور ایسے ہی شب کے وقت ساڑھے چار ہزار بار اسم ذات پر مداومت کرنی حل مشکل مین عجیب الاثر ہی **دفع تنگی معاش کے لئے** سو بار یا زیادہ یہ دعا ہمیشہ پڑھا کرے اَللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيْنَا قَبْلَ الْمَوْتِ وَهَوِّنْ عَلَيْنَا شِدَّةَ الْمَوْتِ وَارْضَا عِنْدَ الْمَوْتِ وَلَا تُعَذِّبْنَا بَعْدَ الْمَوْتِ يَا خَالِقَ الْحَيٰوةِ وَالْمَوْتِ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ **ایضاً** کلمہ تمجید مع اوّل و آخر درود کے پانسو مرتبہ پڑھنا مفید ہی **جننے کی سہولت کے لئے** ایک نئے ٹھیکرے پر یہ تعویذ لکھے۔ اور عورت کو برہنہ کر کے اُسکے پانون کے نیچے رکھے اور پاؤن سے توڑے۔ نقش یہ ہی ......

	ھی	
ھی	ھی	ھی
	ھی	

تسخیر امرا وحکام کے لئے منقول ہے حضرت مولانا شاہ رفیع الدین قدّس سرّہ برادر خورد حضرت مولانا شاہ عبد العزیز صاحب محدّث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سے یَا رَحْمٰنَ كُلِّ شَيْءٍ وَرَاحِمَهٗ پانسو مرتبے تین روز پے درپے پڑھے اور چوتھے روز غُسل کرے اور ہزار بار پڑھے اور ہاتھ کی ہتیلی پر لکھے اور روبرو امیر یا حاکم وغیرہ کے جاوے اور اُسکے مقابلے مین نیدرہ بار پڑھے خدا چاہے تو نہایت مدارات سے پیش آئے **جمعیت خاطر کے لئے** ہر روز پانسو بار یہ آیت پڑھا کرے اور اوّل و آخر درود شریف فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ **حاجت روائی کے لئے** ہر روز
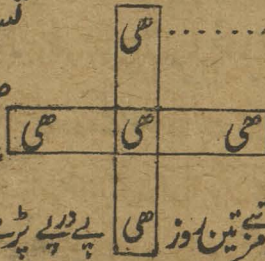
سو بار پڑھا کرے اَللّٰهُمَّ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَیَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَیَا مُسَهِّلَ الْاَصْعَابِ وَیَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ تَوَكَّلْتُ عَلَیْكَ یَا رَبِّ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَیْكَ یَا رَبِّ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ نئے **شہر میں داخل ہونے کیوقت** یہ پڑھے تو فائدہ پائے رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ **تونگری اور اطمینان** کے لئے سفر میں جانے اور گھر میں واپس آنے کے وقت آیۃ الکرسی تین تین بار پڑھنی مجرب ہی۔ اسی طرح سفر میں قل یا ایھا الکفرون اور اذا جاء اور قل ھو اللہ اور معوذتین بار بسم اللہ پڑھنی مجرب ہی **اسقاط حمل** کی حفاظت کے لئے باوضو ایک کونے میں ہوکر لکھے اور عورت کے پیٹ پر باندھے بحکم الٰہی حمل محفوظ رہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ ط فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ حَمْلَ هٰذِهِ الْمَرْاَةِ مِنْ جَمِیْعِ الْاٰفَاتِ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ **آدھا سیسی کے درد** کے لئے باوضو لکھکر سر میں باندھے مگر پہلے تھوڑی سی شیرینی پر فاتحہ اولیائے کرام رحمہم اللہ کی دیگر تقسیم کرے انشاء اللہ شفا ہوگی وہ یہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا یُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا اَللّٰهُمَّ اَسْكِنْ هٰذَا الْوَجْعَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ **الحمد پڑھنے کی ترکیب** ہر مشکل اور مہم کے لئے چار بار الحمد اس ترکیب سے پڑھنی تاثیر عظیم رکھتی ہی کہ بعد ادائے سنت فجر کے پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لفظ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو مکرر پڑھے اور جو کچھ مقصود ہو اسکا تصور کرے باقی الحمد تمام کرے اور جب لفظ آمین پر پہنچے تین تین بار کہے اللہ تعالیٰ اُسکی مہم کو آسان کریگا **دفع مسان** کے لئے ایک ہانڈی لیکر اسمیں تین مٹھی ماش اور تین لوہے کی کیلیں رکھے اور یہ تعویذ لکھ کر اسمیں ڈالے اَلْحَفِیْظُ سات بار اَلرَّقِیْبُ سات بار اَللّٰهُمَّ بِالْوَاحِدِ الصَّادِقِ مِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ بِحَقِّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ الٰہی بحرمت غوث الاعظم الٰہی بحرمت حاجی محمد شاکر قدس سرہ مسان فلان دفع شود اور یہی تعویذ گلے میں ڈالے **تسخیر** ۶۷۸ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ تا اَنَابَ پڑھ کر چنبیلی کے تیل پر دم کرے اور جسکو سونگھائے وہ فرمانبردار ہو انشاء اللہ تعالیٰ

برائے شہر میں داخل ہونے، برائے تونگری و اطمینان، برائے اسقاط حمل، درد شقیقہ، ترکیب سورہ فاتحہ، دفع مسان، تسخیر

حاجت کے لئے ظہر کے وقت تین سو تیرہ مرتبہ یہ دعا پڑھے انشاء اللہ حاجت برآوے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ حَبِیْبَكَ اِنِّیْ مُشْتَاقٌ بِنُوْرِ جَمَالِكَ وَ رَسُوْلِكَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ بے لرزہ کی تپ کیواسطے قُلْنَا یَا نَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ پیپل کے تین پتّون پر لکھکر دیوے تا کہ مریض ہر روز ایک پتّا چاٹ لیوے واسطے تپ لرزہ کے یہ نقش لکھ کر مریض کے گلے مین باندھے ....

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

باری کے بخار کے واسطے اللہ شافی اللہ کافی گرم پانی کے اوپر پڑھکر مریض کو پلائے انشاء اللہ صحت ہوگی۔ مجرّب ہے +

لڑکے کے رونے اور چلوانس کے لئے لکھ کر گلے مین ڈالے ھٹی[1] ھٹی[2] ھٹی[3] ھٹی[4] ھٹی[5] ھٹی[6] ھٹی[7] +

دفع رنجش امراء وحکام کے واسطے آیت کریمہ رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ تین سو ساٹھ بار بعد نماز عشا کے پڑھے اور اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار کوئی سا درود پڑھے اور پڑھنے سے پہلے اور پڑھنے کے بعد اور پڑھنے کے بیچ کسی سے کلام نہ کرے خدا چاہے اُنکی رنجش دور ہو اور رضامند ہو کر اُسکی ضرورت نکالدین۔ مجرب ہی علاج مسان کا جو معمول مشائخ عظام کا ہی۔ ایک بکری سیاہ ایک رنگ جوان یا سفید مرغ تاجدار لاوے۔ مگر یہ عمل ایسے وقت سے شروع کرے جبکہ حمل پر ایک چلّہ یا نہایت درجہ ڈھائی مہینے گذرے ہون اس سے زیادہ عرصہ نہ گذرا ہو۔ بکری کو حاملہ کے سرہانے باندھکر گھانس اور چارہ اسی جگہ اُسکو دیتا رہے اور صبح و شام حاملہ کا پیشاب بکری کے تمام بدن پر ملتا رہے اسیطرح پیہم نو[۹] دن تک کرے بعد ازان عامل یکشنبہ کے روز نہا کر اور وضو کر کے خوشبو ملے اور تین تعویذ لکھے جو نیچے لکھے جائینگے دو تعویذون مین تو کلمہ یعنی کلمۂ طیّب لکھے تیسرا تعویذ بغیر کلمہ طیب کے لکھے پھر اُسی یکشنبہ کے روز چار گھڑی دن چڑھے بکری کو رو بقبلہ ہو کر حاملہ کے ہاتھ سے اس طریق سے ذبح کرائے کہ اُن تعویذون مین سے ایک تعویذ جسمین کلمہ لکھا ہو پہلے حاملہ کے ہاتھ مین بندھوائے اور ایک تعویذ پاک روئی مین رکھ کر سوت لپیٹکر بکری کے منھ مین رکھے۔ اور منھ سوت سے باندھ دیوے اور تیسرا تعویذ جسمین کلمہ نہو بطریق مذکورہ روئی مین رکھ کر سوت باندھ کر بکری کے گلے مین لٹکائے کہ سینہ کے قریب رہے۔ پھر حاملہ کے ہاتھ مین چھری دیکر رو بقبلہ کرا کے بکری کو اُسکے ہاتھ سے اس ڈھنگ سے ذبح کرائے کہ بکری کا سر تن سے جُدا ہو جائے اور خون بکری کا ایک پاک مٹی کے پیالہ مین لیکر حاملہ کے مکان کی چار دیواری پر دو انگلیون سے اُس خون کا خط کھینچے اور جس طرف سے خط

برائے حاجت - تپ لرزہ - تپ لرزہ و باری - چلوانس طفل - دفع رنجش امرا - علاج مسان

شروع کرے اسطرف کا خط خوب قائم کرے - اور بکری کی سری بغیر اُس تعویذ کے جو اُسکے مُنھ مین لکھا
گیا تھا حاملہ کے مکان کے باہر چوکھٹ کے پاس دفن کردیوے اور بکری کا لاشہ مع تعویذ متعلقہ سینہ مکان
کے مدخل کی بائین طرف کونے مین دفن کردیوے اور حاملہ کے ہاتھ مین جو تعویذ باندھا تھا اُسکو کنوئے مین
ڈالے اور وہ تعویذ جو بکری کے مُنھ مین رکھا تھا تانبے مین منڈھوا کر حاملہ کے گلے مین بندھوادے - اور جب بچہ
پیدا ہو تو وہ تعویذ بچّے کے گلے مین باندھ دے - یہ بھی واضح رہے کہ اگر ذبح کی جرأت حاملہ کو نہو تو اسکا
محرم حاملہ کا ہاتھ پکڑ کر بکری کے گلے پر پھروائے یہانتک کہ سر اُسکا بدن سے علیحدہ ہو جائے - انشاء اللہ تعالےٰ
اس عمل سے بچہ خلل مسان سے محفوظ رہیگا دعا (یعنی تعویذ) یہ ہو بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَعُوۡذُ بِالۡوَاحِدِ
بِالۡوَحۡدَانِیَّۃِ الۡوَاحِدِ الصَّادِقِ وَحَقِّ کُلِّ طَارِقٍ مِّنۡ شَرِّ کُلِّ طَارِقٍ بِسۡمِ اللّٰہِ الشَّافِیۡ
بِسۡمِ اللّٰہِ الۡکَافِیۡ بِسۡمِ اللّٰہِ الۡمُعَافِیۡ بِسۡمِ اللّٰہِ خَیۡرِ الۡاَسۡمَآءِ بِسۡمِ اللّٰہِ رَبِّ الۡاَرۡضِ وَالسَّمَآءِ بِسۡمِ اللّٰہِ
الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِہٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ بِسۡمِ اللّٰہِ یُؤۡذِیۡکَ
وَاللّٰہُ یَشۡفِیۡکَ مِنۡ کُلِّ دَآءٍ یُّؤۡذِیۡکَ وَنُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحۡمَۃٌ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ
وَلَا یَزِیۡدُ الظّٰلِمِیۡنَ اِلَّا خَسَارًا الٰہی فلان بنت فلان فرزند دراز عمر با صحت و خیریت برآید و از جمیع
امراض و آفات و بلیات محفوظ ماند بحرمت کلمہ پاک لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ وبحق
کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ وبحق یٰسٓ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیۡرِ خَلۡقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَ
اَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ بِرَحۡمَتِکَ یَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ اٰمِیۡنَ **ظاہری و باطنی فراغت کے**
لئے اکتالیس بار یہ دعا - اَللّٰھُمَّ ارۡزُقۡنِیۡ لِسَانًا ذَاکِرًا وَّقَلۡبًا حَاضِرًا شَاھِدًا شَآئِقًا بِجَمَالِکَ
وَرِزۡقًا حَلَالًا طَیِّبًا وَّاسِعًا بِغَیۡرِ کَدٍّ وَّاسۡتَجِبۡ دُعَآئِیۡ بِغَیۡرِ رَدٍّ وَّادۡفَعۡ عَنِّی الۡفَقۡرَ وَالدَّیۡنَ
بِحُرۡمَۃِ الۡحَسَنِ وَالۡحُسَیۡنِ وَاُمِّھِمَا وَجَدِّھِمَا عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ بِرَحۡمَتِکَ یَا
اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ بعد از نماز مغرب پڑھے **مجلس سے اُٹھتے یا بیٹھتے وقت** اگر بسم اللہ الرحمن الرحیم و
صلے اللہ علی محمد پڑھ لیا کرے تو وہ لوگون کی غیبت سے اور لوگ اُسکی غیبت سے محفوظ رہین گے - کیونکہ خدا تعالےٰ
اس کی حفاظت کے لئے ایک مؤکل مقرر فرمائیگا **دعا کی قبولیت** اور مکاشفات اور مناجات اور
بسہولت مطالب لابدی حاصل ہونے اور جسم کی بیماریون سے محفوظ رہنے اور مقہوری اعدا اور انکشاف
اسرار علوی اور تسخیر کل اہل عالم کے واسطے یہ دس کلمے جو اسمائے الٰہی عزّ شانہ مین مخصوص ہین اَلۡمُحِیۡطُ الۡعَالِمُ

نشست و برخاست مجلس - فراغت ظاہری و باطنی -

اَلرَّبُّ الرَّشِیْدُ اَلْحَسِیْبُ اَلْفَعَّالُ اَلْخَلَّاقُ اَلْبَارِیُٔ اَلْخَالِقُ اَلْمُصَوِّرُ پڑھے چور ظاہر کرنیکی ترکیب
اگر کوئی چیز چوری جائے اور اُسکا چور معلوم نہو تو چاہئیے کہ دس مرتبے درود شریف شنگرف کی ڈلی پر پڑھ کر اپنی ران پر ملے اور چالیس بار یہ اسماء ایک اُسترہ پر پڑھ کر اپنی ران کے بال مونڈے۔ چور کے سر کے بال خود بخود منڈ جائینگے یہ عمل عجیب ہی۔ بسم اللہ علیقہ ملیقہ تلیقہ نلیقہ بحق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ وَعَلِیٌّ وَلِیُّ اللہِ **کشایش رزق کے لئے** تعویذ یا باسط کا دس بار لکھکر دریائے روان مین۔ اگر نہ ہو تو کنوئے مین ڈالے اور لکھنے اور ڈالنے کا ایک وقت کسی نماز کے بعد مقرر کرے۔

١٨	٤٨	٦
١٢	٢٤	٣٦
٤٢	یا باسط	٣٠

اگر کوئی شخص قیدی کے رہا ہونے کیلئے یہی تعویذ لکھکر قیدی کی پُشت پر بائین مونڈھے کی طرف چپکائے تو امید ہی کہ جلد خلاص ہو **قضائے حاجت کے لئے** ہر روز گیارہ مرتبے یہ شکل لکھکر دریائے روان مین علیحدہ علیحدہ ڈالے

لا ٢٦٦ حمیے [illegible] ١١١ ھ

تسخیر اور فتوحات کے لئے یہ نقش پندرہ بار باوضو لکھکر دریا مین ڈالے اور یہی تعویذ جو اہر حاجت کے لئے بھی مجرب ہی **آیت قطب** یعنے ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ سے بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تک ہی عاملون نے اس آیت مین پچیس خواص بیان کئے ہین

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

مگر اس جگہ گیارہ خواص کے بیان پر اکتفا کیا جاتا ہی۔ اوّل جو کوئی اس آیت کو ہر روز چالیس مرتبے پڑھا کرے تو جو مراد خدا سے چاہے اُسکو عطا ہو۔ مگر فجر کی نماز کے بعد پڑھا کرے دوسرے جس کسی کو کوئی اہم کام بادشاہ یا امرا سے پیش آئے اور اُسکا نکلنا دشوار نظر آتا ہو تو اس اسم کو تین بار مصلے پر پڑھکر دونو ہاتھ اپنے منھ پر ملے انشاء اللہ مراد بر آئے۔ تیسرے اگر آسیب زدہ کے بائین کان مین یہ آیت پڑھکر دم کرے تو آسیب دور ہو چوتھے اگر بچھو کاٹے ہوئے کے داہین کان مین پڑھکر پھونکے آرام ہو۔ پانچوین اگر جنگ یا مہم مین تیرہ یا پندرہ دفعہ پڑھے فتحیاب ہو چھٹے اگر دشمن کے مکان پر چار مرتبے پڑھ کر دم کرے اُسکا گھر ویران ہو۔ ساتوین اگر دشمن کے مُنھ پر بارہ دفعہ پڑھ کر دم کرے مطیع ہو جائے آٹھوین جو کوئی سات مرتبہ پڑھ کر مجلس مین آوے تمام اہل مجلس اُسکی تعظیم کرین نوین جو کوئی نو درم شہد اور دو درم لونگ کے اوپر پڑھ کر دم کر کے کھایا کرے باہ زیادہ ہو۔ دسوین جو کوئی ہر روز ہزار بار پڑھا کرے فراخ دستی اور فارغ البالی اُسکو حاصل ہو۔ گیارھوین اگر گھوڑا بزدلی کرے تین بار اُسپر پڑھے **سورۂ فاتحہ پڑھنے کی ترکیب** سات دن کے اندر واسطے بر آنے حاجات دینی اور دنیوی کے مفید ہی۔ دنیوی حاجتون کے لئے جنوب رو ہو کر

اور مطالب دینی کے لئے قبلہ رو بیٹھکر پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اتوار کے دن پانسو دو ۵۰۲ مرتبہ اور
اٰمِیْنَ سو ۱۰۰ مرتبہ اور اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پیر کے دن پانسو چھپن ۵۵۶ مرتبہ اور اٰمِیْنَ سو ۱۰۰ مرتبہ اور منگل کے دن
مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ دو ۲۰۰ سو مرتبہ اور اٰمِیْنَ سو ۱۰۰ مرتبہ اور بدھ کے روز اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ
نَسْتَعِیْنُ آٹھ سو چھتیس ۸۳۶ مرتبہ اور اٰمِیْنَ سو ۱۰۰ مرتبہ اور جمعرات کو اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ
ایک ہزار چالیس ۱۰۴۰ مرتبہ اور آمین سو ۱۰۰ مرتبہ اور جمعہ کے روز صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ گیارہ سو
تیرہ ۱۱۱۳ مرتبہ اور آمین سو ۱۰۰ مرتبہ اور ہفتہ کو غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ چار ہزار ستر مرتبہ
اور آمین سو ۱۰۰ مرتبہ پڑھے۔ خداوند کریم مراد اُسکی پوری کریگا **مرض یا آسیب دریافت کرنے کا**
طریق ایک کورے سکورہ پر یہ نقش لکھکر سات بار مریض پر سے اُتار کر آگ مین ڈالے اور آگ کو پنکھے سے
خوب دھونکے اگر حرف سفید ہو جائین تو سحر ہی اور جو سُرخ ہو جائین تو چڑیل ہی۔ اگر غائب ہو جائین تو
آسیب پری کا ہی اگر حروف سیاہ ہی باقی رہین تو بدنی مرض ہی ۱۱ ۳ ۸ ۱ ۵ ع ۹ ح ۴ ع ۲ ۱۱۱ ۴ ۳
چور دریافت کرنے کی ترکیب ترنج کے پتّے لاکر ہر ایک پتّے پر یہ آیت لکھے اور اُسکے نیچے نام ہر مشتبہ
اور متہم کا لکھ کر آگ مین جلائے چور کے پیٹ مین بالضرور درد اُٹھیگا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلسَّارِقُ
وَالسَّارِقَۃُ فَاقْطَعُوْآ اَیْدِیَھُمَا جَزَآءً بِمَا کَسَبَا نَکَالًا مِّنَ اللّٰہِ **قضاءِ حاجات کی نماز** کوئی حاجت
پیش آئے یا کسی ظالم کے ظلم سے عاجز ہو تو یہ نماز ادا کرے انشاء اللہ مصلّے کے اُٹھنے سے پہلے اس کی
حاجت روا ہو اور ظالم سے نجات ملے۔ چار رکعت پڑھے اوّل مین قل اللّٰھم مالک الملک بغیر حساب تک
الحمد کے بعد اور دوسری مین انا اعطینا تیسری مین قل یاایہا الکفرون چوتھی مین قل ہو اللہ ہر ایک
پندرہ مرتبے پڑھے بعد فراغت کے یہ دعاء پڑھے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ
حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ
اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ یَامَنْ ذِکْرُہٗ شَرَفٌ لِّلذَّاکِرِیْنَ وَیَامَنْ طَاعَتُہٗ نَجَاۃٌ
لِّلْمُطِیْعِیْنَ وَیَامَنْ رَافَتُہٗ مَلْجَاءٌ لِّلْعَالَمِیْنَ وَیَامَنْ لَایُحْصٰی عَلَیْہِ ثَنَاءُ الْمُحْتَاجِیْنَ اِغْفِرْ لِیْ
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ **دانتون کے درد کے لئے** یہ تعویذ لکھ کر دانتون پر رکھے انشاء اللہ
تعالی درد ساکن ہو جائیگا اَیُّھَا الضِّرْسُ الْمُضِیْ وُسُ اُسْکُنْ بِقُدْرَۃِ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ **کھیت کے**
چوہے دور ہونے کے لئے یہ اسماء لکھکر ایک بانس کی چھڑی مین باندھ کر کھیت کے چارون

طرف پھرا کر کھڑا کر دے اسمار یہ ہین بسم اللہ الرحمن الرحیم بحرمتہ بسم اللہ الرحمن الرحیم بحرمتہ بسم اللہ الرحمن الرحیم
الٰہی بحرمتہ حضرت بایزید عثمانی از شر موشہا نگہدار۔ اگر چوہے کھیت مین رہتے ہون تو تعویذ اس ڈھنگ سے
لکھے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم
الٰہی بحرمتہ بایزید عثمانی
از شر موشہا نگہدار
(دیگر سطر نامفہوم: لتنزہ ابھہ ابسرا)

بواسیر دور ہونے کے لئے اتوار کے دن صبح کے وقت یہ تعویذ لکھے۔

بعد زوال کے کمر مین باندھے۔

مرگی دور ہونے کے لئے۔ چار کورے سکورون پر اصحاب کہف کا نقش لکھے اور ہر سکورے مین کوئلے بھر کر آگ دے جب خوب تپ جائین تب بچے کی چارپائی کے پایون کے نیچے ایک ایک سکورا رکھدے۔ نقش مذکور یہ ہی۔

۱۰۳۶	۱۰۱۰	۱۲۲۲	۱۰۳۰
۱۰۲۲	۱۰۳۲	۱۰۲۴	۱۰۱۲
۱۰۲۶	۱۰۲۰	۱۰۱۴	۱۰۴۰
۱۰۱۶	۱۰۳۸	۱۰۲۸	۱۰۱۸

تلی کا ورم دور ہونے کے لئے یہ نقش لکھکر مریض کے ہاتھ پر رکھے اور سفید مٹی کا ڈھیلا اُسپر رکھکر تین یا پانچ یا سات یعنی بعدد طاق قل ہو اللہ پڑھے اور ڈھیلے پر لوبان رکھکر جلادے اور دوسرا شخص تلی کو پکڑے رہے بفضل خداتعالیٰ دور ہوجائے گی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا اللہ

اقسام آسیب کے لئے ایک کپڑے کا ٹکڑا ہلدی مین رنگ کر چالیس فتیلہ بنائے۔ اور جس مکان مین آسیب زدہ سوتا ہو اوّل ایک فتیلہ ایک رات دن برابر جلائے پھر باقی فتیلون کو ایک ایک روز ہر شب چالیس دن تک اُس مکان مین روشن کردیا کرے۔ خدا چاہے آسیب دور ہو۔ **ایضاً** سورہ ناس کو سات مرتبہ بغیر سین کے پڑھ کر کڑوے تیل پر دم کرے اور آسیب زدہ کے آنکھ ناک کان اور ہاتھ پاؤن کے ناخونون پر ملے انشاءاللہ تعالیٰ شفا حاصل ہوگی۔ **چور پکڑنے کی ترکیب** نابالغ لڑکے یا لڑکی کے دونوں ہاتھون پر سیاہی تیل مین ملاکر ملے۔ اور یہ منتر ماش کے دانون پر ایک ایک مرتبہ پڑھ کر ایک ایک دانہ ہاتھ پر مارتا جائے ساتوین دانہ پر بچے کی ہتیلی پر چور کی صورت نمودار ہوجائیگی انشاءاللہ تعالیٰ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ فَتْحُوْنَ فَتْحُوْنَ فَتْحُوْنَ جَيْتَتَ جَيْتَتَ جَيْتَتَ شَفِيْعًا شَفِيْعًا شَفِيْعًا عِطِيْشًا عِطِيْشًا عِطِيْشًا

دافع بواسیر
دفع مرگی
دفع طحال
دفع اقسام آسیب
چور پکڑنیکا عمل

شُسُ وُرًّا اِیشُ وُرًّا اِیشُ وُرًّا قُدُّ وُرًّا قُدُّ وُرًّا قُدُّ وُرًّا سَهْلاً سَهْلاً سَهْلاً نَهْلاً نَهْلاً نَهْلاً اُخْضُرُوْا

مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ بِحَقِّ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ **اسباب بیماری** کے **معلوم کرنے** کو بیمار کا وہ کپڑا لیوے جس مین کہ رات گذاری ہو اوّل اُسکو گز سے ناپلے پھر اُسپر سورہ فاتحہ تین بار اور آیۃ الکرسی تین بار اور سورہ والصّافات سے لازب تک اور سورہ جن سے شططا تک اور معوّذتین ایک ایک بار پڑھے پھر اُسکو ناپے اگر بڑھ جائے بیماری شیاطین کے مس سے ہی اور جو کم ہو جائے تو جن یا سحر کا سبب ہی اور جو برابر رہے مرض بدنی ہی معلوم کرلے اگر سحر وغیرہ ہی تو آیات مذکورہ بالا کو اکیبار اور سورہ جن تمام وکمال لکھکر مریض کے گلے مین ڈالے۔ اور جو مرض شیاطین کے مس کرنے سے ہو تو سورہ روم فما لہم من ناصرین تک لکھ کر گلے مین لٹکا دے۔ اگر مرض بدنی ہو تو آیات مذکورہ بتعداد مذکورہ قدرے پانی پر پڑھ کر پلاوے اور تھوڑا پانی مریض کے پیرون اور کپڑون پر چھڑک دے انشاء اللہ تعالےٰ شفا حاصل ہوگی **مرگی دور ہونے کے لئے** سورہ اذا جاء نصر اللہ اکیس بار پڑھکر اور اجواین پر دم کرکے زچّہ کی چارپائی کے پایہ سے باندھنی مفید ہی۔ **ایضاً** ایک کاغذ کے تختہ پر سورہ یٰسٓ بطور دائرہ لکھو اور درمیان دائرہ کا خالی رہے۔ پھر وہ خالی گردہ نکال کر حلقہ رہنے دین پھر ایک لوہے کے دستہ کا چاقو لائین جس سے کوئی چیز نہ تراشی گئی ہو اُسپر سات بار سورہ یٰسٓ پڑھ کر دم کرین جب جنین ما کے پیٹ سے باہر آجائے تو اُسکو مع آنول نال کے کاغذ کے حلقہ مین سے سات بار نکالکر چاقو مذکورہ سے آنول اُسکی کاٹین اور اس عمل کا نذرانہ بچّے کے والدین سے پانچ ٹکے مانگین۔ **حاجتون کے روا ہونے کے لئے** لازم ہی کہ ہر فرض نماز کے بعد یہ وظیفہ پڑھا کرے کہ آیۃ الکرسی کے العلی العظیم تک جو دس کلمے ہین پڑھے اور پڑھتے وقت ہر کلمے پر اُنگلی بند کرے پہلے دائین کی چھنگلی سے شروع کرکے درجہ بدرجہ انگوٹھے تک لائے بعدہٗ اسیطرح بائین ہاتھ کی انگلیان بترتیب بند کرے جب کلمہ یشفع عندہٗ پر پہنچے ان دو نو عینون کے درمیان ترقی درجات اور کشایش رزق کی دعا خیال سے کرے اور جو مقہوری اعداء منظور ہو تو کلمہ یعلم ما بین ایدیہم کے دو میمون کے درمیان مقہوری اعداء کا تصور کرے اور جو کسی شخص کے مسخّر اور فرمانبردار ہونے کے لئے کرے تو انگوٹھون کے بند کرنے کیوقت اُس شخص کا تصوّر کرے اسکے بعد تین تین بار الم نشرح اور سورہ اخلاص اور درود شریف اور سات مرتبے سورہ فاتحہ پڑھے اور انگلیان کھولے کھولتے وقت نام ہر مطلوب کا جو مدنظر ہو لیوے **ایضاً** حضرت مولانا شیخ محمد صاحب تھانوی رح

حکیم بدرالدین سے اور وہ شاہ ابوالبرکات صاحب عامل سے آیۃ الکرسی کا عمل نقل کرتے ہین جو واسطے استقامت
دولت وجاہ اور رفع اور تہ وبالا ہونے اعداء کے مجرب ہی وہ یہ کہ ہر نماز فرض کے بعد آیۃ الکرسی کے اسطرح پڑھنے
پر مداومت کرے کہ آیۃ الکرسی کے دس کلمون پر دسون اُنگلیان بند کرے شروع داہین چھنگلی سے کرکے باہین انگوٹھی
پر ختم کرے اور یشفع عندہٗ کے دو عینون کے مابین حاجات لطف یعنے مثل حُب یا ازدیاد مناصب وغیرہ
دل مین لائے اور یعلم ما بین ایدیھم کے دو میمون کے درمیان حاجات قہر یعنی بربادی اعداء و تعدی ظالمان
وغیرہ کا خیال کرے جب عقد سے فارغ ہو تو الم نشرح اور قل ہو اللہ اور درود شریف تین تین بار پڑھکر
آسمان کیطرف پھونکے پھر ایک ایک بار الحمد مع بسم اللہ و آمین پڑھ کر ایک ایک اُنگلی کھولتا جائے۔ مگر بسم اللہ
کا اخیر میم الحمد للہ کے لام سے ملادے۔ جب دس بار پڑھ کر دس اُنگلیان کھول چکے تو ہاتھ پر پھونک مار کر
تمام اعضائے پر ملے معمول صاحب عمل کا یہ تھا کہ جمعیت اور دفع شر ظلمہ کے لئے یہی عمل ارشاد فرمایا کرتے
تھے۔ مولانا صاحب کو یہ عمل نواب مصطفےٰ خانصاحب والی جہانگیر آباد سے پہنچا ہی اسیطرح مولانا
صاحب اپنی ممانی صاحبہ سے یہ عمل نقل کرتے ہین جس سے غضب حکام و اہل ظلم اور دشمنون کا غصہ مہربانی
اور اطاعت سے بدل جائے اور عامل کا مقصد انجام پاوے عمل یہ ہی کہ قلنا یا نار کونی بردا وسلاما
علےٰ ابراہیم کو (بعد ادائے زکوٰۃ عمل ہذا) گیارہ بار مگر اوّل و آخر درود شریف پڑھکر پانی پر دم کر کے
کے مکان کے قرب و جوار مین چھڑک دے اور اگر دشمن یا حاکم دور و دراز ہو تو اس پانی مین ایک رومال تر کر کے
رکھ چھوڑے جب دشمن کے پاس جائے رومال کو ایک ظرف پُر آب مین تر کرے اور پانی چھڑکے انشاءاللہ
دشمن یا حاکم مہربان ہو کر مقصد عامل کا نکالیگا۔ زکوٰۃ اسطرح ہی کہ تین روزے رکھکر آیۂ مذکور کو مع کلمۂ طیب کے
کثرت سے پڑھے اگر بغیر روزہ رکھے زکوٰۃ دیگا تو بھی زکوٰۃ ادا ہو جائیگی۔ مگر روزہ رکھنا بہتر ہی اور جو رمضان
شریف مین زکوٰۃ دینے کا اتفاق ہو تو بہتر ہے۔ بعد ادائے زکوٰۃ عمل پُر اثر ہو گا۔ عمل مجرب ہی +

عمل آتش پانی کرنا سخت مہربانی حکام وغیرہ

تمت

الحمد للہ والمنۃ کہ حصۂ دوم ترجمہ جواہر خمسہ فارسی اصلی مع ضمیمہ از مترجم کتاب ہذا یعنی مرزا محمد بیگ صاحب دہلوی نقشبندی سلمہ
مسمّٰی بہ فتوح الغیب کہ در طریق دعوات اسمائے مکرمہ و ادعیۂ مجربہ مستندۂ اولیائے کرام (و معمولات حضرات پیران نقشبندیہ و قادریہ و چشتیہ و سہروردیہ
رضوان اللہ تعالےٰ علیہم اجمعین) عدیلے ندارد بتصحیح تام و تنقیح مالاکلام باہ ذی الحجہ بار دویم در مطبع مجتبائی واقع دہلی رونق طبع یافت +

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

چوتھا جوہر

مشرب شطاریہ کے بیان مین

جاننا چاہیئے کہ جسوقت طالب عمل ابرار واخیار اور دریائے اسرار دعوت سے عبور کر جائے تو چاہیئے کہ مشرب شطاریہ مین قدم رکھے اور مشرب شطاریہ وہ مشرب ہے جو تمام مشاربسے اعلیٰ اور اعظم القدر ہے کہ بلا اس اصول کے اختیار کئے ہوئے آدمی بارگاہ رب العزت مین باریاب نہین ہو سکتا جس شخص کے نصیب مین سعادت ازلی ہے وہ ضرور اس مشرب شریف سے مشرف ہوگا اور اس مشرب کا جاننے والا سب مقربین سے زیادہ مرتبے والا ہوگا۔ چنانچہ اس مشرب کے بڑے جاننے والے حضرت ابوالحسنات شیخ نجم الدین کبریٰ قدس سرہ العزیز فرماتے ہین کہ طَرِیْقُ السَّائِرِیْنَ اِلَی اللّٰہِ وَالطَّائِرِیْنَ بِاللّٰہِ ھُوَ طَرِیْقُ شُطَّارِ مِنْ اَھْلِ الْمَحَبَّۃِ السَّالِکِیْنَ بِالْجَذْبَۃِ قَالُوْا اِصِلُوْنَ مِنْھُمْ فِی الْبِدَایَاتِ اَکْثَرُ مِنْ غَیْرِھِمْ فِی النِّھَایَاتِ (خلاصہ یہ ہے کہ یہ طریق واصلین الی اللہ کا نکلا ہوا ہے اور درجۂ وصول مین یہ قرب رکھتا ہے کہ اِس مشرب کا مبتدی اور غیر مشرب کا منتہی برابر ہے) اِس مشرب والے نہ فنا اور نہ فناء الفناء بلکہ ہر مرتبہ مین غیر سے مفقود اور نجود مشہود اور بقاء البقا سے باقی ہین اور اس حال مین ایسے مستغرق ہین کہ کسی شے کی گنجایش نہین رکھتے ؛

اہل محبت کی مخالطۃ سے یا تو ہوشیار مست ہوتے ہین یا مست ہوشیار لیکن یہ لوگ دونون حالتوں سے فارغ ہین کیونکہ اس جماعت کے لئے ایک ایسا نشان بے نشان ہے کہ اُس نشان کو ہر خاص و عام کی شان مین معائنہ کرتے ہین اور خلا و ملا کی حاجت نہین رکھتے اور نہ دنیا والون کیطرف نظر رکھتے ہین

مشرب شطار کے اصول حسن عشق عین ذات کا تصور ہے ہر حرف سے لفظ کیطرف اشارہ ہے اور ہر معنی مین گویا خزانۂ اسرار مخفی ہے چنانچہ معدن معانی اس مشرب کے حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم ہین آپنے امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو تلقین فرمایا ہے اور اَنَا مَدِیْنَۃ

خصوصیات مشرب شطار

اَلْعِلْمِ وَعَلِیٌّ بَابُہَا آپ ہی کے باب مین ارشاد فرمایا ہے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو تعلیم فرمایا پھر حضرت امام حسینؓ سے زین العابدین رہ کو اُنسے امام محمد باقرؓ کو اُن سے امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کو اُنسے سلطان العارفین خواجہ بایزید بسطامی قدس سرہ العزیز کو اُنسے شیخ المحترم خواجہ محمد مغربی قدس سرہ کو اُنسے شیخ الاعظم خواجہ اعرابی ابی یزید عشقی قدس سرہ العزیز کو اُنسے ابو المظفر مولانا ترک طوسیؒ کو اُنسے خواجہ ابو الحسن عشقی کرمانی رہ کو اُن سے شیخ المعظم شیخ خداقلی ماوراء النہری کو اُنسے شیخ الشیوخ محمد عاشق بن شیخ خداقلی رہ کو اُنسے شیخ محمد عارف رہ کو اُنسے شیخ العارف عبد اللہ شطاری رہ کو اُن سے شیخ قاضن شطاری منیری رہ کو اُنسے شیخ ابو الکامل ابو الفتح آیۃ اللہ حسن سرہ کو اُنسے سلطان الموحدین حضرت شیخ ظہور حاجی حضور رہ کو اُنسے فقیر حقیر ابو المؤید محمد المخاطب بہ غوث کو سلسلہ وار ایک سے دوسرے کو تلقین ہوتا چلا آیا ہے ۞

مشایخ کرام سے منقول ہے کہ ہر طالب راہ معرفت کو لازم ہے کہ اس علم باطنی کو اپنے پیر و مرشد سے حاصل کرے تاکہ تخلقوا باخلاق اللہ کا نتیجہ بوجہ احسن ظاہر ہو اور سب اسرار باطنی اُسپر مکشوف ہون ۞

مُقَدَّمہ

واضح ہو کہ پیران کامگار و مرشدان نامدار نے اذکار کو اسلئے مقدم رکھا ہے کہ انسان کا دل چونکہ گنجینۂ اسرار الٰہی اور خزینۂ انوار غیر متناہی ہے پردہائے ظاہری و باطنی مین مستور و محجوب ہے پردہ ہائے باطنی قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ظاہر ہین چنانچہ فرمایا ہے اِنَّ فِی جَسَدِ ابْنِ اٰدَمَ مُضْغَۃً وَفِی الْمُضْغَۃِ فُؤَادٌ وَفِی الْفُؤَادِ ضَمِیْرٌ وَفِی الضَّمِیْرِ سِرٌّ وَفِی السِّرِّ اَنَا پردہائے ظاہری پردہای باطنی پر آویختہ ہین اور دل دونون چھاتیون کے درمیان بائین جانب کو جھکا ہوا ہے اور چربی کے پردے اُسپر پڑے ہوئے ہین اور ان پردون کے علاوہ تین اور پردے اُسپر حائل ہین کہ اُس کو اپنی جگہ سے ہلنے نہین دیتے چنانچہ بعض اہل طریقت نے تحقیق کے لئے تجربہ بھی کیا ہے۔ اگر کوئی شخص اسرار الٰہی اور تجلیات انوار نامتناہی کا معاینہ اور مشاہدہ کرنا چاہے تو چاہیے کہ ابتدائے ایام مین صبح و شام بلکہ ہمیشہ اسقدر ذکر کرے کہ ذکر کی کثرت سے آگ پیدا ہو جائے اور اُس کی حرارت سے تمام پردے گھل جائین اور جل جائین تاکہ تاریکی دور ہو اور روشنی ہو جائے اور دل اپنی جگہ پر آجائے اور دل مدور۔ دل عبرت۔ دل صنوبری دل نیلوفری چارون دل برابر ہون اور اسرار علوی یکرنگ ظاہر ہون اور مشاہدہ و مکاشفہ و تلوین و تمکین نہایت مزے

کے ساتھ حاصل ہون جب تک دل اپنی جگہ نہ آئے ذکر برابر کئے جائین اور جب کچھ رمق اور حرکت بائین طرف سے غائب ہو اور سینہ کے نیچے ناف کے اوپر ظاہر ہو تو سمجھے کہ دل اپنی جگہ پر پہنچگیا۔ اس حال مین ذاکر کا دل ہر حال مین ذاکر ہوگا سالک خواہ سوتا ہو یا جاگتا چپ ہو خواہ کلام کرتا ہو بے اختیار دل سے ذکر جاری رہیگا کسی وقت غافل نہوگا وقت بے وقت اپنے حق سے ہوشیار رہیگا ذکر جہر کی انتہا یہین تک ہے جب عنایت الٰہی اور ہدایت مرشد سے اس مقام پر پہنچے اپنا کام معائنہ سے کرے والمعاینۃ رؤیۃ اللہ تعالیٰ بلا حجاب۔

اس علم کو علم اذکار کہتے ہین عام ہے کہ ذکر جہر ہو یا خفی۔ ذکر کا طریق حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے اسطرح منقول ہے کہ آپنے اپنا تعشق و محبت الٰہی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کرکے عرض کیا کہ مجھے راستہ بتائیے برزخ ازلی اور حبیب لم یزلی نے پوری خبر دی چنانچہ حدیث شریف مین آیا ہے قال علیؓ یارسول اللہ نبئنی الی اقرب الطرق الی اللہ واسھلھا علی عبادہ وافضلھا عند اللہ تعالیٰ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا علی علیک بمداومۃ ذکر اللہ تعالیٰ فی الخلوۃ فقال علیؓ فکیف اذکر یارسول اللہ فقال علیہ السلام غمض عینیک واسمع منی ثلاث مرات فقال علیہ السلام لا الہ الا اللہ ثلث مرات وعلیؓ یسمع ثم قال علیؓ لا الہ الا اللہ ثلث مرات والنبی علیہ السلام یسمع (ترجمہ) حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یارسول اللہ مجھے اللہ سے ملنے کا آسان اور افضل راستہ بتلائیے آپنے فرمایا ای علیؓ ہمیشہ خلوت مین اللہ کا ذکر کیا کر حضرت علی رضؓ نے عرض کیا کیونکر آپنے فرمایا کہ دونون آنکھین بند کرکے بیٹھ اور مجھ سے سُن پھر آپنے تین مرتبہ لا الہ الا اللہ فرمایا اور حضرت علی رضؓ نے سُنا پھر حضرت علی رضؓ نے تین مرتبہ کہا اور آپ نے سُنا

سند یک ضربی

سالک جب ذکر لا الہ الا اللہ مین مشغول ہونا چاہے تو مربع بیٹھے اور بائین پاؤن کی رگ کیماس کو دائین پاؤن کے انگوٹھے اور انگشت شہادت سے مضبوط پکڑے اور دونون ہاتھ دونون گھٹنون پر رکھے اور انگلیان کشادہ رکھے تاکہ نقش اللہ کا دل پر منقش ہو اس کے بعد سر کو بائین گھٹنے کیطرف اتنا جھکائے کہ ڈاڑھی انگلیوں کے قریب پہنچ جائے اسجگہ سے لا الہ الا اللہ شروع کرے اور سر کو دائین زانو پر لاکر ڈورہ کو دائین شانے تک لیجائے تاکہ سر اور گردن اور پیٹھ برابر ہون پھر سر کو تھوڑا سا کمر کیطرف جھکاکر سانس چھوڑے اور دوسرے سانس مین الا اللہ کی ضرب دل پر لگائے اور ہائے الا اللہ پر اپنی اصلی حالت پر آجائے۔

پھر اسطرح شروع کرے اور حالت نفی مین آنکھ کھلی اور حالتِ اثبات مین آنکھہ بند رکھے اور نفی واثبات کی مقدار برابر رکھے اِلَّا اللہُ کہتے وقت نفی لطلان کا تصور کرے اور جب اِلَّا اللہُ کی ضرب لگائے تو اثبات وجودِ ذاتِ باری تعالیٰ کا فکر کرے جب ذکر اس فکر سے دل مین قرار پکڑ جائے تو وجود اعیان کی نفی اور حبین کے اثبات کا تصور کرے جب یہ ذکر مستحکم ہو جائے تو سالک بحکم صار العبد فانیا والحق باقیا اپنے آپ سے محو ہو جائیگا ؛

سند دو ضربی

جب سالک دو ضربی سند اختیار کرے تو بقاعدہ مسطورہ ایک ضرب بائین گھٹنے پر اور دوسری ضرب بائین کہنی پر لگائے اور دونو ضربون مین لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کہے اور اِلَّا اللہُ کی ضرب لگا کر سر اُٹھائے اور خیال کرے کہ یہ ضرب تمام بدن مین سرایت کرتی ہے اسیطرح پھر شروع کرے اس مین فائدہ زیادہ حاصل ہوتا ہے عمل کرنے سے معلوم ہو جائے گا۔

سند سہ ضربی

اِسکا طریق یہ ہے کہ دو زانو بیٹھے پہلی ضرب بائین گھٹنے پر اور دوسری دائین پر اور تیسری اِلَّا اللہُ کہتے ہوئے دونون زانوؤن کے درمیان لگائے اور ضرب کے وقت خیال سابق عمل مین لائے اسیطرح مشق کرے

سند چہار ضربی

اِسکا طریق یہ ہے کہ بطریق مذکور بیٹھکر ایک ضرب بائین گھٹنے پر دوسری دائین پر تیسری دونون زانوؤن کے درمیان چوتھی ناف پر لگائے مگر اسطریق سے کہ اول دورہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کا کرے اور پیاپے اِلَّا اللہُ اِلَّا اللہُ کہتا رہے۔ فوائد بے شمار ہین عمل کرنے سے خود ظاہر ہون گے۔

چہار ضربی کی دوسری سند

چاہئے کہ جلسہ معہود پر بیٹھکر لَا کو دونون زانوؤن کے درمیان سے اُٹھائے اور اِلٰہَ کی دائین شانے پر ضرب لگا کر ھا کی بائین شانے پر ضرب لگا کر پھر اِلَّا اللہُ کی ضرب اپنے جسم کے اندر لگا کر پشت خم کرکے ھو کی ضرب لگائے اسیطرح چارون جگہ پر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کی ضربین لگاتا رہے ؛

سند پنجضربی

چاہئے کہ جلسہ معہودہ متعین کرکے بائین شانے سے لَا اِلٰہَ شروع کرے اور دائین شانے تک پہنچائے اور ٹھوڑی شانے کی ہڈی پر رکھ کر اِلَّا اللہُ کی ضرب لگائے پھر پشت کی جانب خمیدہ ہو کر بائین شانے

پر اسی طرح ضرب لگائے پھر سر کو پس نیم پشت جھکا کر اور ڈاڑھی کو استخوان کندھے پر رکھکر ایک ضرب لگائے پھر دونون شانون کو دونون کانون کے پاس لاکر ایکضرب دے پھر دوزانو بیٹھ کر دونون سرین گھُٹنے اوپر اُٹھاکر پانچ ضرب لگائے مگر قبض دم شرط ہے چاہئے کہ جلدی جلدی سانس نہ لے پھر از سر نو شروع کرے۔ اس کا فائدہ عمل سے ظاہر ہوگا ؂

سند شش ضربی

جلبۂ معہودہ متعین کرکے لاالٰہ کو بائین کہنی سے شروع کرکے دائین شانے تک پہونچا کر کمر اور پشت پھیر کر سر کو بائین زانو تک پہونچا کر آہستہ سے الا اللّٰہ کی ضرب لگائے پھر اسی طرح دوسری ضرب دائین زانو پر اور تیسری دونون زانوؤن کے درمیان لگائے پھر تین ضربین تمام جسم مین لگاکر پھر اسیطرح اسکا عکس کرے پھر تین ضربین اپنے تمام جسم کے اندر لگائے اِس ذکر مین رعایت قبض نفس واجب ہے ؂

سند ہفت ضربی

بطریق سابق جلبہ متعین کرکے بیٹھے مگر اپنے بدن کو بہت حرکت نہ دے اور سر کو اپنے تمام بدن پر پھر اکر لاالٰہ کہے پھر ایک ضرب سر اُٹھاکر آسمان پر اور دوسری سر جھکاکر زمین پر تیسرے دائین طرف چوتھے بائین طرف پانچوین آگے چھٹی پشت خم کرکے پیچھے لگائے ساتوین ضرب سر اُٹھاکر آہستہ سے اندرون جسم مین لگائے پھر از سر نو شروع کرے فائدہ اسکا بیان سے باہر ہے عمل سے ظاہر ہوگا ؂

سند ہشت ضربی

دوزانو بیٹھ کر بائین زانو پر ضرب لگائے پھر دائین پر پھر دونون زانوؤن کے درمیان پھر بائین کہنی پر پھر دائین کہنی پر پھر ناف پر پھر ذرا اوپر سر کو اُبھار کر دونون سرین پر پھر سانس روک کر اندرون جسم مین لگائے پھر اسی طرح از سر نو شروع کرے۔ فوائد اس کے بہت ہین عمل کرنے سے ظاہر ہونگے ؂

سند دوازدہ ضربی

جلبۂ معہودہ کو ملحوظ رکھکر لاالٰہ کو بائین بازو سے شروع کرے اور دائین شانے تک لیجاکر بائین زانو پر ضرب دے پھر اسیطرح دائین زانو پر پھر اسیطرح دونون زانوؤن کے درمیان پھر اپنے وجود مین پھر بائین کہنی پر پھر داہنی کہنی پر پھر ناف پر پھر اپنے اندرون جسم مین پھر بائین بازو پر پھر دائین بازو پر پھر سینہ پر پھر دوزانو ہو کر زمین سے ذرا ابھر کر دونون سرین پر غرض اسی طرح دورہ پورا کرے عامل اس کے فائدہ عظیم سے بہرہ مند ہوگا ؂

سند شانزدہ ضربی

اسکا طریق یہ ہے کہ دو زانو بیٹھکر دونون ہاتھ زانو پر رکھے اول تین دورے کرے اور تینون مین حبس دم سے لَا اِلٰہَ کا تصور کرے بعد ازان تین دفعہ بخیال لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ نیچے سے اوپر کو لیجائے پھر ایک ضرب اپنے وجود مین اور ایک ضرب بائین گھٹنے پر اور ایک دونون زانوؤن کے درمیان لگائے غرض اس طریق سے ضربین لگائے۔ اور خاندان چشت مین ہر بار تغیر ضرب و جلسہ و تغیر دورہ کی وجہ یہ ہو کہ دل کے پردے ہر عضو سے تعلق رکھتے ہین جب ذاکر اسطرح ذکر کرتا ہے تو دل پردہ سے جلدی نکلکر اپنی جگہ پر آجاتا ہے اور صوفی کو مشاہدہ اور مکاشفہ بخوبی ہونے لگتا ہے ✣

سند لسبت ضربی

چاہئے کہ مربع بیٹھے لیکن دائین پنڈلی بائین پاؤن کی پنڈلی پر رکھے اور ران کا تحت اچھا کھلا رکھے اور پاؤن کی پشت زمین پر۔ اور دائین ہاتھ کی ہتیلی بائین تلوے پر اور بائین ہاتھ کی ہتیلی دائین تلوے پر رکھے اور شہادت کی انگلی اور انگوٹھے سے پاؤن کے انگوٹھے پکڑے اس کے بعد دونون زانوؤن کے درمیان سر جھکاکر لَا اِلٰہَ کہتا ہوا سر اُٹھائے اور اپنے وجود مین اِلَّا اللّٰہُ کی ضرب لگائے پھر ایک ضرب دائین پاؤن پر جو بائین طرف ہے اور ایک ضرب بائین پاؤن پر جو دائین طرف ہے لگائے اسی طرح انہین جگہوں مین ضربین لگاتا ہے جب پوری بیس ضربین ہو جائین تو از سر نو پھر شروع کرے فائدہ بہت حاصل ہوگا ✣

سند لسبت و چہارم ضربی

اسکا طریق یہ ہے کہ مربع بیٹھکر دائین پاؤن کا ٹخنہ بائین پاؤن کے ٹخنے پر رکھے اس طرح پر کہ پاؤن کی انگلیان زمین سے ملی رہین اور دونون ہتیلیان دونون تلوون پر اسطرح رکھے کہ ہاتھ کی اُنگلیان زمین سے ملی رہین۔ اس کے بعد بائین شانے سے لَا اِلٰہَ کہتے ہوئے سر پھرا کر دائین شانے تک پہنچائے پھر وہان سے ایک ضرب دونون زانو کے درمیان اور دوسری بائین زانو پر تیسری دائین زانو پر پھر بطریق سابق انہین جگہون پر ضرب لگائے جب چوبیس ہو جائیں تو پھر از سر نو شروع کرے ✣

سند ضرب لا اینتاہی

چاہئے کہ دو زانو بیٹھکر اِلَّا اللّٰہُ کو اُس کی جگہ پہونچاکر وہان سے سر اُٹھائے اور آسمان کی طرف دیکھکر اپنے وجود مین ضرب لگائے پھر ایک ضرب بائین گھٹنے پر زمین کیطرف دیکھکر۔ پھر اسیطرح اسی جگہ

دو دو انگل یا چار چار انگشت کا فرق کرکے ضربین لگاتا رہے ❖
دائین زانو تک پہونچکر داہنی کہنی اور شانہ پر گزر کر منہ پر گزر کر بائین شانہ اور کہنی تک آکر بائین زانو پر پہونچے یہان متواتر تین ضربین لگائے پھر دائین زانو پر گزر کر اسیطرح بائین زانو پر آکر دونون زانوؤن پر ضربین لگاتا ہوا ناف سے سینہ پر پہونچے اور آنکھین بند کرکے نو ضربین مع ملاحظہ نو دونہ نام اپنی اندرون جسم مین لگائے پھر از سر نو شروع کرے اس طریق سے ذکر کرنے مین عین کشف علوی و سفلی اور سر لامتناہی حاصل ہوتا ہے مگر آسمان و زمین کی طرف دیکھنے کا تصور اپنے مرشد سے معلوم کرے تا کہ ذوق و شوق زیادہ ہو ❖

اثبات کا طریق اور اسکے اقسام

یکضربی مجرد لفکر

اِسکا طریق یہ ہے کہ جلسۂ معہودہ ملحوظ رکھکر علی التواتر اِلّا اللہ کی ضربین بائین زانو پر لگائے اور عین ذکر و فکر مین نقش اللہ کو نگاہ رکھے اور تمام انواع اثبات مین یہی ایک جلسہ ملحوظ رکھے فوائد بسیار اور ثمرات بے شمار حاصل ہون گے ❖

یکضربی یک کوب

اسکا طریق یہ ہے کہ ایکضرب اِلّا اللہ کی بائین زانو پر لگائے اور وہانسے سر اُٹھا کر ایک اپنے اندرون جسم مین لگائے اور پیاپے اس ذکر کی کثرت کرے فائدہ بہت ہوگا عمل کرنے سے ضرور روشن ہو جائیگا ❖

دو ضربی بدو کوب

اِسکا طریق یہ ہے کہ سر کو بائین کہنی پر لاکر زمین کے نزدیک پہونچا کر اِلّا اللہ کی ضرب لگائے اور وہانسے سر اُٹھا کر ایک ضرب اپنے وجود مین لگائے پھر سر کو بائین کہنی پر لاکر زمین کے قریب پہونچا کر ضرب لگائے اور وہان سے سر اُٹھا کر اپنے اندرونِ جسم مین ضرب دے اسیطرح علی التواتر ضربین لگاتا رہے اور درمیان مین انفصال واقع نہ ہونے دے اِس ذکر کا فائدہ بہت ہے عمل سے روشن ہوگا ❖

سہ ضربی بسہ کوب

اِسکا طریق یہ ہے کہ ایک ضرب اِلّا اللہ کی بائین زانو پر اور ایک کوب اپنے وجود مین لگائے پھر ایک کوب دونون زانوؤن کے درمیان اور ایک کوب اپنے اندرون جسم مین لگائے متصل اور پیاپے ضربین لگائے فاصلہ نہ دے نہایت ذوق و شوق پیدا ہوگا ❖

دو حلقی چہار ضربی

دو حلقی چہار ضربی کے ذکر کا طریق یہ ہے کہ حلقہ اول مین سر کو داہین شانے سے پھراکر دونو شانون کے درمیان لاکر ایک ضرب داہین زانو پر دوسری باہین زانو پر تیسری دونون زانون کے درمیان چوتھی اپنے اندرون جسم مین لگائے اسی طرح عمل کرتا رہے فائدہ اسکا بے انتہا ہے ❖

سہ حلقی شش ضربی

اسکا طریق یہ ہے کہ سر کو لا الٰہ کہتے ہوئے باہین شانے سے اسطرح پھرائے کہ دونون شانے ہلجاہین اور دونون کے درمیان لاکر ایک ضرب الا اللّٰہ کی باہین زانو پر اور دوسری داہین زانو پر تیسری دونون زانو کے درمیان چوتھی داہین کہنی پر پانچوین ناف پر لگائے پھر از سر نو شروع کرے نہایت محظوظ ہوگا ❖

یک حلقی ہشت ضربی ہشت کوب

اسکا طریق یہ ہے کہ سر کو باہین شانے سے پھراکر دونون شانون کے درمیان لائے اور اول ضرب باہین زانو پر اور ایک کوب اپنے وجود مین لگائے پھر ایک ضرب اور تین کوب اسیطرح تمام جگہون پر۔ پھر دو زانو ہوکر ذرا زمین سے اُبھر کر دو ضرب اور دو کوب اپنے اندرون جسم مین لگائے پھر از سر نو شروع کرے فائدہ اسکا بہت ہے عمل سے روشن ہوگا ❖

یک حلقی دوازدہ ضربی بدوازدہ کوب

اسکا طریق یہ ہے کہ سر کو لا الٰہ کہتا ہوا دونون شانون کے درمیان لاکر ایک ضرب باہین زانو پر اور ایک کوب اپنے بدن مین کرے پھر ایک ضرب داہین زانو پر اور ایک کوب اپنے وجود مین پھر ایک ضرب دونون زانو کے درمیان اور ایک کوب اپنے وجود مین پھر ایک ضرب ناف پر اور ایک کوب اپنے وجود مین پھر ایک ضرب باہین پہلو پر اور ایک کوب اپنے وجود مین پھر ایک ضرب داہین پہلو پر اور ایک ضرب اپنے وجود مین پھر ایک ضرب سینہ پر اور ایک کوب اپنے وجود مین پھر ایک ضرب دو زانو ہوکر ذرا سرین اونچے کرکے اور ایک کوب اپنے وجود مین پھر ایک ضرب و دو کوب اپنے وجود مین حبس دم سے کرے اور پھر از سر نو شروع کرے۔ اس ذکر کا فائدہ بے انتہا ہے عمل سے روشن ہوگا ❖

چہار حلقی شانزدہ ضربی

جو مع چار کوب کے ہوتی ہے اُسکا طریق یہ ہے کہ سر کو الا اللّٰہ کہتے ہوئے باہین شانے سے کہ دونون شانون کے درمیان چار دفعہ گردش دیکر اول ضرب باہین زانو پر لگائے پھر داہین زانو پر پھر باہین پہلو پر پھر داہین

پہلو پر اور ایک کوب اِلّا اللہ کہتے ہوئے اپنے اندرون جسم یعنی وجود مین غرض اسیطرح سب ضربون اور کوبون کو عمل مین لائے اور پھر از سر نو شروع کرے اسکا فائدہ بے شمار ہے عمل سے بخوبی روشن ہوگا ÷

اسم ذات کے ذکر کا طریق اور اُسکے اقسام ۔ یکضربی محمد دلبشدت

جلسۂ معہودہ ملحوظ رکھکر دونون ہاتھ دونون زانوؤن پر رکھے اور اللّٰہُ کہتے ہوئے سختی کے ساتھ دم کھینچے سر اور کمر بلند کرے اور پھر ناف کے نیچے زور سے اللّٰہُ کی ضرب لگائے اور دونون ضربون مین سختی کرے اور علی التواتر یہانتک ضربین لگائے کہ بیخود ہوجائے ÷

یکضربی بقبض بطن

جلبۂ معہودہ ملحوظ خاطر رکھکر سر کو داہین شانے کی طرف تھوڑا سا بلند کر کے بایٔن پہلو پر اس سختی سے اللّٰہُ کی ضرب لگائے کہ بایٔن پسلیان ٹیڑھی ہوجایٔن اور اثنائے ذکر مین آنکھین کھلی ہوئی رکھے اور اپنے بدن کو بشکل لفظ اللّٰہ نظر مین رکھے اور اِنَّ اللّٰہَ خَلَقَ اٰدَمَ عَلٰی صُوْرَتِہٖ کا تصور کرے تاکہ فنا فی اللہ حاصل ہو ÷

یکضربی یا ہو ÷

اسکا طریق یہ ہے کہ بطریق معہود بیٹھکر اللّٰہُ کہتے ہوئے قلب نیلوفری سی دم کو مع معدہ کے اوپر کو کھینچے اور سر اور کمر دونون بلند کر کے اپنے وجود مین پیاپے ھُوْ کی ضربین لگائے ہرگز انفصال نہ کرے فائدہ بہت حاصل ہوگا

یکضربی با مدّہ ہو

جلبۂ معہودہ ملحوظ رکھکر اللّٰہُ کہتے ہوئے داہین شانے سے بایٔن شانے پر ضرب لگائے اور وہان سے ھُوْ کہتا ہوا سر کو داہین شانے تک پہونچائے ۔ اسیطرح پیاپے ضربین لگائے جب یہ ذکر قرار پزیر ہو بے اختیار خفیف خفیف آواز دل سے نکلیگی کہ اکثر آدمی اور جانور اس آواز پر شیفتہ ہوجاوین گے مگر یہ سر کثرت عمل سے ظاہر ہوگا ÷

سہ ضربی بسہ کوب بقبض دم

اسکا طریق یہ ہے کہ جلبۂ معہودہ متعین کر کے ایک ضرب اللّٰہُ کی بایٔن کہنی پر لگائے اور ایک کوب اپنے وجود مین پھر ایک ضرب داہنی کہنی پر اور ایک کوب اپنے وجود مین پھر ایک ضرب ناف پر اور ایک کوب اپنے وجود مین مگر حبس دم کا خیال رکھے اور پھر از سر نو شروع کرے ÷

چہار ضربی بیک قبض

اسکا طریق یہ ہے کہ جلبۂ معہودہ متعین کر کے ناف کے نیچے سے سانس کھینچے اور ایک ضرب داہین زانو پر

لگائے پھر ایک ضرب بائین زانو پر پھر دونون زانوؤن کے درمیان پھر ایک ضرب اللّٰہ کی اپنے وجود مین لگائے اور پھر از سر نو شروع کرے ؛

نو دو نہ ضربی بحبس دم

چاہیے کہ دو زانو بیٹھے اور ناک کے رستہ سے سانس لیکر حبس کرے پھر معدہ سے سانس نکال کر قلب نیلوفری پر پچاس ضرب اللہ کی لگائے پھر اُنچاس ضرب مین معدہ سے سینہ کیطرف حبس کرکے لگائے لیکن ہر ضرب کو نو دو نہ نام صفاتی مین سے ایک صفت سے موصوف سمجھے یہانتک مواظبت کرے کہ موصوف بصفات اللہ ہو جائے ؛

ہزار ضربی بیک جلسہ

چاہیے کہ جلسہ معہودہ متعین کرکے اللّٰہ کو صفت احد سے موصوف کرکے بائین زانو پر ضرب لگائے پھر سر اٹھا کر اللہ کو بصفت صمد موصوف سمجھکر اپنے وجود مین ضرب لگائے اسیطرح پانسو ضرب تک نوبت پہنچائے پھر اللہ کو صفت صمد سے موصوف کرکے دائین زانو پر ضرب لگائے اور وہان سے سر اُٹھا کر اللّٰہ کو صفت اَحَدُ سے موصوف کرکے اپنے وجود مین پانسو ضرب لگائے جب پوری ہزار ہو جائین پھر از سر نو شروع کرے اس ذکر کے فوائد بے شمار مین چند ہی روز مین ظاہر ہونے لگین گے ؛

اسم ہو کے ذکر کا طریق اور اُسکے اقسام کا بیان
یک کشش ہو تا اُمّ الدماغ

اِسکا طریق یہ ہے کہ دو زانو بیٹھے اور دونون ہاتھ دونون زانو پر رکھکر ھو کو ناف کے نیچے سے حبس کرکے آواز ظاہری سے دماغ تک لیجائے اور چندے قرار دے ؛

یک کشش باطنی بلفظ ہو

جلسہ معہودہ معین کرکے ٹھوڑی کو سینے سے ملا کر تصور سے ھو کو ناف کے نیچے سے کھینچے اور حبس دم کرکے اپنے سانس کو ہر عضو مین گردش دے مگر اسقدر کہ بیطاقت نہ ہو جاوے اور اگر بیطاقت ہو جائے تو ھو کہتا ہوا آہستہ آہستہ سانس کو باہر نکالے پھر از سر نو شروع کرے اِس ذکر مین فوائد بے شمار مین عمل کرنے سے روشن ہون گے ؛

سہ ضربی بدو ہو بیک حی

چاہیئے کہ جلسہ معہودہ متعین کرکے ایک ضرب آسمان کی طرف سر اُٹھا کر لگائے اور ایکضرب ھُو کی زمین کی طرف سر جُھکا کر پھر ایک ضرب حیّ کی اپنے وجود مین لگائے اور پھر از سر نو شروع کرے۔

اِسکا فائدہ عمل سے ظاہر ہوجائیگا۔

یک شش ہُو یا ضرب ہُو

اِسکا طریق یہ ہے کہ دو زانو بیٹھے اور دائین پانون کی پشت بائین پاؤن کے تلوے پر رکھے اس طرح پر کہ دونون سرین پاؤن کے ٹخنون پر رکھے جائین اسکے بعد ھو کو ہلکی آواز سے ناف کے نیچے سے نکالے اور اپنے اندرون جسم مین ضرب لگائے اسیطرح پیاپے ضربین لگاتا رہے۔ فوائد بے شمار حاصل ہون گے۔

صدائے ہُو بہ نو دونہ ملاحظہ

جلسہ معہودہ متعین کرکے زبان کو تالو سے چپکائے اور دونون شہادت کی اُنگلیان اپنے دونون کانون مین دے اور قلب نیلوفری سے ھو کہتا ہوا آواز باطنی کے ساتھ اوپر کو سانس لائے اور دم کو نہ چھوڑے اور صدائے ھو کو ننانوین ملاحظہ سے تصور مین لائے اور اس تصور مین ہر ملاحظہ کیساتھ تھوڑی حرکت دے جب تمام ہوجائے پھر از سر نو شروع کرے اسیطرح اس کی کثرت کرے فوائد اس کے عمل سے ظاہر ہوجائین گے۔

طریق دوم ذکر ہُو بیک نفس پیوستہ ہزار کرت

چاہئے کہ جلسہ معہودہ متعین کرکے پیٹ کو پیٹھ سے ملائے اور زبان سے ہُو کہے اسطرح کہ جب ھو کہے فوراً شکم کو کمر سے ملالے اسیطرح پیوستہ ہزار مرتبے تک نوبت پہنچائے فوائد بیشمار سے بہرہ مند ہوگا۔

ذکر لا یتناہی

اِسکا طریقہ یہ ہی کہ جلسہ معہودہ قرار دیکر ایک سانس سے ھو کہتے ہوئے بائین زانو سے دائین زانو تک دورہ پر دورہ کرے لیکن ہر دورہ پہلے دورہ سے کم ہو جب سانس مین ورزش کی طاقت نہ رہے پھر از سر نو شروع کرے اس کے فوائد اور ثمرات بے انتہا ہین عمل سے معلوم ہونگے۔

طریق انواع اذکار کہ مرشدان نامدار نے مریدان کامگار کیلئے معیّن فرمائے ہین اور بر سبیل فتح باب اُنکے نام مقرر کردئے ہین

ذکر ناہوتی

چاہئے کہ جلسہ معہودہ قرار دیکر سر کو بائین شانے کیطرف جھکاکر تھوڑا تھوڑا پشت کیطرف خم دیکر دو بار متصل ھو کی ضرب لگائے اور ایک ضرب اندرونِ جسم مین مگر موہنہ اُسی جگہ رکھے۔ پھر سر کو اسی طرح مقام مذکور پر پہونچاکر دائین پہلو پر متصلا دو ضرب لگائے اور ایک ضرب پہلوئے راست پر پھر دو ضربین بائین زانو پر اور ایک ضرب بائین پہلو پر اور دو ضربین دونو زانو کے درمیان اور ایک ضرب اپنے اندرون جسم مین

پھر دو ضربین داہنے زانو پر اور ایک ضرب بائین پہلو پر لگا کر پھر سر کو داہنے شانے کیطرف جھکا کر متصلاً ہُو کہے اور ایک ضرب بائین پہلو پر لگائے اس کے بعد تین بار سرین کو تھوڑا سا زمین سے اُٹھا کر دو زانو بیٹھ کر تین ضربین لگائے پھر تین دور ہو کے بائین زانو سے داہنے زانو تک کرے اس کے بعد بائین زانو پر ایک ضرب لگائے اور تین کوب اپنے اندرون جسم مین لگائے اور تین ضربین سیدھے زانو پر پھر تین ضربین دونو زانو کی درمیان اور تین کوب اپنے اندرون جسم مین لگائے اس کے بعد پھر تین ضربین اور اپنے وجود مین لگائے پھر سیدھے زانو سے بائین زانو تک تین دور کرے جسطرح بائین زانو سے ضرب اور کوب کا عمل کیا تھا اُسی طرح اُسکا انصرام کرے اور پھر از سر نو شروع کرے اسکا فائدہ عمل سے خوب طرح واضح ہو جائیگا ❖

ذکر جبروتی

چاہیئے کہ جلسۂ معہودہ ملحوظ رکھ کر سر کو دونون زانو کے درمیان جھکا کر زمین تک پہنچائے اور یا احد کی ضرب لگائے اور وہان سے سر اُٹھا کر ایک ضرب اپنے وجود مین لگائے۔ پھر یَا اَحَدُ اور یَا وَاحِدُ دونو کی دس ضربین پیاپے لگائے اور پھر سات ضربین سیدھی اَللّٰہُ کی اپنے وجود مین لگائے۔ پھر از سر نو شروع کرے۔ اسکا فائدہ عمل سے عامل خود معلوم کر لیگا ❖

ذکر ملکوتی

بجلسۂ معینہ مذکورہ بائین زانو پر یَا بَدِیعُ اور داہنے پہلو پر یَا بَاعِثُ کی ضرب لگائے پھر داہنے زانو پر یَا نُورُ اور بائین پہلو پر یَا شَہِیدُ کی ضرب لگائے اسکے بعد سر اور کمر اُٹھا کر یَا اَللّٰہُ کی ضرب اپنے وجود مین لگائے اور پھر از سر نو شروع کرے ❖

ذکر ناسوتی

جلسۂ معینہ ملحوظ رکھ کر سر کو دونو زانو کے درمیان تین دفعہ لیجا کر وہان اَللّٰہُ کہتا ہوا سر اُٹھائے اور یَا اَللّٰہُ یَا مُعِزُّ دونون کو ملا کر تین ضربین اپنے وجود مین لگائے پھر سر کو اُس جگہ لیجا کر اُس طریق سے یَا اَللّٰہُ یَا مُذِلُّ دونون کو ملا کر بائین زانو پر ضرب لگائے پھر سر کو اُسی جگہ لیجا کر اسی طریق سے داہنے زانو پر اَللّٰہُ رَازِقُ کی ضرب لگائے پھر از سر نو شروع کرے جو کچھ ثمرہ اس عمل کا ہے ذکر سے روشن ہوگا ❖

ذکر مکاشفہ

جلسۂ مذکورہ معینہ قرار دیکر ھُو کہتے ہوئے بائین زانو سے داہنے زانو تک ایک دورہ کرے اور جہاں سے شروع کیا تھا جب وہان پہونچے پھر اسیطرح یَا مَنْ ھُوَ کا دورہ کرے پھر اُسی جگہ یَا مَنْ لَا اِلٰہَ کو داہنے

شانے تک پہونچاکر اِلّا اللہُ کی ضرب بائین زانو کے سر پر لگائے اور اِلّا اللہُ کی ہ کو دائین شانے پر پہونچاکر اِلّا اللہُ کو دراز کرکے ھُو ھُو ھُو کی تین کوب اپنے وجود مین لگائے پھر از سر نو شروع کرے *

ذکر مشاہدہ

اِس کا طریقہ یہ ہی کہ مربع بیٹھے اور حالت نفی مین موجودات کی نفی کا اور حالتِ اثبات مین واجب الوجود کے اثبات کا تصور کرے اور بائین زانو سے لَا مَطْلُوبَ لَا مَقْصُوْدَ لَا مَحْبُوْبَ لَا مَوْجُوْدَ کہتا ہوا اُس کو دائین شانے پر پہونچاکر اِلّا اللہُ کی ضرب اپنے وجود مین لگائے اور ھُوَ اِلّا اللہُ کو ناف کے نیچے سے مد کے ساتھ کھینچتا ہوا ام الدماغ تک لیجاؤ اور ھُو کی سات ضربین اپنے وجود مین لگائے اور پھر از سر نو شروع کرے اور دوسرا طریق یہ ہی کہ لَا اِلٰہَ کو مد کیساتھ بائین زانو سے کھینچکر دائین شانے تک لاؤ اور کلمات مذکورہ بالا کا تصور رکھے اور مقام مذکورہ پر اِلّا اللہُ کی ضرب لگائے اسی طرح ورزش کرے *

ذکر ثلاثی گنبدی

چاہئے اس کا جلسہ یعنی اس کی نشست اپنے مرشد سے معلوم کرے اور بائین شانے سے لَا اِلٰہَ کہتا ہوا سر کو دائین شانے تک پہنچائے اور آگے کو کو ذکر اِلّا اللہُ کی ضرب لگائے پھر وہان سے آگے کو کو ذکر اِلّا اللہُ کی دو ضربین لگائے پھر پیچھے کو کو ذکر اپنی جگہ پر اگر اِلّا اللہُ کی ضرب لگائے پھر از سر نو شروع کرے اس ذکر کا فائدہ عمل سے معلوم ہوگا *

ذکر ثلاثی مجرد

اِسکا طریقہ یہ ہی کہ جلسہ معہودہ متعین کرکے لَا کو ناف سے کھینچکر دائین شانے پر ضرب دیکر زور و شور سے پھر اگر اُسی جگہ اِلّا اللہُ کی ضرب بغیر ہ کے لگائے اس کے بعد بائین طرف زور سے سر پھر اگر ہ کی ضرب لگائے اور دوسرا طریق یہ ہی کہ اِلّا اللہُ کو ناف سے اُٹھائے اور ایک ضرب بائین پہلو پر اور ایک ضرب دائین پہلو پر لگائے پھر ایک ضرب اِلّا اللہُ کی اپنے وجود مین لگائے مگر حبس دم سے کریگا تو فائدہ بہت حاصل ہوگا *

ذکر ارّہ

چاہیئے کہ دو زانو بیٹھ کر دونون ہاتھ دونون زانو پر رکھے اور ناف پر ھا کی ضرب کرے اور ھے کی مد و شد کے ساتھ ناف کے نیچے سے اسطرح نکالکر کہ سر اور پشت اور کمر ایک ہو جائین ضرب کرے پھر از سر نو شروع کرے جسطرح بڑھئی لکڑی پر آرہ چلاتا ہی آواز شش کو آرہ بنا دے اور دل کو تختہ فرض کرے تاکہ ہموار ہو جاوے اور صفائی حاصل ہو ۔ واضح ہو کہ بعضے اُس ذکر کو ذکر ھُو اور حَیٌّ سے بھی کرتے ہین اور بعضے ذکر اسم سے فوائد ذکر کے بیشمار ہین عمل سے خوب ظاہر ہو جائینگے *

ذکر روح

چاہیئے کہ مربع یا دوزانو بیٹھے اور ھوالاول کی ضرب دائین پہلو پر لگائے اور ھوالآخر کی بائین پہلو پر اور ھوالظاھر کی دونون زانونکے درمیان اور ھوالباطن کی اپنے وجود مین پھر از سر نو شروع کرے خدا چاہے تو تھوڑی سی مواظبت مین پوشیدہ اور ظاہر سب یکسان معلوم ہوگا ❖

ذکر سر

چاہیے کہ مربع یا دوزانو بیٹھکر یَاشَاھِدُ کی ضرب دونون زانونکے درمیان لگائے اور یَاشَھِیدُ کی اپنے وجود مین اور یَاشَاھِدُ کہتے ہوئے آنکھین کھلی رکھے اور تصور رکھے کہ وہ مع الصفات ظاہر ہے اور یَاشَھِیدُ کہتے ہوئے آنکھین بند رکھے اور تصور کرے کہ وہ مع الذات ظاہر ہے اسیطرح ہر روز مواظبت کرے

ذکر اہمات

اسکا طریقہ یہ ہے کہ اول معدہ کو طعام وغیرہ سے خالی رکھے اور اسکا جلسہ متعین کرے یعنی بائین زانو پر بیٹھے اور جلسہ دوزانو رکھے اور دایان زانو بطریق مربع رکھے لیکن دائین تلوے کو بائین پاؤن کی رگ کیماس کی جگہ سختی سے ملائے رکھے اور لَاۤاِلٰہَ کہتا ہوا اول جگہ سے ہرن یا چیتے کی طرح اُچھلے اور اِلَّا اللہُ کہتا ہوا دوسری جگہ پر ٹھیرے اور پھر از سر نو شروع کرے اگر بلا انفصال برابر ایک برس تک اس ذکر کی مداومت رکھے گا زمین سے تین گز اونچا ہوا پر اڑنے کی طاقت ہو جائے گی اور دو سال مین چھ گز اور تین برس مین دس گز (گیارہ گز تک اس فقیر نے بھی مشق بڑھائی ہے) اور مین نے ایک بزرگ کو دیکھا کہ وہ چالیس گز زمین پر ہوا مین اڑتے تھے۔ اگر کوئی شخص اس مین زیادہ مشغول ہو تو خوب اڑنے لگے ❖

ذکر آورد برد

اسکا طریقہ یہ ہے کہ جلسہ معہودہ متعین کرکے دائین شانے کی طرف منہ کرکے ھا اور بائین طرف ھو اور سر جھکا کر اپنے وجود مین ھے کی ضرب کرے اسیطرح پیاپے ضربین لگاتا رہے اسکا فائدہ عمل سے ظاہر ہوگا۔ یہ ذکر خاصہ حضرت پیران پیر سید محی الدین عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے ❖

ذکر ضرب راست

جلسہ معہودہ متعین کرکے سر جھکا کر حق تو ئی کہتا ہوا ناف کے نیچے سے سختی کے ساتھ دم کھینچے اور سیدھا ہو کر متصلاً حق کی ضرب اپنے وجود مین لگائے اور پھر از سر نو شروع کرے اور اسیطرح پیاپے ضربین لگاتا رہے تھوڑے دنوں مین غایت درجہ کا ذوق و شوق پیدا ہو جائیگا ❖

ذکر مدور بحلق

ذاکر کو چاہیئے کہ جلسہ معہودہ متعین کر کے سر کو بائیں شانے سے لَآ اِلٰہَ کہتا ہوا دائیں شانے تک پہنچائے پھر وہاں سے جلد سر کو پھر اکر ٹھوڑی کو بائیں مونڈھے پر رکھکر لَآ اِلٰہَ کہکر اِلَّا اللّٰہُ کی ضربیں لگائے اسیطرح ہمیشہ ذکر کرنے سے بہت فائدہ حاصل ہوگا۔ اس ذکر کے فوائد کسب سے معلوم ہونگے۔ یہ ذکر بندگی حضرت شیخ المشائخ محمود نصیر الدین چراغ دہلی قدس اللہ سرہ کو مردان غیب سے پہنچا ہے ؛

ذکر ثلاثی مغربی بدوازدہ ضرب و نہ دور و سہ کوب و سہ حملہ و سہ قبض و یک بسط اور ایسے ہی ہشت بسط دیگر بغیر ضرب بیکدم و یک جلسہ

اگر گنجینۂ انوار الوہیت اور خزینہ اسرار ربوبیت کو جو مخزن قلب مین موجود ہے بہت جلد جرأت کی ساتھ حاصل کرنا چاہے تو مناسب ہے کہ ذکر ثلاثی مغربی مین کہ اسکے لئے مثل کنجی کے ہے مشغولی ہونی چاہئے تاکہ معرفت کے خزانہ کا دروازہ کھلے؛ اور اکثر فقرا رکو اس ذکر سے فتح باب ہوا ہے۔ پس جو شخص اس ذکر کو عمل مین لائیگا تین چار ہی روز مین مشاہدہ غیب پردۂ لاریب سے حاصل ہوگا۔ چاہئے کہ جلسہ معہودہ متعین کری اور عامل پہلی برزخ کبری اور صغری کو ظاہرًا اور باطنًا قرار دے پھر بائیں زانو پر سر رکھکر لَآ اِلٰہَ کہتے ہوئے دورہ شروع کرے اور دائین زانو پر گذرتا ہوا دائیں شانے تک پہنچائے اور تھوڑا سا کمر کی طرف جھکا کر تین ضربین اِلَّا اللّٰہُ کی بائین زانو پر اور تین دونوں زانو کے درمیان اور تین دائین زانو پر اور تین اپنے وجود مین لگائے پھر بائین زانو پر سر کو پہنچا کر بتصور لَآ اِلٰہَ دورہ شروع کرے اور سر کو دائین زانو اور دائین شانے اور گردن اور بائین شانے پر گزار کر بائین زانون پر پہنچائے اسی طرح دو دورے کری اور دو زانو ہو کر حبس دم کر کے تین کوب اپنے وجود مین کری پھر تین حملے کرے اسیطرح سے سر کو دونون زانو کے درمیان زمین کے نزدیک پہنچا کر آہستہ آہستہ سانس کو ناف کے نیچے سے قوت اور شدت کے ساتھ بتصور اِلَّا اللّٰہُ اسطرح اوپر کھینچے کہ سر اور کمر برابر ہو جائے۔ پھر اس طریق سے تین قبض کرے کہ معدے کو نیچے سے اوپر کو بتصور اِلَّا اللّٰہُ سینہ تک کھینچے اور دائین زانو سے اسیطرح تین دورے کرے اور تین کوب اور تین حملے اور تین قبض بسند مذکور تمام کو پہونچائے اسیطرح اور تین کوب اور تین حملے اور تین قبض کا بطریق مسطور الصرام کرے۔ اسکے بعد سر کو دائین بائین آگے پیچھے چارونطرف اسطرح جھکائے کہ تمام اعضا خمیدہ ہو جائین اور تمام اعضا مین سرایت کرے جب بے طاقت ہونے لگے آسمان کیطرف مونہہ کر کے ہلکی آواز سے ھی کہتا ہوا سانس کو بتدریج چھوڑے یہ ایک بسط تمام ہوا پھر آٹھوان بسط اسیطریق سے تمام کری مگر بارہ ضربین کہ بسط اول مین لگائی ہین وہ نہ لگائی بلکہ ہر بسط

مین دوسرا دورہ شروع کری کیونکہ ایک دور دوسری سی متضاد ہی جب اسطرح سی ایکدم مین تو لبسط پورذکر لیگا تو ایک بار ذکر پورا ہوگا۔

ذکر قربان

اِس ذکر سے صفائی باطن اور خارق عادات کا ظہور ہوتا ہی طالب کو چاہئی کہ پہلے اِن چار چیزون کا التزام کری اول تنگ حجرہ۔ دوسرے بھوکا رہنا تیسرے پہلو پر نہ سونا اور غذائے لطیف کا استعمال کرنا مثل دودھ چاول چوتھے دل کا غیر اللہ سے خالی رکھنا۔ پھر اسطریقہ سے مربع بیٹھے کہ دونون پاؤن کی ایڑیان خصیتین کے نیچے اور دایان پاؤن بائین پاؤن پر رکھے پھر مقعد کو بند کر کے سانس اوپر کو کھینچ کی ناف کے گرد لاکر ٹھوڑی کو سینے سے ملاکر منہ بند کر کے زبان کو تالو مین سخت گردش دے اور باطن مین یا باسط کا فکر کرے جب اس سند سے سالک ذاکر ہوگا تو چند روز مین منزل مقصود کو پہنچ جاویگا اور صفائی باطن اور خوارق عادات کا ظہور دیکھیگا اور عالم ارواح سے ملاقی ہوگا اور ہاتھ پاؤن سب درجہ لبسیط مین آجائین گے یعنی دیکھنے والیکو ہر عضو جداگانہ نظر آئیگا۔ اس کے علاوہ اس ذکر مین ایک خاص کیفیت اور سر عظیم مخفی ہی جو عمل سے روشن ہوگا ؞

ذکر حدادی

اس کا طریقہ یہ ہی کہ دوزانو بیٹھے اسطرح کہ دونون سرین زمین پر رہین پھر دونون ہاتھ کو ملاکر لَا اِلٰہَ کہتے ہوئے آسمان کی طرف بلند کرے پھر اسیطرح دونون ہاتھ نیچے لاکر سینے پر لگائے اور اِلَّا اللّٰہ کی ضرب دی جیسے لُہار ہتوڑا لوہے کی سندان پر مارتا ہی اسیطرح پیاپی ضربین لگاتا رہی ثمرات بیشمار سے بہرہ مند ہوگا ؞

ذکر مقدس

چاہئی جلسہ معہودہ متعین کر کے بائین شانے سے اَللّٰہُ کہتا ہوا سر کو داہنی شانے تک لائے اور بائین پہلو پر اَکْبَرُ کی ضرب لگائی اسیطرح سُبْحَانَ اللّٰہِ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ہر ایک تینتیس ۳۳ تینتیس ۳۳ ضربین لگائے اور پھر از سر نو شروع کرے۔ بعضے مشائخ نے اِسکا ورد بعد نماز مغرب کیا ہی اور بعضون نے بعد نماز تہجد اور بعضون نے بعد نماز صبح اس ذکر کی مواظبت سی مرتبہ کبریائی اور مرتبہ تقدیسی سے بہرہ یاب ہوکر ممدوح صدہا سالک جہان ہوئے ہین

ذکر لو دلہ

چاہئی کہ دوزانو بیٹھے اور دونون ہاتھ منہ پر رکھ کر لَا اِلٰہَ کہتا ہوا دوزانو ہو کر دونو ہاتھون کی مٹھیان باندھ کر ہوا کی طرف لیجاکر کھولے پھر دونون مٹھیان باندھ کر اِلَّا اللّٰہُ کہتا ہوا زمین پر بیٹھتے وقت دونون ہاتھون کی مٹھیان بندھی ہوئی منہ تک لیجاکر ضرب کرے اور پھر از سر نو شروع کری اور اس ذکر مین دو تصور ضرور رکھے حالت نفی مین جب مٹھیان باندھ کر ہوا کیطرف لیجائے تو خیال کرے کہ ماسوائے اللہ کو دل سے

نکالکر باہر ڈالتا ہون اور غیر اللہ سے انقطاع کرتا ہون اور حالت اثبات مین تصور کرے کہ انوار آلہی اور اسماء نامتناہی اپنے دلمین لاتا ہون۔ بلکہ نفی مین یہ خیال کرے کہ ماسوا کو دل سے دور کر دیا اور اثبات مین یہ خیال کرے کہ انوار آلہی کو دل مین لے آیا اور ہستی حق اور اطلاق مطلق کو ثابت کر دیا ❊

اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ فقط ایک ہی ہاتھ کو اوپر ہوا کی طرف لیجائے اور ضرب لگاتے وقت منہ پر لائے باقی جلسہ وقیام وقعود مثل عمل سابق ادا کرے۔ اس ذکر کی مواظبت سے بو دلون کی ارواحین ذاکر کے سامنے حاضر ہوتی ہین اور اُسکی اعانت کرتی ہین ❊

اور تیسرا طریقہ اسکا یہ ہے کہ بائین ہاتھ کی مٹھی باندھکر مونہہ پر رکھے اور اُسمین بے انفصال ھو ھو کہنا شروع کرے اور ھو کے ساتھ دائین ہاتھ سے دل صنوبری پر ضرب لگائے اور زبان سے ھو اور دل سے اللہ تصور کرے اور اتنی مواظبت کرے کہ فنا ہو کر مرتبہ بقا حاصل ہو ❊

ذکر معلی

یہ ذکر کشف حقائق اشیا کے لئے ہے۔ اس ذکر کا طریق یہ ہے کہ جلسہ معہودہ معین کر کے لفظ اللہ کو دل سے کھینچے اور دائین طرف سر کو لیجا کر تھوڑا سا پشت کیطرف جھکا کر شدت سے ھو کی ضرب دل پر لگائے اور اسیطرح ورزش کرے ❊

ذکر حیران

اسکے لئے کوئی جلسہ معین نہین ہے جس نشست سے چاہے کرے۔ چاہئے کہ حبس دم کر کے پیاپے معدہ کو ناف سے اوپر کیطرف کھینچکر بتصور الا الفکر ھو دل پر سات ضربین لگائے جب سات ضربین پوری ہو جائین آہستہ آہستہ سانس کو چھوڑے اور پھر از سر نو شروع کرے اسکا فائدہ عمل سے روشن ہوگا ❊

ذکر قلندریہ

چاہئے کہ جلسہ معہودہ متعین کر کے دونون زانو کے درمیان یا حسن ناف پر یا حسین دہنے شانے پر یا فاطمہ بائین شانے پر یا علی کی ضرب لگائے اور یا محمد کی ضرب اپنے وجود مین لگائے اور پھر از سر نو شروع کرے اس ذکر کی مواظبت سے ان حضرات کی ارواح مقدسہ تشریف لائین گی اور امداد فرمائین گی اور طالب کو مطلوب تک پہنچائین گی ❊

ذکر ضیاء

جلسہ معہودہ متعین کر کے دونون ہاتھ دونو زانو پر رکھے اور سر کو ناف کے برابر لاکر اللہ کہتے ہوئے دم کو اوپر کھینچے اور معدہ پر حق کی ضرب لگائے اور ھو کو مد کے ساتھ ام الدماغ تک پہنچائے پھر ایک ضرب ھو کی

آگے ایک پشت کیطرف جھک کر ناف پر ایک ضرب دونون زانو کے درمیان ایک ضرب دائین زانو پر ایک ضرب بائین پہلو پر ایک ضرب دائین ران پر ایک ضرب بائین زانو پر ایک ضرب دائین پہلو پر ایک ضرب بائین ران پر اور تین ضربین اپنے وجود مین لگائے پھر از سر نو شروع کرے ؞

ذکر نور

اس ذکر سے کشف الارواح ہوتا ہی۔ اسکا طریقہ یہ ہو کہ جلسۂ معہودہ متعین کر کے دائین طرف سُبُّوحٌ بائین طرف قُدُّوسٌ آسمان کی طرف رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوحِ کی ضرب لگائے۔ اِس ذکر سے اور بھی بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہین جو عمل کرینگے خود روشن ہوجائین گے ؞

ذکر تجلی

اِس ذکر سے سیر طیرانی حاصل ہوتی ہو اسکا طریقہ یہ ہو کہ جیسے کبوتر خوشی مین گو نجتا ہوا چارونطرف پھرا کرتا ہی اسیطرح دائین طرف کو جھوم کر یَا حَیُّ شروع کرے اور سر کو پشت کیطرف پھرا کر یَا قَیُّوْمُ کی ضرب دل پر لگائے۔ اِس ذکر کے فوائد بہت ہین عمل سے روشن ہون گے ؞

ذکر زجاج

جلسۂ معہودہ متعین کر کے اول دل سے اللہ کہے اور سر کو لَا اِلٰہ کہتے ہوئے ایک دو حلقہ دیکر کلمہ ھُوَ کی شدت سے دلپر ضرب لگائے پھر دائین طرف اَلْحَیُّ اور بائین طرف اَلْقَیُّوْمُ کی ضرب لگائے اسی طرح ہزار ضربین لگائے اس کے فائدے ذکر کرنے سے معلوم ہونگے امید ہو کہ تہوڑے ہی عرصے مین بلاشک و ریب پردہ غیب سے کشف ملکوتی حاصل ہونے لگے گا کیونکہ اس ذکر مین ثبوت اور سلب دونون داخل ہین عمل کرنا شرط ہے تاثیر ضرور ہوگی ؞

ذکر حلاجی

اِس ذکر سے تجلی ذات اور ترقی درجات حاصل ہوتی ہو اسکا طریقہ یہ ہو کہ جلسہ معہودہ متعین کر کے پہلے اسم اَللّٰہُ سے الف اور لام کو طرح کرے پھر دائین طرف ھَا مفتوح اور بائین طرف ھِے مکسور اور دل پر ھُوْ مضموم کی ضرب لگائے خواہ باشباع یا بے اشباع اور اسم اللہ کا تصور رکھے تاکہ ھُوَ کا ثمرہ بخوبی ظاہر ہو یقین ہے کہ تھوڑی مدت مین درجۂ اَنَا الْحَقُّ ذاکر پر ظاہر ہوگا۔ **ایضاً** بندگی حضرت قطب الاقطاب شیخ فریدالدین گنجشکر قدس سرہ نے پنجابی زبان مین بھی وضع فرمایا ہے اُھُوْنَ تُوْنَ اِھُوْنْ تُوْنْ اِھِین تُوْ نْ اِس ذکر کا طریق یہ ہے کہ جلسہ معہودہ معین کر کے آسمان کی طرف بطریق کرشمہ دیکھے اور اُھُوْ نْ تُوْ نْ کہے اور ایک لمحہ

آنکھہ کھُلی رکھے پھر اُسی طرح زمین کی طرف دیکھکر اِھُوں تُوں کہے پھر اپنے وجود کی طرف دیکھکر تین تین یا سات ضربین اِھِیں تُوں کی لگائے اور پیاپے لگاتار ہے جب بیگانگی دُور ہو کر یگانگی ہوجائے از سر نو شروع کرے ۞

اذکار طیور

جو بعضے مشایخ کو مکاشفہ سے معلوم ہوئے ہین اور اُنپر عمل کرکے ثمرات بے غایات اور تجلیات بے نہایت حاصل کی ہین

ذکر جغد

حضرت مولانا جلال الدین رومی قدس سرہ العزیز حضرت خواجہ شمس الدین تبریزی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کرتے ہین کہ آپ فرماتے تھے کہ ایک دن جو مین نے عرش پر نظر کی تو ایک جانور کو دیکھا کہ عرش کے کنگرہ پر سر نگون بیٹھا ہوا کچہہ ذکر کر رہا ہے مجھہ کو ذوق و شوق از حد پیدا ہوا اور اُس کی طرز اُڑا کر ذکر مین مشغول ہوا بعد ریاضت کے معلوم ہوا کہ اسمائے آلہی کا ذکر کرتا تہا اگر سالک اس ذکر مین مشغول ہونا چاہے تو جلسہ معہودہ متعین کرکے بتصور یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا رَفِیْعُ داہنی طرف حقاحقم حقی کی تین ضربین لگائے پھر بتصور یَا بَدِیْعُ یَا بَاعِثُ یَا سُبُّوْحُ بائین طرف بقم بقبقم بقبقی کی تین ضربین آگے لگائے پھر بتصور یَا قُدُّوْسُ یَا سُبْحَانُ حقم حققم حققی کی تین ضربین آگے لگائے اگر ذاکر اسطرح ذکر کریگا کہ ظاہر مین یہ الفاظ کہے اور باطن مین ان اسمائے آلہی کا جو اوپر لکھے گئے ہین تصور رکھے تو بیشمار فوائد حاصل ہوان ۞

ذکر عنقا دوزانو بیٹھے اور دونون ہاتھ دو زانو پر رکھے اور بائین پستان پر یاھو کی ضرب لگا کر متصلا ھی کی سانس اوپر کو کھینچکر داہین پستان پر پھر سینہ پر ضرب لگائے اور پیاپے لگاتار ہے فائدہ اسکا عمل سے بخوبی ظاہر ہوجائے گا ۞

ذکر شکر خورہ ذکر ہی کہ سید السادات سید محمد جنگل پلاس کو خورد سالی مین ان کے والد نے تعلیم علم کے بارے مین مارا آپ تحمل نہ کرسکے ماں باپ کو چھوڑ کر جنگل مین جا پڑے اسوقت مین اُن کو کوئی ذکر فکر علم معرفت حاصل نہ تھا رنجیدہ ہوکر ایک درخت کے نیچے جا بیٹھے تیسرے روز اُس درخت پر ایک جانور آکر بیٹھا اور توئی توئی کرنے لگا آپکو اُس کی آواز بہت پیاری معلوم ہوئی اُسیطرح آپ بھی ذکر کرنے لگے ایک سال کے بعد مکاشفہ کا درجہ حاصل ہوا اور ولایت مین شہرہ ہوگیا گبر کیا ترسا کیا ہندو کیا مسلمان سب آپ کے آستانۂ فیض کاشانہ پر آنے لگے۔ اب بھی اگر کوئی شخص اس ذکر مین مشغول ہو تو ضرور بہرہ مند ہو اور کشف حاصل ہو۔ اسکا طریقہ یہ ہی کہ جلسہ معہودہ متعین کرکے دم کو نگاہ رکھکر اتنا توئی توئی کرے کہ بے طاقت ہوجائے جب ہوش مین آئے تو پھر از سر نو شروع کرے ۞

سند ذکر خفی

اِس کا طریق یہ ہی کہ ہمیشہ ہر حال مین خفیہ عمل کرے چونکہ ہر مرتبہ ذکر خفی دوسرے اشارہ سے منقول ہے پس جس مرتبے پر پہونچے اُسکے موافق ذکر کرے اور ذکر کا طریق بھی ترقی مقامات کے موافق ہے لیکن سند تمام افکار پاس انفاس کی ایک ہی طریقہ پر ہے جبکہ نفس باہر جائے تو کلمہ ثانی کا اول تصور کرے اور اور جب اندر آے جب بھی کلمۂ ثانی ہی کا تصور کرے لیکن ہر ذکر کے تصورات مین فرق ہی جو مرشد سے معلوم ہو سکتے ہین اور ذکر خفی تین طرح سے ہوتا ہی ایک **پاس انفاس** یعنی انفاس نفیسہ کی محافظت کرنا بموجب الطرق الی اللہ بعدد انفاس الخلائق ہر دم نئے اطوار ہین۔ ذکر پاس انفاس یہ ہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ جب سالک بند ناسوت مین پابند ہو تو یہ ذکر کرے تا کہ بندِ ماسوی اللہ سے رہائی پائے ھاھو جب آئینہ ملکوت سالک کے مقابل آئے اور کبھی عکس اور کبھی عین نظر آئے تو اس ذکر کو کرے تا کہ عکس غیر منتفی ہو جائے اور عینیت کا ظہور ہو اللہ جب سالک مرتبہ جبروت پر پہونچے اور مستجمع بجمیع اسمائے الٰہی وموصوف بصفات لامتناہی ہو جائے تو اس ذکر مین مشغول ہو تا کہ ثمرۂ تخلقوا باخلاق اللہ اور اتصفوا بصفات اللہ ہاتھ آئے ھی ھی جب سالک مرتبہ لاہوت پر پہونچے اور شعور اجمالی اور تفصیلی کما حقہٗ اٹھ جائے تو اس ذکر مین مشغول ہو تا کہ مقام کان اللہ ولم یکن معہ شئی مین استقامت کرے ھُوَحَقٌّ جب سالک چاہے کہ غیب کو مشاہدہ شہادت مین معاینہ کرے تو اس ذکر مین مشغول ہو تا کہ سَنُرِیْهِمْ اٰیٰتِنَا فِی الْاٰفَاقِ وَفِیْٓ اَنْفُسِهِمْ عیان نظر آئے **فانی باقی** اگر سالک وجود ممکن کو فانی دیکھے اور بقائے واجب الوجود کو باقی جان لے تو یہ ذکر کرے ھُوَ الظَّاهِرُ ھُوَ الْبَاطِنُ جب سالک چاہے کہ دوئی اُٹھ جائے اور غیب و شہادت ایک نظر آئے تو اِس ذکر مین مشغول ہو تا کہ بجز وجود واحد کے ظاہر و باطن سب نظر آنے لگے ھُوَ الْاَوَّلُ ھُوَ الْاٰخِرُ جب سالک ماہیت ازل وابد جو ایک رستہ پیچیدہ ہی معلوم کرنا چاہے تو اِس ذکر مین مشغول ہو ؛

ذکر خفی کا دوسرا طریق

ذکر قلب ہی کہ حرکت معدہ سے دل کو جنبش دیتے ہین۔ اگر طالب سالک اسیطرح چند ماہ عادت کرے تو دل خود بخود ذاکر ہو جائے اور سالک کو بے اختیار ذکر کی آواز آنے لگے اور ایک سال کے بعد دل نور حضوریت سے ایسا معمور ہو کہ ہر شے کے ذکر سے جسکی مشعر آیۃ یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ہے آگاہ ہو ذکر عبرت چاہئے کہ جلسۂ معہودہ متعین کر کے ہمیشہ ہر حال مین ذاکر رہے اسطرح پر کہ جس چیز کو دیکھے آنکھین

بند کرے اور اللہ کا تصور کر کے کھولے ایک چلہ اس ذکر پر مداومت کرے تو ظاہر و باطن ہستی مطلق کا ظہور ہو

ذکر حیران چاہئے کہ معدہ کو صاف کر کے جلسۂ معین کو نگاہ رکھے اور ہمیشہ اسیطرح ذکر کرے سانس کو روک کر بتصور الا اللہ ناف کے نیچے سے معدہ تک سات مرتبے گردش دی اور ہر گشش مین دل سے اللہ کہے جب ایک سانس مین سات دفعہ کر چکے سانس بتدریج چھوڑ دے پھر از سر نو شروع کرے چالیس روز کے بعد دل خود بخود ذکر آلہی کرنے لگیگا اس کے بعد ایسی حالت طاری ہوگی کہ مقیدات اسمار و صفات سے رہائی پائیگا اور وادئے حیرت کی سرحد تک (جو کہ تجلیات و انوار آلہی کا مقام ہی) پہنچ جاوے گا ؛

ذکر کبریا. چاہئے کہ جلسہ معہودہ متعین کر کے کمر کو خم دیکر سر کو دونون سے ملاکر سانس کو بتصور ھو ناف کے نیچے سے کھینچکر حبس کرے جب بے طاقت ہو جائے از سر نو شروع کرے ؛ تھوڑے سے عرصے مین تجلی ھو کے ساتھ متصف ہو جائیگا اور تصور کا طریق اپنے مرشد سے معلوم کرے ؛

ذکر خفی کا تیسرا طریق

ذکر استیلا ہی کہ اعضاء ظاہری کو حرکت دے اور خامۂ فکر سے صفحہ باطن مین کلمۂ طیب لکھے اس سے خطرہ بندی حاصل ہوتی ہی اس کے دو طریقے ہین باضرب اور بے ضرب. استیلاء عشقیہ باضرب ہے . اور سند نقشبندیہ بے ضرب ہے ؛

استیلاء عشقیہ

چاہئے کہ ہمیشہ ہر حال مین ذاکر رہے جیسے کاتب حروف ظاہری کو قلم سی کاغذ پر لکھتا ہی اسیطرح سالک کے قلم خطرہ سے لوح باطن پر کلمہ طیب کے حروف لکھے اسطرح کہ پہلے زبان کو تالو سے لگائے اور دم کو حبس کرے لاکو داہنے شانے سے شروع کر کے ناف کی داہنی طرف لاکر ناف کے آس پاس قلم خطرہ کو پھرائے اور الف لاکو درمیان سے بائین طرف کو اوپر کی جانب کھینچے تاکہ الف کا سر بائین شانے کے اوپر پہونچے اور ناف کو لا کی کرسی ٹھیرائے اور اللہ کو الف و لام کے درمیان قایم کرے اور الا اللہ کو دل پر لکھے ؛

اس کے بعد محمد کا دائرہ کھینچے اسطرح کہ میم اول کو بائین پستان پر اور دوسری میم کو داہنے پستان پر لیجائے اور ح کو ناف کے نیچے سے کھینچکر دوسری میم کو دونون پستانونکے درمیان بٹھائے اور اسی جگہ سی دال کا سر داہنی پستان کے اوپر لیجائے اور خیال کرے کہ گویا اسکا دامن دل تک پہنچا ہوا ہی. پھر رسول اللہ کا نقش جمای اسطرح کہ ری کو بائین پستان کے قریب اور سین کو سینہ مین اور واؤ کو داہنے پستان کے قریب لکھی اور لام کا سر بائین پستان سی شروع کرے اور اسکا دامن پستان تک پہنچائی اور لفظ اللہ کو حلقہ رسول کے درمیان لکھے جیسے حروف ظاہری لکھتے ہوئے قلم کو ہاتھ مین پھراتا ہی اسیطرح حروف باطنی مین قلم خطرہ سے اپنے

الله
چپ		راست
الله
الا الله		ناف

بدن کو ہلائے تاکہ حرف کی صورت حاصل ہو اس ذکر کے فکر سے خطرہ بندی حاصل ہوتی ہو۔ صورت استیلائے عشقیہ یہ ہے -

استیلاء نقشبندیہ

چاہیئے کہ جلسۂ معہودہ متعین کرکے اسطرح ہمیشہ ذکر مین مشغول رہے کہ زبان کو تالو سے چپکا ئے اور دم کو حبس کرے اور قلم فکر سے سر الف کو سر ناف سے داہنی پستان تک کھینچے اور داہنی پستان کو کرسی لا کے درمیان قائم کرے اور سر لام کو قلب تک پہنچائے اور الہ کو کرسی لا کے قریب جو پستان راست پر واقع ہو لکھے اور الا الله محمد رسول الله کو قلب کے متصل لکھے **ایضاً** زبان کو تالو سے ملا کر سانس کو نگاہ رکھے اور فکر کیساتھ خطرۂ کلمۂ طیب کو ۲۴ دفعہ کہے۔ صورت استیلاء نقشبندیہ یہ ہو:۔

مثنوی بکن ذکر خفی چندانکہ گردی کنی حاصل زغیر دوست فردی

بکن ذکرہ خفی در ذکر مخفی	کہ گردد ذاتِ تو در ذکر مخفی	نماند ذکر ذاکر نور گردد	
زسر تا پا ہمہ مذکور گردد	زغیرت غیر را در نادر آرد	نماند غیر الا ہو بر آرد	
مشو از نفی وز اثبات عادی	رخ دل سوئے بے سوئے در آری	کہ آنجا نے فرو ہست نہ بالا	نہ آنجا جنت و نے عرش اعلی
نہ آنجا شب بود نی روز روشن	نہ آنجا گلخنے باشد نہ گلشن	نہ آنجا آدم و نے نقش ابلیس	نہ آنجا باد من باشد نہ تلبیس

الله
دسـ		چپ
ناف
الا الله
الله		راست

جسوقت سالک اذکار وغیرہ سے فارغ ہو تو اشغال تصورات مین قدم رکھے پہلے اپنے مرشد کا کامل صورتاً اور معنیً تصور کرے کہ اِنَّ اسرار الالٰہیۃ مقیدۃ بنقش المرشد یعنی اسرار آلٰہیہ صورت مرشد مین مقید ہین پس چاہیئے کہ نقش مرشد کو کسی وقت اپنی نظر سے جدا نہ کرے چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی اسی کی طرف اشارہ کیا ہی یعنی خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ عَلٰی صُوْرَتِہٖ اور باعتبار الانسان بنیان الرب کہ انسان سر اور صفت دونوں رکھتا ہی اسطرف نظر بصیرت سے دیکھے تاکہ بحکم اِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا مشاہدہ مین فنا ہو اور مرتبہ فنا فی الشیخ ہاتھ آئے **بیت**

صورتِ مرشد کما ہی ببین :: آئینہ حسن آلٰہی ببین ٥ تجلی جمال آلٰہی ببین :: گرفتہ زمہ تا بما ہی ببین **ایضاً** جسوقت طالب برزخ صغرےٰ اور کبریٰ سے قدم آگے بڑھائے کبھی کبھی قلم ذکر سے لوح قلب پر اسم ذات کا نقش جما کر بتصور خاص اس قدر فکر کرے کہ متفکر نہ رہے - اور کبھی اسم بامسمیٰ دیدۂ بصیرت سے معاینہ کرے اور کبھی ایسا مستغرق ہو کہ مسمیٰ کو بغیر اسم پائے اور استیلاء ہستی مین ایسا محو ہو کہ موجود تنگا محض وجود نہ رہے اور ہر شے لا اصل لہ نظر آئے اور ھوالاوّل ھوالاٰخر ھوالظاہر ھو

الباطن متحقق ہو۔ اس تصور کے اطوار والون بے شمار ہین مگر اُن سب مین سے ایک طور اتنا بڑھا ہوا کہ سب کو مغلوب کردیتا ہی جیسے آفتاب ستارون کی روشنی کو ماند کردیتا ہی اور آفتاب حقیقی طبیعت سالک پر اپنا پرتو ڈالتا ہی اور ثبوت ذات اور سقوط موجودات طالب پر بوجہ احسن ظاہر ہوجاتا ہے
شعر فظهرت شمساً فغبت فیها ٭ اذا شرقت فذاك شرقی ٭ جب آفتاب حقیقی روشن ہوتا ہے تو موجوداتِ خارجیہ منتفی ہوجاتے ہین اور جب ذات صفات کو قبول کرتی ہی سارا جہان اپنی صفت کو قبول کرتا ہی۔ اس مرتبہ مین سالک کی ہر آن ہر خاص وعام کی شان پر باعتبار ذات وصفات نظر رہتی ہی اس صورت کے ۶۶ عدد مین اور یہ اسم ذات ہی **تصور اسم ذات** کا طریق یہ ہی کہ نقش اللہ کو دل صنوبری مین بطریق مذکور برنگ آفتاب یا ماہتاب لکھی اور اس تصور کے سوا اور کسی خیال کو پاس نہ پھٹکنے دے جب مشق ہوجاوی ظاہراً و باطناً اوسپر نظر ڈالے رکھے کیفیت اور لذت اس ذکر کی کسب سے معلوم ہوگی **ایضاً** جسوقت تصور اسم سے مسمّی کو حاصل کر چکے آگے قدم بڑہائے تاکہ فناء الفنا اور بقاء البقا سے حظ اٹہاتے اور اسم اللہ مین جو کہ مثل آئینہ کے ہی بعینہ ذات اللہ کا ملاحظہ کری **بیت** در پس آئینہ طوطی صفتم داشتہ اند ٭ آنچہ اُستاد ازل گفت ہما میگویم ٭ مگر عین عکس نظرون مین ہوتا ہی کبھی ناظر عین منظور عین ناظر اور کبھی ناظر ومنظور عین نظر آتے ہین کبھی ذات آئینہ جسم مین نظر آتی ہی کبھی حجاب جسم عکس ذات سے آزاد ہوجاتا ہی اور کبھی آئینہ جسم ذات کا ملاحظہ کرتا ہی کبھی ذات اور عکس ذات نظر سے پنہان ہوجاتا ہی کبھی عیان ہوتا ہی اور آئینہ جسم سے عین ذات کا ملاحظہ کرتا ہی ٭ **رباعی** در آئینہ گرچہ خودنمائی باشد ٭ پیوستہ زخویشتن جدائی باشد ٭ خود را بمثال غیر دیدن عجب است ٭ این بوالعجبی کار خدائی باشد ٭ جب سالک تصور مذکور سے فراغ حاصل کر چکے اطوار معیت قدم سی دیدۂ بصیرت کیسا تھ حق کا مشاہدہ کری اور اپنی معلوم وہی کو جسکو نظر سے دیکھتا ہی پردۂ عدم مین معدوم دیکھے اور وجود اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کو حاضر سمجھے کہ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اسکا شاہد ہی اور ہر طرف دیکھے اَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ اس کی شہادت دیتا ہی اور جب اپنے اندر دیکھے تو فِیْ اَنْفُسِكُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ کو پاسے اور دیکھے کہ ناظر اور منظور دونون متحد ہین اور وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ اِلٰی رَبِّهَا نَاظِرَةٌ اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰی ناظر ہے جیسے ناظر منظور کو اور نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ یا هُوَ مَعَكُمْ اَیْنَمَا كُنْتُمْ کا ملاحظہ ہاتھ سے نہ دے جب یہ یقین جان لے کہ اب راستہ مل گیا اور راہ راست پر استقامت حاصل ہوگئی کہ اِنَّ مَعِیَ رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ وَاِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ تجلیات اسماء افعال کو نظر باطن سے دیکھے **شغل معین** یہ ہی حٓ نٓ مٓ حٓ سے مراد حاضری ہی اور نٓ سے ناظری اور مٓ سے

سعی جب اِس عمل سے گزرے تو اصول مشرب شطار مین قدم رکھے اور تحقیق مراتب الٰہی اور کونی کے مرتبہ جامع مین کہ جمع الجمع ہی تصحیح کرے کہ اسمار کونی کا ظہور اسمار الٰہی کے برابر مین مطلوب ہے اسمائے الٰہی بصورت کونی ایجاب ہی اور یہ بغیر اصول مشرب شطار کے کہ وہ وسیلۂ وصول الی اللہ ہی نہین پایا جاتا اور نہ متحقق ہوتا ہی اور حالت وجدانی اس مشرب والون کی حالات سالک اتصال وانفصال ومشاہدہ ومعاینہ ومکاشفہ ودرجات وغیرہ وغیرہ سے معرّا ہی اور وجود اور شہود اور علم اور نور سب اسمار مین موجود ہے غیر مین نہین ہی **نظم** زغیرت غیر راہ در آرد * نماند غیر الا ہو برآرد * جسقدر زبانی اور صدق احوال کے لکھنے کی طاقت تھی لکھہ چکا اب مشرب شطار کا حال دریافت کرنا چاہیے الف میم ذات ذوالجلال والجمال سے ہی الف اللہ لام جلال میم جمال اور ذات حق صفت جلالی اور جمالی کے ساتھ متصف ہی اور یہ مرتبے مرتبہ ذات مین ہین نہ مجہول النعت مین اور ذاتِ حق پردۂ جلال وعظمت مین محتجب ہی اور جمال کبریائی ظاہر ہی اور حضرت جلال کو اعلی درجہ کا جمال اور حضرت جمال کو اعلی درجہ کا جلال حاصل ہی۔ اور جلال جمال مین مندرج[۵۲] اور جمال جلال مین مندمج ہی۔ اور کبھی ذات اور مصدر جمیع اسمائے صفات بھی جلال مین داخل ہو جب حضرت جلال ظہور کرے جمال برزخ کرے تاکہ نور حضور اپنے ظہور کو فقدان سے خالی دیکھے اور جب حضرت جمال ظہور کرے جلال کو برزخ کرے تاکہ استیلائے ہستی کو فقدان مین ڈالے اور اس مرتبہ مین ذات تقدس وتعالی کی تجلی ہوتی ہی **نظم** درتہ جلباب عشق مست دو شہ خفتہ اند * مست نکردی بعین عین بلا گفتہ اند * پھر ہم اُن کے عکس کا نشان دیتے ہین جب حضرت جمال بکمال آراستہ ہو نور اور تجلی ظاہر ہو کیونکہ جاذب ہے اور حضرت جلال قرب اور بُعد رکھتا ہی کیونکہ کاشف ہی اور دونون دبدبۂ ذات مین مستہلک ہین **رباعی**

بالائے نہ سپہر دو گوہر مدوّر اند * کز نور شان دو عالم وآدم منوّر اند * ہستند ونیستند ونہانند وآشکار *

چون ذات ذوالجلال نہ جسم ونہ جوہر اند * اب دوسری رمز سُننی چاہیے میم جمال کو من کل الوجوہ برزخ اور تصور اور واسطہ اور رابطہ کہتے ہین۔ اور یہ چارون نام مرشد کے ہین اور مرشد دو قسم پر ہی صغری وکبری اور میم جمال مین دونون صفتین قائم ہین وحدت صرفہ[۵۴] اور وحدت[۵۵] جامعہ صرفہ جانب ظاہر اور جامعہ جانب باطن صرفہ والد اکبر تمام ارواح۔ جامعہ والد اصغر تمام اجساد۔ اور جو منجملہ اجساد کے انسان کامل ہوا اُسنے آدم کا حکم پایا اور روح

یعنی محمد علیہ السلام ۱۲ — یعنی آدم علیہ السلام ۱۲

[۵۱] یعنی تجلیات الٰہی عین آئینہ اشکال مین ایجاب ہی ۱۲ [۵۲] مندرج ایک شئے دوسری شئے مین محو ہو جاتی ہی جیسا کہ شکر شیر مین اگرچہ اُسکا اثر ذائقہ سے معلوم ہوتا ہی مگر بظاہر اُسکا وجود محسوس نہین ہوتا ۱۲ [۵۳] مندمج ایک شئے دوسری شئے مین ایسی محو ہو جاتی ہے کہ نہ اُس کی ذات محسوس ہو نہ صفات جیسے کہ مثل مشہور ہے۔ آنچہ درکان نمک رفت نمک شد ۱۲

[۵۴] یعنی مرتبۂ وحدت اس سے حقیقت محمدی مراد ہی ۱۲ [۵۵] یعنی مرتبۂ وحدت کہ اس سے حقیقت آدم علیہ السلام مراد ہے ۱۲

صغرا ہوا اور جب برزخ صغرا ہوا کبری کو پایا اور اپنی اِس یافت کی وجہ سے کبریٰ ہوا۔ پھر ہر دو وجہ مواجہ حق ہوا برزخ کبریٰ اصل سی بیگانگی رکھتا ہی اور درمیان مین واسطہ نہین ہی جو کچھ ماہیت تھی ظاہر ہوگئی اب وجہ حال کی معلوم کر جسوقت سالک نے برزخ صغریٰ وکبریٰ کو ظاہر وباطن مین قرار دیا دولون صورت مین حق بین ہوا اور کمال طرفین حاصل کیا۔ مگر خود کو نپایا ہنوز ذات (مرشد ۱۲ حقیقت محمدی ۱۲) سالک ناقص ہی اُس نقصان کو صفات[۱] سے جبر کرے اور خَلَقَ اٰدَمَ عَلٰی صُوْرَتِہٖ کا بعین ملاحظہ کرے تاکہ یہ سر روشن ہو (ذات سالک کم اہم ہی کہ سالک اپنی صورت کا متصور رہو ۱۲) اور وہ ایک ہر ایک کے ساتھ ہی مگر کوئی کسی مین نہین ایک ایک ہی علیحدہ ہی جو کچھ اشارہ تہا عبارت مین آگیا اور عبارت عین اشارت ہی خلاصہ خالص سے کہ وحدت خاص ہے اخلاص کے ساتھ جان اَبْ[۲] (ذات برزخ) اَحْ (ذات) جب وصول (صفات) اصل موصول ہوجائے تو تجلیات اسمائے الٰہی کا ملاحظہ کرے کہ متجلی اور متجلی دونون تجلی واحد ہین یا صفات کا ملاحظہ کرے جاننا چاہیئے کہ ذات احد صمد ہی اور جوف سے بری ہی۔ اور وہی احد تجلی واحد سے متجلی اور متجلی لہٗ ہے اسم ذات واسمائے صفات ذاتی وتقدیسی وتنزیہی وازلی وابدی وسلبی وثبوتی اپنے اپنے مرتبے پر مستور رہین۔ تقدیسی اور تنزیہی مین فرق لفظی باعتبار اسماء کے ہی معنی کوئی فرق نہین ؛؛

اِسکا بیان سُن۔ اسم[۳] ذات بغیر ذات کے اور اسمائے صفاتِ ذاتی بغیر صفات ذات کے مفہوم نہین ہوتے اور اسمائے تقدیسی وراء ذات مقدس اور اسماء تنزیہی بغیر تنزیہی اور اسماء ازلی وابدی بغیر لابدایت ولانہایت کے اور اسمائے سلبی بغیر سلبیت کی اور اسمائے ثبوتی بغیر اثبات کے نہین ہین تقسیم اسماء بھی باعتبار جلال وجمال واشتراک کی الگ تفصیل رکھتی ہی۔ جو کچھ بیان اسماء کا تہا کیا اب حالات وحالاتی جاننے چاہئین جاننا چاہیئے کہ ذات کی تجلی ہوتے ہی متجلی اور متجلی لہ اور عین تجلی واحد ہوجاتے ہین دیکھنا اور جاننا درمیان سے اُٹھ جاتا ہی جب تجلی ذات ایک دفعہ جلوہ گر ہوتی ہین تو کبھی ہست ہوتا ہی کبھی نیست اور کبھی باہم اور کبھی بے ہم جب تجلی صفات ظاہر ہوتی ہی سراسر ایک سر ظاہر ہوتا ہی کہ ہر مرتبہ مین ظہور اسی جسم سے مرتبط ہوتا ہی مگر غایت ظہور سی ظاہر امعلوم نہین ہوتا۔ یہ مرتبے دیکھے اور جانے نہین جاتے۔ مگر نظر حق سی۔ جب تجلی ذاتی ہوتی ہے

[۱] یعنی اپنے ظاہر کو برزخ صغریٰ اور باطن کو برزخ کبریٰ قرار دے ۱۲ [۲] اس شغل کی صورت یہ ہی کہ الف سے مراد ہی اللہ کہ ذات حقتعالیٰ جو صفات جلال کیساتھ متصف ہی اُسکو اپنے باطن مین تصور کری اور حواس کو باندھ کر ایسا اُنہین مستغرق ہو کہ کچھ شعور باقی نہ رہے پھر جب اس مقام میں اترے تو کچھ شعور ظاہر ہو اُسوقت مقام برزخ کبریٰ کہ وحدت صرف اور حقیقت محمدی ہی یہ تصور کرے کہ وہی ذات جو صفات جمال وجلال سی متصف تھی میرے باطن مین آئی اُسوقت اپنے حوسوں کو کھولے مگر آنکھ بند رکھے یہانتک کہ اس مقام مین سکون ہوجائے پھر جب اس مقام سی اُترے تو اُسوقت آنکھین کھولدے ب سے مراد برزخ ہی پھر اپنے پیر پر نظر ڈالے اور اپنے ظاہر کو کہ برزخ صغریٰ اور وحدت جامعہ اور حقیقت آدم ہی قرار دے اُس کے بعد جو صفت کہ ظاہر ہو ح سے مراد صفات سمع ذات الٰہی سی ہے کہ اُس کو بطریق قرب نوافل اپنے اوپر ثابت کری کہ صاحب شنوائی اور دانائی اور بینائی اُسیکی جانے (باقی حاشیہ آئندہ صفحہ پر)

[۳] یعنی بیان وجود و صفات بغیر صفات الٰہی کے نہین ہی ۱۲ منہ

تو اُسوقت شعور صفات ضروری نہین۔ مگر جہان تجلی صفاتی ہو وہان شرط ہی کہ بغیر ذات کے نہو۔ اور یہ مشغولی اس جماعۃ کی ایک طرح پر نہین ہی کیونکہ یہ ذات وصفات مین محو ہی جو کچھہ ماہیت اسماء صفات اور اطوار خالات تھے لکھے گئے۔ اب طریق اشتغال علی الترتیب جاننا چاہئی ہر حال مین مراقب رہی اگر چاہی کہ نشان بے نشان کو اپنی شان مین نشان کرے الف وصاد کو مع جیم اپنے مین تصور کرے اور اسطرح مشغول ہو کہ جو شئی حکم روحانی کا رکھتی ہی صفات رحمانی سے متصف ہو جاے اس صورت سی ا ص ج اگر چاہے کہ مرتبہ تلوین وتمکین ذاتی حاصل کرے چاہئی کہ صفات امہات مین مشغول ہو تجلیات مختلفہ سے محفوظ ہو اگر بیخود ہی باخود ہے اگر باخود ہی بیخود ہی ان تجلیات مین ایسی تجلی ظاہر ہو کہ باخود بیخود کچھہ نرہی اور نابود ہمیشہ نابود ہو باقی حال عمل سی روشن ہوگا۔ ب ا ص س ب ع ع ج ق م د ق ح ن ش اگر وصل اصل تقدس چاہے تو اُسوقت گاہ بیگاہ اسمائے تقدیسی کا ملاحظہ کرے تا کہ الوان فعلی ولفظی جو اسمین ساری ہین مرتفع ہو جائین اور ہمیشہ اس صورت سی متفکر رہے ب ا ص ق س س م ل د ق ح ن ش ٭

جب سالک پر تجلیات اسمائے مقدسہ ظاہر ہون اور حالت بشریت مسلوب تو ہمیشہ اُس کی نظر دائرہ الورا پر ہو مگر جو کچھہ نظر آئے اُسکا متلاشی ہو لیکن اس تلاش مین اپنا شعور باقی رہتا ہی اور یہ ورطہ سخت ہی اس سے باہر نکلنا مشکل کام ہی چاہیے کہ روشنی قلب سے اسماء ... تنزیہی کی اسصورت سے فکر کرے کہ سوائے عظمت ذات کے بینندہ اور دانندہ دونکا بالکل شعور نرکھے ب ا ص ع ع ج ح م ع د م د ق ح ن ش۔ اگر سالک چاہے کہ اپنے کو بے نشان دیکھے خلا اور ملا اُس کی آنکھون سی دور ہو جائی تو اُسوقت اُس کو چاہئے کہ اپنے اختیار سے ناپیدا ہو کیونکہ پیدائی ناپیدائی سب تجھہ ہی سے پیدا ہے اور وہ ظاہر وباطن ہویدا۔ پس اُسوقت معًا اسمائے ابدی مین مشغول ہو اس صورت سی ب ا ص ا د ا ا ب ظ ق ب م د د ن ح ن ش اور جب تمام عوائق اور علائق سی آزاد ہونا چاہی اور سوائے اسکے اور کوئی صورت ملحوظ خاطر نہو تو جو کچھہ غیر ہو اسکے سامنے سلب ہو جائی جو کچھہ ذات مین دیکھے ایجاب پائی۔ تمام اسمائے ایجابی کو مرتبہ سلبی مین سلب دیکھے اور تمام مراتب سلبیہ کو اپنی جگہ مین پائی اُسوقت اُسکو چاہئیے

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۲۵) اور خلق آدم علی صورتہ کو بعین معاینہ کرے تاکہ جمیع اسرار باطنی اسپر منکشف ہون اور حقیقت اضافی سے ترقی پاکر حقیقت محمدی مین عروج کرے پھر اس مقام سے ترقی پاکر مرتبہ ذات مطلق پر پہونچے اسی طریق سے مشغولی کری اور مراتب ترقی وتنزل کی سیر کرے ۱۲ (حاشیہ صفحہ ہذا)

۱ صورت اس شغل کی مثل صفات تقدیسیہ معلوم کرے ۱۲ ٭

کہ اسمائے سلبی مین مشغول ہو اس صورت سے ب اص ح غ ر م ق ع دق ح ن ش جب سالک چاہے کہ اسمائے[۵۱] ثبوتی کو عالم شہادت مین مشاہدہ کرے اور انفعال کا اثر اُس مین موثر ہو اور ہر شئے مین متصرف حقیقی کا تصرف معائنہ کرے اُس کے سوا کسیکو متصرف نہ دیکھے تو اسمائے ثبوتی مین مشغول ہو اس صورت سے ب اص م م م ح ب دق ح ن ش

ب اص م غ ق د ر دق ح ن ش
ب اص د و ح م م دق ح ن ش
ب اص ف ق ب ح د دق ح ن ش
ب اص م م و م د ق ح ن ش
ب اص م م ح ع ش دق ح ن ش
ب اص م و ب ت م دق ح ن ش
ب اص ح ح غ ح ح دق ح ن ش
ب اص ع ر م ر م دق ح ن ش
ب اص ک ب م و ح دق ح ن ش
ب اص م م ض ن ن دق ح ن ش
ب اص د م ب ش ح دق ح ن ش
ب اص ر ھ ب د ص دق ح ن ش

جب صوفی باصفا یعنی سالک مسالک مرتبۂ جمع الجمع دریافت کرنا اور اس مرتبہ پر پہنچنا چاہے تو اسم جامع[۵۲] مین مشغول ہو اس لئے اُس کی ذات غیب مطلق اور شہادت مطلق کی جامع ہو طریق شغل یہ ہو ب اص ج ظ ب دق ح ن ش ؎

اگر سالک مراتب احدیت اور وحدت اور واحدیت اور شیون اسمائے آلہی اور اعیان ثابتہ کی تحقیق کرنا چاہے کہ اُنہون نے ظل وحدت ثانیہ مین حسن غیب و شہادت کے ساتھ پوری طرح تفصیل کیونکر پائی اور تجلی ذات و صفات عین وجود مین ہے (یعنی فی نفسہٖ ھُوَ ھُوَ کے درجہ مین قائم ہے) یا تکوین کے تحت مین صورت پذیر ہے ؎

---

[۵۱] اسمائے ثبوتی کے ذکر کے دو طریقے ہین اول یہ کہ اپنے آپکو ہمہ صفت موصوف کرے یعنی تمام لوازمات ملکی کو اپنے مین لیکے اپنی سلطنت خداداد پر متصرف ہوجائے اور پھر جس صفت پر پہونچے اور جو آئندہ مفہوم ہو اور جو ملاحظہ کرے اُس سے اپنے کو موصوف کرے دوئم یہ کہ ہر مقام پر اسم ذات کو ایک صفت سے موصوف کرے جو اُس مقام کے مناسب ہے مثلاً اللہ باللہ مُہَیمِنٌ ۔ اللہُ خَالِقٌ اللہُ بَارِیٌٔ ۔ اللہُ شَاھِدٌ ۔ اللہُ نَاظِرٌ علے ہذا القیاس یہانتک کہ اسم ذات کو ہمہ صفات موصوف کرکے فقط اسم ذات پر آجائے اور سوائے جلوۂ ذات کے کچھ نہ دیکھے ۱۲

[۵۲] شغل جامع کی صورت یہ ہو کہ پہلے اپنے طریق تصور و معنی کو برزخ صغریٰ و کبریٰ کرے اور اُس ذات کو جو غیب و شہادت دونون کی جامع ہو اپنے مین پیدا کرے پھر نگاہ پھیر کر گوشۂ چشم سے موجد ذات کیطرف دیکھے اور جمع کا مرتبہ فکر مین لائے کہ یہی ذات جامع تمام اشیاء مین ظاہر ہو اس کے بعد آنکھین بند کرکے مرتبۂ جمع الجمع کا دل مین ملاحظہ کرے (کہ تمام اشیا اسی مرتبہ مین فانی ہین) تاکہ نتیجہ کُلُّ مَنْ عَلَیْھَا فَانٍ وَّ یَبْقٰی وَجْہُ رَبِّکَ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۝ حاصل ہو ۱۲

تو چاہیئے کہ دوازدہ[۵] رکن ظاہری و باطنی مین مواظبت کرے اسطرح کہ اصول ظاہری (یعنی ارکان ظاہری) سے قدم معرفت کے ساتھ معارج صفات پر عروج کرے اور شاہد تک پہونچے (اور وجود کو عین شاہد دیکھے اور اپنے سے فانی ہوجائے) پھر عین شاہد سے مراتب باطنی مین (کہ برزخ ہی) دقیقہ تحقیق کے ساتھ نزول کرے اور اصل سے واصل ہو (طریق نزول مین یہ پہلا تنزل ہی) اور عروج و نزول کے طریقہ کا خیال رکھے

ب اص ت و ت ق ت ف م م

صر صفات صور توقف وہ حبت وق ملاحظہ ۱۲

مفہوم ملاحظہ ہو ۱۲

نیز ان بارہ رکنون مین بارہ شغل ہین جو مرشد کامل و عامل سے روشن ہون گے اُن مین سے دو ذکر و دو فکر بارہ رکن کے تحت مین یہان بھی بتفصیل ذکر کیئے جاتے ہین ❖

[۵] دوازدہ رکن جمالی کے شغل کا طریقہ یہ ہی کہ مربع بیٹھے اور سینہ کو اُبھار کر اور پھر نیچے کو کرے الّا کو زبان سے کہے اور ھو کو ناف کے نیچے سے اوپر کو کھینچکر حبس دم کرکے دماغ تک پہنچائے مگر ہُو کے کھینچنے مین شدت نہ کرے (کہ ہشت رکن مین مذکور ہے) اور اللہ کو ان صفات سے متصف کرے اور اسی صدائے ہُو مین ہر ایک صفات کا فکر کرے اور یہ فکر مفہوم ملاحظہ کے ساتھ ہو اسطرح کہ اول اسم ذات کو کشش حبس دم کے ساتھ کرے اور ہر صفت سے موصوف کرے اس سند سے کہ اللہ کہ سمیع است۔ اللہ کہ بصیر است اسیطرح شاہد تک پھر شاہد کو تمام صفتون سے موصوف کرے دوسرا طریق یہ ہی کہ اسم ذات کو صفت بعد صفت متصف کرے اس سند سے کہ اللہ کہ سمیع است۔ سمیعے کہ بصیر است۔ بصیرے کہ علیم است۔ علیمے کہ کلیم است۔ کلیمے کہ حی است۔ حی کہ علیم است۔ حلیمے کہ دائم است۔ اسیطرح شاہد تک پہنچائے پھر شاہد کو تمام صفتون سے موصوف کرے مگر اس نزول مین شاہد کو صفۃ بعد صفۃ موصوف نہ کرے بلکہ اسطرح کرے شاہدیکہ حاضر است شاہدے کہ قائم است اسیطرح سمیع تک۔ تیسرا طریق یہ ہی کہ تمام صفتون مین سے ایک صفت کو مقدم کرے اور اس کو تمام صفتون سے متصف کرے اس سند سے اللہ کہ سمیعے است۔ سمیع است کہ بصیر است۔ بصیرے کہ سمیع است۔ بصیرے کہ علیم است اسیطرح شاہد تک پھر شاہد کو تمام صفات سے موصوف کرے چوتھا طریق یہ ہے کہ اسم ذات کو ایک ایک صفت سے متصف کرے اور جب صفت علی پر پہونچے اسم ذات کو اس صفت سے متصف کرکے کشش کو ام الدماغ تک پہنچائے اور سانس چھوڑے تو خود ان صفات سے متصف ہو جائے پانچوان طریق یہ ہی کہ ذکر و فکر مین مشغول ہو کر حبس دم کرکے کسی صفت کا صفات مین سے ورد کرے اور آنکھین فکر مرشد مین کھلی رکھے یا اس صفت کے معنی سے اپنے آپکو متصف کرے یا ہستی مطلق پر نظر رکھے کہ مالا مال ہے ۱۲ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖

سند ذکر

ہر رکن مین حبس دم کرے اور باقی ارکان سے متصف ہوکر صفت کمال کو موجود دیکھے (مثلاً اول رکن مین حبس دم کرے تو باقی گیارہ رکنون سے متصف ہوکر صفت کیا کو موجود دیکھے اسیطرح دوسری رکن مین حبس دم کرے وعلیٰ ہذا) **ایضاً** حبس دم کرے اور ایک ایک رکن کو بارہ رکنون مین سے ورد زبان کرے اور برزخ کا تصور باندھے اسطرح کہ اُس کا نقشہ آنکھون مین کھنچا رہے اور اتنا ذکر کرے یعنی رکن کی اتنی تکرار کرے کہ زبان بند ہو جاوے اور فکر تک نہ رہے ؎

سند فکر چاہئے کہ سہ پایہ امہات فکر کو لقدر حصول مراتب تصور کرے (یعنی صوفی جس مرتبہ مین ہو اپنے مرتبہ کے موافق تصور کرے مِنَ اللہ یا باللہ یا مع اللہ حضور رکھے **ایضاً** سہ پایہ ذاتی کو وحدت وجود کے ساتھ موجود جانے اور مراتب بتفصیل معلوم کرے کبھی قرب نوافل کبھی قرب فرائض اور کبھی نہ وہ نہ یہ بے بیان عین عیان دیکھے گا (اگر سالک چاہے کہ تنزل کے تمام مراتب اُسکے دیدۂ بصیرت مین نہ گزرین اور فقط ذات کُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ کو اپنے عین کے مواجہ مین پائے اور استغنا ذات کا ذات کے ساتھ دیکھے نہ غیر کے ساتھ (اس شغل مین ایک حالت ایسی پیدا ہوتی ہو کہ ہستی مطلق کو تجلیات ذاتی وفعلی کے ساتھ مختلف رنگون سے رنگین دیکھیگا مگر اس مشاہدہ مین سوائے ہستی واحد کے جو تجلّی بذات اور اسمار وصفات سے مستغنی ہے کوئی اثر انفعالی نہوگا) تو چاہئے کہ بارہ رکنون مین عمل کرے جو اشغال اول مذکور ہوئے ہین وہی اس مین بھی منظور ہین اُن مین سے ایک ذکر اور ایک فکر لکھا جاتا ہے ؎

سند ذکر یہ ہے کہ ناف کے نیچے سے ھو نکالے اور اُس ہُو مین ارکان مذکورہ کا تصور کرے ام الدماغ تک پہنچائے جب وہان قرار پکڑے تصور کو چھوڑے اور صدائے ہُو کی سختی مین ھو کا فکر کرتی ہوئے صعود کرے عین ھو ہو جائے گا ؛

سند فکر سہ پایہ اسمائے مربوطہ کا عالی وجہ التحقیق ملاحظہ کرے ع ح بار زیر تجبر شہ

اگر صوفی وقت چاہے کہ لطیف وکثیف کا جو بند ظاہری مین پائے بند ہے پہچانے **شعر** زان سوئے لامکان وزین سوئے کائنات ؛ بپیوند این دو واسطۂ کامگار چیست ؛ چاہیے کہ شغل ملفوف مین مشغول ہو **لف** لغت مین لپٹنے کو کہتے ہین تو یہان اس کو کیا مناسبت ہو ؟ اس کی وجہ مناسبت بالترتیب بیان کیجاتی ہے ۔ جاننا چاہیئے کہ یہ وجود موجود جب کتم عدم[۵۱] مین تہا تو عالم کے اعتبار سے **بابو[۵۲]د** اور **معلوم** کے اعتبار سے **نابود** تہا جب فیض عالم سے علم اور معلوم دونون کا ظہور ہوا تو وجود معلوم ظاہر ہوا نیز جاننا چاہیئے کہ وجود عالم ہمیشہ سے نابود ہے اور وجود معلوم ہمیشہ نابود اور علم عالم اور معلوم کے درمیان ایک واسطہ ہے گویا وجود معلوم کی ہستی وجود عالم سے متصور ہے اور وجود عالم عین وجود ہے ۔ جب وجود معلوم مین خوب غور کرے گا تو یہی وجہ عالم وجود معلوم حقیقت اضطرار اور افتقار اور خرق اور التیام کو قبول کرتا ہے اور یہ وجود اسمار پر عارض ہے مگر بلا اسمار کے نمود اور بلا وجود کے وجود غیر ممکن ہے ۔ اس کی ماہیت اور حقیقت سمجھنا چاہیئے کہ حق تعالی کا بے خلق کے ظہور نہ تہا اور خلق کا بے حق کے وجود نہ تہا یعنی ظہور کے اعتبار سے خلق عیان تھی اور حق نہان اور بطون کے اعتبار سے حق عیان ہے اور خلق نہان خلق کی سیر تحقیق کیطرف دیکھیگا اور جب حق کی سیر کریگا تو خلق کیطرف بہتر پائیگا پس مضمون فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ظاہر ہوگا ؛ وجب یہ امتیاز فیما بین علم و معلوم و عالم و خلق و خالق معلوم ہو چکا تو جاننا چاہیئے کہ) اس کی بنیاد و نہاد (یعنی خلق کی بنیاد) بنیاد التراب ہے اور سر اور صفت عین حسن محامد ہے جس طریقہ سے جائے گا پائے گا الاصل کی ماہیت اس اشارہ سے معلوم کرنی چاہیئے ۔ اشارہ یہ ہے ؛

النور النور	اکرم الکریم	الطف اللطیف	اقرب القریب	اکبر الکبیر		اعلم العلیم	اعلی الاعلی
ن ر	م	ک	ف ل ب ق	ر	ک	ع	ی ع
نور الانور	کریم الاکرم	لطیف الالطف	قریب الاقرب		کبیر الاکبر	علیم الاعلم	علی الاعلی[۵۴]

---

[۵۱] یعنی وجود خارجی سے معدوم تھا نہ معدوم مطلق کہ وصف شریک باری تعالی ہے [۵۲] یعنی ہستی حق کے ساتھ تھا علم اللہ مین بلکہ عین حق تہا اور عالم کے اعتبار سے یہ معنی کہ ذات عالم ہستی عالم تھی [۵۳] یعنی وجود خارجی سے نابود تہا ۔ [۵۴] اعلی الاعلی عروج ہے اور اعلی الاعلی نزول ایسے ہی عالم العلیم عروج ہے علیم الاعلم نزول الخ ۱۲ ؛

دوسرا طریق ان آن ذم م ی ذم ع م اگر سالک ارادہ باطنی چاہے تو اخوات مین قدم رکھے تاکہ حقائق اشیاء جو اُسکے ضمیر یعنی دل مین چھپی ہوئی ہین ظاہر ہون اور اُن کے ساتھ ہمدمی حاصل ہو۔ اخوات کو اخوت سے لیا ہی اور اسماء مین اگرچہ تضاد کی نسبت ہے مگر اصل کے اعتبار سے اخوۃ[۵۱] رکھتے ہین۔ ظہور تجلیات مختلفہ کے اعتبار سے ظاہر و باہم ہین (یعنی اسماء مین تضاد کا بالاعتبار اور اخوت کا بالاصل ہونا اس سے ظاہر ہی کہ تجلیات کا ظہور مختلف طریقون سے ہوتا ہی اور تجلی من حیث التجلی ایک چیز ہے) ای مدقق جب تک تو محقق نہو گا تجھ سے معرفت کا حق ادا نہو سکیگا اور جبتک تجھ کو کامل معرفت نہین حاصل ہوگی اور کیفیت ازل عیان نہو گی ہر شے کے حقوق کا اُنکے محل مین پہنچنا بہت مشکل ہی **واضح** ہو کہ ہر مرتبے کے لیئے ایک مرتبہ معلوم ہی خواہ تجلی ذات کے ساتھ ہو خواہ تجلی صفات کیساتھ اگر یہ نہو تو مراتب اور مقامات کا طے کرنا اور تجلی ذات وصفات کسی مقرب کو حاصل نہو۔ ملک سے مرتبہ احدیت تک ہر مرتبہ اپنی ایک صفت خاص کیساتھ موصوف ہی اور بقدر تقیید مراتب علمیہ اور عینیہ کی صورت مین متجلی ہوتا ہی اور ہر مرتبہ مین شہادت مشہود کے سوا نہ فقدان ہے نہ وجود نہ عین نہ غیر۔ مرتبہ شہادت کے سوا کوئی مرتبہ حسن غیر نما نہین اور تمام مراتب بہ نسبت عالم کے ہین اور شہادت اور یہ نسبت معلوم۔ اور ظاہر و باطن اسماء کے ساتھ ہست نما ہین ذات مطلق بلا کسی سبب کے بے صفت مصمت ہی اور وجود قابلیت اسماء کے سبب محل و مقادیر مین متجلی ہی جلکنہ اور ہر شئے کا ظہور صور اسماء مین ہی اور رنگ ملاحت وجود سے منظور۔ اور طلعت وجود نہو تو نیست ہست نما بنجائے اور قابض و مقبوض کی صفت پر نہو کیونکہ یہ عارض وجود ہی عوارض اسماء کے سبب معروض تجلیات اسماء سے متجلی ہی اگر اسماء نہون معروض کا نشان نہ رہی اور اسماء ہر آن آپسمین اُلٹتے پلٹتے رہتے ہین اور ایک کو دوسرے پر غلبہ بھی ہوجاتا ہی اُن کو کسی صورت قرار نہین اور اسماء کی صورت اشیاء کونی کی سی ہی اگر اشیاء[۵۲] پردہ انداز نہون تو اسماء کی تجلیات مختلفہ ہرگز ظاہر نہون وہ حسن ملاحت مین اور یہ وصف عروض مین سرگردان ہی۔ ای عقلمند طالب اگر عقل رکھتا ہی تو بود اور بودن۔ اور بودگی اسمین سمجھ۔ اور بود و نابود ہمیشہ ظاہر و باطن اُسی کی بودگی مین جان۔ معدوم مین بودگی جاننا زیبا نہین۔ بود کی بودگی سے دریافت کرنا زیبا ہے اور جہانیان مین نظر کر کہ جو کام ہی بجز کاردار کے نہین۔ ہر کام اور ہر فعل اسماء سے جاری ہی

---

[۵۱] جیسے حی اور ممیت اور رحیم اور قہار وجود کے اعتبار سے اشیاء ہین اور مرتبہ ذات مین حی عین ممیت ہی اور رحیم عین قہار اور اسی ترتیب کو شیونات ذاتیہ کہتے ہین ۱۲

[۵۲] یعنی اگر اشیاء کونی مظہر نہون تو اسماء کا ہرگز ظہور نہو اگر آئینہ نہو عکس مشہود ہرگز شاہد نہو ۱۲

صفات افعالی خلا اور ملا مین اختلاط باہمی رکھتے ہین اور خود مین قولاً و فعلاً محجوب ہوتا ہی کہ فاعل کو نہین دیکھتا اگر فاعل کو جانے فعل کو دیکھے کہ بغیر تصرف متصرف کے تصرف نہین ہوتا اس کی ترتیب معلوم کرتا کہ غلطی مین نہ پڑے ان فی ھذا الشغل یکون تسعہ و تسعون ملاحظۃ وفی کل ملاحظۃ تسعۃ ابطن یعنی اس شغل مین ننانوین ملاحظے ہین اور ہر ملاحظے مین ۹ بطن ہین حاصل یہ کہ اسمار توفیقی ننانوین ہین اور ہر اسم کی ترقی و تنزل کے اعتبار سے ۹ بطن ہین۔ اس اشارہ سے سمجھے کہ ذات حقتعالی کی نو صفتین ذاتی ہین اور نو مین سے ایک تو تتق عظمت مین ہے اور دوسری کمال کبریائی مین اگر یہ دونون نہو تو یہ ساتون منور نہون۔ اگر یہ ساتون نہون تو دوسری صفتین ظاہر نہ ہون اس اشارہ سے بنظر تحقیق دیکھہ س ر ح ع ق م ك ب ش جو چیز پردہ ہائے عزت الیعنی شیونات ذاتیہ امین سے ظاہر ہوتی ہی فعلی ہو یا انفعالی اگر سالک مجذوب ہی تو اُس کی خلوت گاہ ہبوط و صعود مین باآزار و بے آزار ہوتی ہی جو کچھہ دیار ردیار عیار مین ہو قطع اشارت سے پہچانتے اور اگر مجذوب سالک ہی تو اول اُسپر سالک کا حال بتمامہ صادق آویگا اور افعال و احوال مین محقق اور مدقق ہوگا۔ اور اگر مجذوب مجرد ہی تو اسمائے افعالی کو وجود مطلق کے ضمن مین تصور کرے ہر آن کچھہ نظر آئیگا متلاشی پائیگا اور کُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ کا ظہور ہوگا اگر سالک مجرد ہی اسمار صفات ذاتی و افعالی کی یاد مین رہے اُس کو مغفرت نصیب ہوگی۔ اور جب صفت افعالی کو صفت ذاتی سے قریب سمجھے اُسکو مبداء بنائے پھر صفات مذکورہ مین ترتیب دے۔ اس ذکر مین اس طرح متفکر ہو کہ ذکر مذکور ہوجائے اور مذکور ذاکر۔ پھر اس مرتبہ مین قدم رکھے کہ ذاکر مذکور کچھہ نہ ہے اور اللہ الاحد اور اللہ الصمد اس کے حال کا شاہد ہوجائے شغل اخوت یہ ہی ت و ح ق ظ ب غ ع ر ن ہ ب ب جب اخوت تجھہ پر غالب ہون یعنی استیلا ہستی کا ظہور ہو تو اثر ہستی تجھہ کو نیست کر دی اور جب تو اس درجہ مین قدم رکھے اگر بغیر ارادت کے ہی تو مرتد اور زندیق ہوجانے کا گمان ہے کیونکہ خلوت در انجمن ایک ذات ہونے کو کہتے ہین (اور سہ پایہ مین ظہور کا اشارہ ان تین حرفون سے کرنا اسطرح سے ہوسکتا ہی کہ ان کی اضافت ذات کی طرف کیجائے) اسجگہ پر دیدۂ بصیرت سے دیکھنا چاہیے کہ ذات ذات سے ظاہر اور ذات ذات سے ناظر اور منظور ہے اور شاہد اور مشہود کو عین مشہود ملاحظہ کرے۔ خلوت در انجمن

---

۱ یعنی تجلی وجود مین مغلوب ہے اور سوائے ایک وجود اُسکے شہود مین نہین ہے۔ نیز جاننا چاہیے کہ محققین کی اصطلاح مین اسکو دفاہین کہتے ہین کہ شہود حق اُس پر غالب ہو اور حق سبحانہ کو ظاہر دیکھے اور خلق کو باطن۔ گویا خلقت اِس کی نظر مین مثل آئینہ کے ہو ۱۲ ؎

یہ ہے ح ت ش جب سالک اپنے حال پر وثوق پائے تو کبھی کبھی اپنے طور پر ترقی اور تنزل پر نظر کرے اور تعلقات ہفت صفات ذاتی کا پنج مراتب مین نگران رہے اور صفات افعالی اور جو ادنی اُس کے تحت مین ظاہر ہوا اُسکو عیان دیکھے اور جو کچھ اسم اور رسم سے حاصل ہوا اسیطرح ہر مرتبہ مین نظر کرے جیسے عکس این ۔ آن ۔ اور عکس آن این ۔ اگر سالک اس عنوان سے کامل نہو تو یقین جاننے کہ اُسکے مراتب مین نقصان ہی مراتب خمسہ یہ ہین ھ ل ج ص ت جب صوفی صفائی قلب کریگا اور تمام جہان کو صفا دیکھے گا اور کسی مرتبہ مین ظاہر و باطن زنگار زیا نگار کا نشان تک نپائیگا تو جاننا چاہیئے کہ اب عین اور عکس عین سالک مین عیان ہے اور شاہد اس مین محو ہے یہ رب روحی ہے اور وہ رب الارباب ۔ اُس کو چاہیئے کہ ہمیشہ ہر باب مین دوام خیال ۔ باخیال رہے تاکہ ظاہر و باطن خبر حال سے مطلع ہو ۔ اس اشارہ پر ہوشیاری چاہیئے ۔

جسوقت سالک تمام مقامات طے کر چکے اور کمند جذبہ کے ذریعہ سے مراتب علیا پر پہونچے تو پھر از سر نو طریق سلوک مین قدم رکھے اور سرے سے طریقت کو انجام دے اگرچہ حالتِ جذب مین تمام مراتب طے کر چکا ہے اور یہ اِس خیال سے ہے کہ ایسا نہو کہین بیوقوفی اور غلطی واقع ہو اور ہر مرتبہ کو اُس کے محل اور موقع مین رکھے یہ ہے ۔

ب اص ﻫ ﻫ ﻫ ﻫ اے سالک مالک جب تو نے ملک جاوید پالیا اور عین کو دریافت کر لیا تو اب ہوشیار رہ کہ مملکت مین بیداری اور غفلت نہ ہو جائے اور کارخانہ پر نظر رکھ کمال ہوشیاری کے یہ معنی ہین کہ بادشاہ کی ولایت مین باغی نہ گھسنے پائے اور نہایت ہوشیاری سے آداب باطنی سے خبردار رہ ت ت ا ﻫ ﻫ ﻫ ﻫ ﻫ ﻫ ۔

اے راہ کے تحقیق کرنے والے ہر دم ہر قدم آگاہ رہ اور سمجھ کہ عالم علم مین ہی اور علم قائم بالذات ہی جب علم کا معلوم سے تعلق ہوا عالم وجود مین آیا یہ عالم علم مین ہی اور عالم قائم بالذات اس مین ایک لطیف معنی مضمر ہین ابھی عالم علم مین ہی اور علم عالم مین یہ شہود ہستی وجود کو عارض ہی اور معروض مستقیم (یعنی بذاتہ قائم ہی) گویا اس معلوم کا علم عالم کا علم ہی تو عالم و معلوم دونو کو ایک قبیلۂ علم سے سمجھنا چاہیئے جب یہ فکر مستحکم ہو جائے تو سمجھ لے کہ ہر دم و ہر قدم سفر در وطن حاصل ہوا کیونکہ عالم کا آئینہ معلوم ہے اور معلوم کا آئینہ عالم اور عالم و معلوم دونون آئینۂ علم مین حسن و طراوت نما ہین ع ع ہ اے سالک راہ آگاہ ہو کہ اِس راہ کے چلنے والے تین فریق ہین ایک اہل شریعت دوسرے اہل طریقت تیسرے اہل حقیقت ۔ سالک شریعت حسن مجاز مین ہین امر کے مامور ہین دل مین دو وجود کو قرار دئے ہوئے ہین مگر اعتقاد یہ رکھتے ہین کہ لاتتحرک ذرۃ اِلا باذن

اللہ یعنی کوئی ذرہ بغیر حکم خدا کے حرکت نہین کرتا اور اپنے آپ کو فعل مین مختار مانتے ہین اور سالک طریقت
دونون کے مواجہ مین رہتے ہین ظاہر و باطن احکام شرع کے تابع ہین اور باطنا یعنی اعتقاداً فاعل حقیقی کو سوا
دوسرے پر نظر نہین ڈالتے قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ (یعنی کہدے ای محمد سب کچھہ اللہ کی طرف سے ہی) اُنسے
بے اختیار سرزد ہی اور سالک حقیقت گمان ہستی سے بے گمان ہین - ہر وقت تقدیر و تسلیم پر جمے ہوئے مین
کہ پھیرنے والا جدہر پھیر دیتا ہی اُسی طرف پھر جاتے ہین شعور بشری کے پاس نہین ہوتے - كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا
وَجْهَهُ فارغ ہین اختیار سے اور بے اختیار ہین تصور اور تصدیق سی معلوم کر اور اُسپر عامل ہو کہ ذات
مرتبۂ جمع مین جہان کے اندر تجلی اسمار مین مسطور ہے بحکم عَرَفْتُ رَبِّيْ بِرَبِّيْ اُسکے دریافت کرنے کا
دستور ہے - جو کچھہ مرتبہ جمع مین پوشیدہ ہی وہ مرتبہ جمع الجمیع مین اتصالاً وانفصالاً ظاہر و باہر ہے -
جو جمع الجمیع مین تقید کے درجہ مین ہے وہ احدیۂ مطلقہ مین عین اطلاق ہے - اس معنی سے تینون مرتبے
مرتبط ہین شغل کا طریقہ مرشد کامل سے دریافت کرے اور وہ تین مرتبہ یہ ہین - سیر الی اللہ - سیر مع اللہ
سیر فی اللہ پہلی شکل طریقت پر چلنے والے کے لیئے شرط ہے کہ صفحۂ دل غبار غیر اور صحبت غیر سے پاک
رکھے اور بے خلل و غش کلمۂ طیب کے ذکر مین کہ توحید صرف ہے مشغول ہو اور مراتب کے طے کرنے مین
ہر مرتبہ پر کلمۂ طیب کے معنی کا ملاحظہ کرے جیسا اُس منزل کے مناسب ہو اس مین غلطی نہ کرے - جب
تلوین مین پہونچے کچھہ دم الوان کرے جب تمکین مین ہو ظاہر و باطن ایک کو دوسرے سے الگ دیکھے
تاکہ اس کا معائنہ غیب شہادت یعنی ظاہر و باطن مین برابر رہے اسلیئے کہ نفی و اثبات بلا تشبیہ و تعطیل کی
نہین ہے مگر اس مقام مین نہ تشبیہ ہے نہ تعطیل کسیکا بھی گزر نہین - ذات کی تجلی ذات ہی کے ساتھہ ہے
چنانچہ کہتے ہین اذا تجلی اللہ تجلی لذاتہ بذاتہ فی ذاتہ من ذاتہ الی ذاتہ علی ذاتہ اور
جب تک شرک جلی و خفی سے رہا نہ ہوگا یہ حال حاصل نہ ہوگا اس لیئے کہ شریعت مین دو معبود اور
طریقت مین دو موجود اور حقیقت مین ایک وجود جاننا اور حقیقۃ الحقیقۃ مین ایک ہونا کفر ہے -
چنانچہ حضرت نبی علیہ الصلوۃ والسلام سے مروی ہے الشرک فی امتی اخفی من دبیبۃ النمل علے
الصخرۃ فی لیلۃ مظلمۃ (یعنی میری امت مین شرک چیونٹی کے اندھیری رات مین پتھر پر چلنے سی
زیادہ پوشیدہ ہے) اور یہ بغیر طہارت طریقت کے حاصل نہین ہوتا یعنی کلمہ طیب سے کہ شمشیر
الٰہی ہی ماسوا کو قطع کرے تاکہ مقصد دلی کو پہونچے اور اپنی خودی سے گمنام ہو جائے اس شمشیر کے
سوا معیار غیب و شہادت نہین ہی - اس دیار مین جتنے اغیار ہون اُن کو عین سے دور کرے اور
اُس دیار مین جو کچھہ غبار غیر کہ أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلٰهَهُ هَوَاهُ ہو اڑا دے اور معارج مراتب یعنی ترقی مدارج

کے طریق سے مطلع ہو اول تیغ لا سے تمام بطلان کی نفی اور واجب الوجود کا اثبات کرے جب یہ حالت تمام اوقات مین قرار پا جائے دوسرا ذکر اختیار کرے وہ یہ ہے کہ تیغ لا کے دو رُخ ہین ایک رُخ دُنیا کی طرف دوسرا عقبیٰ کی طرف تو چاہیئے کہ دونون کی نفی ایک دم سے کرے اور وجود مہمل کو ثابت کرے جب یہ حال اُسپر غالب ہو جائے تو آگے قدم رکھے وہ یہ ہے کہ تیغ لا کو عین کے حوالے کرے جو کچھ نظر آئے اُس کی نفی اور عین کا اثبات کرتا رہے ہر دم اسی فکر سے ہمدمی رکھے یہانتک کہ جہاں نظر سے چھپ جائے اور عین عیان عین سالک ظاہر ہو۔ جب اس مرتبہ مین مستعد اور مکمل ہو جائے آگے قدم بڑھائے جو کچھ پہلے عین نفی تھا اُس کے عین کا اثبات کرے کیونکہ ثابت اور ثبت اپنے اصل کے اعتبار سے عین واحد ہین نہ غیر کے اعتبار سے اور وحدت مین ظاہر اور واحدنیت مین مقید ہین اور حضرت ذات کا تجلیات مین مثل نہین ہے چنانچہ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ تقید و اطلاق دونون مرتبون مین یکسان ہوا اس سے نتیجہ معلوم ہو کہ نفی نی النفی اثبات فی الاثبات ہوتا ہو تو نفی عین اثبات ہوئی شکل یہ ہے۔
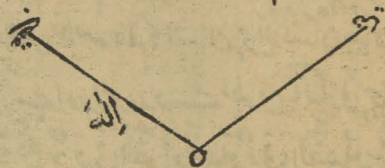
دوسری شکل اے طالب صادق جب تو نے راہ صدق اختیار کی تو اچھی اچھی خصلتین اور عمدہ عمدہ افعال پر مستحکم ہو تا کہ تجھکو تمام جہان کی معرفت حاصل ہو اور اس کو پہچان جو ہر طور کے اطوار کو جانتا ہے جب تک عارف عارف بالنفس اور عارف بالذات نہین ہوتا محقق نہیں ہوتا اور واصل سے بھی واصل نہین ہوتا۔ اللہ کا پہچاننا دین کا پہچاننا ہے اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ اور نفس کا پہچاننا رب کا پہچاننا ہے مَنْ عَرَفَ نَفْسَهٗ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهٗ اور ذات کا پہچاننا عالم کا پہچاننا ہو اَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ایک باریک و لطیف اشارہ اور ایک مختصر عبارت ہے اگر تو سمجھنا چاہتا ہو تو سمجھ کہ کوئی اشارہ اُس کی شان کے شایان نہین کیونکہ بے نشان کا نشان دینا غیر ممکن ہے اور بے معرفت رہنما کسی وجہ سے روا نہین کوئی تحقیق نہین جانتا کہ حکیم کی حکمت معلوم سے ساتھ کیونکر ہو۔ سررشتہ کس کے ساتھ وابستہ ہو تینون ایک ہین۔ یا ایک بے ایک کے کسیکو اُس کے جاننے مین دخل نہین یعنی کوئی نہین جانتا اے اہل نظر بصیرت کی آنکھ سے دیکھ وہ پاک ذات لا بدایت و لا نہایت ہو یعنی اُس کی ابتدا و انتہا نہین۔

اور جوف بھی نہین اس کی غایت قلب ہی اور وہ عین نقد ہے جو اُس مین سمایا اور جسنے اُسکو پرکھا نقد سودا
پایا ورنہ محروم رہا کرہ عرش دل وجود مطلق ہے۔ آسمان ۔ آگ وہوا کے پردے ۔ فواد آب ۔ خاک سویدا ہی
اور خواطر مو الید ثلاثہ کہ باہمی نظر آتے ہین یہ تمام کرہ وجود روح الامین ہی اور یہ جو آیا ہی کہ فِی السِّرِّ اَنَا وہ
انسان ہے انسان روح الامین کا قلب ہی اسی لئے اُسکی سمجھہ بوجھہ درست ہے اور رفت اُس کی انسان
کی صورت مین ہی ظاہر کی خبرین باطن مین اور باطن کی خبرین ظاہر مین اور روح الامین کو روح الاعظم بھی کہتی ہین ؛
تمام مراتب کی تفصیل مرتبہ جامع مین جمع ہی ۔ اس گرہ کو سرے سی کھولنا چاہئے تاکہ عقد معرفت مضبوط ومحکم ہو
اور قلب روح الامین کا نام انسان رکھا آنکھہ کی پتلی کی ذریعے سے جو تمام صفات کو دیکھتی ہی اور سب پر جلوہ
پرداز ہی انسان غمخوار اور اُسکے خلوت خانہ خاص کا مونس اور محرم ہے اس سے خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ عَلٰی
صُوْرَتِهٖ کو عین اختصاص ہی اس سے نسبت اختیار کی اور کہا فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ
درست رکھا اور اُٹھایا صورت ومعنی کے اعتبار سے کرہ عرش عالم کبیر ہے اور انسان عالم صغیر اور معنی
کے اعتبار سے عالم کبیر ہے اور کرہ عرش عالم صغیر خالص خلاصہ عالم کا انسان ہی اَلْاِنْسَانُ بُنْيَانُ
الرَّبِّ بنیاد نہاد اسپر رکھی ہی تو اُس رو سے ظہور ہے اور اس رو سے بطون تاکہ کوئی پہچان
نہ سکے اِنَّ فِیْ جَسَدِ ابْنِ اٰدَمَ مُضْغَةً وَفِي الْمُضْغَةِ فُؤَادٌ وَفِي الْفُؤَادِ ضَمِيْرٌ وَفِي الضَّمِيْرِ سِرٌّ وَفِي
السِّرِّ خَفِيٌّ وَفِي الْخَفِيِّ اَنَا ؛ + سر وحدت اور تعین اور تجلی ذات کا مرتبہ ہے یہ لطیف و
باریک عقدہ بغیر عشق کے حل نہین ہو سکتا ۔ انسان دونون رو اور دونون وجہون سے ذات کے مواجہ
مین ہی اور اسماء صفات کا مرکز انسان چراغ ہے اور عالم طاقچہ دونون سواد کا سودا سویدا مین
دیکھہ تاکہ سَوَادُ الْوَجْهِ فِي الدَّارَيْنِ ۔ ۔ ۔ کا سود حاصل ہو **فرد** دل یک قطرہ
راگر بر شگافی ؛ برون آید از و صد بحر صافی ؛ اور قلب کی تعریف یہ ہے کہ قلب مثل ایک صاف
شیشہ کے ہے اُس مین چمک دمک ایسی ہے گویا وہ ایک چمکتا ہوا ستارہ ہے اس کی شناخت
کے لئے اتنا کافی ہے کہ ایک شیشہ دوسرے سے ملا ہوا ہے اور نظر اس مین رہتی ہی قدم
بقدم جو کچھہ نظر آتا ہے اور اُس کا عکس یا اس کا اثر ہوتا ہے جیسے رنگ بو قلمون تماکو قلمون نظر
آتا ہے اور اگر قدم بقدم نہ ہو تو محال ہے ۔ پانی اپنی اس بے رنگی پر ہزار رنگ بدلتا ہے
اور رنگ وجود تقیید مین بے رنگ ہوتا ہے ہر رنگ کا اسی شکل مین ملاحظہ کرنا چاہئے ؛

تیسری شکل جب سالک قید تقیید اور تحقیق سے گزر جائے تو دونون ساحل کے درمیان قرار پکڑے یہان وہ صورت جو آغاز و انجام نما ہے تجلیات مختلفہ کے ساتھ یگانگی کو بیگانگی کے پیرایہ مین دکھاتی ہے اسمین اسرار آلہی اور بادشاہی مصلحتین مضمر ہین اور یہ سب باتین اپنے گمان سے ہین ورنہ وہ ذات بیگمان ہے اور جتنا حسن تفاوت کہ موجودگی کی جانب مین ہے یہ سب تجلیات اسمار کی وجہ سے ہے کہ آپسمین اندراج اور اندماج رکھتے ہین یعنی ایک اسم کی تجلی دوسرے اسم کی تجلی کے مشابہ اور اُسمین ظاہر ہوتی ہے اور ظاہر ہے کہ جب دو آئینے آمنے سامنے ہوتے ہین تو ضرور ایک کا عکس دوسرے مین پڑتا ہے مگر ہر ایک مین وہ جلوہ ذات ایک ہی ہے یہ شہود عین وجود ہے ازل و ابد اسمین نمودار ہین۔ ہر حیوان اُس کی صورت ہے اور ہر ذات اُسکی ذات اور ہر صفت اُسکی صفت جس چیز کو تو شہادت مین پائے اُسکو انقلاب کے ساتھ پہچان تاکہ قلب نر ہے اور اختلاف و خلاف سر سے جاتا رہے۔ ذات و صفات کا ربط پردہائے عزت مین مستور ہے یہ تیری بے علمی ہے کہ نہین دیکھتا یہانتک کہ اندراج اسمار یعنی تجلیات اسمار کا آپسمین مشابہ ہونا یہ بھی قریب ہے جام صورت وحدت کی خالص شراب نوش کر اور جب تک مدہوش نہ ہو جائے برابر پئے جا۔ شکل یہ[۵] ہے ؎

[۵] یہ شکل ربط ذات و صفات کی وہ ہے جو اصل نسخہ مین موجود ہے اور ایک دوسرے نسخہ مین یہ شکل اس طرح ہے۔

یہ فرق ظاہری ہے ورنہ مآل دونون شکلون کا ایک ہے اسکے شغل کا طریقہ یہ ہے کہ جب شئے پر نظر کرے ولمین تصور کرے کہ یہ ذات وہی ذات ہے کیونکہ ہر ذات کی نمود اُسی ذات سے ہے اور جب صفت کو دیکھے ولمین تصور کرے کہ یہ صفت وہی صفت ہے کیونکہ تمام صفات اُس کی صفات سے ہین بلکہ اُسکی عین صفت ہین یہ بھی اسمار ہین اور وہ بھی اسمار کیونکہ ہر اسم کی نمود اُسکے اسمون سے ہے بلکہ اُسکا عین اسم ہین اور ہر فعل وہی فعل ہے اسیطرح شغل کرے اُسکے بعد سمجھے کہ وہ ذات یہ ذات اور وہ صفتین یہ صفتین اور وہ اسمار یہ اسمار اور وہ افعال یہ افعال ہین اس شغل سے کُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وکُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ کا ظہور ہوگا مترجم

ربط

صفات ۹۲۲۵۵ ذات

۴۵۵۱۱۵۹۵ | ۴۵۵۱۷۵۵

اے سالک اگر تو غیبی اسرار کا جاننے والا اور الوان محبت کا دیکھنے والا اور راز باطن کا ڈھونڈھنے والا اور لطیف رمزون کا سمجھنے والا ہے تو زنگار زبانکار کو آئینہ دل سے اُٹھا اور عین آئینہ سے تلوین کے مشاہدہ کا معائنہ کر اور چون وچرا چھوڑ کر بیچون کو پہچان ازل وابد کو ایک بند مین دیکھہ کہ بینائی یہی ہے اور تجھہ سے ہو سکے تو مبداء ظہور پر نظر ڈال اور اُس کو پہچان کہ ظاہر و باطن کا ظہور اسی اشارہ سے ہے عشق اسکا بیان ہے تفصیل اس کی یہ ہے کہ ع سے مراد عین ذات ہے اور ش سے مراد سر ہے جو خلاصہ خاص ہے اور ق سے مراد قدم ہے جو وظیفہ ذات ہے سر مکنون نے جو ع دق مین مستور ہے ارادت ذات کے ساتھ شور وشغب اُٹھایا تو ہر دندانہ ش سے ایک دانہ پیدا ہوا اور عشق نے مُنہ دکھایا۔ اب چونکہ ہر دانہ ایک نسبت خاص رکھتا تھا عاشق ومعشوق عشق کا ظہور ہوا۔ یہ آپسمین لگاوٹ رکھتے تھے اسلیئے اُنہون نے رنگ آمیزی پائی اور عین لطافت مین آراستہ ہوئے یہ بحقیقت اصل ہے اور وہ دونون ماہیتہ فرع جب ظاہر پورے طور پر آراستہ ہوتا ہے تو ہر مظہر حسن عیان معلوم ہوتا ہے اس لئے کہ صفات کی تجلیان معلومات پر بے تکرار ہین اور ہر ایک مخزن اسرار ہے جس نے ان خزانون کو عرفان کی کنجی سے نہ کھولا اس گنج اسرار سے محروم رہا اور عارف نہوا اور ہمیشہ محجوب رہا۔ البتہ سالک راہ کے لئے شرط ہے کہ بند نفس مین پائے بند نہ ہو تاکہ ہر بند سے آزاد رہے اور یہ حال جب تک شغل گنج اسرار[۵۱] کی مواظبت نہ کرے میسر نہین ہوتا اور جب مواظبت کرے گا تو تھوڑے سے دنون مین تمام مظاہر کی ماہیت روشن ہوگی انشاءاللہ کہ مالک الملک اور عالم غیب وشہادت اُسی کی ذات ہے اُس کی قدرت قدیم ہے حروف کا اشارہ یہ ہے -

ب　ا　ص　ح　م　ع　س　ق　دق　ح　ن　ش

باطن　ذات　معز　ق　مالک　م　اوحیٰ　قدیم　دائم　قائم　حاضر　ناظر　شاہد

دیگر جب اشغال سابق مین وجدان حاصل کیا ہو اُسکو چاہیئے کہ شجرہ توحید[۵۲] مین عمل کرے اس مین مراتب

---

[۵۱] اس کے شغل کی صورت یہ ہے کہ اول برزخ صغریٰ اور کبریٰ قرار دے اُس کے بعد مسمیٰ الف کو اپنے مین تصور کرے اور ان صفات سے اسطرح پر موصوف کرے کہ حقے کہ مالک الملک است مالک الملک کہ عالم الغیوب الشہادت است سراً وعلانیۃً ایسے ہی عالمے کہ قائم بالذات والصفات است قدیمے کہ دائم وقائم وحاضر وناظر وشاہد است پھر بیان سے ملاحظہ کرے کہ شاہد کہ حاضر است شاہد کہ دائم است شاہد کہ قائم ست شاہد کہ قدیم بذاتہ وصفاتہ وعالم غیب است سراً علانیۃً اور یہ خیال کرے کہ جیسے یہ صفات حق قدیم ہین صفت خلق بھی قدیم ہے کیونکہ حق منزہ صورت خلق سے مشبہ ہے چنانچہ شیخ محی الدین نے فصوص مین لکھا ہے الحق المنزہ ھو الخلق المشبہ تنزیہ باعث سر بطون ہے اور تشبیہ باعث ظہور ۱۲

[۵۲] طریقہ اس کے شغل کا یہ ہے کہ اول[۱] ذات کو دیکھے پھر صفات کو دوسرے[۲] ذات کو صفات کے ساتھ دیکھے تیسرے[۳] اول ذات کو دیکھے پھر صفات کو پھر ذات کو اور جو ان تین حال سے خالی ہے اُسکو کچھہ حاصل نہین ۱۲

وجود شہود کی تحقیق اجمالاً ہے اور اُن مین وجود وشہود کی تحقیق تفصیلاً۔

یہان ماہیۃ وجود وشہود علی التفصیل بیان کیجاتی ہے تاکہ کسی اہل کشف کو مغالطہ نہ واقع ہو چاہئیے کہ دیدہ بصیرت سے دیکھے اور دل وجان سے قبول کرے کہ حضرت ہستی مطلق کو کسی وصف مین تقید نہین ہے محض اطلاق ہی مگر اس ہستی مین ایک ذات ایسی ہی جو شیون اعیان کی قابلیت رکھتی ہے اور شیون تقید کے ساتھ معلوم ہین علم مین لیکن کسی مین نہ وقوف علم ہے نہ قید معلوم نہ فقدان نہ شہود ذات احدیت سے لیکر حقیقت انسانی تک مراتب آلہی ہین اور حقیقت انسانی سے مرکز خاک تک مراتب کونی ۔ مراتب کونی قید وجود مین ہین اور مراتب آلہی تلوین شہود مین اور حقیقت انسانی دونون کو شامل ہے مگر مدار ظہور کا مرکز پر ہے اگر مرکز نہوتا تو ایک شے دوسری سے ممتاز نہ ہوتی بلکہ ظہور نہ ہوتا جانب غیب عالم ملکوت ہے اور جانب شہادت عالم ملک جب حضرت رب الارباب کی مرضی ہوتی ہے کہ کسی شے کو مرکز مین وجود بخشے تو مراتب غیب وشہادت کہ استعدادات شئے سے قربت رکھتے ہین ایک بند ہوتی ہین اور صورت ارتسام حاصل کرتے ہین اور ہر ایک ہدایت سے لے کر نہایت تک مرتبۂ جمع مین (کہ انسان ہی) اپنے اپنے مرتبہ پر قرار پکڑتا ہے یعنی ذات وصفات کی اہلیت ہر صورت مین ظاہر ہوتی ہی اس جگہ تجلی اکمل واتم تمام ہی یہانتک تعین مراتب کا اجمالاً وتفصیلاً بیان ہوا اب جاننا چاہئیے کہ حقیقت روح کیا ہے اور ماہیت جسم کیا تاکہ سیر سلوک مین غلطی واقع نہو ۔

آگاہ ہو کہ شیون اعیان جو مرتبہ ذات مین ہین حقیقت مین صفات سے ہین ۔ جب مرتبۂ وحدت سی تنزل کرتے ہین تو جمع انوار واحدیت مین کہ جمعیت کا مرتبہ ہی پہونچتے ہین اور ہر ایک معلوم علمی کے ساتھ مقید ہوتی ہین اِن کو صور علمیہ کہتے ہین جب وہان سے تنزل کرتے ہین تو مقام الطف یعنی ایک نہایت پاکیزہ اور لطیف مقام مین پہونچتے ہین وہان اُن کو ارواح مجردہ کہتے ہین ۔ یہ اس مرتبے مین اپنے شعور وجود کے ساتھ موصوف ہوتی ہین جب مرتبۂ ارواح سے عالم لطف مین (جسکو مثال وخیال منفصلہ کہتے ہین) تنزل کرتے ہین تو اس مرتبہ مین اُن کو وجود مرکبات لطیفہ کی صورتون مین حاصل ہوتا ہی مگر خرق والتیام تجزی اور تبعیض کو قبول نہین کرتا ۔ یعنی اُس کے حصے اور ٹکڑے نہین ہوسکتے ۔ اور اس مرتبہ سے مرکز خاک تک جہان نہاد اصلی انقلاب کمال کے ساتھ صورت پذیر ہوتی ہی ۔ ظاہر کو جسد کہتے ہین اور باطن کو روح اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ اور روح عالم مجرد مین ایک چیز مین منحصر نہین ہی حالات سے روشن ہوگا جس روح کا جسم سے تعلق ہی وہ روح جوہر لطیف نورانی ہے جو نور سبحانی سے منور اور ترکیب جسمانی سے مجرد ہے اور جسم ترکیب عناصر اربعہ کیوجہ سے کہ وجود خارجی اسی سے متصور ہے

ایک ہیئت خاص کو عارض ہی اور روح عین جسم کی شکل رکھتی ہے اور جسم روح کی صورت رکھتا ہی اور روح عین وجود ہے ۔ دل صورت خلق ہی یعنی صورت مثالی صورت خلق ہی ۔ روح وجسم کا جو کچھ حال تھا ختم ہوا اطوار سالک معلوم کرنے چاہئین کہ طریق سلوک مین کیا کیا گذرتی ہی ۔ جاننا چاہئے کہ سالک جب تزکیہ اور تصفیہ مین قدم رکھتا ہی تو رنگ برنگ کے مکاشفے حد سے زیادہ نظر آتے ہین جو کچھ عالم خلق مین ہے سالک اُسکی صورت کے ہمرنگ ہوجاتا ہے اور گزر جاتا ہی خواہ جسم علوی ہو خواہ سفلی نہایت کوئی تک یہ واقعات دیکھتا ہے فقط ماہیات تجلیات ختم ہوئین اب صفت سالک اور اُن کی قسمین معلوم کرنی چاہئین ۔

سالک دو طرح کا ہوتا ہی ایک وہ کہ اپنے علم سے ہر مرتبہ کو طے کرکے آخر مین مرتبہ معیت حاصل کرتا ہی جب یہ سالک اخلاص کے ساتھ بند جسم سے خلاص ہوتا ہی تو اُسکی سیر و سلوک ابد الآباد تک علم کے ساتھ ہوتی ہی اسمین کوئی تردد نہین ہی صار العبد فانیاً والحق باقیا اِسکی ترقی اور اُسکا تنزل علم معیت کیساتھ ہی دوسرا وہ ہی جو ترقی کرتے وقت تمام مراتب تنزل کو حالت عروج مین اپنے مین پائے اور کوئی بغیر اُسکے موجود نہو یہ انتہا منتہائے یقین سالک مین فانی ہوتا ہی صار العبد فانیا والحق باقیا ۔ جو سالک اِس درجے پر پہنچتا ہی اُس کو ازلاً اور ابداً ترقی اور تنزل نہین ہوتا ایسے سالک کی نسبت اگر کوئی خیر و شر کا خیال کرتا ہی بطرز مناسب اُسکی طرف عائد ہوتی ہے اور سالک کو اِس راز سے آگاہی نہین ہوتی اور اِس سالک کا تصرف ہمیشہ رہتا ہی اور اِس شغل کے درجات بہت ہین اُن مین سے بعض کیطرف اشارہ کیا گیا باقی عمل سے روشن ہونگے ۔ مشغولی کا طریقہ مرشد سے دریافت کرے ۔ شجرہ[۵] توحید یہ ہے

[۵] حاشیہ شجرۂ توحید اس کے شغل کا طریقہ یہ ہی کہ ذات شاہد اصل کو صفات فرع سی موصوف کرے اور شاہد ثمرہ تک پہنچے بطرح یہ کہ شاہد قدوس است ۔ شاہد کہ ودود است ۔ شاہد کہ حی است ۔ شاہد کہ قیوم است ۔ شاہد کہ ظاہر است ۔ شاہد کہ باطن است ۔ شاہد کہ عفو است شاہد کہ رؤف است شاہد کہ نور است ۔ شاہد کہ ہادی است ۔ شاہد کہ باقی است ۔ شاہد کہ بدیع است ۔ شاہد کہ شاہد است ۔ پھر شاہد فرع سی شاہد اصل تک پہنچائی اور اصل کو بنسبت حق کی تصور کری اور شاہد ثمرہ کو یہ نسبت سالک کے خواکشش مین لائے یا تصور مین ملاحظہ کری اس تصور کو نگاہ رکھو ۔ دوسرا طریق یہ ہے کہ صفات فرع کو فرع فرع کی ساتھ متصف کری اس صفت سی شاہد کہ قدوس است شاہد کہ سمیع است ۔ شاہد کہ بصیر است شاہد کہ علیم است شاہد کہ شاہد است پھر شاہد ثمرہ فرع کو تمام صفات سے متصف کرکے شاہد اصل تک پہنچائی اس سند سے شاہد کہ علیم است شاہد کہ بصیر است شاہد کہ سمیع است شاہد کہ قدوس است شاہد کہ شاہد است پھر اصل کو دوسری صفت سے فرع الفرع کے ساتھ متصف کرکے شاہد فرع الفرع تک پہنچائی اس سند سے شاہد کہ ودود است شاہد کہ قدوس است شاہد کہ سمیع است شاہد کہ بصیر است شاہد کہ علیم است شاہد کہ شاہد است پھر اس شاہد ثمرہ کو تمام صفات کے ساتھ موصوف کرے اور شاہد اصل تک پہنچائی اس سند سی شاہد کہ علیم است شاہد کہ بصیر است شاہد کہ سمیع است شاہد کہ قدوس است شاہد کہ ودود است شاہد کہ شاہد است پھر شاہد و اصل کو تمام صفات سی متصف کری اور شاہد فرع تک پہنچائے دعلی ہذا ۱۲

شجرۂ توحید

جب سالک یعنی چلنے والا اذکار و اشغال سے گزرے تو آگے قدم رکھے اور ارکان ثمانیہ مین عمل کرے یہ ذکر معارف کے خزانون کی کنجی ہو جو کچھہ معرفت اور وحدت کے اسرار پہلے شغلون سے حاصل ہو چکے ہین اور جو کچھہ مستور رہے ہین یعنی حاصل نہین ہوئے وہ سب اس ذکر کے عمل سے قرار پائین گے اور ظاہر ہونگے نیز بے انتہا ارادات اور بے شمار مکاشفات کا ظہور ہوگا لازم ہی کہ حالت ذکر مین کوئی رکن ارکان مین سے فوت نہ ہو یعنی چھوٹ نہ جائے اگر فوت ہو جائے یعنی چھوٹ جائیگا تو خزانہ وحدت و معرفت تک رسائی تو ہو جائیگی مگر دروازہ مفتوح نہ ہو گا۔ چاہئے کہ پہلے ارکان کو اُسکے محل و موقع مین قرار دے ایک رکن کو تحت یعنی ناف کے نیچے سے نکال کر باقی ارکان کو اسی رشتہ مین شامل کر کے فوق یعنی ام الدماغ تک پہنچائے مگر ایک کو ایک سے ممتاز نہ کرے ایک ایک نہ کھائے اگر جبین نداء ھو مین خطرہ پیدا ہو امہات سبعہ سے دفع کرے اور پھر اُسی طرح ذکر مین مشغول ہو جائے اور تحت سے فوق تک پی در پے تین گشش مین اور نفس

نفیس کو کسی جانب راہ نہ دی جب کچھ شعور رہ جاوے اور فنا کا ذائقہ چکھے تو وہاں نفیس نفیس کو لوٹائیے تاکہ تحت مین پہونچے یہان جو صفت ذاتی پیدا ہو اُس کا ملاحظہ کرے جب اُس سے تنزل ہو تو چاہیئے کہ صفات افعالی مین ہوشیاری کرے اور ظاہر و باطن مین بغیر تصرف متصرف کے متصرف نہو پھر اسیطرح ذکر کی مواظبت کرے فجر سے چاشت تک اور مغرب کے بعد اور تہجد کے بعد جتنا ہو سکے عمل کرے خصوصًا جاڑون مین اس ذکر کی کثرت کرے باقی موسمون مین جتنا ہو سکے۔ اگر ذکر تحت و فوق نہو سکے تو حروف و صورت مین مواظبت کرے انشاء اللہ ثمرات بے شمار ظاہر ہونگے وھذا سر من اسرار اللہ لا یدرکہ الا العارف الکامل۔ (یعنی یہ ذکر خدا کی بھیدون مین سے ایک بھید ہی اس کو عارف کامل کے سوا کوئی نہین سمجھہ سکتا بیت برزخ و ذات و صفات و شد و مد و تحت و فوق ؛ می نماید طالبان را کل نفس ذوق و شوق

ب برزخ ذ ذات ص صفات مد مد ت تحت ش شد م ملاحظہ و نفس واحد

جب سالک اس ذکر کی واردات سے گزر جانے اور ہر رنگ سے بے رنگی چاہے تو جو اشغال اب لکھے جاتی ہین اُن کو محاربہ صغریٰ یا کبریٰ کے حکم سے عمل مین لاوے یعنی انہین آٹھ رکنون مین ان سب کی کشش کرے اگر ہر ملاحظہ کو آٹھ کشش سے کھینچے تو اُس کو صغریٰ کہتے ہین اور اگر اسم ذات کے اعداد کے برابر (کہ ۶۶ ہین) کھینچے تو اُس کو کبریٰ کہتے ہین۔ **دوسرا طریق** یہ ہی کہ اگر کسی اسم کو اسمائے حسنیٰ مین سے اُس کے حروف کے برابر کھینچے تو اُس کو صغریٰ کہتے ہین اور اگر اس اسم کی تمام اسمائے حسنیٰ کے اعداد کے موافق کشش کرین تو اس کو کبریٰ کہتے ہین اور لطیفہ غیبی مین لکھا ہی کہ اگر ہر سانس مین ایک مرتبہ ذکر کرے تو محاربہ صغریٰ ہی اگر ہر سانس مین سو یا دو سو مرتبے ذکر کرے تو محاربہ کبریٰ کشش کا طریقہ یہ ہے[1] ؛

---

[1] اس شغل کے دو طریقے ہین ایک طریقہ یہ ہی کہ حرفًا بعد حرفٍ الا کو زبان سے کہے اور ھو کو ناف کے نیچے سے نکالکر ام الدماغ تک پہنچائے (مگر صرف ھو اس صدا مین پیدا نہ کرے اور صدا کو صدائے زنبور کیطرح رقیق نہ کرے) اور دوازدہ رکن مین صدائے ھو کے اندر حرف پیدا کرے اور کوئی صفت صفات مین سے مفہوم ملاحظہ کے ساتھ صدائے ھو مین ملاحظہ کرے اور جب ام الدماغ مین پہنچے تو دائم قائم حاضر ناظر شاہد کا تصور کرے اور شاہد مین اپنی طرف اشارہ کرے اور سانس چھوڑے اور تصور کرے کہ شاہد مین ہون اور پھر دم کو آہستہ سے چھوڑے پھر اس تصور سے شاہد حاضر ہے اور ناظر ہے آہستہ آہستہ دم کو چھوڑے کہ تمام معدہ بھر جائے پھر سرے سے شروع کرے یا جب ھو کو ناف سے نکال کر ام الدماغ تک پہنچائے اور اس کے درمیان کوئی خطرہ پیدا ہو تو اُس کو ہفت صفات ذاتی سے رد کرے اور ندائے ھو کو ام الدماغ تک پہنچائے اور اُس ندا مین گم ہو جائے۔ دوسرا طریق یہ ہی کہ اسی طریق سے اسم ذات کو کشش مین لائے اور عین کشش مین اسم ذات کو صفات امہات مین سے کسی صفت کیساتھ مفہوم ملاحظہ کے ساتھ ملاحظہ کرے جب ام الدماغ مین پہنچے پے در پے تین مرتبے کشش کرے یا زیادہ جب تک طاقت رہی اور صفات کا ملاحظہ نچھوڑے یہانتک کہ بے شعور ہو جاوے اُسکا اثر سے سالک مرتبہ علیا پر پہنچیگا اور جو ذات کہ صفات کے ساتھ متصف کی تھی اُس سے متصف ہوگا جب ہوش مین آئے تو صفت سمیع و بصیر کے ساتھ متصف ہوا اور ایسے ہی دوسری صفتون سے اور پھر از سر نو اسیطرح شروع کرے اس کی وجہ سے سالک بہمہ صفات موصوف ہوگا۔ اس طریق کو نگاہ رکھے باقی تمام اشغال مقطعات کو ہشت رکن مین کشش کرے یعنی ہر اسم کو مفہوم ملاحظہ کے ساتھ جدا جدا کشش کا طریقہ مرشد سے معلوم کرے ۱۲ منہ

سند صفات ذاتی

ب اص س دق ح ن ش سمیع
بمعنی ذات صفات سمیع دائم قائم حاکم ناظر شاہد
ب اص ب دق ح ن ش بصیر
ب اص ع د ق ح ن ش علیم
ب اص ح د ق ح ن ش حلیم
ب اص ح دق ح ن ش حی
ب اص ق دق ح ن ش قدیر
ب اص مر دق ح ن ش مرید

سند اسمائے تقدیسی

ب اص ق دق ح ن ش قدوس
ب اص س دق ح ن ش سبوح
ب اص س دق ح ن ش سبحان
ب اص س دق ح ن ش سلام
ب اص مر دق ح ن ش متعال
ب اص ل دق ح ن ش لطیف

سند اسمائے تنزیہی

ب اص ظ ع دق ح ن ش عظیم
ب اص ک دق ح ن ش کبیر
ب اص ج دق ح ن ش جلیل
ب اص ج دق ح ن ش جبار
ب اص مر دق ح ن ش متکبر
ب اص ع دق ح ن ش عزیز
ب اص و دق ح ن ش واسع
ب اص مر دق ح ن ش ماجد

سند اسمائے ازلی و ابدلی

ب اص او دق ح ن ش احد واحد
ب اص اا دق ح ن ش اول آخر
ب اص ب ظ دق ح ن ش باطن ظاہر
ب اص ق ب دق ح ن ش قدیم باقی

سند اسمائے سلبی

ب اص ح دق ح ن ش حی
ب اص غ دق ح ن ش غنی
ب اص ر دق ح ن ش رفیع
ب اص مر دق ح ن ش مبین
ب اص ق دق ح ن ش قوی
ب اص ع دق ح ن ش علی

سند اسمائے ثبوتی

ب اص مر دق ح ن ش ملک
ب اص مر دق ح ن ش مؤمن
ب اص مر دق ح ن ش مهیمن
ب اص ح ر ق ح ن ش خالق
ب اص ب دق ح ن ش بارئ
ب اص مر دق ح ن ش مصور
ب اص غ دق ح ن ش غفار
ب اص ق دق ح ن ش قہار
ب اص و دق ح ن ش وہاب
ب اص ر دق ح ن ش رزاق
ب اص ف دق ح ن ش فتاح

ب اص ق دق ح ن ش قابض

ب اص ب دق ح ن ش باسط

ب اص ح دق ح ن ش حافظ

ب اص ر دق ح ن ش رافع

ب اص م دق ح ن ش معز

ب اص م دق ح ن ش مذل

ب اص ح دق ح ن ش حکم

ب اص ع دق ح ن ش عدل

ب اص ش دق ح ن ش شکور

ب اص خ دق ح ن ش خبیر

ب اص ح دق ح ن ش حکیم

ب اص غ دق ح ن ش غفور

ب اص ح دق ح ن ش حفیظ

ب اص ح دق ح ن ش حسیب

ب اص ک دق ح ن ش کریم

ب اص ر دق ح ن ش رقیب

ب اص م دق ح ن ش مجیب

ب اص و دق ح ن ش واسع

ب اص ح دق ح ن ش حلیم

ب اص و دق ح ن ش ودود

ب اص م دق ح ن ش مجید

ب اص ب دق ح ن ش باعث

ب اص ش دق ح ن ش شہید

ب اص ح دق ح ن ش حق

ب اص و دق ح ن ش وکیل

ب اص ح دق ح ن ش حمید

ب اص ا دق ح ن ش اول

ب اص م دق ح ن ش محصی

ب اص م دق ح ن ش مبدئ

ب اص م دق ح ن ش معید

ب اص م دق ح ن ش محیی

ب اص م دق ح ن ش ممیت

ب اص م دق ح ن ش ماجد

ب اص و دق ح ن ش واحد

ب اص م دق ح ن ش مقتدر

ب اص و دق ح ن ش والی

ب اص ب دق ح ن ش باقی

ب اص ت دق ح ن ش تواب

ب اص م ادق ح ن ش منعم

ب اص م دق ح ن ش منتقم

ب اص م دق ح ن ش مقسط

ب اص ض دق ح ن ش ضار

ب اص ن دق ح ن ش نافع

ب اص ن دق ح ن ش نور

ب اس ھ دق ح ن ش ہادی

ب اص ب دق ح ن ش بدیع

ب اص ر دق ح ن ش رحیم

ب اص ص دق ح ن ش صبور

ب ا ص ر د ق ح ن ش رشید
ب ا ص ص د ق ح ن ش صادق

سند اسمائے ملفوف

ب ا ض ظ ع ی د ق ح ن ش علی الاعلیٰ
ب ا ص ع م د ق ح ن ش علیم الاعلم
ب ا ص ک ر د ق ح ن ش کبیر الاکبر
ب ا ص ق ب د ق ح ن ش قریب الاقرب
ب ا ص ل ف د ق ح ن ش لطیف الالطف
ب ا ص ک م د ق ح ن ش کریم الاکرم
ب ا ص ن ر د ق ح ن ش نور الانور

نوع دیگر

ب ا ص ا ن د ق ح ن ش اجود الاجودین
ب ا ص ا ن د ق ح ن ش اکرم الاکرمین
ب ا ص ا ن د ق ح ن ش ارحم الراحمین
ب ا ص ذ م د ق ح ن ش ذوالفضل العظیم
ب ا ص م ی د ق ح ن ش محی الحی
ب ا ص ر م د ق ح ن ش رؤف الرحیم
ب ا ص ع م د ق ح ن ش علی العظیم

سند اسمائے اخوات

ب ا ص ق د ق ح ن ش
ب ا ص د د ق ح ن ش
ب ا ص ح د ق ح ن ش
ب ا ص ق د ق ح ن ش
ب ا ص ظ د ق ح ن ش
ب ا ص ب د ق ح ن ش
ب ا ص ع د ق ح ن ش
ب ا ص ر د ق ح ن ش
ب ا ص ن د ق ح ن ش
ب ا ص ہ د ق ح ن ش
ب ا ص ب د ق ح ن ش
ب ا ص ب د ق ح ن ش
ب ا ص ح د ق ح ن ش
ب ا ص ق د ق ح ن ش
ب ا ص ظ د ق ح ن ش
ب ا ص ب د ق ح ن ش
ب ا ص ع د ق ح ن ش
ب ا ص ر د ق ح ن ش
ب ا ص ت د ق ح ن ش
ب ا ص ہ د ق ح ن ش
ب ا ص ب د ق ح ن ش
ب ا ص ب د ق ح ن ش

جب صوفی وقت چاہے کہ تمام مراتب علی وجہ التفصیل طے کرے اوراس اثناء مین عمل استیلائے ہستی اُسپر ایسا غالب ہوکہ وصول وفصول کی بھی تمیز نہ کرسکے اور اُس کا حال مثل ہباءً منثورا کے ہوجائے نہ اُس عالم مین گزر نہ اِس عالم مین نظر۔ تمام مراتب الٰہیت وکونیت اُس کے آگے گمان ہوجائین اوراپنی کمان کمین سے تمام واقعات کو گمان کرے کہ واقعی گمان ہے توچاہیئے کہ اُس وقت عمل

اجمال تجلیات اختیار کرے تاکہ حال سے ہوشیاری ہو کیونکہ اِس شغل کے الوان ایک عنوان نہین ہین اور یہی سبب سے ایک دوسرے پر غلبہ نہین کر سکتا) اور مراتب غیب و شہادت کو اعیان مین علی وجہ التحقیق عین عیان دیکھے اور جنون دور ہو تعینات کی صورت جیسی ہے ویسی ہی بالیقین نظر آئے اور مَازَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی سے متصف ہو ❊

ب اص م ق س دق ح ن ش

ب اص م م ع دق ح ن ش

ب اص ج م خ دق ح ن ش

ب اص ب م غ دق ح ن ش

ب اص و ر د دق ح ن ش

ب اص ع ق ا دق ح ن ش

ب اص ب خ ر دق ح ن ش

ب اص م م س دق ح ن ش

ب اص ی ح ع دق ح ن ش

ب اص ل خ ح دق ح ن ش

ب اص ع غ ش دق ح ن ش

ب اص ع ک ح دق ح ن ش

ب اص م ح ج دق ح ن ش

ب اص ک ر م دق ح ن ش

ب اص د ح و دق ح ن ش

ب اص م ب ش دق ح ن ش

ب اص ح و ق دق ح ن ش

ب اص م د ح دق ح ن ش

ب اص م م م دق ح ن ش

ب اص م م ح دق ح ن ش

ب اص ق و م دق ح ن ش

ب اص و ا ص دق ح ن ش

ب اص ق م م دق ح ن ش

ب اص م ا ا دق ح ن ش

ب اص ظ ب و دق ح ن ش

ب اص م ب ت دق ح ن ش

ب اص م م ع دق ح ن ش

ب اص ر م ر دق ح ن ش

ب اص م ج غ دق ح ن ش

ب اص م م م دق ح ن ش

ب اص ض ن ن دق ح ن ش

ب اص ہ ب ب دق ح ن ش

ب اص و ر ص دق ح ن ش

اے محقق راہ مدقق رہ اور اسماء و صفات کو بوجہ جلال و جمال و مشترک پا۔ اور تمام صفات جلال کو مرتبہ جلال مین تصور کر اور اُن کے حالات کا مشاہدہ کر کہ تمام جلالی مرتبہ جلال مین کاشف ہین اور ذات منکشف کیونکہ وصفیت کسی شئے کو قبول نہیں کرتی مگر واحد القہار مگر تتق عزت اس کا حجاب ہے اس کا دفع ہونا غیر ممکن ہے ہمیشہ اس طرف سے

ثبوت اور اُسطرف سے سقوط ہوتا ہی۔
اور تمام جمالی کو مرتبۂ جمال مین پائے کیونکہ ذات
حجاب جمال مین محتجب ہی۔ (یعنی جمال ذات کا پردہ
بنا ہوا ہی) حسن اور ملاحت تلوین اُسپر دوسرا
رنگ دکھاتی ہی۔ اُسطرف سے مشاہدہ اِسطرف
سے معائنہ خلق وحق ہر لحظہ چاہتے ہین کہ تلوین سی
نکلین اور تمکین مین آ ہین لیکن عشق شور انگیز
نہین چھوڑتا۔

جب اس سے گزرے تو اسماء متبرکہ کا اسم ذات
مین ملاحظہ کرے کہ جمع و تفرقہ اُس جگہ برابر ہی
جمع عین مین اور تفرقہ صفات مین۔ اسکی ایک
جانب غیب ہی اور دوسری جانب جانب شہادت
اسمائے مذکورہ اعراف کا حکم رکھتے ہین وہ جانب
سے اثر ہوتا ہی اور ہر ایک پر نظر رہتی ہی اور کسی
مین گزر نہین ہے یہ مقام مقربان درگاہ الٰہی ہی
جو مقرب اِس مرتبہ پر پہونچے خاص و عام کو لازم
ہی چنانچہ کلام قدسی مین اہل ولایت کے بارہ
مین وارد ہی یا اهل الولایة من انکر عن قربۂ
لغیر بی فقد کفر

اسمائے جمالی

ب اص ع دق ح ن ش
ب اص ج دق ح ن ش
ب اص مر دق ح ن ش
ب اص ق دق ح ن ش
ب اص ف دق ح ن ش

ب اص ح دق ح ن ش
ب اص ح دق ح ن ش
ب اص م دق ح ن ش
ب اص ع دق ح ن ش
ب اص ک دق ح ن ش
ب اص ج دق ح ن ش
ب اص ف دق ح ن ش
ب اص م دق ح ن ش
ب اص م دق ح ن ش
ب اص م دق ح ن ش
ب اص م دق ح ن ش
ب اص خ دق ح ن ش
ب اص مر دق ح ن ش
ب اص مر دق ح ن ش
ب اص ض دق ح ن ش
ب اص د دق ح ن ش
ب اص مر دق ح ن ش
ب اص ص دق ح ن ش
ب اص ر دق ح ن ش
ب اص ر دق ح ن ش
ب اص س دق ح ن ش
ب اص مر دق ح ن ش
ب اص مد دق ح ن ش
ب اص ب دق ح ن ش
ب اص ع دق ح ن ش

ب اص و د ق ح ن ش
ب اص ر د ق ح ن ش
ب اص ف د ق ح ن ش
ب اص ب د ق ح ن ش
ب اص ر د ق ح ن ش
ب اص م د ق ح ن ش
ب اص ل د ق ح ن ش
ب اص ح د ق ح ن ش
ب اص غ د ق ح ن ش
ب اص ش د ق ح ن ش
ب اص ح د ق ح ن ش
ب اص ک د ق ح ن ش
ب اص و د ق ح ن ش
ب اص ح د ق ح ن ش
ب اص و د ق ح ن ش
ب اص و د ق ح ن ش
ب اص ح د ق ح ن ش
ب اص م د ق ح ن ش
ب اص ح د ق ح ن ش
ب اص ق د ق ح ن ش
ب اص ق د ق ح ن ش
ب اص م د ق ح ن ش
ب اص ص د ق ح ن ش
ب اص ب د ق ح ن ش

ب اص ت د ق ح ن ش
ب اص ع د ق ح ن ش
ب اص ر د ق ح ن ش
ب اص م د ق ح ن ش
ب اص م د ق ح ن ش

اسمائے مشترک

ب اص م د ق ح ن ش
ب اص ح د ق ح ن ش
ب اص ف د ق ح ن ش
ب اص م د ق ح ن ش
ب اص ع د ق ح ن ش
ب اص س د ق ح ن ش
ب اص ب د ق ح ن ش
ب اص ح د ق ح ن ش
ب اص ع د ق ح ن ش
ب اص ح د ق ح ن ش
ب اص ع د ق ح ن ش
ب اص م د ق ح ن ش
ب اص ح د ق ح ن ش
ب اص ر د ق ح ن ش
ب اص م د ق ح ن ش
ب اص ب د ق ح ن ش
ب اص س د ق ح ن ش
ب اص ح د ق ح ن ش

ب اص م د ق ح ن ش
ب اص و دق ح ن ش
ب اص ا دق ح ن ش
ب اص م دق ح ن ش
ب اص م د ق ح ن ش
ب اص ا د قح ن ش
ب اص ا دق ح ن ش
ب اص ظ دق ح ن ش
ب اص ب دق ح ن ش
ب اص و دق ح ن ش
ب اص ر دق ح ن ش
ب اص م دق ح ن ش
ب اص ج دق ح ن ش
ب اص غ دق ح ن ش
ب اص ب دق ح ن ش
ب اص ر دق ح ن ش
ب اص ج دق ح ن ش
ب اص ع دق ح ن ش
ب اص ب دق ح ن ش
ب اص ر دق ح ن ش

جب سالک اشغال مذکورہ سے فارغ ہو تو چاہیئے کہ دو عین مین مشغولی کرے کہ انجام کار صوفی کا یہی شغل ہے الصوفی ھو اللہ اسی مرتبہ مین کہا ہی کیونکہ اُس کا حال غیب ہے

شہادت مین ہوتا ہی اور کُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ اُسکے وجود کا وصف ہی اَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ اُسکے شہود کا مشاہدہ ہی اسم ستار کی تجلی مین عین کو عین پائے اور ظہور نور عین مین عیان دکھلائے مگر اس مقام مین اپنی آپ کو علم معلومات سے نگاہ رکھے کیونکہ جب اپنی طرف متوجہ ہوگا تو حضور سے بے حضور ہو جائیگا اور جب شہود مین آئیگا تو بے شہود ہوگا ایسا حاضر الوقت رہے کہ شعور علمی بالکل نہ پیدا ہو اسی مقام پر کہا ہے کہ العلم حجاب اللہ الاکبر کیونکہ علم بے معلوم کے نہین ہے اور یہ منزل سادگی اور آزادگی کی ہے جس سالک نے اس مقام سے گزر کر کائنات سے قدم بڑھایا تمام درویشان کے دیدۂ بصیرت اس کے پاؤن کے نیچے ہوتے ہین چنانچہ فرمایا ہی قدمی علی بصیرۃ کل اولیاء لامانی اس سے زیادہ خبرین اس جماعت کی زبان سے بیان نہین ہو سکتین ع ع ای محقق راہ کبھی کبھی فکر مبدء و معاد مین ترقی و تنزل کے طریق سے ہوش رکھ کہ مرتبہ غیب کا دروازہ عینیت اور غیریت سے بند تھا اچانک عشق کی کنجی وہان پہنچی اور اُس گنج مخفی کا دروازہ کھلا اور جلنی شیون آلہیہ تھین سب بلا شعور حضور اُس کے تعین مین متعین ہوئین ۔ پھر اُنھی شیون نے ہر تنزل مین ایک نیا وصف اختیار کیا اور ہر مرتبہ مین ایک نام علیحدہ پایا مثلاً احدیت مین شیون ۔ وحدت مین صفات

واحدیت مین اسمار آلہی اور اُن کے صور (یعنی اشکال) جنکو صوفیہ اعیان ثابتہ اور حکما صور علیہ مرتبہ ارواح عالم مین عقول و نفوس مجردہ کہتے ہین اس مرتبہ مین وجود اشیار اُس وجود کے ساتھ متصف ہوتا ہے جس کی وجہ سے اپنے وجود اپنے امثال کے وجود کا شعور ہوتا ہے اور مرتبہ مثال مین ان کا نام خیال منفصل رکھا جاتا ہے اس مرتبہ مین ان کا ظہور مرکبات لطیفہ کی صورتون مین ہوتا ہی جو تجزی اور تبعیض اور خرق والتیام کے قابل نہین یعنی نہ مادۂ مطلق ہین نہ مجرد مطلق اور مرتبہ حس مین ان کو عالم ملک اور عالم اجسام کہتے ہین وجود اشیا اس مرتبہ مین مرکبات کثیفہ کی صورتون مین ظاہر ہوتا ہی جو تجزی اور تبعیض اور خرق والتیام کے قابل ہین (یعنی اُن کے اجزار ہو سکتے ہین) اور مراتب ستہ شیون آلہی سے مربوط ہین یعنی کوئی مرتبہ بغیر شیون کے صورت قبول نہین کرتا اور ہر مرتبہ کی تین نسبتین ہین ۔ اعلیٰ ادنیٰ ۔ اوسط اور ہر نسبت کے اسمار جداگانہ ہین ۔ چنانچہ اس دائرہ سے روشن ہون گی ۔ اور غیب سے مراتب تنزل کے ساتھ شہادت مین صورت پذیر ہوتے ہین :۔ دائرہ یہ ہے ۔

اور اُسکا عکس شہادت سے مراتب غیبیہ کیطرف راہ نما ہے ہر مرتبہ مین غیب بے نشان ہوگا اس دائرہ کا عکس یہ ہے ۔ ۔ *
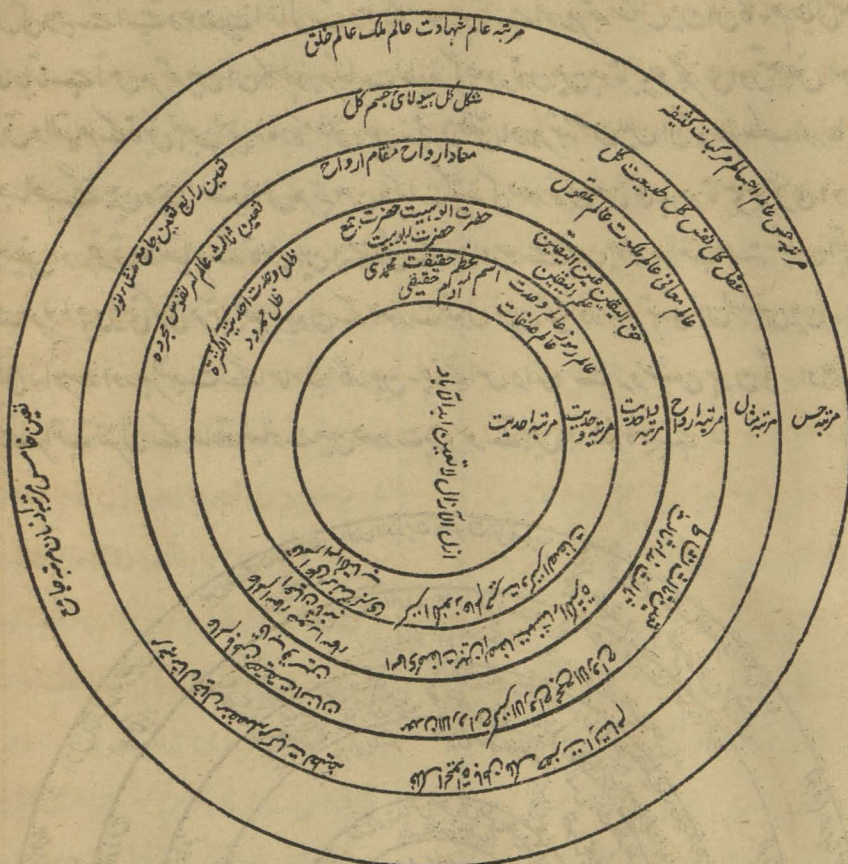
اے محقق خوب سمجھ لے کہ تدقیق معرفت سے آگاہ ہونا ہر شخص کا کام نہین ہی۔ ترقی وتنزل شہود مین ہے نہ وجود مین حضرت وجود الآن کما کان ہے (نہ اُسکو ترقی نہ تنزل نہ تغیر نہ تبدل) چونکہ شہود وجود پر عارض ہی اور حضرت وجود مین تمام صفات کی قابلیت ہی لہذا ابلا ظہور چارہ نہین یعنی بغیر ظہور کے صورت گیر اور کمال پذیر نہین ہوتا۔ چند کلمے لطیف دقیق عبارت مین بیان کئے جاتے ہین اُنکو سُن تاکہ کبریائی کے پردے اور عظمت آلہی کی چادر کی بجہہ کو حاجت نہو اللہ احد اللہ صمد کمال عظمت اور کبریائی وجود کی ہے اللہ احد یکتا ہی اللہ صمد بے مثل ہی اپنا مثل اور اپنے برابر کا نہین رکھتا۔ بلکہ اس کی جناب پاک ہین۔ وصل ۔ فصل قرب ۔ بعد ۔ جسم ۔ جوہر ۔ خلوۃ ۔ اتحاد ۔ خرق ۔ التیام کچھہ بھی نہین ۔ وہ سب سے منزہ اور مبرا یعنی پاک صاف ہی اُسکا وجود اُس کی عین ذات ہی اور وجود شہود عین تلوین ۔ البتہ آپسمین تغائر اعتباری ضرور

ہے مگر صدور ندا کی طرح ہمیشہ ہمدم ہین - ندا ہمیشہ قدم مین ہے اور صدا ر ندا ر کی ساتھ عدم مین حضرت وجود تجلی صفات سے متجلی ہے اور حسن معلوم کے ساتھ متجلی سراب کو آب دیکھ آب کو سراب نہ دیکھ۔ سراب کو سراب کہہ سکتے ہین آب کو سراب نہین کہہ سکتے ہین اگر کوئی عارف سمجھے کہ خود نمائی مین رہنمائی نہین ہے تو معلوم کرے کہ اسم و رسم مین جدائی کے سوا کچھ نہین ہے (چنانچہ فرماتے ہین - الذات فی الصفات حجاب والصفات فی الاسماء حجاب والاسماء فی الافعال حجاب والافعال فی الاسماء حجاب والاسماء فی الصفات حجاب والصفات فی الذات حجاب یعنی ذات صفات مین حجاب ہے اور صفات اسمار مین اور اسمار افعال مین اور افعال اسمار مین اور اسمار صفات مین اور صفات ذات مین) حجاب مین ظلمات رو نما ہے ایۂ کریمۂ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اسی کی طرف اشارہ کرتی ہے ؛

اے محقق اگر تو اپنے آپ کو پانا چاہتا ہے تو اس شغل معرفت کی ملازمت اور مواظبت کر تاکہ کن فیکون سے خلاصی پائے اور یگانگی تیرے دیدۂ بصیرت مین نہ سماوے اور عین وعیان تجھہ کو ایک نظر آئے کسی بزرگ کا قول ہے **شعر** ہر چہار آمد برون زین ہر چہار ؛ روئے جانان گشت ناگہ آشکار اس کا طریق یہ ہے کہ اول ھو کو شش جہات سے باہر ملاحظہ کرے تاکہ جرس حقیقی کو بے اختیار سُننے اور لا اول اور لا آخر ہو۔ دائرہ ہواء ہویت یہ ہے ؛

هو الاول الآخر

الظاهر الباطن

۱۱۶۲

جب صوفی وقت نے تمام مراتب طے کر لیئے اور آخر مقصود پر پہنچا تو چاہیے کہ مبتدی کے کام ابتدا سے کرے کہ النہایۃ ھو الرجوع الی البدایۃ سالک کو ہر حال مین لازم ہے کہ اس مرتبہ مین ذکر ارادت کی مواظبت کرے اگر ہمیشہ اور ہر وقت نہ ہو سکے تو صبح وشام التزام رکھے اگر صبح و شام دونون وقت نہ ہو سکے تو فقط شام کو کیا کرے اور اس ذکر یعنی نفی و اثبات مع الفکر وارادت کا طریقہ یہ ہے کہ نفی کے وقت سکان مراتب کو ملاحظہ کرے اور اپنے حسب حال لا معبود لا مطلوب لا مقصود لا محبوب لا مشہود لا موجود اور ایسے ہی امہات سبعہ اور نودنہ نام باری تعالیٰ اور ایکہزار ایکنام ارادۃ کا عمل کرے اس سند سے لا الہ ۔ لا الا اللہ لا الہ ۔ الا اللہ ذکر ارادت اسم ذات کو انواع مذکورین مین نگاہ رکھے اور تمام اسماء ارادت مین سی ہزار ادت کو سات لطن کے ساتھ مواظبت کرے

اس صورت سے ا م د ا م ح م د ع م د ق م د م د م د س ب م د ک م د ب م د س م د م د ق م د ع م د ح م د

نیز جاننا چاہیے کہ ذکر ارادہ ایسا ذکر ہے جسکے فائدے نہ لکھے جا سکتے ہین نہ بیان ہو سکتے ہین اگر چالیس روز اشارت حروف سے عمل کرے تو اُسپر ایسی حالت طاری ہو جائے کہ سوائے وحدۃ الوجود کے کچھ نہ دیکھے تمام صور اشیا اُس کو اسطرح نظر آئین جسطرح پانی مین ستارے نظر آتے ہین یا آئینہ مین صورتین محسوس ہوتی ہین اور وجود کثیف اُس کو مس نہ کریگا۔ جب یہ حال ظاہر ہو تو چاہیے کہ زیادہ عمل کرے اور نہ ڈرے یہانتک کہ آگے بڑھے اور رائی اور مرئی (یعنی دیکھنے والا اور وہ جس کو دیکھ رہا ہے) دونون اس کی نظر مین نہ آئین۔ حالت ترقی مین سقوط اور حالت تنزل مین ثبوت ہو۔ ذکر ارادہ یہ ہے:

اہ ر م م م اہ ر م م م اہ م م م آہ ق م م م اہ ص م م م اہ غ م م م اہ ج م م م اہ خ م م م اہ ب م م م اہ م م م اہ غ م م م اہ ق م م م اہ ذ م م م اہ ر م م م اہ ف م م اہ ع م م م اہ ق م م م اہ ب م م م اہ خ م م م اہ ر م م م اہ ع م م م اہ ذ م م م اہ س م م م اہ ب م م م اہ ح م م م اہ ع م م م اہ ل م م م اہ ج م م م اہ ح م م م اہ ع م م م اہ غ م م م اہ ش م م م اہ ع م م م اہ ک م م م اہ ح م م م اہ د م م م اہ ج م م م اہ ک م م م اہ ر م م م اہ د م م م اہ و م م م اہ ح م م م اہ و م م م اہ م م م م اہ ب م م م اہ ش م م م اہ ح م م م اہ و م م م اہ ق م م م اہ د م م م اہ د م م م اہ ح م م م اہ د م م م اہ د م م م اہ د م م م اہ د م م م اہ خ م م م اہ ق م م م اہ و م م م اہ د م م م اہ د م م م اہ د م م م اہ د م م م اہ ص م م م اہ ف م م م اہ ف م م م اہ و م م م اہ ق م م م اہ د م م م اہ ص م م م اہ د م م م اہ ا م م م اہ ظ م م م اہ ب م م م اہ و م م م اہ د م م م اہ د م م م اہ ب م م م اہ ت م م م اہ د م م م اہ د م م م اہ ع م م م اہ ص م م م اہ د م م م اہ س م م م اہ د م م م اہ ج م م م اہ غ م م م اہ د م م م اہ د م م م اہ د م م م اہ ض م م م اہ ن م م م اہ ہ م م م اہ ب م م م اہ ب م م م اہ م م م اہ و م م م اہ ر م م م اہ ص م م م اہ ٭

نیز جب اس ذکر سے فراغ حاصل ہو تو مراقبہ ذیل کو اپنا مراقب حال بنائے اور وہ یہ ہے کہ ابد سر بستہ ازل ہے اور ازل پابستہ ابد اور ازل و ابد دونون وجہ موجود سے سر بستہ ہین اور بدایت و نہایت کا وجود ایک ہے۔

جب اس حال کا مشاہدہ اور معائنہ کرنا چاہے تو اس شغل مین مواظبت کرے ش ق م تین میم اور ایک واؤ اور شین کا اشارہ جو حروف مقطعات کے تحت مین لکھا گیا ہے اور اس کے اوپر طا سے اشارہ کیا ہی اُس کو سمجھے اور مفہوم ملاحظہ اور معائنہ کو بواسطۂ کاف[۱] وصاد کے اول و آخر نگاہ رکھے اور حالت صعود و ہبوط مین ملاحظہ ذات کو صفات کے ساتھ اور ملاحظ صفات کو ذات کے ساتھ اپنے مین معائنہ کرے کہ المعاینۃ رؤیۃ اللہ بلاحجاب یعنی معائنہ اللہ کو بے حجاب دیکھنا ہی) اور واؤ سے نی کل نفس واحد مراد ہی اور شین کو شدۃ سے تعبیر کرتے ہین چاہیئے کہ ہر سانس مین شدہ کو شاھد کے ساتھ اپنے اندازہ اور امکان کے موافق تصور کرے ظا اور طا سے ظاہر و باطن کی طرف اشارہ ہے یعنی ہمیشہ ظاہر و باطن ذکر مین رہے اگر ذکر کی طاقت نہو تو فکر کرے چنانچہ ہم پہلے بیان کر چکے ہین۔

جاننا چاہیئے کہ سالک جب ظلمات جسمانی اور تجلیات روحانی اور سطوات نورانی سے گزرتا ہی تو وجود قدم کے فرش پر جو سراپا نشاط اور بے رنگی سے رنگ نما ہی قدم رکھتا ہی ان مراتب کے طے کرنے مین سالک کو دس منزلین پیش آتی ہین اور وہ دس منزلین اس تفصیل سے ہین۔

بدایات[۱] ابواب[۲] معاملات[۳] اخلاق[۴] اصول[۵] اودیۃ[۶]
احوال[۷] ولایات[۸] حقائق[۹] نہایات[۱۰]

اور ہر ایک کے تحت مین دس دس منزلین ہین ❖

بدایات کی دس منزلین

یقظہ[۱] (یعنی الفہم من اللہ تعالیٰ ۱۲) توبہ[۲] انابت (ای الرجوع الی اللہ ۱۲) محاسبہ[۳] تفکر (یعنی ایسی تفتیش کرنا جس سے مقصود ملجائے ۱۲) تذکر (گم شدہ کا پانا ۱۲) فرار[۴] (غیر حق سے دوری حاصل کرنا ۱۲) سماع[۵]
ریاضت اعتصام

[۱] واسطہ سے مراد برزخ ہی اور کاف سے مراد کبریٰ اور صاد سے مراد صغریٰ واسطہ برزخ ک کبریٰ ص صغریٰ یعنی مفہوم ملاحظہ اور معائنہ اور معائنہ کو برزخ کبری صغریٰ مین نگاہ رکھے ۱۲ مترجم۔

[۲] اس کے معنی رجوع الی اللہ کے ہین۔ اسکی تین قسمین ہین اول[۱] توبہ یعنی ہوائے نفسانی سے بری ہونا دوسری[۲] توبہ خاصۃ الخاصۃ یعنی ہوائ نفسانی سے بری ہو کر مقتضائے اسماء کیطرف متوجہ ہونا اس کو توبۃ المحققین بھی کہتے ہین۔ تیسری[۳] توبہ خلاصۃ خلاصۃ الخاصہ یعنی مقتضیات سے گزر کر احدیت جامعہ کی طرف میلان کرنا اس کو توبۃ المنتہی بھی کہتے ہین ۱۲

[۳] محاسبہ اس کو کہتے ہین کہ اپنے کمالات اور اپنے نقائص پر نظر ڈالے اور جو غالب ہون اُن کا تدارک کرے مثلاً اگر کمالات زیادہ ہین تو شکر کرے اور اگر نقائص زیادہ ہین تو جبر نقصان کرے ۱۲

[۴] فرار کی تین قسمین ہین فرار العامیہ یعنی حیلون وغیرہ سے بچکر حقوق پر نظر رکھنا (۲) فرار الخاصہ یعنی حظوظ نفس سے پرہیز کرنا (۳) فرار عن الشغل بالغیر یعنی غیر سے اعراض کرنا اور خدا کی طرف متوجہ ہونا ۱۲ منہ

(باقی دیکھو آئندہ صفحہ پر)

ابواب کی دس منزلین

حزن — فوت شدہ کمالات پر افسوس کرنا ۱۲

خوف — آیندہ آنیوالی مصیبت سے ڈرنا ۱۲

اشفاق [۵۱]

خشوع — نفس کو ذلیل سمجھ کر وعید وغیرہ پر زاری کرنا ۱۲

اخبات — آیندہ آنیوالے صدمہ سے ڈرنا ۱۲

زھد — تمام اشیاء سے رغبت اُٹھا دنیا

ورع [۵۲]

تبتل [۵۳]

رجا [۵۴]

رغبت — سلوک الی اللہ مین تحقیق کرنا ۱۲

معاملات [۵۵] کی دس منزلین

رھبت — حد سے تجاوز کرنے سے ڈرنا ۱۲

مراقبہ [۵۶]

حرمت [۵۷]

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۵۵) ۵۵ سماع کے معنی ہر شخص کا مقصود خاص سے تنبیہ حاصل کرنا ہی - نیز جاننا چاہیئے کہ سماع دو قسم کا ہوتا ہی ایک سماع عوام یعنی امتثالِ امر - دوسرے سماع خواص اُس کو مشہود الحق کہتے ہین اور وہ بالحق اور فی الحق اور للحق اور من الحق ہوتا ہی سماع بالحق اُس شخص کا سماع ہی جو شہوات نفسانی سے بالکل مبرا ہو اور اس مین کچھ شائبہ نفس نہ رہے - اور سماع فی الحق اس شخص کا سماع ہی جسکو ہر حال مین شہادت اور جمعیت کا مرتبہ حاصل ہو اور سماع للحق اس شخص کا سماع ہی جو مبدئیت پر نظر رکھتا ہو - اور سماع من الحق ظاہر ہی یعنی خطابات کا سُننا یا کلام آلہی سننا چنانچہ اہل حقیقت کا قول ہی ولا خلص سماع کلام اللہ تعالی عن کل کائن وھو السمیع العلیم ۱۲

۵۶ ریاضت یعنی مجاہدات سے اخلاق نفسیہ کی تہذیب کرنا ۱۲ ۵۷ اعتصام کے معنی مکروہات سے بچنا ہی - اعتصام عوام کا یہ ہی کہ طاعات کی محافظت کرین - اور اعتصام خواص کا یہ ہی کہ ارادات کو قوی کرین اور اعتصام اخص کا یہ ہے کہ شہوات سے بچین اور اعتصام اخص الاخص کا یہ ہی کہ حقوق ربوبیت اور اثبات الوہیت کا خیال رکھین ۱۲

(حواشی صفحہ ہذا)

۵۱ یعنی ایسا خوف دلانا کہ جسمین رحم بھی پایا جاوے مثلاً اشفاق عوام یعنی عبادات مین کاہلی کرنے سے ڈرانا منہیات کے ارتکاب سے روکنا اشفاق مریدین یہ کہ ان کو اوقات کی پابندی کے خلاف نہونے دینا اور خواص کے لیئے اشفاق نہین ہی ۱۲ ۵۲ یعنی پابند شریعت ہونا اور جس شئے مین ذرا سا شبہ ہو ترک کردینا ۱۲ ۵۳ تبتل کے معنی انقطاع کے ہین تبتل عوام یہ ہی کہ حظوظ ناس سے انقطاع کلی کرے تبتل مریدین یہ ہی کہ حظوظ نفس انقطاع کرین تبتل واصلین یہ ہی کہ ماسوئی اللہ سے انقطاع کلی کرے ۱۲ ۵۴ یعنی حصول مقصود مین طمع کرنا رجاء اسامیہ یہ ہی کہ مجازہ مین امتثال اوامر اور اجتناب نواہی مین طمع کرتے ہین رجاء ارباب ریاضت یہ ہی کہ تصفیۂ قلب مین طمع کرتے ہین ۱۲ ۵۵ یعنی کمال توجہ کے ساتھ مقصود کا ہمیشہ ملاحظہ کرنا - اس کی کئی قسمین ہین - عام لوگون کا مراقبہ یہ ہی کہ اپنے فرائض کا دھیان رکھین اور مراقبہ مریدونکا یہ ہی کہ حضورِ قلب سے رب کے سامنے موجود رہین غیر حاضر نہ ہون - واصلین کا مراقبہ یہ ہی کہ اللہ پر جمعیت اور اطمینان رکھین - نیز جاننا چاہئے کہ مراقبہ کا مفہوم منحصر نہین بلکہ ہر مطلوب و مقصود کا مراقبہ ہوسکتا ہی جیسے اذکار وغیرہ - چنانچہ ہم کو ہمارے مخدوم شیخ العالم قدوۃ السالکین علاء الدین علی بن نضیر القمر ستی سے لا الہ الا اللہ کا مراقبہ پہونچی ہے جس کی کثرت سے قلب چاند کیطرح چمکنے لگتا ہی اور روشن معلوم ہوتا ہی ۱۲ ۵۶ یعنی اغیار کی زق زق سے بھاگنا عامیون کے لئے اتباع شہوت سے بھاگنا - خواص کے لئے مرادات سے بھاگنا اخص کے لئے رسوم وغیرہ سے پرہیز کرنا ۱۲ ✣

اخلاص[۱] تہذیب[۲] استقامت توکل تفویض[۳] ثقہ[۴] تسلیم[۵]

استقامت: مقصود پر استقلال کرنا ۱۲

توکل: یعنی تمام امور کو ان کے مالک پر چھوڑ دینا ۱۲

اخلاق کی دس منزلین

صبر[۶] شکر[۷] رضا[۸] حیا[۹] صدق[۱۰] ایثار[۱۱] خلق[۱۲] تواضع قنوت

قنوت: انسان کے عدم شہود کا نام

تواضع: فروتنی کرنا ۱۲

انبساط

خدا کی خوشی مین اپنی خوشی سمجھنا ۱۲

۱ه اخلاص کے معنی اپنے اعمال کا تصفیہ کرنا ہی ۱۲

۲ه تہذیب یعنی نفس کی اصلاح ۔ نیز تہذیب خدمت یہ ہے کہ اُس کے آداب پر نظر رکھے تہذیب کمال یہ ہے کہ احتیاج کو سرے سے اُٹھا دے تہذیب التحقیق یہ ہے کہ غیر اللہ کو نہ دیکھے ۱۲

۳ه یعنی تمام امور کو خدا پر سونپ دینا ۱۲ -

۴ه ثقہ یعنی بندہ کا خدا پر اعتماد اور بھروسا کرنا اور تحقیق معنی یہ ہین کہ ثقہ وہ ہے جو خدا کے سوا کسی سے نہ ڈرے اور قضا و قدر سے موںھ نہ پھیرے ۱۲

۵ه تسلیم یعنی بندہ کا ہر حال مین اپنے نفس کو خدا پر سونپ دینا اور اپنی عقل کو دخل نہ دینا ۱۲

۶ه صبر یعنی اوامر و نواہی کے لئے نفس کا روک رکھنا ۱۲

۷ه شکر یعنی بلوغ نعمت پر خدا کی تعریف کرنا و راہل تحقیق کے نزدیک شکر کے موقعہ یہ ہین اول[۱] شکر تخلیق پر پھر ہدایت[۲] پر پھر توفیق[۳] پر پھر تائید[۴] پر پھر ادائے حقوق[۵] مین پھر مرتبہ تحقیق[۶] کے پہونچنے پر ۱۲

۸ه رضا یعنی تمام وقوعات مین بندہ کا خدا کی مرضی پر راضی رہنا اور اس کا ثمرہ یہ ہے کہ خدا راضی ہوجاتا ہی ۱۲

۹ه حیا یعنی اوامر و نواہی کو فروتنی کے ساتھ قبول کرنا اور بجالانا اور نواہی سے بچنا ۱۲

۱۰ه صدق یعنی اقوال و افعال و احوال مین حق سے موافقت کرنا ۱۲

۱۱ه ایثار یعنی غیر کو اپنے نفس سے مقدم رکھنا اور شریعت کا ایثار یہ ہے کہ گناہ نہ کرے ۔ اور طریقت کا ایثار یہ ہے کہ ارادہ اللہ کے آگے اپنے ارادہ کو مفقود تصور کرے ۔ حقیقت کا ایثار یہ ہی کہ ایثار کو ایثار نہ سمجھے ۱۲

۱۲ه خلق یعنی انسان کا مکارم اخلاق سے متصف ہونا ۱۲

اصول کی دس منزلین

قصد — خدا کی طرف توجہ کرنا ۱۲
عزم — خدا کی طرف ارادہ کرنا ۱۲
ارادت
ادب[1]
یقین[2]
انس — خدا سے محبت رکھنا ۱۲
ذکر[3]
فقر — تمام احتیاج کو خدا پر چھوڑ دینا ۱۲
غنا — ماسوی اللہ سے استغنائی کرنا ۱۲
مراد — خدا کی طرف سے حسب خواہش ملنا ۱۲

وہی الاجابۃ لداعی الحق ۱۲

اودیہ کی دس منزلین

احسان — ہو ان تعبد اللہ کانک تراہ ۱۲
علم — ظہور العین بالیقین ۱۲
حکمۃ — اسرار اشیاء سے واقف ہونا ۱۲
بصیرت — قوت باطن سے آنکھ کی طرح دیکھنا ۱۲
فراست — امور غائبہ سمجھ لینا ۱۲
تعظیم — عظمت حق کا پہچاننا ۱۲
الہام — جو علم ربانی ہے جو قلب مین القا ہوتا ہے ۱۲
سکینہ — اطمینان نفس ۱۲
طمانیۃ — قلب کا قرار ۱۲
ہمت — دل کو کسل و کاہلی سے خالی کرنا اور مشاہدہ حق کی طرف ترقی کرنا ۱۲

احوال دس منزلین

محبت — یعنی ایسا تعلق جس سے نفسانی اغراض سے جان قربان کرنا ۱۲
غیرت — یعنی ماسوائے محبوب کے تلخ ہونا ۱۲
شوق — دل مین محبت محبوب کی ہوائین چلنا ۱۲
قلق — شوق کا آنکھون سے نکال لینا ۱۲
عطش — غلبہ محبت محبوب کے اضطراب ایک ہونا ۱۲

---

[1] ادب یعنی افراط و تفریط سے باز رہنا۔ ادب مع الحق یہ ہے کہ خدمت مین تقصیر نہ کرے اور ادب مع الخلق یہ ہے کہ ادا حقوق مین ادنیٰ اور اعلیٰ کو برابر سمجھے ۱۲

[2] یقین اطمینان بالغیب حاصل کرنا اُس کی تین قسمین ہین اگر یہ اطمینان قوۃ دلیل سے ہوا ہو تو علم الیقین ہی اور اگر شہود عقل وجدانی کے سبب سے جو ہر شئے مین ساری ہے آنکھ سے دیکھا ہو تو عین الیقین[2] اور اگر تجلیات صفاتیہ ظاہر ہو کر تجلّی ذات ظاہر ہوتی ہے تو یہ حق الیقین[3] ہے ۱۲ ۔

[3] ذکر وہ ہو جس سے قربت حاصل ہوتی ہو اور حجاب دور ہوتے ہین ہمارے شیخ عارف سید السادات محمد بن یوسف حسینی فرماتے ہین کہ بقاء نفوس ذکر قلب پر موقوف ہے اور مراقبہ سے قلب کو استقرار کا درجہ حاصل ہوتا ہو یہ وہ شئے ہے جس سے انسان اللہ جل شانہ کا مشاہدہ کرنے لگتا ہے اور کلام الٰہی کی تجلی اُسپر ظاہر ہوتی ہے اور کشف ارواح و قبور حاصل ہوتا ہو اور سینہ کے احوال اور دنیا کے وقائع سے خبردار ہو جاتا ہو ۱۲ ؛

وجد	دہش	ہیمان	بروق	ذوق[1]
دلمین عشق محبوب پانا ۱۲	بندہ کو جلال الٰہی سے حیرت ہونا ۱۲	تمام تصرفات کا بحر ازل مین ڈوب جانا ۱۲	انوار الٰہی کا دل مین آنا ۱۲	

ولایت کی دس منزلین

حظ	وقت	صفا	سرور	سر
ہو اللذۃ فی الباطن ۱۲	غلبۃ الاحوال علی العبد ۱۲	دلکا کدورت سے صاف ہونا	روئے محبوب دیکھکر خوشی ہونا ۱۲	ہو شہود کل شئے من الحق ۱۲

نفس	غربت	غرق	غیبت	تمکین
یعنی مایقوم بالروح ۱۲	طلب مقصود مین وطن چھوڑنا ۱۲	دریائے قلب مین ڈوبنا ۱۲	یعنی عدم الشہود بما یجری من الاحوال ۱۲	ہر مقام مین بہت ٹھیرنا ۱۲

حقائق کی دس منزلین

مکاشفہ	مشاہدہ	معائنہ	حیات[2]	قبض[3]
صفات کا بواسطہ ظاہر ہونا ۱۲	صفات کا بلا مظہر ظاہر ہونا ۱۲	صفات کا بلا خصوصیۃ ظاہر ہونا ۱۲		

بسط	سکر	صحو	اتصال	انفصال
یعنی انشراح القلب فی الذات ۱۲	احساس کا مفقود ہونا ۱۲	یعنی رجوع الی الاحساس ۱۲	امداد الٰہی کا پے درپے آنا ۱۲	رویۃ اتصالی کا ساقط ہونا ۱۲

نہایات کی دس منزلین

معرفت	فنا	بقا	تحقیق	تلبیس[4]
بندکا کو عین ذات کو محیط ہونا ۱۲	زوال شہود لعینہ	اللہ تعالیٰ کو ہر شے مین قائم دیکھنا یہ مقام ارباب تمکین کا ہی ۱۲	خدا کا دیکھنا ہر شے مین علم سے ۱۲	

[1] ذوق یعنی مبادی تجلیات۔ جن سے علائق وعوائق سے دل خالی ہوجاتا ہے ۱۲

[2] حیات یعنی صفات کا باعیانہا واوصافہا ظاہر ہونا اسطرح کہ کوئی وصف عین سے محتجب نہ رہے ۱۲

[3] یعنی قلب کا مکروہات ظاہریہ سے مضطرب ہونا۔ اگر مشاہدہ یا معائنہ مین حضرت جلال سی ہو تو قبض ہو اور مشاہدات جمال سے ہو تو بسط ہے ۱۲

[4] تلبیس یعنی ذات اقدس کا عالم مین ملتبس ہوجانا اس رتبہ مین اہل تمکین ہی ثابت قدم رہتے ہین ذات جس مظہر مین ظاہر ہو جس صورت مین متجلی ہو وہ اُس کو تمیز کر لیتے ہین ۱۲ ✣

وجود ہر مشہود سے مقصود پانا ۱۲	تجرید[^1]	تفرید یعنی شہود الحق اور وہ مجمل کا دیکھنا ہی اس کی تفصیل میں ۱۲	جمع[^2]	توحید[^3]

مفت یابد گوہر اسرار را	ہر کہ خواند جوہر شطار را

تمام ہوا چوتھا جوہر

[^1]: تجرید خلو ہونا خالی کرنا جیسے عقل کی تجرید ماسویٰ اللہ کو نہ دیکھنا تجرید سلوک کی ماسوی اللہ کا خطرہ دلمین نہ آسنے دینا ۱۲

[^2]: جمع یعنی مجمل کا اُسکی تفصیل مین اور تفصیل کا جمع مین دیکھنا اور کبھی جمع سے رویت حق کیطرف بھی اشارہ کرتے ہین اور حق تعالی کی مشغولی کو بھی کہتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ جمع کے معنی یہ ہین کہ شہود باری تعالی اپنے ماسوا سے اور جمع کا اطلاق کبھی جمع الجمع پر آتا ہی اور استہلاک فی اللہ اور شہود الحق علی الخلق اور شہود الوحدۃ فی الکثرۃ اور بالعکس پر اطلاق آتا ہی اور اسکو جمع الفرق والفراق بھی کہتے ہین۔ اور بعضون نے اِس کی یہ تعریف کی ہی الجمع ھو الرجوع عن التفرقۃ المخالفۃ یعنی تفرقہ مخالف سے رجوع کرنے کا نام جمع ہی پس خواص کی جمع یہ ہی کہ خاطر متفرقہ کو جمع کرین۔ اور اخص کی جمع یہ ہی کہ تمام تفرقون کو ایک نور عین سے دیکھین اور خاصۃ الخاصۃ کی جمع یہ ہی کہ عین واحد توحید سے رویۃ باری کا مشاہدہ کرین ۱۲

[^3]: توحید یعنی اللہ تعالی کی وحدانیت کا اعتقاد کرنا لیس توحید عامہ خلائق کی یہ ہی کہ کہین اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللہ اور توحید خاصہ کی یہ ہے کہ شہود مین کسیکو خدا کے برابر نہ سمجھین۔ اور توحید خاصۃ الخاصۃ کی یہ ہی کہ ذات واحد کو بلا کثرت کے مشاہدہ کرین اور یہی شہود محققین بالوحدانیۃ کا ہی اور توحید افعال کی یہ ہی کہ تمام افعال کو واحد حقیقی کی طرف سے سمجھے اور توحید صفات کی یہ کہ تمام صفتون کو اُس ذات کے مقابلہ مین صفت واحد خیال کرے اور توحید ذات یہ ہے کہ سوائے اس ذات واحد کے کسی شے کو ساری اور متجلی نہ سمجھے اور بعض نسخون مین اتنا اور ہے۔

الزرات یعنی انکار حقیقت سی احتراز کرنا ۱۲	الخشیۃ	الفر یعنی گناہ سے بھاگنا ۱۲	الرجوع	الاستغفار طلب مغفرت	السیئات زہد نفس
الحرمۃ ہر ذی عظمۃ کی تعظیم کرنا	الاستقامۃ دوام علی الاستقامۃ ۱۲	العزم	الجزم جبر عمل واجب ہے ۱۲	المراقبۃ	الحال الھیجان غلیان طبیعت ۱۲
الشرب	الخضوع اپنے آپ کو ذلیل سمجھنا ۱۲	الملامۃ نفس لوامہ کے ساتھ مجادلہ ۱۲			

پانچوان جوہر

ورثۃ الحق کے اشغال کے بیان

جاننا چاہیئے کہ سالک جب عمل ابرار و اخیار اور اسرار دعوت شطار سے فارغ اور بموجب وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِنْ رَّحْمَتِنَا کا عارف ہو تو چاہیے کہ اشغال ورثۃ الحق مین قدم رکھے تاکہ یَزْدَادُوا اِیْمَانًا مَّعَ اِیْمَانِهِمْ کی حقیقت متحقق ہو اور معلوم کرے کہ سالک کو کونسا ورثہ پہنچتا ہی اور وہ کس وجہ سے وارث ہوتا ہے تاکہ زبان بشیر وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سے بشارت اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوَارِثُوْنَ اس کی شان مین ثابت ہو۔
واضح ہو کہ وارث دو طرح کا ہوتا ہی۔ اوّل صوری دوّم معنوی۔ اور موارثت صوریکا پہنچنا مورث کی ممات پر موقوف ہے اور معنوی مین ممات (مرنا) محال ہے لہذا دونون مین مناسبت یہ ہے کہ صوری مین بھی حصول شئے بلا کسب ہوتا ہے اور معنوی مین بھی ❊

اب معلوم کرنا چاہئے کہ ارث صوری کیا چیز ہے اور ارث معنوی کس کو کہتے ہین۔ ارث صوری ایک فیض کا نام ہی جو ظاہر ہو اور ارث معنوی ایک عطیہ ہی جو عطائے باطن سے سمجھا جاتا ہی (اس کا ادراک مدرک فطین کے سوا غیر ممکن ہے) اور صوریکا انتظام و سرانجام ارث کونی کے اہتمام سے ہوتا ہی اور معنوی کا مواہب میراث الٰہی سے ❊

چنانچہ وَاٰتِ کُلَّ ذِیْ حَقٍّ حَقَّهٗ اور اَلْوَلَدُ سِرٌّ لِّاَبِیْهِ اور اَلْاِنْسَانُ سِرِّیْ وَصَنْعَتِیْ سلک انتظام آیۃ ان اللہ خلق آدم علی صورتہٖ مین اس مقام کے دریافت کرنیکا لطیف اور کامل اشارہ ہی ❊

سب سے پہلے عدم کو موجود کیا یہانتک بہ نسبت ہر وجود کی کُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْیَاکُمْ کا ظہور ہوا پھر اپنے کمالات اُسمین شامل کئے یعنی اپنے کمالون سے بھر دیا تو اس اندراج و اندماج وجود و شہود کو کسی نے نہ پہچانا اور کسیکو پتہ نہ چلا یہ من حیث الوجود عین وجود ہی اور وجود شہود شہود کے مشاہدے مین ہے اور نقید نابود مین نمودار۔ اور نابود اطلاق مین نمودار ہے۔ کیونکہ وجود شہود جب قید کا اثر پزیر ہوتا ہے تو وجود مطلق کو کہان پہونچ سکتا ہے حقیقت وجود قید اطلاق سے مبرا ہی اُسمین این و آن کی گنجایش نہین چنانچہ کُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ اِسکا شاہد ہی علم اپنی استعداد اصلی کے اعتبار سے آفتاب حدت کی چمک اور طلعت کے سامنے ایک ذرہ ہی اور اسمار کا تصرف ہر ذرہ مین پورا ہی۔ نیز جاننا چاہئے کہ وجود حقیقی خاص و عام ہی جب یہ حاصل

ہوجاتا ہے تو عالم الغیب و الشہادت یعنی جناب آلہی کی معرفت مین کچھہ شک و شبہ نہین رہتا عالم الغیب و الشہادت سے جبتک فاطر السموات والارض کا برقع نہین اُٹھتا عالم الغیب والشہادت کی معرفت حاصل نہین ہوتی جیسے معلوم ازل سے اللہ کے علم مین تہا جب عالم کے علم نے معلوم کیطرف التفات کیا وجود معلوم بوجہ احسن ظاہر ہوا اور فَتَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ کی نقاب اُٹھی اور عالم باطن معلوم ظاہر ہوا اور معلوم ظاہر نے اپنے فعل سے ممتاز ہو کر اپنے حسن کی طرف نظر کی تو اپنے حسن کیطرف نظر کی تو اپنے کو تمام اسماء آلہی کے ساتھ پوری طرح متصف اور اُن مین متصرف پایا کہ ان للّٰہ تسعۃ و تسعون اسمًا جب یہ بات میسر آئی تو اپنے آپ کو صورت تقید مین مقید کیا اور اُس کے آثار اور احکام کے بموجب حکم کیا اور صفت الانسان بنیان الرب کے ساتھ متصف ہوا تو ذات الوارث اُسپر متجلی ہوئی یہانتک کہ وہ اس اسم کا مالک اور اُسپر مستولی ہوگیا اور تمام اسمار کی معرفت اُسکو حاصل ہوگئی اور بادشاہ الاکلہا فیک سب اسماء کا خود مظہر بناو سالک کو چاہئے کہ تمام اسمار توفیقی کو توفیق آلہی کے وسیلہ سے فکر مین لاکر ازلًا و ابدًا اپنی صورت مین لائے اور جو اسماء ہر اسم کے نیچے لکھے ہین اُن کا تصور کر کے ہر اسم کی عین صورت بنجائے اور اُسکے احکام اور آثار مین قدم رکھے اور وَلِکُلٍّ دَرَجَاتٌ مِمَّا عَمِلُوْا اَطْوَارًا وَقَدْ خَلَقَکُمْ اَطْوَارًا کو دریافت کرے کبھی تمام جہان کو شہود دیکھیگا اور اپنے آپ کو وجود اور کبھی تمام جہان کو وجود اور خود کو شہود اور کبھی تجلیات اسماء مین ایسا گم اور نایاب ہوگا کہ نام و نشان تک نرہیگا و الیہ المرجع والمآب کا ظہور ہوگا اور کبھی خود مرکز بنے گا اور عالم دائرہ اور کبھی عالم مرکز ۔ ۔ ۔ ۔ اور خود دائرہ اور کبھی تمام کائنات کا ارتسام معاینہ کریگا اور خود کو اُسمین نہ پائیگا اور کبھی غیب و شہادت دونو سے خالی ہوگا اور کبھی باہمہ اور کبھی بے ہمہ اور مقام لایزالی مین کبھی اپنے آپ کو آئینہ مین مشاہدہ کریگا کہ المشاہدۃ رؤیۃ اللّٰہ بحجاب اور کبھی اپنے آپ کو بلا آئینہ کے اپنے آپ مین معائنہ کریگا کہ المعاینۃ رویۃ اللّٰہ بلا حجاب جب وارث ابدی نے ورثۃ الحق سے ارث نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ کَانَ تَقِیًّا پا لیا اور اسمین متصرف ہوا تو وارث ازلی نے بفحوائی کلام معجز نظام اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَیْھَا ارث حقیقی طلب کیا کہ آج ارث خاص و عام ہمکو پہونچتا ہی یعنی آغاز و انجام ہمین سے ہی کُلُّ مَنْ عَلَیْھَا فَانٍ وَّیَبْقٰی وَجْہُ رَبِّکَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ جب حق مستحق کو پہونچ جاتا ہے تو سرادقات جلال و عظمت سے لِمَنِ الْمُلْکُ الْیَوْمَ کی ندا جہان مین آتی ہی اور بحکم لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَہَّارِ کسیکو دم مارنے کی مجال نہین ہوتی اور نجوم کُلُّ شَیْءٍ اور غروب ھالک مستہلک اور آفتاب الا وجہہ اظہر من الشمس طالع ہوتا ہے جب سالک چاہے کہ حالات مذکورہ کو عین تحقیق سے معائنہ کرے اور اسرار الوہیت

اُسپر مکشوف ہون اور وجود ممکن نظر نہ آئے تو چاہیئے کہ اس شغل صورت بندمین مواظبت کرے ؎
تاتو باخویشی عدد بینی ہمہ چون شوی فانی احد بینی ہمہ

پہلا شغل صورت بندمین

ن مرق س م م ع ج م خ ب م ع ق و د ف ع ق ب ا خ د م م س ج ا ح
ع ل خ ح ع غ ش ع ش ح م ح ج ک د م و ح و م ب ش ح د ق م و ح م م م
م م ح ق و م و ا ص ق م م ا ا ظ ب و م ب ت م م ع د م ذ ر م ج غ م م م ض
ن ن ھ ب ا ب د م ص ت ا ل ا ا م ۔

دوسرا شغل مشاہدہ مین

ای آشیانہ حقیقت کے شہباز - ای میدان طریقت کے شہسوار تجہکو جاننا چاہیئے کہ ہر طالب پر امام اور پیشوائے طریقت کی تلاش واجب ہی اور اسکا اقتدا اُسپر لازم چنانچہ آیہ یَا اَیُّھَا الَّذِینَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَابْتَغُوا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ اسپر دال ہی اور من تعرف الحقیقۃ بلا امام فقد کفر اس حال کا شاہد ؎
اگر بے پیر کارے پیش گیرد ۔ . . . . ۔ ہلاکت راز بہر خویش گیرد ۔ ذات ازل الازال ظہور اور بطون کی قید سے پاک ہے اِنَّ اللّٰہَ لَغَنِیٌّ عَنِ الْعَالَمِیْنَ اسی کی طرف اشارہ ہے بموجب ذاتی جو تمام اعتبارات سے پاک ہے اُس کا دریافت کرنا مشکل ہے اگر اس ذات کو پہچاننے تو باطل ہے لہذا ضروری ہوا کہ کمر ہمت باندھے رکھے اور حقیقت کا سرمایہ جمع کرے جب ذات مقدس نے جو کمال عظمت کے ساتھ تعین قبول کئے ہوئے ہے اور غیر کے ظہور کا اُس مین نشان تک نہین چاہا کہ اپنے آپ کو ظاہر کرے تو سرادقات جلال و عظمت کو اُٹھا کر جمال کبریائی کے پردہ مین علماً اور وجوداً اور نوراً اور شہوداً اپنے آپ کو ظاہر کیا چنانچہ الکبریاء ردائی والعظمۃ ازاری اسی معنی کی خبر دیتا ہے اور آئینہ جمال کبریائی مین مثال نے بے مثل کو مشاہدہ کیا اور عاشق ہوا تو سابق عشق یُحِبُّھُمْ نے رونمائی کی اور معشوق کو طرح طرح کے لباس پہنائے اور ایسا فریفتہ ہوا کہ آئینہ یُحِبُّوْنَہٗ مین عکس ڈالا جب اپنی اہلیت پر پہنچا آپکو اپنے مین دیکھا کبھی محب ہوا اور کبھی محبوب اور محبت دونون مین جلوہ گر ہوئی اور آئینہ شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ مین صورت خاص و عام باختصاص تمام مشاہدہ فرمائی تو اپنے مشاہدہ کے سوا کوئی مشہود نظر نہ آیا اِنَّہٗ یُبْدِئُ وَیُعِیْدُ . . . . . جب سالک اپنے قرب مین محرم راز ہوجائے جمال کا مشاہدہ کرے جو الوان صفات کی ساتھ متصور ہی جبتک ربوبیت کا اثر رہیگا ربوبیت کا مشاہدہ ہوتا رہیگا کہ وُجُوْہٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَۃٌ

اِلیٰ رَبِّہَا نَاظِرَۃٌ جب یہ دونون پردے اُٹھ جاتے ہین تو استیلا ہستی غالب ہوتا ہے اور ناظر و منظور دونون نظر سے غائب ہو جاتے ہین جب شغل مشاہدہ مین مواظبت کرتا ہی تو یہ حال ظاہر ہوتا ہے

اج ج

تیسرا شغل دل مدوّر کے تصور مین

اے ارباب طریقت طریق معرفت الی اللہ کو جانو کہ الطرق الی اللہ بعدد انفاس الخلائق سالک کو چاہئے کہ محقق بنے جب تک محقق محل اور مقادیر اور تجلیات ذاتی و صفاتی مین تفاوت نہ کرے۔ اور اپنی استعداد اور قابلیت تام نہو اسم کونی پر اسم آلہی کا اطلاق نہ کرے کیونکہ کون مظہر ہے (بفتح میم و ہا) اور آلہی مظہر (بضم میم و کسر ہا) اور اگر بے حصول استعداد تام یہ اطلاق کرے گا تو مغلوب اور ابتر ہوگا۔ جبتک مراتب کما حقہا معلوم نہین ہوتے مفہوم کا معلوم ہونا معلوم۔ اب سر لَا مِنَ الْاِلٰہِ اِلَّا اللّٰہُ کو دریافت کرنا چاہیئے۔ مراتب ذاتِ مقدسہ تین مرتبے ہین **اول** مرتبہ غیب کو منقطع الاشارہ ہی **دوسرے** مرتبہ صرف کو اسمین ذات کی تجلی ذات ہی کے لیے ہوتی ہی **تیسرے** مرتبہ ذات کہ صفات کے ساتھ ملحوظ ہی کمالات ذات بغیر صفات کے حاصل نہین ہوتے اور صفات بغیر ذات کے متجلی نہین ہو سکتین اور صفات کا بی معلومات کی ظہور نہین ہوتا **واضح** ہو کہ ملک یعنی ذات ملک یعنی صفات کے لباس مین آئی صورت ملک ملک ہی (یعنی فرق صوری دونون مین کوئی نہین) والملکُ ھو العالم عالم علم مین ہی اور علم عالم کی ذات کے ساتھ قائم والعالم ھو الظاھر والباطن جبروت مثال لاہوت ملکوت مثال جبروت ناسوت مثال ملکوت ہی از روئے تفصیل کی ناسوت جمع و تفرقہ کی ایک صورت ہی اور آدم باعتبار حقیقت کے کلی ہی اور تشخص مین بھی کلی معلوم ہوتا ہی مگر ہر جزو پر صادق نہین آتا۔ دیکھو عضوِ شخص شخص نہین ہوتا اور نہ شخص عضو ہوتا ہی۔ شخص کے دیکھنے سے عضو کا معائنہ نہین ہوتا اور عضو کے دیکھنے سے شخص کا نشان نہین ملتا۔ عالم معانی سو مرکز تک اگر مشاہدہ کیا جاتا ہی تو ایک انسان ہی اور اگر مرتبہ حس و شہادت مین معائنہ کرے تو اُس کے چار مرتبے ہین ن مرتبہ حیوان ہی خصائل حیوانی اُسمین مستور ہین اور تفرقہ جہان اسمین منظور ص مرتبہ نفسانی ہی نفس اس مین موجود ہی اور عجب پندار اسمین مشہود ع مرتبہ ملکیت ہی اوصاف ملکی اسمین عیان ہین م مدور مرتبہ اصل ہی جانب ظہور روحانی ہی اور طرف بطون رحمانی اور مقام مشاہدہ غیب و شہادت ہی سرًا و علانیۃً اس مین مرتبہ غیر مشہود منظور نہین۔ تجلیات سلبی و ثبوتی کا معائنہ ہوتا ہی کبھی سقوط کبھی ثبوت نظر آتا ہے جب سطوت جلال عظمت مستولی ہوتی ہی تو سالک بشریت سے باہر آجاتا ہی رایت ربی بصورۃ المرصاد علی صورۃ شیخ اھیب فضرب رجلہ فی صدری فوجدت حرضرہ فی کتفی فنسیت بھا علم الاولین والاخرین +

رونما ہوتا ہے اور اگر تجلی جمال کبریائی متجلی ہوتی ہی تو رایت ربی لیلۃ المعراج علی صورۃ شاب امرد قطط فوضع یدہ علے کتفی فوجدت بردا انا ملہ فی صدری فعلمت بہا علم الاولین والاخرین پردہ کشا ہوتا ہی۔ جب سالک ان تجلیات سے گزرتا ہی تو وراء الورا ہوتا ہی اور ازل وابد اور حسن و ملاحت اسکی ہوتی ہین تمام اوصاف و ذوات اُسکے ظہور سے ظاہر اور اُسکے غلبہ سے ہلاک ہوتے ہین شعر ظہرت شمسًا فغبت فیہا ٭ اذا اشرقت فنا اشرقی ٭ اگر یہ حالت چاہی تو شغل دل مدور مین مشغول ہو یہ ہی۔
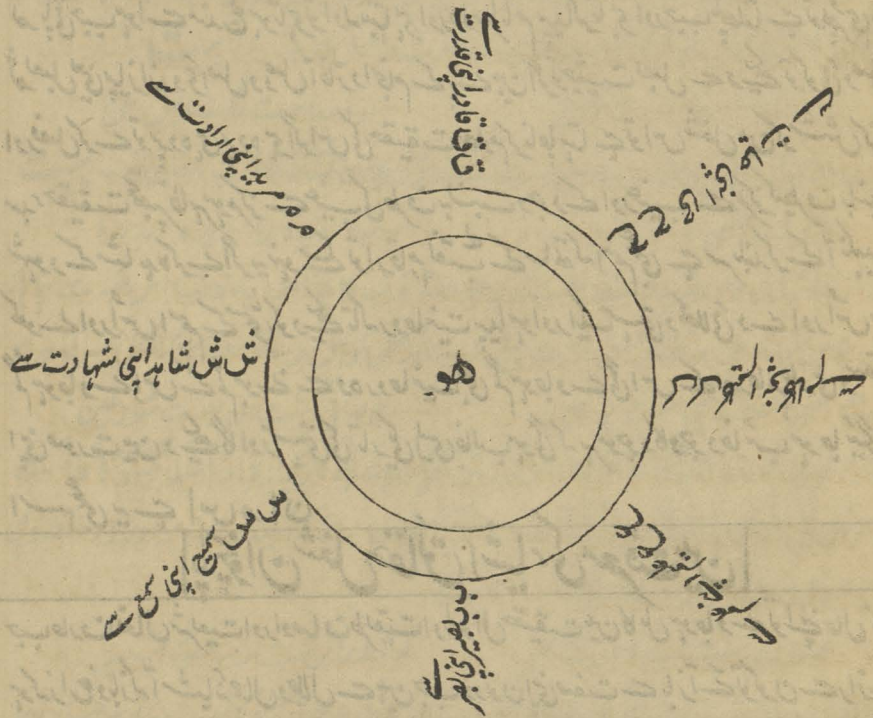
چوتھا شغل تصور روحانی مین

اے صوفی صافی صف میدان وفا مین صُفّہ صفا پر بیٹھنے والے توجہ ذاتی سے دل صافی کے حالات گوش زد کر کہ نور کے آئینہ کو زنگ نہین لگتا عین کا معائنہ حاصل کر تا کہ راہ صواب سے دور نہ پڑے خاص و عام حسب لیاقت یا صفت معینہ کے ساتھ متصف ہین یا اطوار مختلفہ کے ساتھ۔ مراتب ہدایت و نہایت کو فکر عمیق کے ساتھ اس اقبال مین بالتحقیق معلوم کر مع آبگینہ پر آب آگ کا اثر ہرگز قبول نہین کر سکتا جب آفتاب کے برابر مین آتا ہی صفت آفتاب قبول کرتا ہی اور شعلہ پذیر ہوتا ہی اور جو کچھ درمیان مین آتا ہی سب کو جلا دیتا ہی لوہ ایک طبق مین آہنی ریزے ڈالین اور مقناطیس کو اس طبق کے نیچے رکھین

رکھین توجس طرف مقناطیس جائیگا آہن بھی اُسی طرف میلان کریگا - یہ نسبت معلوم نہین ہے ؛

ثم ستاری اپنی وضع و بنیاد وبہاد کے موافق سیر کرتے ہین مگر جب آفتاب طلوع کرتا ہی تو کوئی ستارہ نظر نہین آتا -

ثم زمرد ایک پتھر ہے رنگدار رنگ بے سنگ کے قرار نہین پکڑتا اور سنگ بے رنگ کے عزت پذیر نہین ہوتا -

ثم موتی کا وجود اور اُس کی لطافت پانی سے ہو اگر پانی نہ ہو بے آب ہے مگر قیمت کچھ نہین جب بازار مین آتا ہے قیمت لگتی ہے ؛

ثم پانی جب ہوا سے مندمج ہوتا ہی تو اُولہ بنتا ہی اور دوسرا نام پیدا کرتا ہی اور جب پگھلتا ہے تو پھر وہی پانی کا پانی

ثم بصل یعنی پیاز از روئی اصل و وصل آغاز و انجام کے پردے ہین اگر تو حیثیت بصل سے دیکھے تو کوئی وصل نہین ہین اور فصل کرے تو پردہ ہی پردہ ہو اگر اس کی حقیقت معلوم کرنا چاہتا ہے تو اس شغل مین کوشش کرتا کہ مبدء حقیقت تجھپر ظاہر ہو مرکز سے عیب کی طرف بہ نسبت وجود کے اور عیب سے مرکز کیطرف بہ نسبت شہود کے مشاہدہ کرے اگر یہ نہو سکے تو ارقام نقب[له] کے ساتھ کہ اسم عجمی ہے سر بلند کر کے آنکھین کھولے اور اُس اسم کے مسمّٰی کو دیکھے تا کہ روحانیت پیدا ہو اور ایک ہستی دکھلائی دے اور اُس مین گُم ہو جاوے اِس کے گم ہونے سے وہ روحانیت بھی گم ہو جاوے گی اس کے بعد عالم علوی و سفلی کو اپنی صورت مین دیکھے گا اور ہستی کی تاریکی ایسی غالب ہو گی کہ ہر موجود کا وجود غائب ہو جائیگا -

اسم عجمی یہ ہے اس م ا ن

پانچوان شغل حقائق اشیاء کی معرفت مین

جب عارف افعال شریعت اور اوصاف طریقت اور احوال حقیقت مین کامل ہو جاوے تو اپنے حال کا طالب ہو کہ زاغ و باز کہ آشیانۂ جمال و جلال سے ہین جب دونون اپنی صفت سے باز آئے تو کون سے راز سے ہمراز ہوئے اور اپنی صفت سے کیون باز آئے - جب زاغ نے باز کی صفت اختیار کی اور باز نے اس کو غیر سازی سے روکا تو کچھ پایا صفت اصلی مین مستور رہا اور باز نے کہ صفت ہما کی لی وہ اُس کا باعث قرار پایا کہ جوالوان مختلف دیکھے وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ان کو یکرنگی کا لباس پہنائے تا کہ رنگ اصلی کی طرف کہ بے رنگی ہی راہ پائے اس مقام مین صفت عشق کو نگاہ رکھے کیونکہ عشق ایک راز ہے جو بے راز کو محرم راز کر دیتا ہے اور محرم راز کو راز سے باہر نکال لیتا ہی - ای سالک اگر تو ان اسرار پر مطلع ہونا چاہتا ہی تو ماہیت شہود کو کہ روح الامین ہے معلوم کر اور اپنی ہستی کا دامن پکڑ اور اپنے آپ کو ایک روحانیت دیکھ اور شہود کو اُسمین گم کر تا کہ ظاہراً اور باطناً اُس کا

[له] اس لفظ کے عدد آسمان کے عدد کے برابر ہین ۱۲

رنگ قبول کرے علانیۃً اور از روئے شہود کے سرًا وجہ وجود سے ہفت پیکر مین نگاہ کر اور مناظرہ غیر کو نظر مین نہ لا اشارہ یہ ہے س ب ع ک رس ح س ل ع ب مین اور شغل ہفت پیکر کا یہ ہی کہ جیسا شغل حقانی اشیا مین مذکور ہی اسیطرح یہان شاغل ہو۔

چھٹا شغل فنا شہود مین

ای مفلس ازلی اور مجرد ابدی اتنی ہاوہو کس لیئے کرتا ہے جب تک عقدے نہ کھلین اور سرمایۂ ہویت گنج خانہ کُنتُ کَنزاً مَخفِیّاً سے حاصل نہ کرے حاصل بیحاصلی اور سرمایۂ بے سرمایگی ہے۔ راہ فنا مُوتُوا قَبلَ اَن تَمُوتُوا اختیار کر ایسا نہو تجھکو انانیت انفس سے حسرت حاصل ہو؛ **بیت**

عدم آئینۂ ہستی است مطلق — ازو پیداست ملک تابشِ حق

توجو کچھہ دریافت کرتا ہی تیری طرف سے نہین ہے وَمَا تَشَاؤُنَ اِلَّا اَن یَّشَاءَ اللّٰہُ رَبُّ العَالَمِینَ۔ **بیت**

تو چشمِ عکسی و او نور دیدہ — بدیدہ دیدہ را دیدہ بدیدہ

اے آزاد ازلی یہ وجود تیرے لیئے بلا ہے کہ وجودکَ ذنب لا یقاس بہ ذنب اس جگہ سے چاہا کہ تو اس بلا مین گرفتار ہوا ور گفتار عشق و محبت پیش کرے اور وصل کو اصل کی ساتھ انقلاب ہے کہ فصل تجھپر ظاہر ہو

بیت تعین نقطۂ وہمی ست بر عین — جو صافی گشت آن عینت شود عین

آئینۂ ہستی پر زنگار زیا نکار آگیا ثُمَّ قَسَت قُلُوبُکُم مِّن بَعدِ ذٰلِکَ فَهِیَ کَالحِجَارَةِ اَو اَشَدُّ قَسوَةً ط اُسکے لیئے صیقل لِکُلِّ شَیءٍ مِصقَلَةٌ وَمِصقَلَةُ القَلبِ ذِکرُ اللّٰهِ چاہیئے کہ آئینۂ صاف ہوا ور وہ نقطۂ وہمی دور ہو اور عین وجود کو عین ذات دیکھے **بیت**

ہمہ از وہم تست اے صورت غیر — کہ نقطہ دائرست از سرعت سیر

اے عقلمند اگر تو چاہتا ہے کہ بند پیوند سے خلاصی پائے اور ناچار ہر چہار گرہ کو کھولے۔ تو ہر چہار گوہر چہار کے حوالے کر اور اسم ورسم کو درمیان سے اُٹھا اور امام حقیقت کا (کہ روح ہے) دامن پکڑ اور اُسکا اقتدا اپنے اوپر لازم کر کہ وہ امر کے تحت مین ہے بغیر محل کے قرار پزیر نہ ہوگا۔ جب وہ اپنی مسند پر پہنچ جاوے گا تجھکو خلاصہ فقر اِذَا تَمَّ الفَقرُ فَهُوَ اللّٰهُ حاصل ہوگا۔ عبارت مذکورہ اس اشارہ سے معلوم کر؛

ن ھ م ق ح

ساتوان شغل صفات سبعہ مین

عنقار بے نشان نے آشیانۂ قابلیت کو جواہر صفات ذاتی وافعال کی ساتھ آراستہ کیا تاکہ آشیانہ عین نشان ہو

اور عین سے معائنہ کر کے عین پایا حضرت جد امجد فرماتے ہین ؂ **بیت**

آن بادشاہِ اعظم دالستہ بود محکم پوشید دلق آدم ناگاہ بر در آمد

یہ عنیب اعجوبہ ہے کہ غیب وشہادت اِس مین پایدار ہیا۔ **بیت**

آن شاہد لاہوت کہ در کسوتِ انسان ست انسان ست ہمان شخص زانسانش طلب کن

عالم عین آدم ہے اور آدم ایک ظلمات ہے کہ اُسمین آب حیات پوشیدہ ہی جسنے پایا پوشیدہ پایا

لَا تُدْرِکُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِکُ الْاَبْصَارَ **بیت**

سیاہی گر بدانی نور ذات ست ؂ بتاریکی درو آب حیات است

جہان انسان وانسان شد جہانے ازین پاکیزہ تر نتوان بیانے

ای غواص اگر تو چاہتا ہی کہ در ثمین یعنی قیمتی موتی تیرے ہاتھ آئے تو دریائے شہادت کو نگاہ مین نہ لایہ) ایک شیشہ ہے جس کی آب تجھہ پر ظاہر ہے اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ (اسی آبگینہ سے مراد ہی) يُوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ قامت انسانی کی طرف اشارہ ہی اسکو سمجھہ اور اپنے حسن پر نظر کر اور روئے لبصارت نور علی نور دیکھہ اشارہ یہ ہے۔ س ب ع گ ح ق ق

آٹھوان شغل وحدانیت مین

عالم خفی بیرنگی رکھتا تھا جب اُسنے بیرنگی سے رنگ اختیار کیا تو ہر رنگ مین ظاہر ہوا اور کوئی رنگ ایسا نہ تھا جو اُسکا مثل ہو صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً لیس کمثلہ شئی ہر شئے کی شان مین یا شان تھا اور رہا ایک یگانگی پر شاہد اور یقین ہر شئے کا شاہدیت وجود کے لیئے ہے نہ انانیت شہود کے لیئے فَخَلَقْتُ الْخَلْقَ لِاُعْرَفَ اسی معنی کی تائید ہے ہر شہود مین تجلی عین ذات سے ہے جو شیوہ شاہد ومشہود کے ساتھ حلیہ شہود سے مزین اور محلی ہے ۔ ہر حلیہ تعین روزن راز رکھتا ہے کہ اُس راز سے ہمراز ہے۔

بیت ففی کل شئی لہ شاہد یدل علی انہ واحد

ای سالک اگر تو ان اسرار پر مطلع ہونا چاہتا ہے تو اس شغل مین قدم رکھ اور خود سے انتفا اور حق سے اثبات حاصل کر۔ فک ل ش ی

نوان شغل عالم خفی کے تصور مین

ای اہل باطن معلوم کر کہ ہر شے ظاہر وباطن رکھتی ہی هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ

باطن ایک وجود ہے اور ظاہر بانواع موجود۔ پس مناسب ہے کہ ظاہر کو بہ نسبت باطن کے مشاہدہ کرے کہ وَاللّٰہُ عِنْدَہٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ وجود شہود ظاہر کو استیلائے ہستی سے منور کرتا ہی کُلُّ شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَہٗ اور ہستی مطلق کے سوا دوسرا وجود نمودار نہین ہوتا اور یہ حال جب ہی حاصل ہوتا ہی جب سالک شغل خفی مین مخفی ہوجاتا ہی اشارہ یہ ہی (ت)

دسوان شغل مبدا و معاد مین

سلطان عشق نے چاہا کہ گنج کُنْتُ کَنْزًا مَخْفِیًّا کو بروجہ تکمیل ظاہر کرے ترتیب و تنزل نے حسب استعداد بنیاد اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ان مراتب کا آغاز و انجام دے کر بساط ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا پر فرش مودت بچھایا اور ذات بحت مین جو ایک دل کشا باغ ہی تخم محبت ڈالا اور اپنی تجلی سے اتم اور اکمل کیا۔ اگر سالک ان مراتب کو بروجہ کمال حاصل کرنا چاہئے تو شغل مبداء و معاد مین مشغولی کرے یہ ہے خ ا ب ان س ح ح س ن اب ا ح

گیارھوان شغل خطرات خمس مین

حضرت غیب تمام نسبتون اور اعتبارون سے معرّا اور مبرا ہے اسکا وجود اُس کی عین ذات ہے اور حضرت وجود دو نسبت رکھتا ہی غیب اور شہادت غیب باطن ہے اور شہادت ظاہر حضرت روح القدس کو وجود صرف کے ساتھ یگانگی کی نسبت تھی مگر اس نے یگانگی کو نہ پہچانا بیگانگی کے رستہ چلا نسبت شہود اختیار کی گرفتار ہوا۔ شہود وجود کے ضد کو کہتے ہین وجہ دستے شہود پانچوان مرتبہ ہے نسبت ظاہری کے ساتھ آفتاب الوہیت نے کہ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اظہر من الشمس ہے طلوع کیا اور کوکب محبت اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ چمکا اور انوار محبوبیت اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ظاہر ہوئے اور اغوائے عَصٰی اٰدَمُ رَبَّہٗ فَغَوٰی اور ضلالت اُولٰٓئِکَ ھُمُ الضّٰٓلُّوْنَ نے غیرت کی آگ جہان مین ڈالی جسم اور جان یکرنگ نظر آئی اور اعمال کم عمالکم کما تکونوا یولی علیکم درکار ہوا نسبت باطن برابر ہر ظاہر کے مرتسم ہوئی ظاہر خلق باطن حق نمودار ہوا شہود سے جو باطن ہے یقیناً ذاتی سمجھہ کہ اعیان ثابتہ خلق اول کے ماتحت ہین اگر طالب ان اسرار سے واقف ہونا چاہے تو کامل تفحص کرے اور مرشد حاصل کرے۔ اشارہ یہ ہے۔

ام م اض اض ام م ا

مناجات

خالقا پروردگارا کارسازا کریما۔ بادشاہا لایزالا بے نیازا دائما۔ الٰہی جب تو ہمکو اپنے ارادے سے دار القرار ازل الآزال سے دار الابتدار ابد الآباد مین لایا تو ہم مضطرب الاحوال ہو گئے فَمَا ذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلَالُ اب تو ہم کو زَادَ ذَادَهُمْ هُدًى عطا فرما اور رفیق اَللّٰهُمَّ الرَّفِیْقُ الْاَعْلٰی عطا کر تاکہ سلامتی سے اپنی قدیمی جگہ مین عود کر جائین کیونکہ اپنے وطن اصلی مین قرار محبوب ہوتا ہے **مثنوی** مارا چو ز ملک لایزالی انداختۂ باین حوالی ازلطف چو بازمی توانی یارب بمقام خود رسانی **اے احد** توحید صرف وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ہم کو صورت ماہ من مین دکھلا کہ تمام نشو و نما تیرے ہی اسمار و صفات کی تجلیان ہین **ای صمد** ہمین جو کچھ غفلت ہوئی ہے اُس ہوشیاری سے بدل دے اور ہماری طرف سے عذر فَهُمْ غَافِلُوْنَ کا قبول کر۔ اور بتائید وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغَافِلِيْنَ ہماری دستگیری کر **اے علیم** ہوشیاری وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ کو نسیان نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ اَنْفُسَهُمْ سے مبدل نہ کر۔ اور جلباب حجاب کو رخسارهٔ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ سے اُٹھا دے **ای قدیم** ہماری ماہیتون مین جو اندیشہ کو دخل دیا گیا ہے۔ اُس سے ہم کو بچا کہ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ اور جو کچھ ہماری استعداد مین ہے فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ اُس کو بے مشقت ہمارے سامنے لا۔ **مثنوی**

زلطفت آنچہ مطلوب ست مقصود ✤ مہیا کن بوجہ احسنش زود ✤ مکن یارب بآن عز و جلالت ✤ بتقدیر قضا آنرا حوالت معاذ اللّٰہ کار ہر طلبگار ✤ کہ افتد با قضا مشکل شود کار ✤ چو دار دکلک یمحو اللّٰہ قدرت ✤ بہ ثبت اثبت اوراساز مثبت ✤ بدہ سامان بلطف بحسابش ✤ بلوح عندہ ام الکتابش ✤ الٰہی جو ہمارے حق مین بہتر ہو اُس کی ہم کو توفیق دے اور جو ہمارے حق مین بہتر نہ ہو اُس سے بچا کہ پوشیدہ اسرار تو ہی جانتا ہے عَسٰى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اور فتنہ عَسٰى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْئًا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ کا دروازہ ہم پر نہ کھول۔ بلکہ دونون نسبتین ہم کو یکسان دکھلا۔ اور خوف و رجائے موت و حیات سے ہم کو بچا بخوف رکھ کہ مختار تو ہی ہی تیرے ہی ہاتھ اختیار ہو۔ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ۔ الٰہی ظہور حقیقت مین تیرا ہی ظہور ہے اور وجود تیرا ہی وجود ہے۔ حضور تیرا ہی حضور ہے۔ شہود تیرا ہی شہود ہے جس نے تیرے ظہور کے موافق وجود کی طرف نسبت پائی اور تیرے کمال کے سبب عنان وجود فلک شہود کی طرف پھیری اُس کو بھی زلال بقا چکھا اور اپنے کمال کو پہونچا۔ ✤

رباعی

مقصودِ ظہور کائناتیم ہمہ
سرچشمۂ اسماوٗ صفاتیم ہمہ
یارب کہ رسیم از تو باہم بکمال
چون ماسبب کمالِ ذاتیم ہمہ

الٰہی جو اپنا کمال طلب کرتا ہے اُسکا کمال تیرا جمال ہے اُس کی طلب کو ہوائے نفسانی نہ کر۔ کہ یہ سبب تیرا ہی کمال ہے۔ الٰہی جس کو تو نے عزت تُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ سے معزز کیا اور کرامت وَلَقَدْ کَرَّمْنَا سے نوازا اُسکو ذلت تُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ سے ذلیل نہ کر اور مرض فِیْ قُلُوْبِہِمْ مَّرَضٌ سے مریض نہ کر اور جو شخص کہ ذلیل اُولٰئِکَ فِی الْاَذَلِّیْنَ اور شغل اَسْفَلُ السَّافِلِیْنَ رکھتا ہے اُس کو سرے سے مرتبۂ عالی وَمَا اَدْرٰکَ مَا عِلِّیُّوْنَ مین پہونچا اور درجۂ عظیم اَعْظَمُ دَرَجَۃً سے مشرف کر۔

رباعی

یارب اثرے بخش مناجات مرا
از لطف رواکن ہمہ حاجات مرا
میدار بذات خود صفاتم قائم
قائم بصفاتِ خویشتن ذات مرا

بِالْخَیْرِ وَالْعَاقِبَۃِ

تمت

قطعہ تاریخ ابتدائے ترجمۂ کتاب ہذا از منشی محمد سردار خان صاحب کیفی مرحوم

چون جواہر خمسۂ دیرینۂ اصلی کنون
ترجمہ گردید وہم مطبوع گشتہ آنچنان
عاملانِ دہر را از دیدنش دل شد زدست
نسخۂ صد کیمیا آمد بدستِ طالبان
نسخہائے کیمیا را ہر مہوس سوختہ
دیدہ گنج شائگان حالا بدستِ این وآن
گر کسے اوراد واعمالش نماید کارِ خویش
حاصلش باشد متاع دین ودنیا بیگمان
وقت فکرِ سال طبعش کیفی آوازے شنید
۹۲ ۱۸ ۶
نقش واعمال ودعا ورد وظائف زآسمان

تقریظ ریختۂ کلک جواہر سلک صوفی صافی مولوی محمد نظام الدین صاحب کیرانوی سلمہ

لِلّٰہ الحمد ہر آنچیز کہ خاطر میخواست

آخر آمد زپس پردۂ تقدیر پدید

حمد واحدے راکہ عالم صغیر راکہ انسان تعبیر ازان ست برزخ قرار دادہ از دائرہ کُنْ فَیَکُوْنُ رہانید وباز طبل لِمَنِ الْمُلْکُ الْیَوْمَ نواختہ بحکم لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَہَّارِ سطوتگاہ جلال لایزال گردانید وخود بجود تافت ۔ وحسب منطوق لازم الوثوق خَلَقْتُ الْخَلْقَ لِاُعْرَفَ خود را بجود شناخت ودرود نامحدود سالکے راکہ مسالک سلوک را از مَنْ سَلَکَ وسعت دادہ بہدایت طالبان گرائید وبسیاست حضرت الوہیت اِنَّکَ لَا تَہْدِیْ مَنْ اَحْبَبْتَ ترسایندہ از ما ورا رہانید وبورائ الورا رسانید وَالسَّلَامُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اما بعد میگوید **فقیر حقیر نظام الدین کیرانوی** مولدًا حنفی مذہبًا چشتی مسلکا کہ این کتابیست عجیب کہ اگر این را غذائے روح گویم می زیبد واگر ضیا را القلوب خوانم می سزد معروف **بجواہر خمسہ** مصنفۂ قدوۃ الکاملین زبدۃ الواصلین **محمد غوث** گوالیاری مترجمۂ سالک مسالک طریقت عارف معارف حقیقت صوفی صافی مولوی **مرزا محمد بیگ** صاحب دہلوی نقشبندی سلمہ اللہ تعالیٰ کہ ہر یک جوہر ازان ہمچو حواس خمسۂ انسانی مشتمل ومنضبط وہر یک را بصفت انفراد فوائد وعوائد جدا ۔ ومجموع من حیث المجموع زوائد وفرائد جدا گویا بحریست کہ قطرہ اش تشنہ را سیرابی دہد وموجش عالم را بیاب نماید وکیف مترجمش او ترجمہ داد ۔ ولخت دل پیش طالبان نہادنے نے جواہر خمسہ را بمضامین لطیفہ پیراستہ ہمچو لطائف خمسہ انسانے آراست وفیوضش را اجرا دادہ منبع فیض خاص وعام ساخت ہمین است کہ در طبع آن تاخیرے ودرنگے رو داد زیراکہ تا از مبدا فیاض حقیقی اشارتے واز نسبت مصنف اجازتے نیافتہ بجرفی نساختہ وبلفظے نپرداختہ وَھٰذَا اَمْرٌ مَرْھُوْنٌ بِمَشِیَّۃِ اللّٰہِ لَا یَعْلَمُہٗ اِلَّا اللّٰہُ **الحمد للّٰہ** کہ ترجمہ اش را باصل مناسبتے بیت عجیب وملازمتے ست غریب کہ از مترجمان احدے را میسر نشد **وکیف** ہم دیدۂ بصیرت نداشتہ از معنی دور افتادند بل مترجمہ لفظی ہم لغزشہا کردند بامید حطام دنیا جواہر را خزف کردہ فروختند ۔ وَذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔